تراث العلماء الحنفية
في
أصول الحديث وعلومه
الفية
علم اصولِ حدیث و علوم حدیث میں علماء احناف
کی ایک ہزار (۱۰۰۰) تالیفات و تصنیفات
تالیف
شیخ الحدیث مولانا مفتی
نور محمد ثاقب الأفغاني الحنفي
مكتبة النور - پشاور

تراثُ العلماءِ الحنفيّة

في

اُصولِ الحدیثِ وعلومِہ

الفیّۃ

علمِ اصولِ حدیث وعلومِ حدیث میں علماءِ احناف
کی ایک ہزار (۱۰۰۰) تالیفات وتصنیفات

تالیف

شیخ الحدیث مولانا مفتی

نورمحمد ثاقب الأفغانی الحنفی

مکتبۃ النور - پشاور

تُراثُ العُلماءِ الحَنَفِيَّة
في
أُصُولِ الحَدِيثِ وعُلومِهِ

تعارف کتاب

نام کتاب .... :	تراث العلماء الحنفية في اصول الحديث وعلومه
تالیف .... :	شیخ الحدیث مولانا مفتی نور محمد ثاقب رئیس تعلیم و تربیہ وتحصیلات عالیہ امارت اسلامی افغانستان و سابق قاضی القضاۃ (چیف جسٹس) سپریم کورٹ آف افغانستان و رئیس دار الافتاء المرکزیہ افغانستان
کمپوزر .... :	مولانا ابو الحسن شکیل احمد ترناوی
سال اشاعت .... :	۱۴۳۹ھ ق / ۲۰۱۷ء / ۱۳۹۶ھ ش
محل اشاعت .... :	پشاور - پاکستان
تعداد اشاعت .... :	بائیس سو (۲۲۰۰)
ناشر .... :	مکتبۃ النور - پشاور

ملنے کے پتے

- کتب خانہ رشیدیہ - صدف پلازہ محلہ جنگی پشاور - فون : ۰۹۱-۲۵۶۵۵۳۸
- مکتبہ فاروقیہ - محلہ جنگی پشاور - موبائل : ۰۳۰۰-۹۰۰۷۵۵۰
- مکتبہ رشیدیہ - سرکی روڈ کوئٹہ بلوچستان
  رابطہ نمبرز : ۰۸۱-۲۶۶۸۲۵۷ / ۰۸۱-۲۶۶۲۲۶۳ / ۰۳۰۰-۳۸۲۱۵۶۰
- مکتبہ محمدیہ - سلام مارکیٹ دکان نمبر ۱۴ بنوری ٹاؤن کراچی
  موبائل : ۰۳۳۳-۷۸۲۹۸۱۷

تراث العلماء الحنفية
في
اصول الحديث وعلومه

الفية

علم اصول حدیث وعلوم حدیث میں علماء احناف
کی ایک ہزار (۱۰۰۰) تالیفات وتصنیفات

تالیف

شیخ الحدیث مولانا مفتی
نور محمد ثاقب الأفغانی الحنفی

مکتبۃ النور - پشاور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست کتاب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ

نمبر شمار	عنوان	صفحہ

عرضِ مؤلف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الّذی صَحَّحَ مَقْصدَنا و حَسَّنَ أعمالَنا، و لَطُف بضعيفنا و حَمَّلَ مُنْقطِعَنا، و أرْسَلَ أَلْطَافَه فاتَّصَلَتْ بِنا، و مَنَحَنا نِعَمَه فرَفَعَ بِها شأنَنا، واشْتَدَّ بِها بَأسَنا و ما شَذَّ سَنَدَنَا، فَمَنْ وَقَف بِبابِه لا يُعْضَل، و مَنْ تَمَسَّك بِسلسلة عِزِّهٖ فهو العزيزُ الّذی لا يُجْهَل، و مَنْ تَغَرَّبَ فی مَحبَتِه اشْتَهَرَ و عَنِ التَّدليس انْفَصَل، و مَنْ تَعَلَّقَ بِعَنْعَنَة الإعتبار و الشَّواهد، مع المُتَابعات و الإندراج تحت القواعد، فَقَدْ عَاذَ بِاللّٰه مِنَ الْمُنْكَرِ و الاِضْطِراب و العِلَل، و مِنْ مَقْلُوبِ الأعمال الی الوَضْعِ و الخَلَل، فَنَسْأَله القَبُولَ فی القَوْلِ و العَمَل، و الصَّلٰوة و السَّلام علٰی سَيِّدِنا مُحَمَّدٍ خيرِ مَبْعُوثٍ و أجَلّ، و علٰی اٰلِهٖ و أصحَابِه الَّذين رَفَعُوْا رَأيات الإسلام و بَلَغُوا الأمَل، صَلٰوة و سَلامًا دَائِمَينِ بِدَوَامِ الأَزَل.

أمّابعد! بندہ نور محمد ثاقبؔ الافغانی الحنفی ابن الحاج سردار خان بن نادر بن میرحسن بن سید احمد بن نور احمد چاہتا ہے کہ اُصولِ حدیث کے سلسلۂ مضامین کے آغاز میں اِس علم میں حضرات علماء احناف کی تصانیف کا تذکرہ کرے۔

ہمارے بلاد میں علم اُصولِ حدیث میں بعض غیر احناف علماء کی کتابیں مشہور ہیں:

ہمارے بلاد میں اِس علم میں بعض غیر احناف علماء کی کتابیں مشہور ہیں جیسے حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ کی **"شرح نخبة الفكر"**، ابن الصلاح رحمۃ اللہ کی **"علوم الحديث"** (جو مقدمہ ابن الصلاح کے نام سے مشہور ہے)، علامہ سیوطی رحمۃ اللہ کی **"تدريب الرّاوی شرح تقريب النّواوی"**، قاضی ابو

محمد رامہرمزی رحمہ اللہ کی "المحدث الفاصل بین الراوی و الواعی"، حاکم ابوعبداللہ نیشاپوری رحمہ اللہ کی "معرفة علوم الحدیث"، خطیب بغدادی رحمہ اللہ کی "الکفایة فی علم الروایة" اور "الجامع لأخلاق الراوی و آداب السامع" اور قاضی عیاض رحمہ اللہ کی "الالماع الی معرفة أصول الروایة و تقیید السماع" وغیرہ، تو اِس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ حضرات علماء احناف کی اِس علم میں کتابیں موجود نہیں ہوں گی یا بہت ہی کم ہوں گی۔ ہرگز نہیں! بلکہ احناف کا اِس علم میں بہت بڑا حصہ ہے۔

علماء احناف نے اِس علم میں بہت سی کتابیں لکھی ہیں:

انہوں نے اِس علم میں بہت سی کتابیں لکھی ہیں جن کا ذکر آئندہ "علم اُصولِ حدیث وعلومِ حدیث میں علماء احناف کی تالیفات وتصنیفات" کے عنوان کے تحت بڑی بسط وتفصیل کے ساتھ آئے گا۔

ہمارے حنفی مدارس میں غیر احناف کے اُصولِ حدیث کو پختہ کرالیتے ہیں اور انہی اُصولوں کے تحت حدیث پڑھائے جاتے ہیں:

ہمارے حنفی مدارس میں جب شرح نخبة الفکر اور تدریب الراوی بطورِ اُصولِ حدیث کے پڑھائی جاتی ہیں تو اساتذہ وطلبہ کے ذہن میں یہ بات راسخ ہوجاتی ہے کہ بس یہی ہیں اُصولِ حدیث، حالانکہ احناف کے اُصولِ حدیث وہ ہیں جو اُنہوں نے اُصولِ فقہ کے "باب السُّنَة" میں پڑھے ہیں، جبکہ شرح نخبہ وتدریب میں شوافع کے اُصولِ حدیث ہیں۔ لیکن ہمارے اساتذہ وطلبہ شافعی اُصولوں کو ہی اُصولِ حدیث کے طور پر پختہ کرلیتے ہیں اور پڑھاتے وقت انہی اُصولوں کے تحت حدیث پڑھاتے ہیں۔

ہمارے احناف اور شوافع وغیرہ کے اُصولِ حدیث میں چند فرق:

مثال کے طور پر احناف کے اُصولِ حدیث کے مطابق اِرسال و تدلیس جرح موجب ضعف نہیں، لیکن آج حنفی اساتذۂ حدیث بھی مخالفین کی طرف سے ارسال و تدلیس کے اعتراض سن کر مرعوب ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ جب حنفیہ کے ہاں ارسال و تدلیس موجب ضعف ہی نہیں تو یہ اعتراض ہم پر ہو ہی نہیں سکتا۔

اسی طرح حنفیہ کے نزدیک مجتہد کا حدیث سے احتجاج اس حدیث کی تصحیح ہے۔ تو اَب اعتراض نہیں کیا جاسکتا کہ فلاں محدث نے اس کو ضعیف کہا ہے زیادہ سے زیادہ یہ ہو گا کہ اس محدث کے نزدیک وہ حدیث ضعیف ہے مگر مجتہد کے نزدیک صحیح ہے اور بعض دفعہ ایک حدیث کے ضعف و صحت میں محدثین کے درمیان بھی اختلاف ہو جاتا ہے، اِس لئے ہمیں اس محدث کی تضعیف کی وجہ سے اس حدیث کو چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔

اسی طرح بعض دفعہ راوی حدیث صحابی کا فتویٰ اپنی روایت حدیث کے خلاف ہوتا ہے، ہم جب فتویٰ پیش کرتے ہیں تو اعتراض کیا جاتا ہے کہ یہ فتویٰ اس صحابی کی اپنی بیان کردہ حدیث مرفوع کے خلاف ہے لہذا یہ معتبر نہیں۔ حالانکہ حنفیہ کے اُصول کے مطابق صحابی کا اپنی بیان کردہ حدیث کے خلاف فتویٰ اس حدیث کے مؤول یا منسوخ یا موضوع ہونے کی دلیل ہے۔

شافعیہ کے نزدیک لفظ سنت مرفوعِ حکمی کی دلیل ہے جبکہ حنفیہ کے نزدیک سنت کا لفظ سنت رسول اور سنت صحابہ دونوں پر بولا جاتا ہے۔ (طحاوی)

حنفیہ کے اُصولِ حدیث کے مطابق حدیث پر عملی تواتر صحتِ حدیث کی بہت بڑی دلیل ہے، اگر ایک حدیث سنداً ضعیف ہو مگر اس پر عملی تواتر ہو تو وہ حدیث متواتر شمار ہوتی ہے اور حدیث متواتر کے ثبوت کے لئے سند کی ضرورت ہی نہیں ہوتی، نہ وہ سند کی محتاج ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ فقہاء نے کتب فقہ میں اسناد لکھنے کی ضرورت محسوس نہیں کی کیونکہ ان احادیث کی بنیاد تواتر پر ہے، لیکن جب

عملی تواتر کے باوجود اس حدیث کی سند پر اعتراض ہوتا ہے تو ہمارا حنفی عالم اپنے اُصولِ حدیث کے خلاف رُواۃ کی بحثوں میں اُلجھ جاتا ہے۔

اسی طرح حنفیہ کے نزدیک لفظ السُنۃ، سنت رسول اور سنت صحابہ دونوں کو شامل ہوتا ہے پھر قرائن کے ساتھ سنت رسول یا سنت صحابہ کی تعیین ہوتی ہے جبکہ شافعیہ کے نزدیک مطلقاً سنت سے سنت رسول مراد ہوتی ہے۔

حنفیہ کے نزدیک جب حدیث ضعیف کی آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ تائید ہو جائے تو وہ حدیث حجت اور قوی ہو جاتی ہے جبکہ شافعیہ اور غیر مقلدین آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم کی بجائے اقوالِ محدثین کو معیار بنا کر بوجہ ضعف سند اس حدیث کو رد کر دیتے ہیں۔

اِس علم میں ایسا کام اِس انداز میں اس سے پہلے کسی نے نہیں کیا تھا:

اِس علم میں ایسا کام (کہ علماء احناف کی سینکڑوں بلکہ پورے ایک ہزار کی تعداد میں تالیفات و تصنیفات بہت اہتمام کے ساتھ جمع کی جائیں) اِس سے پہلے اِس انداز میں کسی نے نہیں کیا تھا۔ تو اللہ تعالیٰ جَلَّ جَلَالُہٗ کی توفیق و اعانت کے ساتھ بندہ نور محمد ثاقبؔ نے اِس پر کام شروع کیا۔ کام بہت دقت نظری اور باریک بینی کے ساتھ انجام دیا گیا ہے۔ یقینی، معتبر اور قوی مدارک و مآخذ پر اعتماد کیا گیا ہے اور مشکوک و ضعیف مدارک و مآخذ کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

میں نے اس علم میں علماء احناف کی تالیفات و تصنیفات کو انتھک محنت و مشقت اور بڑی جستجو کے ساتھ دستیاب کر کے جمع کیں۔

علماء احناف کی تالیفات و تصنیفات کی دستیابی اور جمع کرنے میں غیر معمولی تلاش و جستجو:

بحمد اللہ تعالیٰ بندہ نے اپنی قوت و طاقت اس علم میں علماء احناف کی کتابوں سے مطلع ہونے پر پوری طرح صرف کی۔ ورق گردانی، مظان اور غیر مظان سے کتاب معلوم کرنے میں کبھی کوتاہی نہیں

کی۔ کبھی میں ایک کتاب کی تلاش میں گھڑیاں ہی نہیں کئی کئی دن رات گزار دیتا اور اس کے لئے معاجم، فہارس، تراجم اور رجال کی ایک ایک کتاب کی مجلدات پڑھتا، اور جب مجھے اپنی متاعِ گم گشتہ مل جاتی تو میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہتا۔

علماء احناف کی ایک ہزار (۱۰۰۰) تالیفات وتصنیفاتِ جلیلہ ومعتبرہ:

بڑی محنت کے بعد اللہ تعالیٰ کے بے پایان لطف و مرحمت سے حضرات علماء احناف کی ایک ہزار (۱۰۰۰) تالیفات وتصنیفاتِ جلیلہ و معتبرہ کا تذکرہ قلم بند کیا جاچکا ہے، جو کہ اِس علم کے ساتھ ہمارے علماء احناف کی پوری دلچسپی، لگاؤ اور اِس میں اُن کی علمی گہرائی کا واضح اور بین ثبوت ہے اور یہ اِس علم میں علماء احناف پر اعتماد کرنے کے بھرپور دلائل ہیں اور اس کے ساتھ یہ ایک بہت بڑا علمی ذخیرہ ہے۔

اور ہم نے یہ کام بہت یقظت اور بیداری سے انجام دیا ہے کہ اِس کثرتِ عدد کے باوجود (کہ ایک ہزار کتابیں ذکر کی گئی ہیں) پھر بھی کسی ایک جگہ میں تکرار نہیں آئی یعنی ایک کتاب بھی ان میں دوبار ذکر نہیں کی گئی ہے۔

قابل یادآوری ہے کہ مذکورہ کتابوں میں سے بہت سی کتابیں بفضلہٖ تعالیٰ بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں۔

مذکورہ سلسلۂ تالیفات اِس کتاب کو تالیف کرنے سے پہلے شہرۂ آفاق ماہنامہ "الحق" اور مبارک سہ ماہی "درر الفرید" میں قسط وار شائع ہوچکا ہے:

یاد رہے کہ مذکورہ سلسلۂ تالیفات اِس کتاب کو تالیف کرنے سے قبل عالم اسلام کی عظیم دینی وعلمی درسگاہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شہرۂ آفاق، موقر ماہنامہ "الحق" میں، اور اسی طرح پاکستان کے مشہور علمی وروحانی مرکز دارالعلوم صدیقیہ زروبی، صوابی کے مبارک، موقر سہ ماہی

"درر الفرید" میں قسط وار "علم اُصولِ حدیث میں علماء احناف کی تالیفات وتصنیفات" کے عنوان سے سہ ماہی درر الفرید میں جلد: ۱۴ شمارہ: ۱، شوال تا ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ / ستمبر تا نومبر ۲۰۱۲ء سے لے کر جلد: ۱۹ شمارہ: ۴، رمضان تا ذوالحجہ ۱۴۳۹ھ / جون تا اگست ۲۰۱۸ء تک، اور ماہنامہ الحق میں جلد: ۴۸ شمارہ: ۲، ۳ محرم، صفر ۱۴۳۴ھ / نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء سے لے کر جلد: ۵۴ شمارہ: ۸، رمضان ۱۴۴۰ھ / مئی ۲۰۱۹ء تک بیس (۲۰) قسطوں میں، جس کے ہر قسط میں پچاس پچاس کتابیں بالترتیب درج ہیں، شائع ہو چکا ہے (جس کی بنا پر ہم ان کے انتہائی شکر گزار ہیں)

اوراس سلسلے نے اہل علم سے دادِ تحسین حاصل کیا ہے۔ چنانچہ دوسری تاثرات کے علاوہ ماہنامہ "الحق" میں بھی بعض علماء کرام نے اپنے تاثرات بھیج کر شائع کرائی ہیں۔

فالحمد لِلّٰہِ علیٰ ذٰلك۔

اِس سلسلہ کو مستقل کتابی شکل میں شائع کرنے کے بار بار پر زور مطالبے:

مذکورہ سلسلہ کے قارئین علماء کرام کی طرف سے بار بار یہ پر زور مطالبہ ہو رہا تھا کہ اِس سلسلہ کو مستقل کتابی صورت میں شائع کرنے کا اہتمام کیا جائے، خصوصاً مادر علمی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم اور دارالعلوم صدیقیہ زروبی کے مہتمم حضرت مولانا خواجہ حافظ حسین احمد صدیقی صاحب مدظلہ العالی نے ۷/ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ مطابق ۶/ مئی ۲۰۱۴ء کو ایک ملاقات کے موقع پر اِن علمی جواہر پاروں کی تحسین فرمائی اور بندہ کو یہ یاد دہانی اور تاکید کی کہ اِس سلسلہ کے مکمل ہونے کے بعد ضرور اسے مستقل کتابی شکل میں شائع کیا جانا چاہیے۔ اسی طرح نوجوان محقق فاضل حضرت مولانا مفتی محمد سجاد الحجابی صاحب حفظہ اللہ نے ۱۴/ جمادی الثانیہ ۱۴۳۷ھ مطابق ۲۳/ مارچ ۲۰۱۶ء کو ایک ملاقات کے دوران بندہ کا بہت شکریہ ادا کیا اور اِس کام کو دوام بخشنے کے مطالبہ کے ساتھ اسے کتابی شکل دینے کی پر زور خواہش ظاہر

فرمائی۔ نیز افغانستان کی علمی و روحانی شخصیت شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الرشید شینواری صاحب دامت برکاتہم نے بھی ۸ / محرم الحرام ۱۴۳۸ھ مطابق ۹ / اکتوبر ۲۰۱۶ء کو حکیم آباد نوشہرہ میں ایک اجتماع میں اس سلسلہ کو بہت سراہا اور انہوں نے بھی بندہ سے یہی مطالبہ کیا کہ کتابی شکل میں اِس کو لانے کا اہتمام کیا جائے۔ بہر حال بہت سے پاکستانی اور افغانی شیوخ اور علماء کرام کی طرف سے بار بار استدعا کی جاتی رہی اور یہ اِس سلسلہ کو کتابی صورت دینے کا باعث بنا۔

کتاب کی تالیفی کیفیت:

چنانچہ اَب ہم اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اسے بہترین ترتیب، مفید اضافات اور ضروری تفصیلات کے ساتھ کتابی شکل میں بڑے اہتمام کے ساتھ شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، جس میں ہر کتاب کی خود بندہ کے پاس موجودگی و دستیابی یا اِس عالم دنیا میں اُن کی موجودگی کے ٹھوس اور معتبر حوالہ جات اور مآخذ و مراجع ہر صفحہ پر تحت السطر تعلیقات کے طور پر ساتھ ساتھ ذکر کئے گئے ہیں۔

راقم الحروف کی طرف سے ان شاء اللہ تعالیٰ اِس کتاب کی پشتو، فارسی اور عربی زبانوں میں بھی شائع کرنے کا مصمم ارادہ ہے تاکہ دیگر زبانوں والے بھی اِس علمی ذخیرہ سے اچھی طرح مطلع ہو کر فیض یاب ہو جائیں۔

وَاللّٰهَ اَسأَلُ مِنْ فَضْلِه الكريم اَنْ يَمُنَ عَلَيَّ بِالإخلاص وَ السّداد وَ القَبول، إنّه كريمٌ جواد.

نور محمد ثاقب

تحریراً فی یوم الجمعة ۹/ محرّم الحرام ۱۴۳۹ھ

مقدّمة

اِس علم کے اسماء متعددہ، مع بیانِ تعریف، موضوع اور غرض وغایت:

علم اُصولِ حدیث، جسے علوم الحدیث، علم مصطلح الحدیث، علم درایۃ الحدیث، اور علم الاسناد بھی کہتے ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اِس علم کی جامع اور مختصر تعریف یوں فرمائی ہے:

معرفة القواعد المُعرِّفة بحال الرّاوی و المروی۔ یعنی یہ اُن قواعد و اُصول کا جاننا ہے جس کے ذریعے سے رُواۃ اور روایات کے احوال پہچانے اور پرکھے جا سکیں۔

اِسی تعریف کو علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے اپنے اَلفِیّة میں اِس طرح بیان کیا ہے:

علم الحديث ذو قوانين تُحدّ	**يُدرٰى بها أحوالُ متنٍ و سند**
فذانك الموضوع و المقصود	**أن يُعرَف المقبول و المردود**

اِن دو اشعار کے اندر علم اُصولِ حدیث کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت تینوں چیزیں آگئیں، یعنی علم اُصولِ حدیث اُن چند قوانین کا نام ہے جن سے حدیث کی سند اور متن کے احوال معلوم ہوں جو کہ صحت، حسن، ضعف، رفع، وقف، قطع، علوّ، نزول، کیفیتِ تحمّل و ادا، اور رجال کی صفات وغیرہ ہیں، اور یہی دو چیزیں یعنی متن و سند اِس علم کا موضوع ہے۔ اور غرض اِس علم کی یہ ہے کہ مقبول اور مردود روایات کی معرفت حاصل ہو جائے کہ کون سی حدیث مقبول و قابل استدلال ہے اور کونسی غیر مقبول و غیر معتبر ہے۔

أصول الحديث: و يسمّى أيضًا (علوم الحديث) و (مصطلح الحديث) و علم (دراية الحديث) و علم (الإسناد) و هو مجموعة القواعد العامّة الّتی يعرف بها صحيح الحديث من سقيمه، و مقبوله من مردوده، وذلك بمعرفة أحوال الحديث سندًا و متنًا، لفظًا و معنًى، و ما يتبع ذلك من كيفية تحمّل الحديث و كتابته و آداب

رُواته و طالبيه. (الموسوعة الفقهية.الكويت.جلد ۵ صفحة ۶۱)

علم أصول الحديث: علم يتوصّل به الى معرفة صحاح الأحاديث و حسانها و ضعافها متنًا وَ إسنادًا، و تمييزها عن خلافها، و يوضحه أنّ كلًّا من تلك المعرفة و التمييز مبنيّ علىٰ معرفة أحوال الرُّواة من العدالة و الضّبط و عدمهما و بين بين، و هى انّما تحصل من علم الجرح و التّعديل، و علىٰ معرفة الاتصال و عدمه، و هى انّما تحصل من العلم بتأريخ وفيات الرُّواة و ولادتهم و أمثال ذلك، و كلّ منها داخل فى علم أصول الحديث.

(مقدّمة التّحقيق لشرح فنّ أصول مصطلح الحديث ص ۲۷)

قال الشّيخ العلّامة عبدالفتّاح أبوغُدّة: علم مصطلح الحديث:

الاسناد، و تأريخ الرّواة و وَفَياتُهم، و نقد الرُّواة و بيانُ حالهم من تزكية أو جرح، و سَبْرُ متن الحديث و معناه، و علمُ الجرح و التّعديل، و علم عِلَل الحديث، هى شُعَب كبرٰى من "علم مصطلح الحديث " فهو المَقْسِم العام، و تلك أقسام منه.

و ذلك أنّ "علم مصطلح الحديث " هو مجموع القواعد و المباحث الحديثيّة، المتعلّقة بِالاسناد و المتن أو بالرّاوى و المروى حتّى تُقْبَلَ الرّواية أو تُردُّ، الّتى بدأ تأسيسها فى منتصف القرن الأوّل لِلهجرة، حتّى تكاملت و نَضِجَتْ و احترَقَتْ فى أواخر القرن التّاسع، لِحفظ حديث سيّدنا رسول اللّٰه ﷺ من الدّسّ و التّزوير، و الخطأ و التّغيير، و هى تتّصل بِضبط الحديث سندًا وَ متنًا، و بيان حال الرّاوى و المروى، و معرفة المقبول و المردود، و الصّحيح و الضّعيف، و النّاسخ و المنسوخ. .. و ما تفرّع عن ذلك كلّهِ من الفنون الحديثيّة الكثيرة. و كلّ ذلك يُسمّٰى "علم مصطلح الحديث "، أو "علم أصول الحديث "، أو "علم المصطلح " اختصارًا. (لمحات من تأريخ السّنّة و علوم الحديث ص ۱۹۸)

و أيضًا قال الشّيخ العلّامة أبو غُدَة نقلًا عن الشّيخ سليمان النّدوى رَحِمَهُ اللّٰهُ : أصول الحديث: و لمّا كانت الأحاديث أخبارًا، وجب أن نستعمل - فى نقدها و تمييز الصّحيح من غيرِهِ - أصول النّقد الّتى نستعملها فى سائر الرّوايات و الأخبار الّتى تبلغنا، أعنى اذا سمعنا خبرًا فما ذا نعمل؟ ننظر أوّلًا فى حال الرّاوى الّذى سمعنا منه الخبر، هل هو ممّن يعوّل علىٰ روايته أم لا، ثمّ ننظر فى حال من روٰى عنه هذا الرّجل و هكذا الىٰ أن تنتهى الوسائط. ثمّ نتحقّق هل الرّاوىَ الأعلىٰ كان حاضراً الواقعة أم لا، و هل كان بإمكانه فهمها و حفظها؟ ثمّ ننظر فى الأمر المروى هل يلائم أحوال الرّجل الّذى نسب اليه، و هل يمكن وقوعه فى ذلك العصر و المحيط أم لا؟ فهذه القواعد و أشباهها استعملها المحدّثون فى نقد الأحاديث و سمَّوْها "أصول الحديث"، و بذلك ميّزوا الأحاديث الصّحيحة من غيرها.

(لمحات من تأريخ السُّنّة و علوم الحديث ص ٢٠٠)

أمّا تسمية هٰذا العلم بعلم أصول الحديث لأنّه علمٌ جامعٌ لِقواعد الحديث و أصوله.

و تسميتُه بِعلم مصطلح الحديث لكون أصولِهِ و قواعدِهِ تغلب عليها الاصطلاحات الفنّية. و تسميتُه بِعلم دراية الحديث لِيكون مقابلًا لِعلم رواية الحديث.

و تسميتُه بِعلوم الحديث لكون هذا العلم خلاصة علومٍ متعدّدة و معارفَ متنوّعة مستقلّة فى موضوعها، و غايتها، و منهجها؛ اتّجه كلّ عالمٍ فى نشأتها الأولىٰ الىٰ ناحية واحدة منها، فكَثُرتِ العلومُ و انشعبتْ، و انطوتْ جميعًا تحت اسمٍ واحدٍ و هو "علوم الحديث"

فهذه الأربعة كلّها أسماء لِمسمًّى واحدٍ، أعنى المباحث الّتى تدور حول الرّواية و الرّاوى و المتون و الأسانيد من حيث القبول و الردّ.

(مقدّمة مِنْحة المُغيث شرح أَلْفِيّة العراقى فى الحديث ص ٣٠)

علم الحديث دراية: لقد كانت المباحث المتعلّقة بعلم الحديث دراية أنواعًا مختلفة فى نشأتها الأولٰى، و كانت - علٰى كثرتها - مستقلّة فى موضوعها و غايتها و منهجها. حتّٰى اذا شاع التّدوين و كثر التّصنيف اتّجه كلّ عالم الٰى ناحية، فكثرت العلوم و انطوت جميعًا تحت اسم واحد هو " علوم الحديث "

(علوم الحديث و مُصطلحه للدّكتور صبحى الصّالح ص ۱۰۷)

و قد أطلق علماء الحديث علٰى علم الحديث دراية اسم " علوم الحديث " و اسم " مصطلح الحديث " و اسم " أصول الحديث " و كلّها أسماء لِمسمًّى واحدٍ و هو مجموعة القواعد و المسائل الّتى يعرف بها حال الرّاوى و المروى من حيث القبول و الرّدّ، و تناولوا تحت تلك الأسماء أقسام الحديث الصحيح و الحسن و الضعيف، و طرق التّحمّل و الأداء، و الجرح و التّعديل و غير ذلك.

و الحقّ أنّ الدّراية أعمّ من معرفة القواعد و القوانين المعرِّفة بِأحوال الرّاوى و المروى من حيث القبول و الرّدّ. فمعظَم المحدّثين المتقدّمين و المتأخرين يطلقونها علٰى ذلك و علٰى فهم المروى، و استخراج معانيه و أحكامه، لِهذا لَامَ بعضُ المحدّثين طلّابَ الحديث لِاقتصارهم على الحفظ و الكتابة و جمع طرق الأحاديث، من غير أن ينظروا كما نظر السّلف فى حال الرّاوى و المروى و استنباط ما فى السُّنن من الأحكام.

و اذا رأى بعضهم أنّ استنباط الأحكام خاصٌّ بِالفقيه، و أنّ وظيفة المحدّث أن يَروى ما سمعه من الأحاديث كما سمعه - فقد رأوا فى فهمه لِما يرويه و درايته لِما يحمل - زيادة فى الفضل و كمالًا فى الاختيار.

(أصول الحديث: علومه و مصطلحه لِلدّكتورمحمّد عجاج الخطيب الأستاذ فى كلية الشّريعة بِجامعة دمشق ص ۷)

علم اُصولِ حدیث وعلومِ حدیث کی انواع واقسام:

اَب " اُصولِ حدیث " یا بالفاظِ دیگر " علومِ حدیث " کی انواع واقسام کو ترتیب و تہذیب کے ساتھ ذکر کرتے ہیں، اور یہ انواع واقسام اس لئے ذکر کرتے ہیں کہ قارئین کرام کو اچھی طرح معلوم ہو جائے کہ اِس کتاب میں ذکر کئے جانے والے علماء احناف کی ایک ہزار (۱۰۰۰) کتابیں سب اسی علم میں تحریر کی گئی ہیں، کیونکہ مذکورہ کتابیں یا تو تمام انواع پر مشتمل ہوتی ہیں، یا کئی انواع پر مشتمل اور اِس میں لکھی گئی ہیں، یا کم از کم انہی انواع میں سے کسی نوع سے متعلق اور اس میں لکھی گئی ہوتی ہیں۔

تمہید:

جاننا چاہئے کہ علوم حدیث کے انواع بے شمار ہیں۔ امام حازمی رَحِمَہُ اللہ نے اپنی کتاب " **العجالة** " میں فرمایا ہے کہ علم حدیث بہت سے انواع پر مشتمل ہے جو کہ سو (۱۰۰) تک پہنچتے ہیں۔ اِن میں سے ہر نوع ایک مستقل علم ہے، اگر حدیث کا طالب علم اس میں اپنی ساری عمر بھی صرف کر دے تو اس کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا۔

امام حاکم ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حافظ نیشاپوری رَحِمَہُ اللہ نے اپنی کتاب " **معرفة علوم الحدیث** " میں اِن میں سے باون (۵۲) انواع ذکر کئے ہیں۔ اور حافظ ابو عمرو عثمان بن عبد الرحمٰن شہر زوری معروف بہ ابن الصلاح رَحِمَہُ اللہ نے اپنی کتاب " **علوم الحدیث** " میں ان میں سے پینسٹھ (۶۵) انواع ذکر کئے ہیں اور فرمایا ہے: **و لیس ذٰلك بآخر الممكن فی ذٰلك فانّه قابل لِلتنویع الٰی ما لا یُحصٰی، اذ لا تُحصٰی أحوال رُواة الحدیث و صفاتهم و لا أحوال متون الحدیث و صفاتها، و ما من حالة مَنها و لا صفة الّا و هی بصدد أن تفرد بالذكر و أهلها، فاذا هی نوع علٰی حیاله آه**

اور امام نووی رَحِمَہُ اللہ نے بھی اپنی کتاب " **التقریب و التیسیر لِمعرفة سنن البشیر النذیر** "

میں ان میں سے پینسٹھ (٦٥) انواع ذکر کئے ہیں تبعًا لابن الصّلاح

اور امام سیوطی رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنی کتاب "تدریب الرّاوی شرح تقریب النواوی" میں ان میں سے ترانوے (٩٣) انواع ذکر کئے ہیں جن میں پینسٹھ (٦٥) تو وہ ہیں جنھیں امام نووی رَحِمَهُ اللّٰهُ نے ذکر کیا ہے اور باقی انواع امام سیوطی رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنی کتاب کے آخر میں بڑھائے ہیں۔

مذکورہ کتابوں میں علوم الحدیث کی یہ انواع ایک تو نسبتاً کم ہیں اور پھر بعض کی تو تہذیب نہیں کی گئی ہے اور بعض میں مناسب ترتیب موجود نہیں ہے۔

ہم اِس علم کی ایک سو سات (١٠٧) انواع کو چھ (٦) ابواب میں ذکر کرتے ہیں:

ہم اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اس علم کی ایک سو سات (١٠٧) انواع ذکر کریں گے، جو اِس کثرت کے ساتھ اس میں کمالِ تہذیب اور مناسب ترتیب موجود ہو گی۔

پس ہم اپنے مقصود کو مندرجہ ذیل چھ (٦) ابواب میں بیان کرتے ہیں:

﴿ الباب الأوّل فی علوم رُواة الحديث ﴾

(الفصل الأوّل فی العلوم المُعَرِّفة بِحال الرّاوی)

النّوع الأوّل (١) معرفة صفة من تُقبل روايته و من تُردّ.

النّوع الثّانی (٢) علم الجرح و التّعديل.

النّوع الثّالث (٣) معرفة الصّحابة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ .

النّوع الرّابع (٤) معرفة من أسند عنه من الصّحابة الّذين ماتوا فی حياة رسول اللّٰه صلّی اللّٰه عليه و سلّم.

النّوع الخامس (٥) معرفة الثّقات و الضّعفاء من الرّواة.

النّوع السّادس (٦) معرفة من اختلط فی آخر عمره من الثّقات.

النَوع السَابع (٧) معرفة الحفَاظ، و ذكر جماعة من الأمصار لهم حفظٌ و فقه، و بيان ما اختصَ به كلٌ منهم من ناحية العلم.

النَوع الثَامن (٨) معرفة الوُحدَان أى معرفة مَنْ لم يرو عنهم الّا راوٍ واحد.

النَوع التَاسع (٩) معرفة مَنْ لم يرو الّا حديثًا واحدًا.

النَوع العاشر (١٠) معرفة المُدَلِّسين.

(الفصل الثَانى فى العلوم الَتى تُبيِّنُ شخصَ الرَاوى)

(المبحث الأوَل فى علوم الرَواة التَاريخيَة)

النَوع الحادى عشر (١١) معرفة تواريخ الرَواة فى الوَفَيات و غيرها.

النَوع الثَانى عشر (١٢) معرفة طبقات الرَواة.

النَوع الثَالث عشر (١٣) معرفة التَابعين و المُخَضْرَمِين.

النَوع الرَابع عشر (١٤) معرفة ما رواه الصَحابة عن التَابعين عن الصَحابة.

النَوع الخامس عشر (١٥) معرفة أتباع التَابعين.

النَوع السَادس عشر (١٦) معرفة الإِخْوة و الأَخَوَات من العلماء و الرَواة.

النَوع السَابع عشر (١٧) معرفة المُدَبَّجِ و ما سواه من رواية الأقران.

النَوع الثَامن عشر (١٨) معرفة الأكابر الرَواة عن الأصاغر.

النَوع التَاسع عشر (١٩) معرفة السَابق و اللَاحق.

النَوع العشرون (٢٠) معرفة رواية الآباء عن الأبناء.

النَوع الحادى و العشرون (٢١) عكسُ ذٰلك: معرفة رواية الأبناء عن الآباء.

(المبحث الثَانى فى علوم أسماء الرَواة)

النَوع الثَانى و العشرون (٢٢) معرفة المُبْهَمات.

النوع الثّالث و العشرون (۲۳) معرفة مَنْ ذكر بأسماء مختلفة أو نعوتٍ متعدّدة.

النوع الرّابع و العشرون (۲۴) معرفة الأسماء و الكُنٰى.

النوع الخامس و العشرون (۲۵) معرفة كُنى المعروفين بالأسماء دون الكُنٰى.

النوع السّادس و العشرون (۲۶) معرفة مَنْ وافقت كنيتُه اسمَ أبيه.

النوع السّابع و العشرون (۲۷) عكسُ ذٰلك: مَنْ وافق اسمُه كنية أبيه.

النوع الثّامن و العشرون (۲۸) معرفة من وافقت كنيتُه كنية زوجتهٖ.

النوع التّاسع و العشرون (۲۹) معرفة من وافق اسمُ شيخهٖ اسمَ أبيه.

النوع الثّلاثون (۳۰) معرفة من اتفق اسمُه و اسمُ أبيه و جدّهٖ - و قد يتفق الاسم و اسم الأب مع اسم الجدّ و اسم أبيه فصاعدًا.

النوع الحادى و الثّلاثون (۳۱) معرفة من اتفق اسمه و اسمُ شيخهٖ و شيخ شيخِهٖ فصاعدًا - و قد يقع ذٰلك الاتفاق لِلرّاوى و لِشيخهٖ معًا.

النوع الثّانى و الثّلاثون (۳۲) معرفة من اتفق اسمُ شيخهٖ و الرّاوى عنه.

النوع الثّالث و الثّلاثون (۳۳) معرفة من اتفق اسمُه و كنيتُه.

النوع الرّابع و الثّلاثون (۳۴) معرفة ألقاب المحدِّثين.

النوع الخامس و الثّلاثون (۳۵) معرفة أنساب المحدِّثين.

النوع السّادس و الثّلاثون (۳۶) معرفة المنسوبين الٰى غير آبائهم.

النوع السّابع و الثّلاثون (۳۷) معرفة النّسب الّتى باطنها علٰى خلاف ظاهرها.

النوع الثّامن و الثّلاثون (۳۸) معرفة من وافق اسمُه نسبَه.

النوع التّاسع و الثّلاثون (۳۹) معرفة الأسماء الّتى يشترك فيها الرّجال و النّساء - و بيان قسمى هٰذا النّوع.

النّوع الأربعون (۴۰) معرفة الموالی من الرّواة و العلماء.

النّوع الحادی و الأربعون (۴۱) معرفة أوطان الرّواة و بُلدانهم.

النّوع الثّانی و الأربعون (۴۲) معرفة الأسماء المفردة من الرّواة، و الكُنٰی و الألقاب.

النّوع الثّالث و الأربعون (۴۳) معرفة المُتّفِق و المُفتَرِق من الأسماء و الأنساب و نحوها.

النّوع الرّابع و الأربعون (۴۴) معرفة المُؤْتَلِف و المُخْتَلِف من الأسماء و الأنساب و ما يلتحق بها.

النّوع الخامس و الأربعون (۴۵) معرفة المتشابِه.

النّوع السّادس و الأربعون (۴۶) معرفة المشتبه المقلوب.

﴿ الباب الثّانی فی علوم رواية الحديث ﴾

النّوع السّابع و الأربعون (۴۷) معرفة آداب طالب الحديث.

النّوع الثّامن و الأربعون (۴۸) معرفة آداب المحدِّث.

النّوع التّاسع و الأربعون (۴۹) معرفة كيفيّة سماع الحديث و تحمّله.

النّوع الخمسون (۵۰) معرفة صفة رواية الحديث.

النّوع الحادی و الخمسون (۵۱) معرفة كتابة الحديث.

﴿ الباب الثّالث فی علوم الحديث من حيث القبول و الردّ ﴾

(الفصل الأوّل فی أنواع الحديث المقبول)

النّوع الثّانی و الخمسون (۵۲) معرفة الحديث الصّحيح.

النّوع الثّالث و الخمسون (۵۳) معرفة الحديث الحسن.

النوع الرّابع و الخمسون (٥٤) معرفة الصّحيح لغيرهٖ.

النوع الخامس و الخمسون (٥٥) معرفة الحسن لغيرهٖ.

(الفصل الثّانی فی أنواع الحديث المردود)

النوع السّادس و الخمسون (٥٦) معرفة الضّعيف.

النوع السّابع و الخمسون (٥٧) معرفة المضعَف.

النوع الثّامن و الخمسون (٥٨) معرفة المتروك.

النوع التّاسع و الخمسون (٥٩) معرفة المطروح.

النوع السّتون (٦٠) معرفة الحديث الموضوع.

﴿ الباب الرّابع فی علوم المتن ﴾

(الفصل الأوّل فی علوم المتن من حيث قائله)

النوع الحادی و السّتون (٦١) معرفة الحديث القدسی.

النوع الثّانی و السّتون (٦٢) معرفة الحديث المرفوع.

النوع الثّالث و السّتون (٦٣) معرفة الموقوف.

النوع الرّابع و السّتون (٦٤) معرفة المقطوع (و هو غير المنقطع).

(الفصل الثّانی فی علوم المتن من حيث درايتهٖ)

النوع الخامس و السّتون (٦٥) معرفة غريب الحديث.

النوع السّادس و السّتون (٦٦) معرفة أسباب ورود الحديث.

النوع السّابع و السّتون (٦٧) معرفة ناسخ الحديث و منسوخهٖ.

النوع الثّامن و السّتون (٦٨) معرفة تواريخ المتون (و منه معرفة الأوائل).

النوع التّاسع و السّتون (٦٩) معرفة مُختَلِفِ الحديث (و ربما سمّاه المحدّثون

"مشكل الحديث ").

النّوع السّبعون (۷۰) معرفة محكم الحديث.

النّوع الحادی و السّبعون (۷۱) معرفة فقه الحديث.

النّوع الثّانی و السّبعون (۷۲) معرفة الحديث المتوقّف فيه.

﴿ الباب الخامس فی علوم السّند ﴾

(الفصل الأوّل فی علوم السّند من حيث الاتّصال)

النّوع الثّالث و السّبعون (۷۳) معرفة المتّصل (و يقال له أيضًا الموصول).

النّوع الرّابع و السّبعون (۷۴) معرفة المسند.

النّوع الخامس و السّبعون (۷۵) معرفة المعنعن و المؤنّن.

النّوع السّادس و السّبعون (۷۶) معرفة المسلسل.

النّوع السّابع و السّبعون (۷۷) معرفة الإسناد العالی.

النّوع الثّامن و السّبعون (۷۸) معرفة الإسناد النّازل.

النّوع التّاسع و السّبعون (۷۹) معرفة صدق المحدِّث و اِتقانه.

النّوع الثّمانون (۸۰) معرفة مذاكرة الحديث و التّمييز بها.

النّوع الحادی و الثّمانون (۸۱) معرفة المزيد فی متّصل الأسانيد.

(الفصل الثّانی فی علوم السّند من حيث الانقطاع)

النّوع الثّانی و الثّمانون (۸۲) معرفة المنقطع.

النّوع الثّالث و الثّمانون (۸۳) معرفة المرسل.

النّوع الرّابع و الثّمانون (۸۴) معرفة المعلّق.

النّوع الخامس و الثّمانون (٨٥) معرفة المعضَل.

النّوع السّادس و الثّمانون (٨٦) معرفة المدلَّس.

النّوع السّابع و الثّمانون (٨٧) معرفة المراسيل الخفيّ إرسالها.

﴿الباب السّادس فی العلوم المشترکة بین السّند و المتن﴾

(الفصل الأوّل فی تفرّد الحدیث)

النّوع الثّامن و الثّمانون (٨٨) معرفة الغریب من الحدیث.

النّوع التّاسع و الثّمانون (٨٩) معرفة الأفراد.

(الفصل الثّانی فی تعدّد رواة الحدیث مع اتفاقهم)

النّوع التّسعون (٩٠) معرفة المتواتر.

النّوع الحادی و التّسعون (٩١) معرفة المشهور.

النّوع الثّانی و التّسعون (٩٢) معرفة المستفیض.

النّوع الثّالث و التّسعون (٩٣) معرفة العزیز.

النّوع الرّابع و التّسعون (٩٤) معرفة المتابعات.

النّوع الخامس و التّسعون (٩٥) معرفة الشّواهد.

(الفصل الثّالث فی اختلاف روایات الحدیث)

النّوع السّادس و التّسعون (٩٦) معرفة زیادات الثّقات.

النّوع السّابع و التّسعون (٩٧) معرفة الشّاذ.

النّوع الثّامن و التّسعون (٩٨) معرفة المحفوظ.

النّوع التّاسع و التّسعون (٩٩) معرفة المُنْکَر.

النوع المائة (۱۰۰) معرفة المعروف.

النوع الأول بعد المائة (۱۰۱) معرفة المضطرب.

النوع الثانی بعد المائة (۱۰۲) معرفة المقلوب.

النوع الثالث بعد المائة (۱۰۳) معرفة المنقلب.

النوع الرابع بعد المائة (۱۰۴) معرفة المُدرَج فی الحدیث.

النوع الخامس بعد المائة (۱۰۵) معرفة المصحَّف من أسانید الأحادیث و متونها.

النوع السادس بعد المائة (۱۰٦) معرفة المحرَّف.

النوع السابع بعد المائة (۱۰۷) معرفة الحدیثِ المُعَلَّلِ أو المُعَلّ.

اِس کے بعد مناسب تو یہ تھا کہ اِن انواع کی تعریفات اور ہر نوع کی اہمیت، ضرورت اور نفع، اور ہر نوع کی اجمالی اقسام اور مثالیں ذکر کی جائیں، مگر فی الحال طوالت سے بچنے کی خاطر اِن اُمور کو یہاں نظر انداز کرتے ہیں، اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال رہی تو آئندہ اِن تمام اُمور کو ایک مستقل تالیف میں ذکر کریں گے۔ **ان شاء اللّٰہ تعالیٰ**

علم اُصولِ حدیث وعلومِ حدیث میں علماء احناف کی تالیفات وتصنیفات

جیسا کہ بندہ نے پہلے عرض کیا ہے کہ حضرات علماء احناف کا اِس علم میں بہت بڑا حصہ ہے اور اُنہوں نے اِس علم میں بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔

اُصولِ فقہ کی کتابوں کے مبحث "سنّة الرّسول" میں اُصولِ حدیث کا بیان:

ایک تو اُنہوں نے اُصولِ حدیث کو اُصولِ فقہ کی کتابوں کے مبحث "سنّة الرّسول" کے ضمن میں اچھی طرح بیان کیا ہے، کیونکہ اُن کے نزدیک علم اُصولِ حدیث کی غرض، صحیح وضعیف اور راجح و مرجوح کی تمیز کرنا ہے، احکام کے استنباط کے آسان ہونے اور پوری بصیرت کے ساتھ مسائل شرعیہ کے دلائل پر علم حاصل ہو جانے کے لئے۔

جیسے "الفُصول فی الأُصول" (مبحث السنّة) للامام أبی بکرأحمد بن علیّ الجصّاص الرّازیّ الحنفی، المولود سنة ۳۰۵ھ، المتوفّٰی سنة۳۷۰ھ،

و"تقویم الأدلّة" (مبحث السنّة) لِلامام أبی زید عبداللّٰه بن عُمر بن عیسی الدّبوسی، الحنفی، المولود سنة ۳۶۹ھ تقریبًا، المتوفّٰی سنة ۴۳۰ھ و قیل سنة ۴۳۲ھ

و"کنزالوصول الٰی معرفة الأُصُول" المعروف بِأُصُول البَزْدَوی (مبحث السنّة) لِلامام فخرالاسلام أبی العُسْر علیّ بن محمّد بن الحسین البَزْدَوی، الحنفی، المولود سنة ۴۰۰ھ، المتوفّٰی سنة ۴۸۲ھ

و"أُصُول السَّرَخْسی" (مبحث السنّة) لِلامام شمس الآئمّة محمّد بن أحمد بن سَهْل السَّرخسی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۴۸۳ھ

و"کشف الأسرار شرح أُصُول البزدوی" لعبدالعزیز بن أحمد البخاریّ الحنفی المتوفّٰی سنة ۷۳۰ھ

و" الشَامل " شرح أصُول البزدوی لِامیر کاتب بن أمیر عمر الفارابیّ الأتقانیّ الحنفی المتوفّٰی سنة ۷۵۸ھ، اور یہ کتاب (الشَامل) اُصولِ حدیث کے بیان میں ایک وسیع ترین کتاب ہے چنانچہ اِس میں کتاب السنة تقریباً تیرہ سو (۱۳۰۰) بڑی سائز کے صفحات پر مشتمل ہے، یہ کتاب قاہرہ میں موجود ہے اور بندہ (راقم الحروف) نے خود ۲۲/ رجب ۱۴۲۴ھ کو "الشَامل" کا مخطوطہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کی مجلس الدّعوة و التّحقیق الاسلامی کے مکتبہ میں دیکھا ہے۔

اسی طرح اُصول فقہ کی دیگر کتابوں میں بھی "سـنّة الرّسـول" کے ضمن میں اُصولِ حدیث اچھی طرح بیان ہوئی ہے۔

امام ابو جعفر الطحاوی کی کتب حدیث میں اُصولِ حدیث کا بیان، اور شرائط العمل بأخبار الآحاد فی الأحکام:

اسی طرح الامام أبوجعفر الطّحاویّ الحنفی، المولود سنة ۲۳۹ھ، المتوفّٰی سنة ۳۲۱ھ نے اپنی کتبِ حدیث جیسے "شرح معانی الآثار" اور "مشکل الآثار" کے متعدد مواضع میں احادیثِ مبارکہ میں احناف کے اُصول و قواعد کی طرف اشارہ کیا ہے، اور بحثِ احادیث کے سلسلہ میں متونِ حدیث میں بہت سی علتوں کی طرف اشارہ بھی کیا ہے، جسے اُصولیین کی اصطلاح میں "شرائط العمل بأخبار الآحاد فی الأحکام" کہتے ہیں۔

حضرات علماء احناف کی اِس علم میں بہت سی مستقل کتابیں ترتیب وار اجزاء کی شکل میں:

دوسرا یہ کہ انہوں (حضرات علماء احناف) نے اِس علم میں بہت سی مستقل کتابیں بھی تصنیف کی ہیں، جو ہم نے ذکر کی ہیں، اُن کی تعداد ایک ہزار (۱۰۰۰) تک پہنچتی ہے اور جیسا کہ اِس سے قبل بھی

عرض کیا جاچکا ہے اِن میں سے بہت سی کتابیں بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہم نے جو یہ ایک ہزار کتابیں یہاں ذکر کی ہیں تو انہیں بیس (۲۰) اجزاء میں پیش کیا ہے۔ ہر ہر جزء میں پچاس، پچاس (۵۰، ۵۰) کتابیں درج ہیں اور ہر جزء کی کتابیں اُسی جزء میں اُن کے مصنفین کی تواریخِ وفات کی ترتیب پر لائی گئی ہیں۔

فنقول بسم اللہ و باللہ التّوفیق :

الجزء الأوّل

۱. " التسوية بين حدّثنا و أخبرنا " لِلامام أبی جعفر احمد بن محمد بن سلامة الأزدی الطّحاویّ الحنفی، المتوفّی سنة ۳۲۱ھ

۲. " المغنی فی علم الحدیث " لِلشّیخ عمر بن بدر بن سعید الموصلیّ الحنفی، المتوفّی سنة ۶۲۲ھ

۳. " المنتخب فی علوم الحدیث " لِلامام ابن الامام أخو الامام و والد الامامین، العلّامة المحدّث الحافظ قاضی القضاة علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم الماردینیّ المصری، الحنفی المعروف بِابن التُرکمانی، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّی سنة ۷۵۰ھ. انہوں نے اس میں ابن الصلاح کے علوم الحدیث کا اختصار کیا ہے، ابن فہد رَحِمَہُ اللہ نے " لَحظ الألحاظ " ص۱۲۶ میں ذکر کیا ہے کہ انہوں نے اِس میں ابن الصلاح کی کتاب کا بہت اچھا اور پورا اختصار کیا ہے۔

مآخذ و مراجع جزء اول

(۱): یہ کتاب "خمس رسائل فی علوم الحدیث" کے مجموعہ میں "مکتب المطبوعات الاسلامیّة" حلب - شام سے، اور "دار البشائر الاسلامیّة" بیروت - لبنان سے پہلی بار ۱۴۲۳ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۲): أنظر: "شوقِ حدیث" لِلشّیخ العلّامة مولانا محمّد سرفراز خان صفدر، ص ۱۳۱.

(۳): یہ کتاب "دار البشائر الاسلامیّة" بیروت - لبنان سے پہلی بار ۱۴۲۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۴۔"إصلاح ابن الصّلاح " لِلامام الحافظ علاء الدّين أبی عبدالله مُغلطای بن قليج البَكْجَرِیّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۶۸۹ھ المتوفّی سنة ۷۶۲ھ۔ یہ ابن الصلاح کے علوم الحدیث کا حاشیہ ہے۔

۵. " نظم " محاسن الاصطلاح و تضمين كتاب ابن الصّلاح لِلبُلْقِينی" تأليف الامام الأديب المحدّث زين الدّين أبی العِزّ طاهر بن الحسن بن عمر بن الحسن بن حبيب الحلبی، الحنفی، و يُعرف بِابن حبيب، المولود بعد سنة ۷۴۰ھ، المتوفّی سنة ۸۰۸ھ. حافظ ابن حجر نے " اِنبـاء الغُمْـر " ج۵ ص۳۲۵ میں فرمایا ہے کہ یہ بُلقينی کے " محاسن الاصطلاح " کا بہترین منظومہ ہے۔

۶. " المختصر الجامع لِمعرفة علوم الحديث " لِلسيّد الشّريف أبی الحسن علیّ بن محمّد بن علیّ الحُسَينیّ الجرجانیّ الحنفی المتوفّی بِشيراز سنة ۸۱۶ھ

۷. " جواهر الأُصول فی علم حديث الرّسول " لِلامام العلّامة الشّيخ أبی الفيض محمّد بن محمّد بن علیّ الفارسیّ الحنفی، المشهور بِفصيح الهروی، المتوفّی بعد رمضان سنة ۸۳۷ھ

---

(۴): أنظر: مقدّمة"قَفْو الأَثَر فی صَفْوِ عُلُوم الأَثَر"لِلشّيخ العلّامة عبد الفتّاح أبی غُدّة،ص ۲۱.

(۵): أنظر: مقدّمة"قَفْو الأَثَر فی صَفْوِ عُلُوم الأَثَر"ص۱۹۔

(۶): یہ کتاب"الجـامع لِلامـام الترمـذی"مطبوعہ"ایچ-ایم-سعید کمپنی" کراچی کی ابتدا میں درج ہے، اور"شـرح أصول الحديث علىٰ رسالة البركوی" لِداؤد القارصی کے ساتھ یکجا"دارالکتب العلميّة" بیروت-لبنان سے بھی ۱۴۲۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷): یہ کتاب"الدّار السّلفيّة" بمبئی- ہندوستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٨. " **العالی الرّتبة شرح نظم النخبة** " لِلامام المحدّث تقیّ الدّین أبی العبّاس أحمد بن محمّد بن محمّد بن حسن التّمیمیّ الشُّمُنّی، القُسطَنطِینیّ الأصل، الاسکندریّ المولد، ثمّ القاهری، المالکی، ثمّ الحنفی، المولود سنة ٨٠١ھ، المتوفّی سنة ٨٧٧ھ و قیل سنة ٨٧٢ھ

٩. " **القول المُبتَکَر علٰی شرح نخبة الفکر** " لِلامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلُوبُغَا الجَمَالیّ المصری، الحنفی، المولود سنة ٨٠٢ھ، المتوفّی سنة ٨٧٩ھ

١٠. " **شرح القصیدة الغرامیّة** " لِلامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلُوبُغَا الحنفی، المولود سنة ٨٠٢ھ، المتوفّی سنة ٨٧٩ھ

١١. " **حاشیة شرح ألفیة العراقی** " لِلامام المحدّث العلّامة زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلُوبُغَا الجمالیّ المصری، الحنفی، المولود سنة ٨٠٢ھ، المتوفّی سنة ٨٧٩ھ

١٢. " **شرح ألفیة العراقی** " لِلامام الفقیه المحدّث الأصولیّ النّحوی زین الدّین أبی محمّد عبدالرّحمٰن بن أبی بکر العینیّ الدّمشقی، الحنفی، المولود سنة ٨٣٧ھ، المتوفّی سنة ٨٩٣ھ

---

(٨): یہ کتاب "دار ابن حزم" "بیروت - لبنان سے پہلی بار ۱۴۲۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٩): یہ کتاب "بهجة النّظر علٰی شرح نخبة الفکر" لِأبی الحسن السّندی کے ہامش پر "اکادیمیّة الشّاه ولیّ اللّٰه" حیدرآباد - سندھ - پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٠): أنظر: "شوقِ حدیث" لِلشّیخ العلّامة مولانا محمّد سرفراز خان صفدر، ص ١٣٠.

(١١): أنظر: مقدّمة "قَفْو الأثَر فی صَفْوِ عُلُوم الأثَر" لِلشّیخ العلّامة عبد الفتّاح أبی غُدّة، ص ٢٢.

(١٢): أُنظر: مقدّمة " قَفْو الأثَر فی صَفْوِ عُلُوم الأثَر " ص ٢٢، و " شوقِ حدیث " لِلشّیخ العلّامة مولانا محمّد سرفراز خان صفدر، ص ١٣٣.

١٣. " **شرح ألفية العراقی** " لِلامام الفقیه الأصولی المحدّث برهان الدّین ابراهیم بن محمّد بن ابراهیم الحلبی، الحنفی، المولود بحلب حوالی سنة ٨٦٥ھ، المتوفّی بالقُسطَنطِینِیّة سنة ٩٥٦ھ

١٤. " **مَنحُ النُغبَة علٰی شرح النُخبَة** " لِلامام المحدّث المؤرّخ رضی الدّین أبی عبدالله محمّد بن ابراهیم بن یوسف الحلبی، التّاذفی، الحنفی، الشّهیر بابن الحنبلی، المولود سنة ٩٠٨ھ، المتوفّی سنة ٩٧١ھ

١٥. " **قَفوُ الأثَر فی صَفوِ علوم الأثر** " لِلامام المحدّث المؤرّخ رضیّ الدّین أبی عبدالله محمّد بن ابراهیم بن یوسف بن عبدالرّحمٰن الحلبی، الحنفی، المعروف بِابن الحنبلی، الشّهیر بِالتّاذفی، المولود سنة ٩٠٨ھ، المتوفّی سنة ٩٧١ھ

١٦. " **مُلخّص شرح ألفية العراقی** " لِلسیّد الشّریف مُحمّد أمین الشّهیر بِأمیر بادشاه البخاری، الحنفی، الفقیه الأُصولی، نزیل مکّة المکرّمة، المولود...، المتوفّی حوالی سنة ٩٨٧ھ

---

(١٣): أنظر: مقدّمة " قَفو الأثَر فی صَفوِ عُلوم الأثَر " ص٢٢، و" شوقِ حدیث " ص ١٣٣.

(١٤): أنظر: مقدّمة " قَفو الأثَر فی صَفوِ عُلوم الأثَر " ص ٢٨.

(١٥): یہ کتاب پہلی بار قاہرہ - مصر سے ١٣٢٦ ہجری میں اور دوسری بار " دار البشائر الاسلامیّة " بیروت - لبنان، اور " مکتب المطبوعات الاسلامیّة " حلب - شام سے ١٤٠٨ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٦): أنظر: مقدّمة " قَفو الأثَر فی صَفوِ عُلوم الأثَر " ص ٢٢۔

۱۷. " **مصطلحات أهل الأثر علٰی شرح نُخبة الفکر** " لِلامام العلّامة نورالدّین أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المکّی، الحنفی، المشهور بلقب العلّامة مُلّاعلیّ القاری، المولود بِهراة سنة. ..، المتوفّی بِمکّة فی شوّال سنة ۱۰۱۴ھ، دفین المعلاة.

۱۸. " **إمعان النظر بِشرح شرح نُخبة الفکر** " لِلامام المحدّث القاضی محمّد أکرم بن عبدالرّحمٰن النّصربُوریّ السِّندی ثمّ المکّی، الحنفی، المولود فی أوائل القرن الحادی عشر، المتوفّی...،

۱۹. " **شرح نُخبة الفکر** " لِلشّیخ اسمٰعیل حقی بن مُصطفٰی التّرکیّ الاصطنبولی، الحنفی، المولود سنة ۱۰۶۳ھ، المتوفّی سنة ۱۱۳۷ھ

۲۰. " **بهجة النّظر شرحٌ علٰی شرح نُخبة الفکر** " لِسند المحدّثین العلّامة أبی الحسن بن محمّد صادق بن عبدالهادی السّندی المدنی الحنفی، نزیل المدینة المنوّرة، المتوفّی بها سنة ۱۱۳۸ھ

---

(۱۷): یہ کتاب بیروت - لبنان، اور " قدیمی کتب خانہ " آرام باغ - کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۸): یہ کتاب "اکادیمیّة الشّاہ ولیّ اللّٰہ" حیدرآباد - سندھ - پاکستان سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۹): أنظر: مقدّمة " قَفْو الأَثَر فی صَفْوِ عُلُوم الأَثَر " ص ۲۵.

(۲۰): یہ کتاب "اکادیمیّة الشّاہ ولیّ اللّٰہ" حیدرآباد - سندھ - پاکستان سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۲۱. " نتیجة النّظر شرح نُخبة الفکر " لِلامام المحدّث المُسنِد شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن حسن، الحنفی، المعروف بابن همّات زاده الدّمشقی، التر کمانیّ الأصل، الشّامیّ المولد، المولود بدمشق سنة ۱۰۹۱ھ، المتوفّٰی بالقاهرة سنة ۱۱۷۵ھ

۲۲. " بُلغَة الأریب فی مصطلح آثار الحبیب " لِلامام الحافظ المحدّث اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضٰی الحُسَینیّ العَلَویّ الزَّبیدیّ المصری، الحنفی، شارح " القاموس " و " الاِحیاء"، المولود بالهند فی بلدة بِلجرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بمصر سنة ۱۲۰۵ھ. اِس کتاب کی تالیف کے وقت مؤلف رحمہ اللہ کی عمر اٹھارہ (۱۸) سال تھی تو یہ اُن کی فوقیت، سمجھداری، متانتِ علمی اور مہارت کی دلیل ہے۔

۲۳. " کوثر النّبی فی أصول الحدیث النّبوی " لِلشّیخ المحدّث عبدالعزیز بن أحمد بن حامد القرشیّ الفریهاریّ الملتانیّ الحنفی، صاحب " النّبراس شرح شرح العقائد "، المتوفّٰی فی شبابهٖ حین جاوز ثلٰثین سنة، بعد سنة ۱۲۳۹ھ بقلیلٍ.

۲۴. " ظفر الأمانی شرح مختصر السیّد الشّریف الجرجانی فی مصطلح الحدیث " لِلعلّامة مولانا محمّد عبدالحیّ اللّکنوی، المولود سنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۴ھ

---

(۲۱): أنظر: مقدّمة " قَفْو الأثَر فی صَفْوِ عُلُوم الأثَر " ص ۲۵.

(۲۲): یہ کتاب " قَفْو الأثَر فی صَفْوِ عُلُوم الأثَر " کے ساتھ ایک مجلد میں پہلی بار قاہرہ - مصر سے ۱۳۲۶ ہجری میں، اور دوسری بار " دار البشائر الاسلامیّة " بیروت - لبنان، اور " مکتب المطبوعات الاسلامیّة " حلب - شام سے ۱۴۰۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۳): یہ کتاب "مکتبہ امدادیہ" ملتان - پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۴): یہ کتاب "الجامعة الاسلامیّة" اعظم گڈھ - ہندوستان، اور "دار ابن حزم" بیروت - لبنان سے ۱۴۱۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۲۵. " الرّ فع و التّكميل فى الجرح و التعديل " لِلعلّامة مولانا محمّد عبدالحيّ اللّكنوى، المولود سنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّى سنة ۱۳۰۴ھ

۲۶. " الأجوبة الفاضلة لِلأسئلة العشرة الكاملة " لِلعلّامة مولانا محمّد عبد الحيّ اللّكنوى، المولود سنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّى سنة ۱۳۰۴ھ

۲۷. " عُمدة الأصول فى حديث الرّسول " و شَرحُه " نبذة الأصول " لِلشّيخ المحدّث مولانا محمّد شاه القرشيّ الصّديقيّ الحنفى، مدرّس مدرسة فتحفورى دهلى، المتوفّى فى شهر رمضان بعد العشرين سنة ۱۳۰۵ھ

۲۸. " إنهاء السّكن الىٰ مَن يطالع إعلاء السنَن " (قواعد فى علوم الحديث) لِلعلّامة المحقّق المحدّث الفقيه مولانا ظفر أحمد العثمانيّ التّهانوى، المولود سنة ۱۳۱۰ھ، المتوفّى سنة ۱۳۹۴ھ.

اِن کے علاوہ بہت سے احناف حضرات نے اُصولِ حدیث کے سلسلہ میں مختصر اور مطول کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔

---

(۲۵): یہ کتاب پہلی بار مؤلف رحمہ اللہ کی حیات میں ۱۳۰۱ ہجری میں "مطبع الأنوار المحمّديّة" لکھنؤ-ہندوستان سے، دوسری بار مؤلف رحمہ اللہ کی وفات کے بعد ۱۳۰۹ ہجری میں " المطبع العلوى " لکھنؤ-ہندوستان سے، اور پھر تقریباً ایک سو سال بعد ۱۴۰۶ ہجری میں بیروت-لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۶): یہ کتاب پہلی بار حلب-شام سے ۱۳۸۴ ہجری میں، دوسری بار قاہرہ-مصر سے ۱۴۰۴ ہجری میں، اور تیسری بار بیروت-لبنان سے ۱۴۱۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۷): یہ کتاب "المطبع المجتبائى" ہندوستان سے ۱۲۹۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۸): یہ کتاب ایک ضخیم مجلد میں "إعلاء السُّنَن" کی مقدمہ کے طور پر اس کے ساتھ " إدارة القرآن و العلوم الاسلاميّة " کراچی-پاکستان سے مسلسل طبع ہو کر شائع ہوتی رہی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

اور مندرجہ ذیل وقیع مقدمات اور کتابوں میں بھی اُصولِ حدیث پر خوب روشنی ڈالی گئی ہے:

۲۹. " مقدّمة عُمدة القاری " لِلعلّامة بدرالدّین محمود بن أحمد العینیّ الحنفی، المتوفّٰی سنة ۸۵۵ھ

۳۰. " مقدّمة فی بیان بعض مصطلحات الحدیث " لِلشیخ عبدالحقّ المحدّث الدّهلوی، المتوفّی سنة ۱۰۵۲ھ

۳۱. " عُجالۂ نافعه " (بِالفارسیّة) لِلشّاہ عبدالعزیز المحدّث الدّهلوی، المتوفّی سنة ۱۲۳۹ھ

۳۲. " بُستان المحدّثین " (بِالفارسیّة) لِلشّاہ عبدالعزیز المحدّث الدّهلوی، المتوفّی سنة ۱۲۳۹ھ

۳۳. " مقدّمة حاشیة البخاری " لِمولانا أحمد علیّ السّهارنفوری، المتوفّی سنة ۱۲۹۷ھ

۳۴. " مقدّمة لامع الدّراری " لِمولانا محمّد یحیٰی الکاندهلوی، المتوفّی سنة ۱۳۳۴ھ

---

(۲۹): یہ مقدمہ، "عمدة القاری شرح صحیح البخاری" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ اس کے ساتھ مسلسل طبع ہو کر شائع ہوتی رہی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۰): یہ کتاب، "مشکوٰة المصابیح" مطبوعہ "أصحّ المطابع و کارخانۂ تجارت کتب " دہلی - ہندوستان، اور "المطبعة العربیّة" پرانی انارکلی - لاہور - پاکستان کی ابتدا میں درج ہے۔

(۳۱): یہ کتاب "میر محمد، کتب خانہ " آرام باغ - کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۲): یہ کتاب "ایچ - ایم - سعید کمپنی " کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۳): یہ مقدمہ، "صحیح البخاری" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ مسلسل اس کے ساتھ طبع ہوتا رہا ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴): یہ مقدمہ، "لامع الدّراری علیٰ صحیح البخاری" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ " المکتبة الیحیویّة" سہارنپور - ہندوستان سے ۱۳۷۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۵. " مقدّمة بذل المجهود " لِمولانا خليل أحمد السّهارنفوری، المتوفّی سنة ۱۳۴٦ھ

۳٦. " مقدّمة فتح الملهم " لِمولانا شبير أحمد العثمانی، المتوفّی سنة ۱۳٦۹ھ

۳۷. " مقدّمة نصب الرّاية " لِلعلّامة محمّد زاهد الكوثری، المتوفّی سنة ۱۳۷۲ھ

۳۸. " مقدّمه ترجمان السنه " لِمولانا بدرعالم المدنی، المتوفّی سنة ۱۳۸۵ھ

۳۹. " عوارف المنن مقدّمة معارف السّنن " لِمحدّث العصر مولانا السيّد محمّد يوسف البنّوری، المتوفّی سنة ۱۳۹۷ھ

---

(۳۵): یہ مقدمہ، "بذل المجهود فی حلّ أبی داؤد" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ مسلسل اس کے ساتھ طبع ہوتا رہا ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳٦): یہ مقدمہ، "فتح الملهم شرح صحيح مسلم"، مطبوعہ "مدینہ پریس" بجنور-ہندوستان کی ابتدا میں درج ہے، اور مستقل طور پر ایک ضخیم مجلد میں علامہ شیخ عبد الفتاح ابوغدہ رحمہ اللہ کی تحقیق کے ساتھ "مَبادِئُ عِلمِ الحديثِ و أصولُه" کے نام سے بیروت-لبنان سے بھی طبع ہو چکا ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۷): یہ مقدمہ، "نصب الرأية لأحاديث الهداية" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ "دار احياء التّراث العربی" بیروت-لبنان سے طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۸): یہ مقدمہ، "ترجمان السُّنّة" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ "مکتبہ رحمانیہ" لاہور- پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۹): اِس مقدمہ (کتاب) کا اُردو ترجمہ، جو حضرت علامہ مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید قدس سرہ نے کیا ہے، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے ترجمان "ماہنامہ بینات" میں قسط وار ۱۳۹۲ ہجری کے وسط سے ۱۳۹۴ ہجری کے وسط تک شائع ہوتا رہا۔ پھر یہ مقدمہ مستقل کتابی صورت میں ۱۴۲۲ ہجری میں "بیت العلم" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکا ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۴۰. " مالَمَسُ الیه الحاجة لِمَن یطالع سننَ ابن ماجه " (الإمام ابن ماجه و کتابه السُنَن) لِلعلّامة مولانا محمّد عبد الرشید النّعمانی، المتوفی ۲۹/ربیع الثانی سنة ۱۴۲۰ھ.

علّامہ شیخ عبد الفتاح ابو غدہ الحنفی رَحِمَہُ اللّٰہُ (متوفیٰ ۱۴۱۷ھ) کی اِس فن میں تالیفات:

۴۱. " لمحات من تاریخ السنّة و علوم الحدیث "

۴۲. " صفحة مُشرِقة من تاریخ سماع الحدیث عند المحدّثین "

۴۳. " اُمَراءُ المؤمنین فی الحدیث "

۴۴. " الإسناد من الدّین "

۴۵. " مسئلة خلق القرآن و أثرها فی صفوف الرُّواة و المحدّثین و کُتُب الجرح و التعدیل "

---

(۴۰): یہ کتاب پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی بار پاکستان میں، پانچویں بار ۱۴۰۴ ہجری میں دوحہ-قطر میں، اور چھٹی بار ۱۴۱۹ ہجری میں بیروت-لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۱): یہ کتاب پہلی بار "مطابع دار عالَم الکتب" بیروت-لبنان سے ۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۲): یہ کتاب پہلی بار بیروت-لبنان سے ۱۴۱۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۳): یہ کتاب پہلی بار بیروت-لبنان، اور حلب-شام سے ۱۴۱۱ ہجری میں "جواب الحافظ عبد العظیم المنذری عن أسئلة فی الجرح و التّعدیل" کے ساتھ یکجا طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۴): یہ کتاب پہلی بار بیروت-لبنان سے ۱۴۱۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۵): یہ رسالہ پہلی بار بیروت-لبنان سے ۱۳۹۱ ہجری میں طبع ہوا ہے اور یہ، تعلیقات "قواعد فی علوم الحدیث" میں صفحہ ۳۶۱ سے ۳۸۰ تک بھی درج ہے۔ اُنظر: "اِمداد الفتّاح بِأسانید و مَرْوِیّات الشّیخ عبد الفتّاح" ص۱۸۶و۱۸۷۔

۴۶. " السنة النبوية و بيان مدلولها الشرعی، و التعريف بحال سنن الدّارقُطنی "

۴۷. " منهج السّلف فی السّؤال عن العلم و فی تعلّم ما يقع و ما لم يقع "

وغیرہ رسائل۔

شیخ عبد الفتاح ابو غدہ الحنفی رحمہ اللہ کی تحقیقات وتعلیقات:

۴۸. " التحقيق و التعليق على الرّفع و التكميل فی الجرح و التعديل للكنوی "

۴۹. " التحقيق و التعليق علی قواعد فی علوم الحديث لِمولانا ظفر أحمد العثمانی "

۵۰. " التعليقات الحافلة على الأجوبة الفاضلة لِلكنوی "

اور اِس کے علاوہ دیگر کتب ورسائل، جو احادیث کی اہم ابحاث پر مشتمل ہیں۔

---

(۴۶): یہ کتاب پہلی بار بیروت - لبنان سے ۱۴۱۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۷): یہ کتاب پہلی بار بیروت - لبنان سے ۱۴۱۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔ أنظر: "إمداد الفتاح بأسانيد و مرويّات الشيخ عبد الفتاح" ص ۲۰۰۔

(۴۸): یہ کتاب بیروت - لبنان سے ۱۴۰۶ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۹): یہ کتاب ایک ضخیم جلد میں بیروت - لبنان سے ۱۳۹۲ ہجری میں، اور اسی طرح "إدارة القرآن والعلوم الاسلامية" کراچی - پاکستان سے کئی بار طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۰): یہ کتاب پہلی بار حلب - شام سے ۱۳۸۴ ہجری میں، دوسری بار قاہرہ - مصر سے ۱۴۰۴ ہجری میں، اور تیسری بار بیروت - لبنان سے ۱۴۱۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الثّانی

۵۱."الحُجَج الصّغیر" تألیف الامام القاضی الحافظ عیسی بن أبان بن صَدَقة، الحنفی، المتوفّٰی سنة۲۲۱ھ.

یہ احناف کی اُصولِ حدیث میں سب سے پہلی مستقل کتاب ہے، اور عیسی بن اَبان، امام محمد رَحِمَهُ اللهُ کے تلمیذ رشید اوراُن کے اَخص الخواص شاگرد ہیں۔

توانہوں نے جو اُصول و قواعد وضع کئے ہیں وہ امام محمد رَحِمَهُ اللهُ ہی سے ماخوذ ہیں کیونکہ انہوں نے فقاہت امام محمد رَحِمَهُ اللهُ سے حاصل کی اوراُنہی سے علوم میں فراغت پائی اور ہمیشہ اُن کے لازم وملزوم رہے۔

۵۲."معجم الشّیوخ" تألیف الشّیخ الحافظ أبی الحسن عبدالباقی بن قانع بن مرزوق البغدادی الحنفی، المولود سنة۲۹۵ھ، المتوفّٰی سنة۳۵۱ھ

مآخذ و مراجع جزء دوم

(۵۱): أنظر: " دراسات فی أُصول الحدیث علیٰ مَنهج الحنفیّة " لِلشّیخ عبدالمجید التّرکمانی ، ص۲۸ الیٰ ۳۶ و کذا " مقدّمة إعلاء السُّنَن " ج:۳ (أبوحنیفة و أصحابه المحدّثون) لِلشّیخ العلّامة مولانا ظفر أحمد العثمانی ،ص۲۰۹ .

(۵۲): أنظر: " هدیّة العارفین، اسماء المؤلّفین وأثار المصنّفین من کشف الظّنون " لِاسماعیل باشا البغدادی، جلد ۱ ص ۴۹۵ و کذا " کشف الظّنون عن أسامی الکتب و الفنون " لِلعلّامة مصطفی الرّومیّ الحنفیّ الشّهیر بالمُلّا کاتب الجلبی و المعروف بحاجی خلیفة، ج ۲ ص ۱۷۳۵ .

٥٣. " **معرفة الصّحابة** " تألیف الشّیخ العلّامة أبی العبّاس جعفر بن محمّد بن المعتزّ بن محمّد بن المُستغفِر بن الفتح المُستغفِری النّسفی، الحنفی، المولود سنة٣٥٠ھ، المتوفّٰی سنة٤٣٢ھ

٥٤. " **الوقوف علی الموقوف** " تألیف الشّیخ الحافظ أبی حفص عُمر بن بدر بن سعید الموصلی، الحنفی، المولود سنة ٥٥٧ھ، المتوفّٰی سنة٦٢٢ھ

٥٥. " **مُشْتَبه النّسب فی أسماء الرّجال** " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه أبی العلاء محمود بن أبی بکر الکلاباذیّ البخاری، الحنفی، المولود سنة٦٤٤ھ، المتوفّٰی سنة٧٠٠ھ

٥٦. " **المُؤتلف و المُختلف** " تألیف الامام الحافظ قاضی القضاة علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم المارْدینیّ المصری، الحنفی، المعروف بِابن التُرکَمانی، المولود سنة ٦٨٣ھ، المتوفّٰی سنة ٧٥٠ ھ

---

(٥٣): أُنظر: " کشف الظّنون " ج ٢ ص ١٧٣٩ و کذا " مُعْجَم المؤلّفین " لِعمر رضا کحّاله، ج٣ ص ١٥٠ و کذا " هدیّة العارفین " ج ١ص ٢٥٣ و کذا " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کتب السّنة المشرّفة " لِلشّیخ العلّامة محمّد بن جعفر الکتانی،ص١٠٥ و کذا " مقدّمة إعلاء السُّنَن " ج:٣ (أبوحنیفة و أصحابه المحدّثون) ص١٦٩ .

(٥٤): یہ کتاب "دار العاصمة " ریاض-سعودی عرب سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٥٥): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج٢ ص٤٠٦ و کذا " معجم المؤلّفین " ج١٢ ص١٥٥ و کذا " ایضاح المکنون فی الذّیل علیٰ کشف الظّنون " لِاسماعیل باشا البغدادی، ج٢ ص٤٨٦ و کذا " الفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " لِلعلّامة عبدالحیّ اللکنوی،ص ٢١١ .

(٥٦): أُنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کتب السّنة المشرّفة " ص٩٧ و کذا " أبوحنیفة و أصحابه المحدّثون " ص٢٠٩ و کذا " الفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " ص ١٢٣ و کذا " الأعلام لِخیر الدّین الزِّرِکلی " ج٤ ص ٣١١.

٥٧. " كتاب الضعفاء و المتروكين " تأليف الامام الحافظ قاضى القضاة علاء الدّين أبى الحسن علىّ بن عثمان بن ابراهيم الماردينىّ المصرى، الحنفى، المعروف بابن التركمانى، المولود سنة ٦٨٣ھ، المتوفّى سنة ٧٥٠ھ

٥٨. " اختصارتلخيص المتشابه " تأليف الامام الحافظ قاضى القضاة علاء الدّين أبى الحسن علىّ بن عثمان بن ابراهيم الماردينىّ المصرى، الحنفى، المعروف بابن التركمانى، المولود سنة ٦٨٣ھ، المتوفّى سنة ٧٥٠ھ
(یہ خطیب بغدادی کی کتاب "تلخيص المتشابه" کا اختصار ہے)

٥٩. " ذيل كتاب الضّعفاء " تأليف الامام الحافظ علاء الدّين أبى عبد اللّٰه مُغُلْطاى بن قِليج البَكْجَرىّ المصرى، الحنفى، المولود سنة٦٨٩ھ، المتوفّى سنة٧٦٢ھ
(یہ ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی الجوزی کی کتاب "كتاب الضّعفاء" کی ذیل ہے)

٦٠. " إشراقات الأصول فى أحاديث الرّسول " تأليف الشّيخ العلّامة جلال الدّين محمّد بن عبد اللّٰه القاينى (نسبة لِقاين بلدة بين طبس و نيسابور) مولدًا، النّسفىّ موطنًا، الحنفى، المتوفّى بِهراة سنة٨٣٨ھ

---

(٥٧): أنظر: " أبوحنيفة و أصحابه المحدّثون " ص٢٠٩ و كذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص١٢٣ و كذا " كشف الظّنون " ج٢ ص١٠٨٧ وكذا " الأعلام لِلزِّركلى " ج٤ ص٣١١.

(٥٨): أنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كتب السّنة المشرّفة " ص١٠٠ و كذا " مَوْسُوعَة عُلُوم الحديث وَ فُنُونِه " لِلشّيخ سيّد عبدالماجد الغَوْرى، ج٣ص١٣٨ و ١٣٩ وكذا " مَصَادِر الحديث وَ مَرَاجِعه " لِلشّيخ سيّد عبدالماجد الغَوْرى ج٢ ص ٥٠٧ و كذا " الحديث و المحدّثون " لِمحمّد محمّد أبى زهو، ص٤٧١.

(٥٩): أنظر: " كشف الظّنون " ج٢ ص١٠٨٧ و كذا " الحديث و المحدّثون " ص٤٦١ و كذا " تاريخ فنون الحديث النّبوى " لِلشّيخ محمّد عبدالعزيز الخَوْلى، ص٢٦٧.

(٦٠): أنظر: " ايضاح المكنون " ج١ ص٨٦ و كذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج١٠ ص٢٣١ و كذا " كشف الظّنون " ج١ ص١٠٣ و كذا " هديّة العارفين " ج٢ ص١٨٩

۶۱. " **المختصر فی علم الأثر** " تألیف الشیخ العلامۃ مُحیَ الدّین أبی عبد اللّٰہ محمّد بن سلیمان بن سعد (أو سعید) بن مسعود الرّومیّ البرعمی (أو البرغمی بالغین المعجمۃ) الکافیجی، الحنفی، المولود سنۃ ۷۸۸ھ، المتوفّٰی سنۃ ۸۷۹ھ و قیل سنۃ ۸۷۳ھ

(یہ کتاب سید شریف جُرجانی کی "المختصر الجامع لِمعرفۃ علوم الحدیث" کے ساتھ ہی ایک مجلد میں "مطبع دار الرّشید" ریاض-سعودی عرب سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۶۲. " **کتاب الثقات** " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَالیّ المصری، الحنفی، المولود سنۃ ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنۃ ۸۷۹ھ

(اِس تالیف میں اُن ثقات کو جمع کیا گیا ہے جو صحاحِ ستّہ میں مذکور نہیں ہیں اور یہ چار جلدوں میں ہے)

۶۳. " **مَنْ روٰی عن أبیہ عن جدّہ** " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَالیّ المصری، الحنفی، المولود سنۃ ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنۃ ۸۷۹ھ

(یہ کتاب مکتبۃ المعلاّ کویت سے طبع ہو چکی ہے)

---

(۶۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۶۲): أنظر: " الرّسالۃ المستطرفۃ لِبیان مشهور کتب السّنۃ المشرّفۃ " ص۱۲۱ و ۱۷۰ و کذا " کشف الظّنون " ج۱ ص ۵۲۲ و کذا " الحدیث و المحدّثون " ص۴۶۰ و کذا " مصادر الحدیث و مراجعہ " ج۲ ص۵۲۱ و کذا " تاریخ فنون الحدیث النّبوی " ص ۲۶۷.

(۶۳): أنظر: " الیواقیت و الدُّرر فی شرح نخبۃ ابن حجر " ج۲ص ۲۶۰ و کذا " ثَبَتُ المصادر و المراجع من شرح الشّرح لِلامام العلاّمۃ علیّ القاریّ الهروی " ص ۹۰۲.

۶۴. " شرح الدّیباج المذهّب فی مصطلح الحدیث " تألیف العلّامة الجلیل الامام المحدّث الفقیه شمس الدّین محمّد الحنفیّ التبریزیّ المعروف بمنلا حنفی، أحد علماء القرن العاشر، فرَغَ من تألیف هذا الکتاب ببلدة بخاری یوم الثلثاء الخامس عشر من شوّال سنة۹۳۵ھ

اِس کتاب کے ٹائیٹل پر درج ہے کہ مؤلف رحمۃ اللہ کی وفات ۹۰۰ہجری میں ہوئی ہے اور اسی طرح کشف الظّنون، هدیّة العارفین اور مُعجم المؤلِفین میں بھی ہے کہ اُن کی وفات ۹۰۰ھ میں ہوئی ہے، لیکن یہ بات محل نظر ہے کیونکہ خود مؤلف رحمۃ اللہ نے اِس شرح کے آخر میں لکھا ہے کہ میں اِس کی تالیف سے ۹۳۵ھ میں فارغ ہوا۔)

یہ کتاب "مطبعة مصطفی البابیّ الحلبی" مصر سے پہلی بار ۱۳۵۰ ہجری میں، اور دوسری بار ۱۳۶۸ ہجری میں طبع ہوئی ہے۔)

۶۵. " اللّئالِی المتناثرة فی الأحادیث المتواترة " تألیف العلّامة مُسنِد الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولُون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المتوفّٰی سنة۹۵۳ھ

۶۶. " أُصول الحدیث " تألیف الشّیخ الفقیه الصّوفی تقی الدّین محمّد بن پیرعلیّ البرکویّ الرّومی، الحنفی، المولود بِبالیکسر سنة ۹۲۶ھ، المتوفّٰی سنة۹۸۱ھ

---

(۶۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۶۵): أنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کتب السّنة المشرّفة " ص۱۵۸.

(۶۶): یہ کتاب "دار الکتب العلمیّة" بیروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۲۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٧. " المغنى فى ضبط أسماء الرّجال و معرفة كُنى الرّواة و ألقابهم و أنسابهم " تأليف العلّامة المحدّث اللّغوىّ الشّيخ محمّد طاهر بن علىّ الهندى الفتّنى، الحنفى، صاحب مجمع بحار الأنوار فى غرائب التّنزيل و لطائف الأخبار " المولود سنة ۹۱۳ھ، المتوفّٰى قتيلًا سنة۹۸۶ھ

٦٨. " تذكرة الموضوعات " تأليف العلّامة المحدّث اللّغوىّ الشّيخ محمّد طاهر بن علىّ الهندىّ الفَتّنِى، الحنفى، صاحب مجمع بحار الأنوار فى غرائب التّنزيل و لطائف الأخبار" المولود سنة ۹۱۳ھ، المتوفّٰى قتيلًا سنة۹۸۶ھ

٦٩. " الأسرار المرفوعة فى الأخبار الموضوعة " (الموضوعات الكُبرٰى) تأليف الامام المحدّث الفقيه نور الدّين أبى الحسن علىّ بن سلطان محمّد الهروى ثمّ المكّى، الحنفى، المشهور بِلقب العلّامة مُلّاعلىّ القارى، المولود بِهراة. ..، المتوفّٰى بِمكّة فى شوّال سنة ۱۰۱۴ھ، دفين المعلاة.

٧٠. " المصنوع فى معرفة الحديث الموضوع " و هو الموضوعات الصُغرٰى. تأليف الامام المحدّث الفقيه نور الدّين أبى الحسن علىّ بن سلطان مُحمّد الهروى ثمّ المكّى، الحنفى، المشهور بِلقب العلّامة مُلّا علىّ القارى، المولود بِهراة. ..، المتوفّٰى بِمكّة فى شوّال سنة ۱۰۱۴ھ، دفين المعلاة.

---

(٦٧): یہ کتاب "دار نشر الکتب الاسلامیّة " سے ۱۴۰٦ ہجری میں طبع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٨): أنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كتب السّنة المشرّفة " ص ۱۲۴ و كذا " الحديث و المحدّثون " ص ۴۸۹.

(٦٩): یہ کتاب "قدیمی کتب خانہ" کراچی-پاکستان سے طبع ہوچکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٧٠): یہ کتاب، بیروت-لبنان سے، اور "ایچ-ایم-سعید کمپنی" کراچی-پاکستان سے شیخ عبد الفتاح ابو غدہ رحمہ اللہ کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ طبع ہو کر شائع ہوچکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۷۱. " اتّصال الرّحمات الإلٰهيّة فی المُسَلْسَلات النبويّة " تأليف الشّيخ المحدّث الامام الكبير الشّهير حسن بن علیّ بن محمّد بن عُمرالمکّی،الحنفی،المعروف بالعُجَيمی، المتوفّٰی فی حدود سنة۱۱۰۰ھ

۷۲. " البيان و التعريف فی أسباب ورود الحديث الشّريف " تأليف السيّد ابراهيم بن السيّد محمّد بن السيّدكمال الدّين بن محمّد بن حُسين بن حمزة الشهير بـابن حمزة الحُسينیّ الحنفیّ الدمشقی، المولود سنة۱۰۵۴ھ، المتوفّٰی سنة۱۱۲۰ھ
(یہ کتاب "المكتبة العلميّة" بیروت-لبنان سے تین جلدوں میں طبع ہوچکی ہے)

۷۳. " الفوائد الجليلة فی مُسَلْسَلاتِ محمّد بن أحمد عَقِيلة " تأليف الامام المسند المحدّث الصّوفی جمال الدّين أبی عبدالله محمّد بن أحمد بن سعيد الحنفی،المتوفّٰی بمكّة سنة۱۱۵۰ھ

۷۴. " الإرشاد الٰی مهمّات الإسناد " تأليف الشّيخ الامام الشّاه ولیّ اللّٰه أحمد بن عبد الرّحيم بن وجيه الدّين المحدّث الدّهلویّ الحنفی، المولود سنة ۱۱۱۴ھ، المتوفّٰی۱۱۷۶ھ

---

(۷۱): أُنظر: " مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات،و الفَهارس و البَرامِج و الأثبات " لِلدّكتور الشّيخ يوسف المَرْعَشْلِی، ج:۲،ص ۵۳ و ۵۴ - وكذا " مقدّمة التعليق على الفضل المبين فی المُسَلْسَل من حديث النّبیّ الأمين صلّی اللّٰه عليه و سلّم " ص۲۲.

(۷۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۳): أُنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كتب السّنة المشرّفة " ص۱۷ و كذا " ايضاح المكنون" ج۲ص ۲۰۴ و كذا " مقدّمة التّعليق على الفضل المبين فی المُسَلْسَل من حديث النّبیّ الأمين صلّی اللّٰه عليه و سلّم " ص ۲۲ و كذا " مَوْسُوعَة عُلُوم الحديث وَ فُنُونِه " ج۳ص۳۲۱.

(۷۴): یہ کتاب،"دار الكتب للنشر و التوزيع"پشاور- پاکستان سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے،اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۷۵. " **الفضل المبین فی المُسَلْسَل من حدیث النبیّ الأمین** " تألیف الشیخ الامام الشاه ولیّ اللّٰه أحمد بن عبد الرّحیم بن وجیه الدّین المحدّث الدّهلویّ الحنفی، المولود سنة۱۱۱۴ھ، المتوفّٰی ۱۱۷۶ھ

۷۶. " **الاتحافات السنیّة فی الأحادیث القُدسیّة** " تألیف الشّیخ العلّامة محمّد بن محمود بن صالح بن حسن الطّربزونیّ الحنفیّ الشّهیر بِالمدنی، المتوفّٰی سنة۱۱۹۱ھ و قیل سنة ۱۲۰۰ھ

(یہ کتاب "دار الجِیل" بیروت-لبنان سے طبع ہوچکی ہے)

۷۷. " **لُقط اللُّئالی المتناثرة فی الأحادیث المتواترة** " تألیف الامام الحافظ المحدّث اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحُسینیّ الزَّبِیدیّ المصری، الحنفی،المولود بالهند فی بلدة بِلجُرام سنة۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بمصر سنة۱۲۰۵ھ

(مؤلف رحمہ اللہ نے اِس کتاب میں ابن طولون رحمہ اللہ کی کتاب "اللُّئالی المتناثرة" کی تلخیص کی ہے، اور یہ کتاب "دار الکُتُب العلمیّة" بیروت-لبنان سے طبع ہوچکی ہے)

۷۸. " **التعلیقة الجلیلة علیٰ مُسَلْسَلات ابن عَقِیلة** " تألیف الامام الحافظ المحدّث اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحُسینیّ الزَّبِیدیّ المصری، الحنفی، المولود بالهند فی بلدة بِلجُرام سنة۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بمصر سنة۱۲۰۵ھ

---

(۷۵): یہ کتاب "مکتبة الشّیخ" بہادر آباد-کراچی سے ۱۴۱۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوچکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۸): أنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص۱۷ و کذا " ایضاح المکنون" ج۱ص۲۹۸.

٧٩. "رسالة فی أُصول الحدیث" تألیف الامام الحافظ المحدّث اللّغویّ أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسینیّ الزَّبیدیّ المصری،الحنفی،المولود بالهند فی بلدة بِلجُرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰی بمصر سنة ١٢٠٥ھ

٨٠."رسالة فی أُصول الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث سلام اللّٰه بن شیخ الاسلام بن فخر الدّین الدّهلوی،الحنفی،المتوفّٰی فی شهر جمادی الآخرة سنة١٢٢٩ھ و قیل سنة ١٢٣٣ھ

٨١."رسالة أُصولِ الحدیث" (المنظوم الفارسی) لِلشّیخ العلّامة مولانا مفتی اِلٰهی بخش الکاندهلویّ الحنفی،المولود سنة١١٦٢ھ، المتوفّٰی سنة ١٢٤٥ھ

٨٢." حصر الشّارد فی أسانید محمّد عابد " (فی مجلّدٍ کبیر) تألیف الشّیخ المحدّث الحافظ المتقن و الفقیه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علیّ بن محمّد مراد بن یعقوب الأنصاریّ السِّندی ثمّ المدنی، الحنفی، المولود ببلدة سِیْوَن بلدة علٰی شاطئ النّهر، شمالیّ حیدر آباد السِّند سنة ١١٩٠ھ تقریبًا، المتوفّٰی بالمدینة المنوّرة یوم الاثنین الثّامن عشر من ربیع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بالبقیع قبالة باب قبر سیّدنا عثمان بن عفّان رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ.

(یہ اَسانید کے بیان میں ایک مبسوط کتاب ہے)

---

(٧٩): أنظر: " الإعلام بِمَن فی تاریخ الهِنْد مِنَ الأعلام " (نُزْهة الخَواطِر وَ بهجة المسامع وَ النَّواظِر) ج٧ ص ٥٢٢.

(٨٠): أنظر: " نُزْهة الخَواطِر وَ بهجة المسامع وَ النَّواظِر ج٧ ص٢٢٤.

(٨١): یہ رسالہ "خیر الأُصول فی حدیث الرّسول" کے ساتھ یکجا "کتب خانہ مجیدیہ "ملتان سے، اور " البشریٰ ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ" کراچی سے طبع ہوا، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٨٢): یہ کتاب "مکتبة الرُّشد" ریاض- سعودی عرب سے پہلی بار ١٤٢٤ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۸۳. " شرح البیقونیّة فی مصطلح الحدیث " تألیف الشّیخ الصّوفیّ السیّد محمّد عثمان بن أبی بکر محمّد بن عبدالله ابراهیم بن حسن الحسنیّ المکّی، الحنفی، الشهیر بمیرغنی، المولود بالطائف سنة ۱۲۰۸ھ، المتوفّٰی بمکّة المکرّمة سنة ۱۲٦۸ھ

۸۴. " الآثار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة " تألیف العلّامة مولانا محمّد عبد الحیّ اللّکنوی، الحنفی، المولود سنة ۱۲٦۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۴ھ

۸۵. "رسالة فی مصطلح الحدیث" تألیف الشّیخ الفقیه الزّاهد أبی المحاسن السیّد محمّد بن خلیل بن ابراهیم بن محمّد بن علی بن محمّد المشیشیّ الطرابلسی (طرابلس الشّام) الحنفی، الشهیر بِالقاوَقْجِی، المولود سنة۱۲۲۲ھ، المتوفّٰی فی ذی الحجّة سنة۱۳۰۵ھ

۸٦. " رفع الأستار المُسْدَ لة فی الأحادیث المُسَلْسَلة " تألیف الشّیخ الفقیه الزّاهد أبی المحاسن السّید محمّد بن خلیل بن ابراهیم بن محمّد بن علیّ بن محمّد المشیشیّ الطرابلسی (طرابلس الشّام) الحنفی، الشّهیر بِالقاوَقْجِی، المولود سنة ۱۲۲۲ھ، المتوفّٰی فی ذی الحجّة سنة۱۳۰۵ھ

---

(۸۳): أنظر: " هدیّة العارفین " ج۲ ص۳۷۳ و کذا " ایضاح المکنون " ج۱ ص۲۰۸ و کذا " معجم المؤلّفین " ج۱۰ ص۲۸٦.

(۸۴): أنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص۱۲٦ و کذا " ظفر الأمانی فی مختصر الجرجانی " لِلعلّامة محمّد عبد الحیّ اللّکنوی، ص٦۱.

(۸۵): أنظر: " هدیّة العارفین " ج۲ ص۳۸۷ و کذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجِم و المَشْیخات و المُسَلْسَلات " لِلشّیخ العلّامة عبد الحیّ بن عبد الکبیر الکتانی، ج۱ ص۱۰۵.

(۸٦): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجِم و المَشْیخات و المُسَلْسَلات " ج۱ص۴۴۷ و کذا " مقدّمة التّعلیق علی الفضل المبین فی المُسَلْسَل من حدیث النّبیّ الأمین صلّی اللّٰه علیه و سلّم " ص۲۳.

۸۷. " **اللؤلؤ المرصوع فيما قيل لا أصل له أو بأصله موضوع** " تأليف الشيخ الفقيه الزاهد أبی المحاسن السيد محمد بن خليل بن ابراهيم بن محمد بن علیّ بن محمد المشيشیّ الطرابلسی (طرابلس الشام) الحنفی، الشهير بالقاوقجی، المولود سنة ۱۲۲۲ھ، المتوفّٰی فی ذی الحجة سنة ۱۳۰۵ھ

۸۸. " **خير الأصول فی حديث الرسول** " لأستاذ العلماء مولانا خير محمد جالندھری قدس سرّہ، المتوفّٰی يوم الخميس ۲۰/شعبان سنة ۱۳۹۰ھ

۸۹. " **منحة المغيث شرح ألفية العراقی فی الحديث** " (عربی) تأليف شيخ الحديث و التفسير العلّامة مولانا محمد ادريس الكاندھلویؒ الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۷ھ، المتوفّٰی فی السابع من رجب سنة ۱۳۹۴ھ

(یہ حافظ زین الدین عبد الرحیم العراقی کی کتاب " ألفية الحديث " کی شرح ہے)

---

(۸۷): یہ کتاب " المطبعة البارونية " قاہرہ-مصر سے طبع ہو چکی ہے۔ أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعجم المَعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج۱ص۱۰۶ و كذا مراجع " عُلوم الحديث وَ مُصْطَلحه " لِلدّكتور صُبحی الصّالح، ص۳۲۶ و كذا تعليق " الرّفع و التكميل فی الجرح و التعديل " لِلشيخ العلّامة عبد الفتاح أبی غُدّة، ص۳۲۹ و كذا " الرّسالة المستطرفة لبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص۱۲۶ و كذا " ايضاح المكنون " ج۲ص۴۱۶.

(۸۸): یہ کتاب (رسالہ) " کتب خانہ مجیدیہ " ملتان سے، اور " البشریٰ ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ " کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۹): یہ کتاب " دار البشائر الاسلامية " بیروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۳۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۰. "مقدّمة الحديث" (عربی) تألیف شیخ الحدیث و التفسیر العلّامة مولانا محمّد ادریس الکاندھلویؒ الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۷ھ، المتوفّٰی فی السّابع من رجب سنة ۱۳۹۴ھ

(حدیث کی تعریفات، اقسام، طریق اِسناد، تدوین حدیث، حدیث اور فقہ کا باہمی تعلق اِس کتاب کے اہم اور بنیادی مباحث ہیں، اِس کتاب کا مخطوطہ ۴۲۸ صفحات پر مشتمل ہے)

۹۱. "الإرشاد الٰی مهمّات الإسناد" (عربی) تألیف شیخ الحدیث و التفسیر العلّامة مولانا محمّد ادریس الکاندھلویؒ الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۷ھ، المتوفّٰی فی السّابع من رجب سنة ۱۳۹۴ھ

(مؤلفین صحاحِ ستّہ نے احادیث کے انتخاب کیلئے سند کو پرکھنے اور قبول کرنے کا جو معیار رکھا ہے اِس کتاب میں اِس پر بحث ہے، نیز مؤلفین صحاح ستّہ کی شرائط کے مابین جو فرق ہے اُسکو بھی واضح کیا ہے)

۹۲. "حجّیتِ حدیث" (أردو) تألیف شیخ الحدیث و التفسیر العلّامة مولانا محمّد ادریس الکاندھلویؒ الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۷ھ، المتوفّٰی فی السّابع من رجب سنة ۱۳۹۴ھ

(یہ حجیت حدیث پر ایک مستقل کتاب ہے جو دو سو (۲۰۰) صفحات پر مشتمل ہے، مختصر ہونے کے باوجود بہت مدلل ہے۔)

---

(۹۰): أنظر: مقدّمة "عقائد الاسلام" لابن المؤلّف رحمہ اللہ، ص۲۳.

(۹۱): أنظر: مقدّمة "عقائد الاسلام" لابن المؤلّف رحمہ اللہ، ص۲۳.

(۹۲): یہ کتاب "زمزم پبلشرز" اُردو بازار- کراچی سے ۱۴۳۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۳. "شذرات الحدیث" تألیف الشَیخ العلّامة برکة العصر المحدّث الکبیر مولانا محمد زکریّا الکاندهلوی المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفی اوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

۹۴. "أُصولِ حدیث" (أُردو) تألیف الشَیخ المحدّث مولانا عبد الغنی رسولوی بارہ بنکویّ المظاهری، الحنفی، المتوفّی سنة ۱۴۰۴ھ

(مؤلف رحمہ اللہ نے بعمر ایک سو چار (۱۰۴) سال وفات پائی اور اِس کتاب کو ۱۳۴۹ھ میں لکھا، یہ بہت مفید کتاب ہے)

۹۵. "نصرة الحدیث" تألیف الشَیخ المحدّث المحقّق النّاقد الکبیر أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة۱۳۱۹ھ، المتوفّی فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۴۱۲ھ

(حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ اپنے مکتوبِ گرامی میں اِس کتاب کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: "جس جس جگہ سے رسالہ نظر پڑا، بس اتنا کہہ سکتا ہوں کہ میں ایسا جامع اور محقق نہ لکھ سکتا")

---

(۹۳): أنظر: "ہندوستان اور علم حدیث" ترتیب وتألیف الشَیخ مولانا فیروز اختر النّدوی، ص: ۶۳۶ (فی مقالة الشَیخ الدّکتور مولانا تقی الدّین النّدوی المظاهری)

(۹۴): أنظر: پیش لفظ "آسان أصولِ حدیث" لِلشَیخ مولانا زین العابدین الأعظمی أستاذ شعبة التّخصص فی الحدیث بالجامعة مظاهر العلوم، سهارنفور، ص۱۰.

(۹۵): یہ کتاب پہلی بار ۱۳۵۳ ہجری میں طبع ہو چکی تھی، پھر رجب المرجب ۱۴۱۹ ہجری میں چوتھی بار "زمزم پبلشرز" اُردو بازار - کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٩٦. " الاتحافات السّنيّة بذكر مُحدّثي الحنفيّة " تأليف الشّيخ المحدّث المحقّق النّاقد الكبير أبي المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمي، الحنفي، المولود سنة ١٣١٩ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

٩٧. " الحاوي لِرجال الطّحاوی " تأليف الشّيخ المحدّث المحقِّق النّاقد الكبير أبی المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ١٣١٩ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

اور مندرجہ ذیل وقیع مقدمات میں بھی اُصولِ حدیث پر خوب روشنی ڈالی گئی ہے:

٩٨. " مقدّمة أمانی الأحبار فی حلّ شرح معانی الآثار " لِلشّيخ المحدّث مولانا محمّد يوسف الكاندهلوی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ١٣٨٤ھ

٩٩. " مقدّمة أوجز المسالك الٰی موّطأ الامام مالك" لِلشّيخ المحدّث مولانا محمّد زكريّا الكاندهلویّ المدنی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ١٤٠٢ھ

١٠٠. " مقدّمة أنوار الباری شرح صحيح البخاری " لِلشّيخ المحدّث مولانا سيّد أحمد رضا البجنوری، الحنفی، المتوفّٰی سنة ١٤١٨ھ

---

(٩٦): أُنظر: " مشاہير علماء ديوبند " ص: ١٣١.

(٩٧): أنظر: " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " ج٢ص ٦٠٢ الٰی ٦٠٥ و هكذا " مشاهير علماء ديوبند " ص: ١٣١.

(٩٨): یہ مقدمہ، " أمانی الأحبار فی حلّ شرح معانی الآثار " کی ابتدامیں درج ہے، جو کہ " ادارۂ تالیفات اشرفیہ " ملتان - پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٩٩): یہ مقدمہ " أوجز المسالك الٰی موّطأ الامام مالك " کی ابتدامیں درج ہے، جو کہ مسلسل اس کے ساتھ طبع ہوتا رہا ہے، اور مستقل طور پر " مطبعة ندوة العلماء " لکھنؤ - ہندوستان سے بھی طبع ہو کر شائع ہو چکا ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٠٠): یہ مقدمہ دو جلدوں میں ہے اور " أنوار الباری شرح صحيح البخاری " کی ابتدامیں درج ہے، جو کہ " ادارۂ تالیفات اشرفیہ " ملتان - پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الثّالث

۱۰۱. " ناسخ الحديث و منسوخه " تـأليف الشّيـخ القاضـى أبـى جعـفـر أحمـد بـن اسحاق بن بهلول بن حسّان التّنوخى الأنبارى، الحنفى، المولـود سـنة۲۳۱ھ، المتـوفّٰى سنة ۳۱۸ھ

۱۰۲. " نقض كتاب المدلِّسين على الكرابيسى " تأليف الامام المحدّث الفقيه أبى جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدىّ الطحاوىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة۳۲۱ھ

۱۰۳. " الهداية و الارشاد فى معرفة أهـل الثّقـة و السّـداد "(فـى رجـال صـحيح البخارى) تـأليف الشّـيـخ الامـام الحـافظ أبـى نصـر أحمـد بـن محمّـد بـن حسـين البخارى الكلاباذى، الحنفى، المتوفّٰى سنة۳۹۸ھ

(یہ کتاب دارالمعرفة بیروت، لبنان سے ۱۴۰۷ھ میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

مآخذ و مراجع جزء سوم

(۱۰۱): أنظر: " هديّة العارفين " ذيل كشف الظّنون، لِإسـمٰعيل باشـا البغـدادى، ج: اص: ۵۸- وكـذا " الجـواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:اص:۵۷- و كذا " معجم المؤلّفين " لِعُمر رَضا كحّاله، ج:ا ص: ۱۶۰ .

(۱۰۲): أنظـر: " هديّـة العـارفين " ج:اص:۵۸- وكـذا " الجـواهر المضـيّة فـى طبقـات الحنفيّـة " ج:ا ص:۱۰۴- وكذا " مقالات الكوثرى " ص:۴۷۳.

(۱۰۳): أنظر: " أُصول التّخريج و دراسة الأسانيد " لِلدّكتور محمود الطّحّان، ص:۱۷۸- و كذا "الإعلان بالتوبيخ لِمَن ذَمَّ التّأريخ " لِلحافظ المؤرِّخ شمس الدّين بن محمّد السّخاوى، ص:۲۳۲- و كـذا " اِيضـاح المكنـون " فـى الـذّيل علٰى كشـف الظّنـون، لِإسـمٰعيل باشـا البغـدادى، ج:۲ص:۷۲۴- و كـذا " هديّـة العارفين" ج:اص:۶۹.

١٠٤. " المضاهاة فی الأسماء و الأنساب " تألیف الشّیخ أبی کامل أحمد بن محمّد بن علیّ بن محمّد الأَنْبَرْدُ وانیّ الحنفی، المتوفّٰی سنة٤٤٩ھ

١٠٥. " کتاب الموضوعات من الحدیث " تألیف الشّیخ الفقیه أبی عبداللّٰه الحسین بن ابراهیم بن جعفر الجوزقانی، الحنفی، المتوفّٰی سنة٥٤٣ھ

١٠٦. " معجم الشّیوخ " تألیف الشّیخ الحافظ تاج الدّین أبی محمّد عبد الخالق بن أسد بن ثابت طرابلسیّ الأصل دمشقیّ المولد و الدّار، الحنفی، المتوفّٰی سنة٥٨٣ھ

١٠٧. " العقیدة الصّحیحة فی الموضوعات الصّریحة " تألیف الشّیخ الحافظ ضیاء الدّین أبی حفص عُمر بن بدر بن سعید الموصلی، الحنفی، المولود سنة ٥٥٧ھ، المتوفّٰی سنة ٦٢٢ھ

---

(١٠٤): أُنظر: " الجواهر المضیّة فی طبقات الحنفیّة " ج:١ص:١١٣- و کذا " مقدّمة إعلاء السُّنَن، ج:٣ (أبوحنیفة و أصحابه المحدّثون) ص:١٤٥ " - و کذا " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:٢ص:١٧١٢- و کذا " مُعْجَم المؤلِّفین " ج:٢ص:١٣٦.

(١٠٥): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:١ص:٣١٣.

(١٠٦): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:١ص:٥٠٩- و کذا " مُعْجَم المؤلِّفین " ج:٥ص:١٠٩- و کذا " کشف الظّنون " ج:٢ص:١٧٣٥.

(١٠٧): أُنظر: " الرّسالة المُسْتَطْرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١٢٥- و کذا " کشف الظّنون" ج:٢ص:١١٥٨- و کذا " هدیّة العارفین " ج:١ص:٧٨٥ - وکذا " تعلیق الرّفع و التّکمیل فی الجرح و التّعدیل " لِلشّیخ عبدالفتّاح أبی غُدّة،ص:٣٢٨.

١٠٨. " كتاب الضّعفاء " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفضائل رضىّ الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علىّ القرشىّ العدوىّ العُمَرىّ الصّغانى، الحنفى، المولود بمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰى ببغداد سنة٦٥٠ھ

١٠٩. " رسالتان فى الموضوعات " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفضائل رضىّ الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علىّ القرشىّ العدوىّ العُمَرىّ الصّغانى، الحنفى، المولود بمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰى ببغداد سنة٦٥٠ھ

١١٠. " مُعْجَم الشّيوخ " (سَمِعَ المؤلِّفُ من سبع مائة و خمسين شيخًا) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه أبى العلاء محمود بن أبى بكر الكلاباذىّ البخارى، الحنفى، المعروف بالفرضى، المولود سنة ۶۴۴ھ، المتوفّٰى سنة٧٠٠ ھ

١١١. " مختصر ناسخ الحديث و منسوخه لِابن شاهين " تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث برهان الدّين أبى اسحاق ابراهيم بن علىّ بن أحمد بن يوسف المعروف بابن عبد الحق، الدّمشقى، الحنفى، القاضى بمصر، المتوفّٰى سنة۷۴۴ھ

---

(١٠٨): أُنظر: "الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة" ج:١ص:٢٠١ - وكذا "مقدّمة إعلاء السُّنَن، ج:٣ (أبوحنيفة و أصحابه المحدِّثون) ص:١٧۴" - وكذا "هديّة العارفين" ج:١ص:٢٨١۔

(١٠٩): أُنظر: " مقدّمة إعلاء السُّنَن، ج:٣ (أبوحنيفة و أصحابه المحدِّثون) ص:١٧۵- و كذا " تعليق الرّفع و التّكميل فى الجرح و التّعديل " لِلشّيخ أبى غُدّة، ص:٣٢٩ - وكذا " الرّسالة المُستطرفة " ص:١٢۴.

(١١٠): أُنظر: " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:١٢ص:١۵۵ - وكذا " هديّة العارفين " ج:٢ص:۴٠٦.

(١١١): أُنظر: " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:١ص:۴٢ - وكذا " مقدّمة إعلاء السُّنَن، ج:٣ (أبوحنيفة و أصحابه المحدِّثون) ص:١٢٩- و كذا " كشف الظّنون " ج:٢ص:١٩٢٠- و كذا " تأريخ فُنُون الحديث النّبوى " لِلشّيخ محمّد عبدالعزيز الخَوْلى، ص:٢٧٨- و كذا " هديّة العارفين " ج:١ص:١۵.

۱۱۲. " **إكمال تهذيب الكمال فى أسماء الرّجال** " (فى رجال الصِحاح الستّة، فى ثلاثة عشر مُجلّدًا) تأليف الشّيخ الامام الحافظ علاء الدّين أبى عبداللّٰه مُغُلْطَاى بن قِلِيج البَكْجَرِىّ المصرى، الحنفى، المولود سنة۶۸۹ھ، المتوفّٰى سنة۷۶۲ ھ

۱۱۳. " **تلخيص الكاشف فى أسماء الرّجال للذّهبى** " تأليف الشّيخ الفاضل أبى عبداللّٰه محمّد بن منصور الأصبحىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ۷۹۳ھ

(یہ کتاب جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے مخطوطات میں سے ۱۷۰۱ نمبر میں محفوظ ہے۔)

۱۱۴. " **شرح ألفيّة العراقى** " تأليف الشّيخ القاضىّ مجد الدّين اسماعيل بن ابراهيم بن محمّد بن علىّ الكنانىّ البلبيسى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود سنة ۷۲۸ھ، المتوفّٰى سنة۸۰۲ھ

۱۱۵. " **مغانى الأخيار فى رجال معانى الأثار** " (فى المجلّدين) تأليف الشّيخ العلّامة بدر الدّين محمود بن أحمد العينى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود سنة۷۶۲ھ، المتوفّٰى سنة ۸۵۵ھ

---

(۱۱۲): أنْظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:۱۲ص:۳۱۳- و كذا " تاج التّراجم فى طبقات الحنفيّة " لِلشّيخ العلّامة قاسم بن قُطْلوبُغا، ص:۷۷- و كذا " مَوْسُوعة عُلُوم الحديث و فُنُونِه " لِسيّد عبدالماجد الغَوْرى، ج: ۱ص: ۲۳۷.

(۱۱۳): أنْظر: " هديّة العارفين " ج:۲ص:۱۷۴- و كذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:۱۲ص:۵۱ - وكذا "دِراسات الكاشف لِلذّهبى وحاشيته لِسِبْطِ ابن العَجَمى" تأليف الشّيخ العلّامة محمّد عوّامة، ص:۱۴.

(۱۱۴): أنْظر: " هديّة العارفين " ج:۱ص:۲۱۵.

(۱۱۵): أنْظر: " الإمام ابن ماجه و كتابه السُّنَن " لِلشّيخ العلّامة محمّد عبدالرّشيد النُّعمانى،ص:۱۵۷- و كذا " الرّسالة المُسْتَطْرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۷۰- و كذا " هديّة العارفين " ج:۲ص:۴۲۱- و كذا " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " لِسيّد عبدالماجد الغَوْرى، ج:۲ص:۶۰۰.

۱۱۶. " شرح منظومة ابن الجوزی - أو ابن الجزریّ - فی الحدیث " (فی المجلّدین) تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری، الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة۸۷۹ھ

۱۱۷. " الایثار فی رجال معانی الآثار" تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالیّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة۸۷۹ھ

۱۱۸. " معجم الشّیوخ " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالیّ المصری، الحنفی، المولود سنة۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

۱۱۹. " قانون الموضوعات " (فی ذکر الضّعفاء و الوضّاعین) تألیف العلّامة المحدّث اللّغویّ الشّیخ محمّد طاهر بن علیّ الهندیّ الفَتَنی، الحنفی، المتوفّٰی قتیلًا سنة ۹۸۶ھ .

۱۲۰. "مجمع بحار الأنوار فی غرائب التّنزیل و لطائف الأخبار" (فی خمس مجلّدات) تألیف العلّامة المحدّث اللّغویّ الشّیخ محمّد طاهر بن علیّ الهندیّ الفَتَنی، الحنفی، المتوفّٰی قتیلًا سنة ۹۸۶ھ

---

(۱۱۶): أُنظر: " کشف الظّنون " ج:۲ص:۱۸۶۶ - وکذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۸۳۱ - وکذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع " لِلسّخاوی، ج:۶ص:۱۶۸- و کذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المَعَاجِم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲ص:۹۷۲.

(۱۱۷): أُنظر: " الرّسالة المُسْتَطْرفة " ص:۱۷۰ - وکذا " کشف الظّنون " ج:۲ص:۱۷۲۸ - وکذا " الإمام ابن ماجه و کتابه السُّنَن " ص:۱۵۸ - وکذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۸۳۰.

(۱۱۸): أُنظر: " کشف الظّنون " ج:۲ص:۱۷۳۵ - وکذا " هدیّة العارفین " ج:۱ ص:۸۳۱.

(۱۱۹): أُنظر: " الرّسالة المُسْتَطْرفة " ص:۱۷۱.

(۱۲۰): یہ کتاب،"مکتبة دار الایمان" مدینہ منورہ-سعودی عرب سے تیسری بار ۱۴۱۵ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقب کے پاس موجود ہے۔

۱۲۱. " تمييز المرفوع عن الموضوع " تأليف الامام العلّامة نورالدّين أبی الحسن عليّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المکّی، الحنفی، المشهور بِلقب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة ۱۰۱۴ھ

(یہ کتاب "دار الکتب المصريّة "مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

۱۲۲. " الأحاديث القُدُسيّة الأربعينيّة " تأليف الامام العلّامة نور الدّين أبی الحسن عليّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المکّی، الحنفی، المشهور بِلقب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة۱۰۱۴ھ

۱۲۳. " حاشية شرح نخبة الفكر " تأليف الشّيخ العلّامة سریّ الدّين محمّد بن ابراهيم الدّروریّ المصریّ الحنفیّ المعروف بِابن الصّائغ، المتوفّٰی سنة ۱۰٦۹ھ و قيل سنة۱۰٦٦ھ

۱۲۴. " الفرق بين الحديث القدسیّ و القرآن و الحديث النّبوی" تأليف الشّيخ المفتی نوح بن مصطفٰی القونوی الحنفی، سافر الی القاهرة و توفّی بها سنة۱۰۷۰ھ

(یہ کتاب دارالکتب المصرية، مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہوکر شائع ہوئی ہو۔)

---

(۱۲۱): أُنظر: " فهرس أهمّ المصادِر والمراجِع، من أُصول الحديث: عُلُومه و مُصْطَلحه " لِلدّكتور محمّد عجاج الخطيب،ص:۳۰۷.

(۱۲۲): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۲۳): أُنظر: " هديّة العارفين " ج:۱ص:۳۸۴- و كذا " مقدّمة التّحقيق لِمعرفة عُلُوم الحديث " ص:۲۱- و كذا " شوق حديث " لِلشّيخ مولانا محمّد سرفراز خان صفدر،ص:۱۳۳.

(۱۲۴): أُنظر: " فهرس أهمّ المصادِر و المراجِع،من أُصول الحديث: عُلُومه و مُصْطَلحه " لِلدّكتور محمّد عجاج الخطيب،ص:۳۱۲.

١٢٥. **" تلقيح الفكر شرح منظومة الأثر "** (شرح البيقونيّة) تأليف الشّيخ العلّامة شهاب الدّين أحمد بن السيّد محمّد مكّيّ الحسينيّ الحَمَويّ المصريّ الحنفي، صاحب غمز عيون البصائر على الأشباه و النظائر، المتوفّٰى سنة١٠٩٨ھ

١٢٦. **" أُصُول الحديث "** تأليف الشّيخ العالم الصّوفي اسمٰعيل حقى بن مصطفى التركيّ الاصطنبولي، حنفيّ المذهب، خلوتيّ الطّريقة، المولود سنة ١٠٦٣ھ، المتوفّٰى سنة ١١٣٧ھ

١٢٧. **" اِرشاد المريد الىٰ معرفة الأسانيد "** تأليف الشّيخ عبدالله پاشا بن الصّدر مصطفٰى پاشا بن الصّدر محمّد پاشا الكوپريليّ الرّوميّ الحنفي، المتوفّٰى شهيدًا سنة ١١٤٨ھ

١٢٨. **" مختصر نخبة الفكر "** تاليف الشّيخ محمّد بن مصطفٰى حميد الكفويّ الحنفي المعروف بِالآقكرماني، توفّى قاضيًا بِمكّة فى محرّم سنة١١٦٠ھ أو سنة ١١٧٤ھ

١٢٩. **" الصِّلاة الفاخرة فى الأحاديث المتواترة "** تأليف الشّيخ المفتى حامد بن عليّ بن ابراهيم بن عبدالرّحيم بن عماد الدّين بن محبّ الدّين العماديّ الدّمشقيّ الحنفي، المولود سنة١١٠٣ھ، المتوفّٰى سنة١١٧١ھ

---

(١٢٥): أنظر: " هديّة العارفين " ج:١ص:١٦٤ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:١ص:٢٣٩.

(١٢٦): أُنظر: " هديّة العارفين " ج:١ص:٢١٩.

(١٢٧): أنظر: " اِيضاح المكنون " فى الذّيل علىٰ كشف الظّنون، لِإسمٰعيل باشا البغدادى ج:١ص:٦٣- و كذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٦ص:١٥٣ - وكذا " هديّة العارفين " ج:١ص:٤٨١.

(١٢٨): أنظر: " فهرس مخطوطات دار الكُتُب " ج:١ص:٢٨٨ - وكذا " التكت علىٰ نزهة النّظر " ص:١٩، حاشية:٤- و كذا " مقدّمة التّحقيق لِليَوَاقيت و الدُّرر فى شرح نخبة ابن حجر " ص:٤٤.

(١٢٩): أُنظر: " اِيضاح المكنون " ج:٢ص:٦٩- و كذا " هديّة العارفين " ج:١ص:٢٦١.

١٣٠. " عقود الدّرر في حدود علم الأثر " تأليف الشّيخ السيّد ضياء الدّين حامد بن الشّيخ يوسف بن حامد بن أمرالله بن عبدالمؤمن بن محمود الباندرمه ويّ الرّوميّ الحنفيّ النّقشبندی، المولود بالآستانة سنة١١١١ھ، المتوفّٰی بالمدينة المنوّرة سنة١١٧٢ھ

١٣١. " تلحين المجلجلات بتبيين المُسَلْسَلات " تأليف الشّيخ السيّد ضياء الدّين حامد بن الشّيخ يوسف بن حامد بن أمرالله بن عبدالمؤمن بن محمود الباندرمه ويّ الرّوميّ الحنفيّ النّقشبندی، المولود بالآستانة سنة١١١١ھ، المتوفّٰی بالمدينة المنوّرة سنة ١١٧٢ھ

١٣٢. " قلائد الدّرر علٰی نتيجة النّظر " تأليف الامام المحدّث المُسْند شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن حسن الحنفی، المعروف بابن هِمّات زاده الدّمشقی، التُّركمانيّ الأصل، الشّاميّ المولد، المولود بدمشق سنة١٠٩١ھ، المتوفّٰی بالقاهرة سنة١١٧٥ھ

(اِس مؤلف نے نخبۃ الفکر کی ایک شرح "نتيجة النّظر" کے نام سے لکھی ہے جس کا ذکر ہم نے قسطِ اوّل میں کیا تھا، اور یہ "قلائد الدّرر" اُسی "نتيجة النّظر" کی توضیح میں لکھی ہے۔)

١٣٣. " رسالة فی الأحاديث الضّعيفة " تأليف الشّيخ المفتی أبی سعيد محمّد بن مصطفٰی بن عثمان الحسينيّ البلخی ثمّ الخادمی، الحنفيّ النّقشبندی، المتوفّٰی سنة١١٧٦ھ

---

(١٣٠): أنظر: " هديّة العارفين " ج:١ص:٢٦٠- و كذا " إيضاح المكنون " ج:٢ص:١١٣.

(١٣١): أنظر: " إيضاح المكنون " ج:١ص:٣١٧- و كذا " هديّة العارفين " ج:١ص:٢٦٠.

(١٣٢): أنظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٩ص:٢٢٥- و كذا " إيضاح المكنون " ج:٢ص:٢٣٨- وكذا " هديّة العارفين " ج :٢ص:٣٣٣.

(١٣٣): أنظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:١٢ص:٣١- و كذا " هديّة العارفين " ج:٢ص:٣٣٣.

١٣٤. " الكشف الإلٰهی عن شدید الضّعف و الموضوع و الواهی " تألیف الشّیخ محمّد بن محمّد بن محمّد الحسینیّ الطرابلسی (السّندروسی) الحنفی، المتوفّٰی سنة ١١٧٧ھ

١٣٥. " حاشیة نخبة الفکر " تألیف الشّیخ العلّامة محمّد بن محمود بن صالح بن حسن الطربزونیّ الحنفیّ الشّهیر بالمدنی، المتوفّٰی سنة ١١٩١ھ و قیل سنة ١٢٠٠ھ

١٣٦. " شرح أُصول الحدیث " تألیف الشّیخ الأدیب الصّوفی عبداللّٰه بن عبدالعزیز البالیکسریّ الرّومی الشّهیر بالصّلاحی، الحنفی، الخلوتی، المولود سنة ١١١٧ھ، المتوفّٰی سنة ١١٩٧ھ

١٣٧. " الأحادیث الموضوعة " تألیف الشّیخ المفتی محمّد بن حمزة المعروف بحاجی أمیرزاده الآیدینیّ المفتیّ بها، الحنفی، المتوفّٰی سنة ١٢٠٤ھ

١٣٨. " المرقاة العلیّة فی شرح الحدیث المُسَلْسَل بالأوّلیّة " تألیف الامام الحافظ المحدّث اللّغویّ أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسینیّ العلویّ الزَّبیدیّ المصری، الحنفی (شارح " القاموس " و " الإحیاء ") المولود بالهند فی بلدة بِلجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰی بمصر سنة ١٢٠٥ھ

---

(١٣٤): أُنظر: " الرّسالة المُستَطْرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرَّفة " ص:١٢٦- و کذا " إیضاح المکنون " ج:٢ص:٣٥٧ - وکذا " مُعْجَم المؤلِّفین " ج:١١ص:٢٤٧- و کذا " هدیّة العارفین " ج:٢ص:٣٣٥.

(١٣٥): أُنظر: " مُعْجَم المؤلِّفین " ج:١٢ص:٣- و کذا " هدیّة العارفین " ج:٢ص:٣٤٥.

(١٣٦): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:١ص:٤٨٥- و کذا " مُعْجَم المؤلِّفین " ج:٦ص:٧٤.

(١٣٧): أُنظر: " مُعْجَم المؤلِّفین " ج:٩ص:٢٧١- و کذا " هدیّة العارفین " ج:٢ص:٣٤٦.

(١٣٨): أُنظر: " الرّسالة المُستَطْرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرَّفة " ص:٧٢- و کذا " هدیّة العارفین " ج:٢ص:٣٤٨.

۱۳۹. " الإسعاف بالحديث المُسَلْسَل بالاشراف" (أى حديث لا الٰه الّا اللّٰه حِصْنِى) تأليف الامام الحافظ المحدّث اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسينىّ العلوىّ الزَّبِيدىّ المصرى، الحنفى (شارح "القاموس" و "الإحياء") المولود بالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۱۴۰. "منظومة فى مصطلح الحديث" تأليف الشّيخ أبى العرفان محمّد علىّ المصرىّ الحنفىّ المعروف بِالصّبان، المتوفّٰى سنة ۱۲۰۶ھ

۱۴۱. " عُقُود اللّئالى فى الأسانيد العوالى" تأليف الشّيخ العلّامة المفتىّ السيّد محمّد أمين بن السيّد عمر بن عبد العزيز بن أحمد بن عبد الرّحيم الشهير بِابن عابدين، الدّمشقى، الحنفى (صاحب ردّالمحتار) المولود سنة ۱۱۹۸ھ، المتوفّٰى سنة ۱۲۵۲ھ

۱۴۲. " أسماء رجال الحديث " تأليف الشّيخ عبد السّلام بن السيّد عمر بن محمّد الحنفى المارديني المفتىّ بها، المولود سنة ۱۲۰۰ھ، المتوفّٰى سنة ۱۲۵۹ھ

---

(۱۳۹): أُنظر: " الرّسالة المُستَطْرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرَّفة " ص:۷۲ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:اص:۵۳۷.

(۱۴۰) : أُنظر: " هديّة العارفين " ج:۲ص:۳۴۹.

(۱۴۱): یہ کتاب، "مطبعۃ المعارف" سوریہ (شام) سے ۱۳۰۲ ہجری میں اور "دار البشائر الإسلاميّة " بيروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۳۱ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۴۲): أُنظر: " هديّة العارفين " ج:اص:۵۷۲ - وكذا " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:۵ص:۲۲۹، نقلًا عن هديّة العارفين.

١٤٣. " الكواكب الزّاهرة فی الأحادیث المتواترة " تألیف الشّیخ الفقیه مفتیّ الشّام السیّد محمود بن السیّد محمّد نسیب الشّهیر بِابن حمزة، الدّمشقی، الحنفی، المولود سنة ١٢٣٤ھ و قیل ١٢٣٦ ھ، المتوفّٰی سنة ١٣٠٥ھ

١٤٤. " تنسیق النّظام فی مسند الامام " تألیف العلاّمة المحقّق الشّیخ محمّد حسن السّنبلیّ الحنفی، المولود سنة ١٢٦٤ھ، المتوفّٰی سنة ١٣٠٥ھ

١٤٥. " نخبة البلاغة فی شرح نخبة الفکر " (فی أُصول الحدیث) تألیف الشّیخ السیّد محمّد راسم بن السیّد علی رضا بن سلیمان الملاطیّ الرّومیّ الحنفیّ المولویّ رئیس محکمة الحقوق بِامد دیاربکر، مات راجعًا منها بِقُسْطَنْطِینة فی شوّال سنة ١٣١٦ھ

١٤٦. " عِقد الدّرر فی جِید نزهة النّظر " تألیف الشّیخ العلاّمة مولانا محمّد عبد اللّٰه بن صابر علیّ التُّونکیّ الهندی، الحنفی، المتوفّٰی بِمدینة بهوپال سنة ١٣٣٩ھ

---

(١٤٣): أنظر: " مُعْجَم المؤلّفین " ج:١٢ص:٢٠٠- و کذا " نثرُ الجواهر و الدُّرر فی علماء القرن الرّابع عشر " لِلدّکتور الشّیخ یوسف المَرْعَشْلِی، ج:٢ص:١٥٧٠- و کذا " اِیضاح المکنون " ج:١ ص:٣٠- وکذا "هدیّة العارفین " ج:٢ص:٤٢٠.

(١٤٤): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٤٥): أنظر: " هدیّة العارفین " ج:٢ص:٣٩٥ - وکذا " اِیضاح المکنون " ج:٢ص:٦٣٠- و کذا " مُعْجَم المؤلّفین " ج:١١ص:١١،و ج:٩ص:٣٠٤.

(١٤٦): یہ کتاب، نزهة النّظر یعنی شرح نخبة الفکر کے عام اور متداول نسخوں کے حاشیہ پر موجود ہے، جو اس کے ساتھ مسلسل طبع ہو رہی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

١٤٧. " حسن النّظر فی شرح نخبة الفکر " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا عبدالرّحمٰن المدرّس بِالمدرسة السّلیمانیة، بھوپال رَتّبه الشّیخ مولانا عاشق اِلٰھی المیرٹھی، الحنفی، المولود سنة ١٢٩٨ھ، المتوفّٰی سنة ١٣٦٠ھ

(یہ کتاب پہلی مرتبہ جید برقی پریس، دہلی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

١٤٨. " تدوین حدیث " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا السیّد مناظر أحسن الگیلانی، الحنفی، المولود فی التّاسع من ربیع الأوّل سنة ١٣١٠ھ، المتوفّٰی فی الخامس و العشرین من شوّال المکرّم سنة ١٣٧٥ھ

١٤٩. " اُصولِ حدیث " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا محمّد أویس النگرامیّ النّدویّ الحنفی، شیخ التّفسیر فی ندوة العلماء، لکھنو.

فَرَغَ من تألیفهٖ فی الثّالث عشر من رمضان المبارك سنة ١٣٨٣ھ

(یہ کتاب مجلس نشریات اسلام کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

١٥٠. " تعدیل رجال بُخاری " (اُردو) تألیف الشّیخ المحدّث المحقِّق النّاقد الکبیر أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ١٣١٩ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

---

(١٤٧): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٤٨): اُنظر: " مقدّمه محدّثین عظام " من مولانا السّیّد أبی الحسن علیّ النّدوی، ص:١٦- و کذا " اکابر علماء دیوبند " ص:١٥٨- و کذا " مَصَادِر الحدیث و مَرَاجِعه " ج:٢ص:٦٣٣.

(١٤٩): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٥٠): اُنظر: "ہندوستان اور علم حدیث" ترتیب و تألیف مولانا فیروز اختر النّدوی، ص:٦٩١

۱۴۷. " **حسن النّظر فی شرح نخبة الفکر** " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا عبدالرّحمٰن المدرّس بالمدرسة السّلیمانیة، بهوپال رَتَّبَه الشّیخ مولانا عاشق اِلٰهی المیرٹهی، الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۸ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۶۰ھ

(یہ کتاب پہلی مرتبہ جید برقی پریس، دہلی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۱۴۸. " **تدوین حدیث** " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا السیّد مناظر أحسن الگیلانی، الحنفی، المولود فی التّاسع من ربیع الأوّل سنة ۱۳۱۰ھ، المتوفّٰی فی الخامس و العشرین من شوّال المکرّم سنة ۱۳۷۵ھ

۱۴۹. " **اُصولِ حدیث** " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا محمّد أویس النگرامیّ النّدویّ الحنفی، شیخ التّفسیر فی ندوة العلماء، لکهنو.

فَرَغ من تألیفهٖ فی الثّالث عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۸۳ھ

(یہ کتاب مجلس نشریات اسلام کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۱۵۰. " **تعدیل رجال بُخاری** " (اُردو) تألیف الشّیخ المحدّث المحقّق النّاقد الکبیر أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۲ھ

---

(۱۴۷): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۴۸): اُنظر: " مقدّمه محدّثین عظام " من مولانا السّیّد أبی الحسن علیّ النّدوی، ص:۱۶- و کذا " اکابر علماءِ دیوبند " ص:۱۵۸- و کذا " مَصَادِر الحدیث و مَرَاجِعه " ج:۲ص:۲۳۳.

(۱۴۹): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۵۰): اُنظر: "ہندوستان اور علم حدیث" ترتیب و تألیف مولانا فیروز اختر النّدوی، ص:۲۹۱

۱۵۱. " كتابُ خبرِ الواحد " تأليف الامام الفقيه الأصولی الحافظ القاضی أبی موسیٰ عیسی بن أبان بن صدقة البغدادی الحنفی المتوفّٰی بالبصرة فی المحرّم سنة۲۲۱ھ

۱۵۲. " سِمْط الثّریّا فی معانی غریب الحدیث" تألیف الشّیخ الفقیہ اللّغویّ أبی القاسم اسمٰعیل بن الحسین بن عبداللّٰه البیهقی الحنفی، المولود سنة ۳۲۸ھ، المتوفّٰی سنة۴۰۲ھ

۱۵۳. " مجمع الغرائب فی غریب الحدیث " تألیف الشّیخ أبی الحسن عبدالغافر بن اسمٰعیل بن عبد الغافر بن محمّد بن سعید الفارسی القُشیری الحنفی، سِبطُ أبی القاسم القُشیری، المولود سنة ۴۵۱ھ، المتوفّٰی بنیسابور سنة ۵۲۹ھ و قیل سنة ۵۳۷ھ

مآخذ و مراجع جزء چهارم

(۱۵۱) : أنظر: " الفهرست لِابن النّدیم " ص:۲۵۸- وکذا " إیضاح المکنون، الذّیل علی کشف الظُّنُون" ج:۲ص: ۲۹۲ - وکذا "مُعْجَم المؤلّفین " ج:۸ص:۱۸- و کذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۸۰۶.

(۱۵۲) : أنظر: " إیضاح المکنون " ج:۲ص:۲۷ - وکذا " مُعْجَم المؤلّفین " ج:۲ ص: ۲۶۴ - وکذا " هدیّة العارفین، أسماء المؤلّفین وأثار المصنّفین من کشف الظُّنُون " ج: ۱ص: ۲۰۹.

(۱۵۳) : أنظر: " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:۲ص:۱۶۰۲ - وکذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۵۸۷ - وکذا " مقدّمة مَجْمَع بحار الأنوار - لِمولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی " ص:۱۰.

١٥٤. " مُتَشابَه أسامى الرّواة " تأليف العلاّمة جاراللّٰه أبى القاسم محمود بن عمر بن محمّد بن عمر الزّمَخْشرىّ اللّغوى حنفىّ المذهب معتزلىّ المعتقد، المولود بزَمَخْشر فى رجب سنة ٤٦٧ھ، المتوفّٰى بجرجانية خوارزم ليلة عرفة من سنة ٥٣٨ھ

١٥٥. " الفائق فى غريب الحديث " تأليف العلاّمة جاراللّٰه أبى القاسم محمود بن عمر بن محمّد بن عمر الزّمَخْشرىّ اللّغوى حنفىّ المذهب معتزلىّ المعتقد، المولود بزَمَخْشر فى رجب سنة ٤٦٧ھ، المتوفّٰى بجرجانية خوارزم ليلة عرفة من سنة ٥٣٨ھ

١٥٦. " دُرّالسّحابة فى وفيّات الصّحابة " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفضائل رضىّ الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علىّ القرشىّ العدوىّ العُمرىّ الصّغانى، الحنفى، المولود بمدينة لاهورسنة ٥٧٧ھ، المتوفّٰى ببغداد سنة٦٥٠ھ

---

(١٥٤): أُنْظر: " تاج التّراجم فى طبقات الحنفيّة " لِلعلاّمة قاسم بن قُطْلُوبُغا، ص:٤٢ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " لِأبى الحسنات عبد الحىّ اللّكنوى، ص:٢٠٩ - وكذا " تذكرة المصنّفين، المعروف بِتراجم العلماء " لِأبى القاسم محمّد عثمان القاسمى،ص:٦٦.

(١٥٥): أُنْظر: " كشف الظّنون " ج:٢ص:١٢٠٦، و ص:١٢١٧ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص:٢٠٩ - وكذا " مقدّمة مَجْمَع بحار الأنوار - لِمولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى " ص:٩.

(١٥٦): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج:١ص:٢٨١ - وكذا " مقدِّمة إعلاء السُّنَن، ج:٣ (أبوحنيفة و أصحابه المحدِّثون) ص:١٧٥ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص:٦٣ - وكذا " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:١ص:٢٠٢.

١٥٧. " أسنى المقاصد و أعذب الموارد " تأليف الشّيخ فخر الدّين علىّ بن أحمد بن عبد الواحد المقدسىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة٦٩٠ھ

(یہ کتاب مؤلف کے شیوخ کی سوانح کے بارے میں ہے، اِس میں اُنہوں نے اپنے شیوخ میں سے رجال اور نساء دونوں طبقوں کو جمع کیا ہے، جن میں سے پچیس شیوخ صرف طبقۂ نساء میں سے ہیں۔)

١٥٨. " مختصر كتاب التّحقيق فى أحاديث الخلاف لِابن الجوزى " تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث برهان الدّين أبى اسحاق ابراهيم بن علىّ بن أحمد بن يوسف المعروف بِابن عبد الحق، الدّمشقى، الحنفى، القاضى بِمصر، المتوفّٰى سنة ٧٤٤ھ

١٥٩. " الجوهر النّقى فى الرّد على البيهقى " تأليف الامام الحافظ قاضى القضاة علاء الدّين أبى الحسن علىّ بن عثمان بن ابراهيم بن مصطفى بن سليمان المارديتىّ المصرى، الحنفى، المعروف بِابن التُركمانى، المولود سنة ٦٨٣ھ، المتوفّٰى يوم عاشوراء سنة٧٥٠ھ

(یہ ایک ضخیم کتاب ہے، اپنے موضوع میں بہت عمدہ اور اپنے طرزِ استدلال میں بڑی عجیب ہے جو کہ مطبعہ دائرة المعارف سے طبع ہوئی ہے)

---

(١٥٧): أنظر: " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:١ ص:٩٠- وكذا " هديّة العارفين " ج:١ص:٧١٤.

(١٥٨): أنظر: " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:١ص:٤٢ و ٤٣- و كذا " كشف الظّنون " ج:١ص:٣٧٩- و كذا " هديّة العارفين " ج:١ص:١٥- و كذا " تاج التّراجم فى طبقات الحنفيّة " ص:٥- و كذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:١ص:٦٣.

(١٥٩): أنظر: " كشف الظّنون " ج:٢ ص:١٠٠٧- و كذا " هديّة العارفين" ج:١ ص:٧٢٠ - وكذا " مقدّمة إعلاء السّنن، ج:٣ (أبو حنيفة و أصحابه المحدّثون) ص:٢٠٩ و ٢١٠.

١٦٠. " الكتاب الحافل فی بیان المُختلطین من الرّواة " تألیف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّین أبی عبداللّٰه مُغُلْطای بن قِلِیج بن عبداللّٰه البَکُجَریّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ٦٨٩ھ، المتوفّٰی سنة ٧٦٢ھ

١٦١. " التّصنیف الحسن فی بیان مَنْ نُسِبَ الٰی أمّه من الرّواة " تألیف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّین أبی عبداللّٰه مُغُلْطای بن قِلِیج بن عبداللّٰه البَکُجَریّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ٦٨٩ھ، المتوفّٰی سنة ٧٦٢ھ

١٦٢. " مختصر فی علوم الحدیث " تألیف الشّیخ الامام العلّامة محیّ الدّین أبی محمّد عبد القادر بن محمّد بن محمّد بن نصراللّٰه بن سالم القرشیّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ٦٩٦ھ، المتوفّٰی سنة ٧٧٥ھ

---

(١٦٠): أُنظر: " الیَوَاقیت و الدُّرر فی شرح نخبة ابن حجر " ج:٢ص:١٦٧.

(١٦١): أُنظر: " فتح المُغیث بِشرح ألفیّة الحدیث لِلعراقی " ص:٤٣٩- و کذا " تدریب الرّاوی فی شرح تقریب النّواوی " ج:٢ص:١٩٢- و کذا " الیَوَاقیت و الدُّرر فی شرح نخبة ابن حجر " ج:٢ص:٣٩٥.

(١٦٢): أُنظر: " تاج التّراجم فی طبقات الحنفیّة " ص:٣٧ و ٣٨- و کذا " هدیّة العارفین " ج:١ص:٥٩٦- و کذا " جهود المرأة فی روایة الحدیث " ص:٥٨.

۱۶۳. " قبس الأنوار تلخيص اقتباس الأنوار والتماس الأزهارفي أنساب الصّحابة و رُواة الآثار للرّشاطي " تأليف الشّيخ الفقيه القاضي مجد الدّين اسمٰعيل بن ابراهيم بن محمّد بن عليّ الكَناني البلبيسيّ ثمّ المصري، الحنفي، المولود سنة ۷۲۸ھ، المتوفّٰى في ربيع الآخرسنة۸۰۲ھ

("اقتباس الأنواروالتماس الأزهارفي أنساب الصحابة و رُواة الآثار" عبداللّٰه بن علي بن عبداللّٰه بن خلَف الرشاطي (المتوفّٰی۵۴۳ھ) کی تالیف ہے جو کہ چھ جلدوں میں ہے اورشیخ مجدالدين اسماعيل بن ابراهيم البلبيسي الحنفي نے اِس کی تلخیص کی ہے، مزید برآں علامہ سمعانی کی "الأنساب" پرعلامہ ابن الاثیر کی زیادات کو بھی اِس میں منضم کردیاہے اور پھراِس مجموعہ کانام "قبس الأنوار" رکھ دیاہے)

۱۶۴. " مُعجم الشّيوخ " تأليف الشّيخ العلّامة قاضي القضاة بدرالدّين محمود بن أحمد العيني ثمّ المصري، الحنفي، المولود سنة ۷۶۲ھ، المتوفّٰى سنة۸۵۵ھ

۱۶۵. " منظومة عقود الدّرر في علوم الأثر " تأليف الشّيخ المحدّث ناصر الدّين أبي البقاء محمّد بن أبي بكر بن عبد الرّحمٰن بن محمّد الصّالحيّ الحنفي، المعروف بِابن زُرَيْق، المولود بِصالحيّة دمشق في شوّال سنة ۸۱۲ھ، المتوفّٰى بِصالحيّة دمشق في التّاسع من جمادى الآخرة سنة ۹۰۰ھ

---

(۱۶۳): أنُظر: " هديّة العارفين " ج:اص:۲۱۵ و ص:۴۵۶- و كذا " كشف الظّنون " ج:۱ ص:۱۳۴- و كذا " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:۲ ص:۲۵۷،و ج:۶ص:۹۰.

(۱۶۴): أنُظر: " ترجمة المؤلِّف المذكورة في أوائل عمدة القاري شرح صحيح البخاري " ص:۲ و ص:۱۰.

(۱۶۵): أنُظر: " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:۹ ص:۱۱۰ و ۱۱۱.

١٦٦. " شرح منظومة عقود الدّرر فی علوم الأثر " تـأليف الشّـيخ المحـدّث ناصر الدّين أبی البقاء محمّد بن أبی بكر بن عبد الرّحمٰن بن محمّـد الصّـالحیّ الحنفـی، المعروف بِابن زُرَيْـق، المولـود بِصـالحيّة دمشـق فـی شـوّال سـنة ٨١٢ھ، المتـوفّٰی بِصالحيّة دمشق فی التّاسع من جمادی الآخرة سنة ٩٠٠ھ

١٦٧. " رجال الموطّأ " تأليف الشّيخ المحدّث ناصر الدّين أبی البقاء محمّد بن أبی بكر بن عبد الرّحمٰن بن محمّد الصّالحیّ الحنفی، المعـروف بِـابن زُرَيْـق، المولـود بِصالحيّة دمشق فی شوّال سـنة ٨١٢ھ، المتـوفّٰی بِصـالحيّة دمشـق فـی التّاسـع مـن جمادی الآخرة سنة ٩٠٠ھ

١٦٨. " كفاية الرّاوی و السّامع و هداية الرّائی و السّـامع " (فـی الحـديث) تـأليف الشّيخ الفقيه الأصولی القاضی قِوام الدّين يوسف بن حسن الحسينیّ الشّيرازی ثـمّ الرّومیّ الحنفی، الشّهير بِقاضیّ بغداد، المتوفّٰی سنة٩٢٢ھ

١٦٩. " الدّرر الغوالی فی الأحاديث العوالی " تأليف الشّيخ العلّامة مسندالشّام فـی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبـداللّٰه محمّد بن محمّد بن علـیّ بـن طولـون الدّمشـقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود سنة٨٨٠ھ، المتوفّٰی سنة ٩٥٣ھ

---

(١٦٦): أُنظر: " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:٩ص:١١١.

(١٦٧): أُنظر: " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:٩ص:١١١.

(١٦٨): أُنظر: " إيضـاح المكنـون " ج:٢ص:٣٧١- و كـذا " هديّـة العـارفيــن " ج:٢ص:٥٦٣- و كـذا " الأعلام لِلزِّرِكلی " ج:٨ص:٢٢٦- و كذا " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:١٣ص:٢٩١.

(١٦٩): أُنظر: " الرّسـالة المُسْـتَطْرفة لِبيـان مشـهور كُتُـب السُّـنَّة المشـرَّفة " ص:١٣٥- و كـذا " فهـرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المَعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١ص:٤٧٤.

۱۷۰. " مواهب الرّحمٰن فی الرّواية عن الجانّ " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبد اللّٰہ محمّد بن محمّد بن علیّ بن طولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی سنة ۹۵۳ھ

۱۷۱. " مختصر نهاية ابن الأثيرفی غريب الحديث " تأليف الشّيخ الامام المحدّث علیّ بن حسّام الدّين بن عبد الملك بن قاضی خان الهندیّ الحنفی، الشّهير بِالمتقی، نزيل الحرمين، المولود فی الهند فی مدينة بُرهانفورسنة ۸۸۵ھ، المتوفّٰی بمكّة سنة۹۷۵ھ

۱۷۲. " الأزهار المنثورة فی الأحاديث المشهورة " تأليف الامام العلّامة نور الدّين أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المكّی، الحنفی، الشّهير بِلقب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة۱۰۱۴ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہوکر شائع ہوئی ہو)

۱۷۳. " الهيئات السَنيّات فی تبيين الأحاديث الموضوعات " تأليف الامام العلّامة نور الدّين أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المكّی، الحنفی، الشّهير بِلقب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة ۱۰۱۴ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہوکر شائع ہوئی ہو)

---

(۱۷۰): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المَعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:اص:۴۷۵.

(۱۷۱): أنظر: " كشف الظّنون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج:۲ص:۱۹۸۹- و كذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:۷ص:۲۵۸.

(۱۷۲): أنظر: " البضاعة المزجاة لِمن يّطالع المِرقاة فی شرح المشكاة " ص:۸۷.

(۱۷۳): أنظر: " هديّة العارفين " ج:اص:۷۵۳- و كذا " البضاعة المزجاة لِمن يّطالع المِرقاة فی شرح المشكاة " ص:۹۱- و كذا " كشف الظّنون " ج:۲ص:۲۰۲۷.

١٧٤." رسالة فی مصطلح الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث الصّوفیّ قاسم بن صلاح الدّین الخانیّ الحلبیّ الحنفی، المولود سنة ١٠٢٨ھ، المتوفّٰی سنة١١٠٩ھ

١٧٥." کتاب الأعلام فی تراجم الرّجال " تألیف الشّیخ محمّد أمین بن فضل اللّٰه بن محبّ اللّٰه بن محبّ الدّین محمّد بن أبی بکر تقیّ الدّین بن داؤد الحَمَوی الدّمشقیّ الحنفی، المولود سنة ١٠٦٠ھ، المتوفّٰی سنة١١١١ھ

(مؤلف نے اِس کتاب کو رجالِ حدیث کے چھ طبقات پر مرتب کیا ہے)

١٧٦." شرح داؤد القارصی علٰی أُصول الحدیث للبرکوی " تألیف الشّیخ داؤد بن محمّد القارصیّ الرّومیّ الحنفی نزیل مصر، المتوفّٰی سنة١١٦٩ھ

(یہ کتاب،"دار الکُتُب العلمیّة"بیروت-لبنان سے پہلی بار ١٤٢٧ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

١٧٧." فیض الجوّاد بِعلوّ الإسناد " تألیف الشّیخ المحدّث أحمد بن محمّد سعید بن محمّد أمین المدنیّ الحنفی، الشّهیر نسبهم بِسفر، المولود سنة١١٣٨ھ، المتوفّٰی سنة١١٩٠ھ

---

(١٧٤): أُنظر: " مُعْجَم المؤلِّفین " ج:٨ص:١٠٤.

(١٧٥): أُنظر: " إیضاح المکنون " ج:٢ص:٢٧٠- و کذا " هدیّة العارفین " ج:٢ص:٣٠٧.

(١٧٦): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(١٧٧): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:١ص:١٧٩- و کذا " مُعْجَم المؤلِّفین " ج:٢ص:١٠٦.

۱۷۸. " مجلّة النّصاب فی النُّسب و الکنٰی و الألقاب " تألیف الشّیخ الأدیب الصّوفیّ سعد الدّین سلیمان بن أمن اللّٰه بن عبد الرّحمٰن بن محمّد مستقیم الرّومیّ الحنفی، الشّهیر بمستقیم زاده، المولود سنة۱۱۳۱ھ، المتوفّٰی سنة۱۲۰۲ھ
(فاضل ادیب اور مورّخ اسماعیل پاشا بغدادی نے اپنی تالیف "ایضاح المکنون" میں اِس کتاب کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ بہت عظیم اور نہایت مفید کتاب ہے)

۱۷۹. " لُقَط اللُّئالی من الجواهر الغوالی " (فی أسانید الأستاذ الحفنی) تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغویّ أبی الفیض السّید محمّد مرتضی الحَسَنیّ العلویّ الزَّبیدیّ الیمنی ثمّ المصری، الحنفی (شارح " القاموس "و" الاحیاء") المولود بالهند فی بلدة بِلجْرام سنة۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بمصرسنة ۱۲۰۵ھ

۱۸۰. "المجموع فی المشهود و المسموع " (فی تراجم الرّجال) تألیف الشّیخ الفقیه عبد الرّحیم بن اسمٰعیل بن مصطفٰی عاکف بن بایرام المرزیفونی ثمّ الأماسی، الحنفی، المولود سنة ۱۱۷۷ھ، المتوفّٰی سنة۱۲۳۲ھ

۱۸۱. " الدُّرّة الیتیمة فی الأحادیث القدسیّة " تألیف الشّیخ ابراهیم صدقی بن حسن بن ابراهیم الأشقودره ویّ الرّومیّ الحنفی، نزیل اسکدار، المدرّس فی مدرسة شمسی پاشا، کان حیًّا سنة ۱۲۴۷ھ

---

(۱۷۸): أنظر: " إیضاح المکنون " ج:۲ص:۴۳۲- و کذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۴۰۶.

(۱۷۹): أنظر: " إیضاح المکنون " ج:۲ص:۴۰۸- و کذا " هدیّة العارفین " ج:۲ص:۳۴۸.

(۱۸۰): أنظر: " إیضاح المکنون " ج:۲ص:۴۳۷- و کذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۵۶۵.

(۱۸۱): أنظر: " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۴۴.

١٨٢. " خلاصة الألفاظ فى مسالك الحُفّاظ " (فى الحديث) تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ المتقن الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علىّ بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصارىّ السِّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود بِبلدة سِيْوَن بلدة علىٰ شاطئ النّهر، شمالىّ حيدر آباد السّند سنة ١١٩٠ھ تقريبًا، المتوفّٰى بالمدينة المنوّرة يوم الاثنين الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بالبقيع قبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللهُ عَنْهُ.

١٨٣. " زوال التّرح شرح منظومة ابن فرح " (فى الحديث) تأليف الشّيخ المفتى عبد السّلام بن السّيّد عمر بن محمّد الحنفىّ الماردينىّ المفتى بها، المولود سنة١٢٠٠ھ، المتوفّٰى سنة١٢٥٩ھ

١٨٤. " أسنى المطالب فى أحاديث مختلفة المراتب " تأليف الشّيخ السيّد محمّد بن السيّد درويش البيروتىّ الحنفى، الشّهير بِالحوت، المولود سنة١٢٠٩ھ، المتوفّٰى سنة١٢٧٦ھ

(یہ کتاب بیروت میں طبع ہوچکی ہے)

---

(١٨٢): أُنظر: " إيضاح المكنون " ج:١ ص:٤٣٣-وكذا " مجموع إجازات و رسائل الإمام محمّد عابد السِّندى" ج:١ ص:١٧٧ - وكذا " الإمام المحدّث الفقيه محمّد عابد السِّندى " لِلشّيخ الدّكتور سائد بكداش، ص:٣٤٦-وكذا " هديّة العارفين " ج:٢ص:٣٧٠.

(١٨٣): أُنظر: " هديّة العارفين " ج:١ص:٥٧٢.

(١٨٤): أُنظر: " إيضاح المكنون " ج:١ص:٨١- و كذا " هديّة العارفين " ج:٢ ص:٣٧٧-وكذا " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:٩ص:٣٢ و ص:٢٩٩.

١٨٥. " الحاشية علٰى شرح داوٗد القارصى لِأُصول الحديث " تأليف الشّيخ المدرّس مصطفى بن صالح رفقى القسطنطينىّ الرّومىّ الحنفى، الملقب بِشوكت ، المتوفّٰى سنة١٢٩١ھ

١٨٦. " التّعليقات علٰى نخبة الفكر لِابن حجر" تأليف الشّيخ القاضى مصطفى بن محمّد الألبستانىّ الرّومىّ الحنفى، المتخلّص بِكامل، المعروف بِابن يمليخا، المتوفّٰى سنة١٢٩٤ھ

١٨٧. " شرح القصيدة الغرامية فى مصطلح الحديث" تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث الزّاهد أبى المحاسن السّيد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علىّ بن محمّد المشيشىّ الطّرابلسى (طرابلس الشّام) الحنفى، الشّهير بِالقاوَقْجِى، المولود سنة١٢٢٢ھ، المتوفّٰى فى ذى الحجّة سنة ١٣٠٥ھ

١٨٨. " مَعدن اللُّئالى فى الأسانيد العوالى" تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث الزّاهد أبى المحاسن السّيد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علىّ بن محمّد المشيشىّ الطّرابلسى (طرابلس الشّام) الحنفى، الشّهير بِالقاوَقْجِى، المولود سنة١٢٢٢ھ، المتوفّٰى فى ذى الحجّة سنة ١٣٠٥ھ

---

(١٨٥): أُنظر: " هديّة العارفين " ج:٢ص:٤٥٨ - وكذا " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:١٢ص:٢٥٨.

(١٨٦): أُنظر: " هديّة العارفين " ج:٢ص:٤٦٠ - وكذا " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:١٢ص:٢٧٦.

(١٨٧): أُنظر: " هديّة العارفين " ج:٢ص:٣٨٧ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المَعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١ص:١٠٥.

(١٨٨): أُنظر: " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:٨ص:٢١٢.

۱۸۹. " عنوان الأسانید " تألیف الشّیخ الفقیه مفتیّ الشّام السّید محمود بن السیّد محمّد نسیب الشّهیر بِابن حمزة، الدّمشقی، الحنفی، المولود سنة ۱۲۳۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۵ھ

۱۹۰. " جامع الأسانید " تألیف الشّیخ الفقیه مفتیّ الشّام السّید محمود بن السیّد محمّد نسیب الشّهیر بِابن حمزة، الدّمشقی، الحنفی، المولود سنة ۱۲۳۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۵ھ

۱۹۱. " غرائب الأحادیث " تألیف الشّیخ العارف المحدّث الفقیه ضیاء الدّین أحمد بن مصطفی بن عبد الرحمٰن الکُمُوشخانه ویّ أصلًا، الاصطنبولیّ منشأً و موطنًا، الحنفی، المولود فی کُمُوشخانه بِولایة طربزون سنة ۱۲۲۷ھ، المتوفّٰی بالآستانه فی السّابع من ذی القعدة سنة۱۳۱۱ھ (یہ کتاب طبع ہوچکی ہے۔)

۱۹۲. " رسالة فی مصطلح الحدیث " تألیف الشّیخ الفقیه مفتیّ الشّام محمّد عطاء اللّٰه بن ابراهیم بن یاسین الکَسم الحنفی، المتوفّٰی بِدمشق فی العاشر من جمادی الثّانیة سنة ۱۳۵۷ھ

---

(۱۸۹): أُنظر: " اِیضاح المکنون " ج:۲ص:۱۲۷- وکذا " هدیّة العارفین " ج:۲ص:۴۲۰.

(۱۹۰): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:۲ص:۴۲۰.

(۱۹۱): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المَعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱ ص:۴۸۹- وکذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۱۹۴- وکذا " الأعلام لِلزِّرِکلی " ج:۱ص:۲۵۸.

(۱۹۲): أُنظر: " مُعْجَم المؤلِّفین " ج:۱۰ص:۲۹۳.

۱۹۳. " التّعليقات المهمّة علىٰ شروط الأئمّة " (شروط الأئمّة السّتة لِلمقدّسى، و شروط الأئمّة الخمسة لِلحازمى) تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأُصوليّ المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثريّ الحنفى، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

۱۹۴. " الحواشى علىٰ لَحظ الأَلحاظ ذيل تذكرة الحفّاظ " تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأُصولى المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثريّ الحنفى، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة۱۲۹۶ھ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

۱۹۵. " نقدكتاب الضّعفاء لِلعقيلى " تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأُصوليّ المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثريّ الحنفى، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة۱۲۹۶ھ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہوئی ہو)

---

(۱۹۳): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۹۴): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۹۵): أُنظر: " تعليق العناقيد الغالية من الأسانيد العالية " لِلشّيخ محمّد عاشق البرنى، ص:۱۸۱ - وكذا " تعليق الرّفع والتّكميل فى الجرح و التعديل" لِلشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة، ص:۴۰۷ - وكذا "مقالات الكوثرى " ص:۳۸.

١٩٦. " فقه أهل العراق و حديثهم" تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأُصوليّ المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثريّ الحنفى، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة١٢٩٦ھ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ١٣٧١ھ

١٩٧. " التحرير الوجيز فيما يبتغيه المستجيز " تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأُصوليّ المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثريّ الحنفى، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة١٢٩٦ھ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ١٣٧١ھ

(علامہ کوثری نے اِس تالیف میں اپنی اسانید، شیوخ اور شیوخ الشیوخ کا تذکرہ کیا ہے اور اُن میں سے اکثر کے سوانح بھی بیان کئے ہیں اور یہ کتاب اختصار کے باوجود بہت سے فوائد پر مشتمل ہے)

١٩٨. " أبوحنيفة و أصحابه المحدّثون " تأليف العلّامة المحقّق و البحّاثة المدقّق، المفسّر المحدّث الفقيه الشّيخ مولانا ظفر أحمد العثمانيّ التهانويّ الحنفى، المولود فى الثّالث عشر من ربيع الأوّل سنة١٣١٠ھ، المتوفّٰى فى الثّالث و العشرين من ذى القعدة سنة ١٣٩٤ھ

---

(١٩٦): یہ کتاب، "دار القلم" بیروت-لبنان سے، اور اسی طرح "ایچ-ایم-سعید" کراچی-پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٩٧): أُنظر: " إمداد الفتّاح بأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:٤١٤ - وكـذا " تعليق العناقيد الغالية من الأسانيد العالية " ص:١٨١ - وكـذا " مقالات الكوثرى " ص:٣٩.

(١٩٨): یہ کتاب، اعلاء السُّنَن کے مقدمہ کا جزء ثالث ہے اور اعلاء السُّنَن (جو کہ بائیس جلدوں میں ہے) کی ابتداء میں " ادارة القرآن والعلوم الاسلامية " کراچی-پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکے ہے۔ علیحدہ بھی ملتی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۱۹۹. " النّقد على المَدْخل فی أُصول الحدیث لِلحاکم النّیسابوری " تألیف الشّیخ العلّامة مولانا محمّد عبد الرّشید النّعمانیّ الحنفی، المتوفّی فی التّاسع و العشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ

۲۰۰. " العناقید الغالیة من الأسانید العالیة " تألیف الشّیخ المحدّث الجلیل مولانا محمّد عاشق اِلٰهی البرنیّ المظاهریّ الحنفی المهاجر المدنی، المتوفّی سنة۱۴۲۲ھ

(یہ کتاب مکتبة الشّیخ ،بہادرآباد کراچی سے طبع ہو کر نشر ہو چکی ہے)

---

(۱۹۹): یہ کتاب، " الرّحیم اکیدیمی" کراچی - پاکستان سے ۱۴۱۱ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۰۰): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الخامس

۲۰۱. " إثبات القياس و الاجتهاد و خبرالواحد " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصولی أبی الحسن علیّ بن موسی بن یزداد و قیل یزید القُمیّ النّیسابوریّ الحنفی، المتوفّی سنة ۳۰۵ھ

۲۰۲. " مشكل الآثار " (فی أربع مجلّدات) تأليف الامام المحدّث الفقيه أبی جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدیّ الطّحاویّ الحنفی، المتوفّی سنة ۳۲۱ھ

۲۰۳. " ذیلٌ علی المؤتلف و المختلف لِعبد الغنی بن سعید الأزدی" تأليف الشّيخ العلّامة أبی العبّاس جعفر بن محمّد بن المعتزّ بن محمّد بن المُستغفِر بن الفتح المُستغفِری النّسفی الحنفی، المولود سنة۳۵۰ھ، المتوفّی سنة ۴۳۲ھ

۲۰۴. " المُفْهِم لِشرح غريب صحيح مسلم " تأليف الشّيخ أبی الحسن عبد الغافر بن اسمٰعیل بن عبد الغافر بن محمّد بن سعید الفارسیّ القُشیریّ الحنفی، سِبْط أبی القاسم القُشیری، المولود سنة ۴۵۱ھ، المتوفّی بِنیسابور سنة ۵۲۹ھ و قیل سنة ۵۳۷ھ

مآخذ و مراجع جزء پنجم

(۲۰۱): أنْظر: " تاج التّراجم فی طبقات الحنفيّة " ص: ۴۲ - وكـذا " مُعْجم المؤلِّفين " ج : ۷، ص: ۲۵۰ - وكـذا " الفهرست لِابن النّديم " ص: ۲۶۰ - وكـذا " هديّة العارفين " ج : ۱، ص: ۶۷۵.

(۲۰۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۲۰۳): أنْظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتب السُّنّة المشرّفة " ص: ۹۸ - وكـذا " مَوْسُوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج : ۳، ص: ۱۱۹ - وكـذا " مَصَادر الحديث و مَرَاجعه " ج : ۲، ص: ۴۹۵ .

(۲۰۴): أنْظر: " هديّة العارفين " ج : ۱، ص: ۵۸۷ - وكذا " كشف الظّنون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج: ۱، ص: ۵۵۸ - وكـذا " كشف الظّنون " ج : ۲، ص: ۱۷۷۷ - وكـذا " مقدّمة المدخل الی الصّحيح " ص: ۱۷.

٢٠٥. " صنوان الرّواية و قنوان الدّراية " تأليف الشّيخ المحدّث عماد الدّين أبی طاهر عبد السّلام بن أبی الرّبیع محمود بن محمّد الحنفی، المتوفّٰی فی شعبان سنة ٦٦١ھ

٢٠٦. " مختصر جامع الأصول لِأحاديث الرّسول لِابن الأثير " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه أبی جعفر محمّد المروزیّ الأسترآبادیّ الحنفی، و عرف بالقبة، أَتَمَّ تأليفه فی ذی القعدة سنة ٦٨٢ھ

٢٠٧. " مختصر أسْدُ الغابة فی معرفة الصّحابة " تأليف الشّيخ الفقيه اللّغوی سديد الدّين أبی عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ الكاشغریّ الحنفی، المتوفّٰی سنة ٧٠٥ھ

٢٠٨. " درر الآثار و غرر الأخبار" تأليف الشّيخ الفقيه الواعظ بدر الدّين محمّد بن أبی زكريّا يحيٰی بن عبد الرّحمٰن القدسیّ الحنفی، المتوفّٰی بِدمشق فی الثّالث و العشرين من شعبان سنة ٧٣٥ھ

(یہ کتاب علی بن محمد المعروف بابن الأثیر الجزری کی کتاب "أسْدُ الغابة فی معرفة الصّحابة" کا مختصر ہے)

---

(٢٠٥): أُنْظر: " مُعْجم المؤلِّفين " ج : ٥،ص: ٢٣١ و ٢٣٢.

(٢٠٦): أُنْظر: " مُعْجم المؤلِّفين " ج : ١٢، ص: ١٤ - وكذا " الجواهر المضيّة فی طبقات الحنفيّة " ج : ٢، ص: ١٤٩ - وكذا " كشف الظّنون " ج : ١،ص: ٥٣٦.

(٢٠٧): أُنْظر: " مُعْجم المؤلِّفين " ج : ١١،ص: ٢٥٠ - وكذا " كشف الظّنون " ج : ١،ص: ٨٢ - وكذا " موسوعة علوم الحديث و فنونه " ج : ٢،ص: ٣٢٢.

(٢٠٨): أُنْظر: " كشف الظّنون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج : ١،ص: ٨٢.

٢٠٩. " الذّيل الكبير على المؤتلف و المختلف لِابن نقطة " تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبی عبد اللّٰه مُغُلْطَای بن قِلیج بن عبد اللّٰه البَکْجَرِیّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ٦٨٩ھ، المتوفّٰی فی شعبان سنة ٧٦٢ ھ

٢١٠. " مشرق الأنوار فی مشکل الآثار " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه الأصولیّ جمال الدّین محمود بن أحمد بن مسعود بن عبد الرّحمٰن القونویّ الدّمشقی قاضی القضاة بها، الحنفی، المعروف بِابن السّراج، المتوفّٰی بدمشق سنة ٧٧١ھ

٢١١. " أرجوزة فی علوم الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه أحمد بن محمّد بن أحمد بن عمر بن محمّد بن ثابت بن عثمان بن محمّد بن عبد الرّحمٰن بن میمون بن محمود بن حسان بن سمعان بن یوسف بن اسمٰعیل النّعمانیّ الفرغانیّ البغدادیّ الأصل الکوفیّ الدّمشقیّ الحنفی، المولود بِالکوفة سنة ٧٥١ھ، المتوفّٰی بدمشق سنة ٨٣٤ھ

---

(٢٠٩): أنظر: " الیواقیت و الدّرر فی شرح نخبة ابن حجر " ج : ٢، ص: ٣٢٤ - وکذا " موسوعة علوم الحدیث و فنونه " ج : ٣، ص: ١٢١ - وکذا " الرّسالة المستطرفة " ص: ٩٨ - وکذا " مُعجم المؤلّفین " ج : ١٢، ص: ٣١٣ - وکذا " تدریب الرّاوی فی شرح تقریب النّواوی " ج : ٢، ص: ١٧٠.

(٢١٠): أنظر: " تاج التّراجم فی طبقات الحنفیّة " ص: ٧٠ و ٧١ - وکذا " الجواهر المضیّة فی طبقات الحنفیّة " ج : ٢، ص: ١٥٦ - وکذا " کشف الظّنون " ج : ٢، ص: ١٦٩٢ - وکذا " هدیّة العارفین، أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظُّنون " ج : ٢، ص: ٤٠٩.

(٢١١): أنظر: " مُعجم المؤلّفین " ج : ٢، ص: ٧٣ - وکذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع " ج : ٢، ص: ٧٢.

۲۱۲. " شرح أرجوزة فی علوم الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه أحمد بن محمّد بن أحمد بن عمر بن محمّد بن ثابت بن عثمان بن محمّد بن عبد الرّحمٰن بن میمون بن محمود بن حسان بن سمعان بن یوسف بن اسمٰعیل النّعمانیّ الفرغانیّ البغدادیّ الأصل الکوفیّ الدّمشقیّ الحنفی، المولود بالکوفة سنة ۷۵۱ھ، المتوفّٰی بدمشق سنة ۸۳۴ھ

۲۱۳. " مختصر فی علوم الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث أبی الفتح شهاب الدّین أحمد بن عثمان بن محمّد بن ابراهیم بن عبد اللّٰه الکرمانیّ الأصل، القاهری، الحنفی، و یُعرف بالکِلُوَتاتی، المولود سنة ۷۶۲ھ، المتوفّٰی بالقاهرة سنة ۸۳۵ھ

۲۱۴. " مختصر الاعتبار فی النّاسخ و المنسوخ من الآثار لِلحازمی " تألیف الشّیخ المحدّث أبی الفتح شهاب الدّین أحمد بن عثمان بن محمّد بن ابراهیم بن عبد اللّٰه الکرمانیّ الأصل،القاهری، الحنفی، و یُعرف بالکِلُوَتاتی، المولود سنة ۷۶۲ھ، المتوفّٰی بالقاهرة سنة ۸۳۵ھ

۲۱۵. " الفوائد السنیّة فی تلخیص تهذیب الأسماء النوویّة " (تلخیص تهذیب الأسماء و اللّغات لِلنّووی) تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه عبد الرّحمٰن بن محمّد بن علی بن أحمد بن محمّد البسطامیّ الأنطاکیّ الحنفی، نزیل بروسه، المتوفّٰی بها سنة ۸۵۸ھ

---

(۲۱۲): أنظر: " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع " ج : ۲، ص: ۷۲ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج : ۲،ص: ۴۳.

(۲۱۳): أنظر: " مُعْجم المؤلّفین " ج : ۱، ص: ۳۱۱ - وکذا " الأعلام لِلزّرِکْلِی " ج : ۱، ص: ۱۶۷ - وکذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع " ج : ۱، ص: ۳۱۷.

(۲۱۴): أنظر: " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع " ج : ۱، ص: ۳۱۷ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج : ۱، ص: ۳۱۱.

(۲۱۵): أنظر: " هدیّة العارفین " ج : ۱، ص: ۵۳۱ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج : ۵، ص: ۱۸۴ - وکذا " کشف الظّنون " ج : ۱، ص: ۵۱۴.

۲۱٦. " شرح النّخبة فی أصول الحدیث " تألیف الشّیخ العلّامة وجیه الدّین بن نصر اللّٰه بن عماد الدّین العلویّ الهندیّ الگجراتیّ الحنفی، المولود فی المحرّم سنة ۹۱۱ھ، المتوفّی فی صفر سنة ۹۹۸ھ

۲۱۷. " عقد الجواهر النیّرات فی بیان خصائص الکرام العشرة الثّقات " تألیف الشّیخ الفقیه الأصولی المتکلّم محمّد بن عبداللّٰه بن أحمد بن محمّد بن ابراهیم بن محمّد الخطیب التّمرتاشیّ الغزیّ الحنفی، المولود بغزة هاشم سنة ۹۳۹ھ، المتوفّی بها فی أواخر رجب سنة ۱۰۰۴ھ

۲۱۸. " اتحاف الرّواة بمسلسل القضاة " تألیف الشّیخ الفقیه النّحوی شهاب الدّین أبی العباس أحمد بن محمّد بن أحمد بن یونس بن اسمٰعیل بن محمود السعودی، المصری، المعروف بالشَّلَبی، المتوفّی سنة ۱۰۲۱ھ

۲۱۹. " مهمّة المحدّثین " تألیف الشّیخ المحدّث امتنان خواص خان البیجاپوریّ الحنفیّ القادری، فَرَغَ من تألیف هٰذا الکتاب سنة ۱۰۲۸ھ

---

(۲۱٦): أنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النّواظر " ج : ۴، ص: ۳۴۳ و ۳۴۴ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج : ۱۳، ص: ۱٦۰ - و کذا " مُقدّمة شرح الشّرح،لِلشّیخ أبی غُدّة " ص: ۱۰۳ - وکذا " مُقدّمة تحقیق الیواقیت و الدّرر " ص: ۴٦.

(۲۱۷): أنْظر: " إیضاح المکنون فی الذّیل علی کشف الظّنون " ج : ۲، ص: ۱۰٦ - وکذا " هدیّة العارفین " ج : ۲، ص: ۲٦۲ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج : ۱۰، ص: ۱۹٦ و ۱۹۷.

(۲۱۸): أنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج : ۱، ص: ۱۷۰ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج : ۲، ص: ۴۸ و ۴۹.

(۲۱۹): أنْظر: " مُعْجم المؤلّفین " ج : ۲، ص: ۳۱۹ - وکذا " إیضاح المکنون " ج : ۲، ص: ٦۱۰.

۲۲۰. " شرح سفرالسعادة (فارسی) " (لاسیّما مقدّمة الکتاب و خاتمته) تألیف الشّیخ عبد الحق بن سیف الدّین بن سعد اللّٰه المحدّث الدّهلویّ الحنفی، المتخلّص بِحقی، المولود فی المحرّم سنة ۹۵۸ھ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرین من ربیع الأوّل سنة ۱۰۵۲ھ

۲۲۱. " مُقدّمة أشعّة اللّمعات " (فارسی) تألیف الشّیخ عبد الحق بن سیف الدّین بن سعد اللّٰه المحدّث الدّهلویّ الحنفی، المتخلّص بِحقی، المولود فی المحرّم سنة ۹۵۸ھ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرین من ربیع الأوّل سنة ۱۰۵۲ھ

۲۲۲. " أسماء الرّجال و الرّواة، المذکورین فی المشکٰوة " تألیف الشّیخ عبد الحق بن سیف الدّین بن سعد اللّٰه المحدّث الدّهلویّ الحنفی، المتخلّص بِحقی، المولود فی المحرّم سنة ۹۵۸ھ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرین من ربیع الأوّل سنة ۱۰۵۲ھ

۲۲۳. " خلاصة الأثر فی تراجم أعیان القرن الحادی عشر " تألیف الشّیخ الأدیب اللّغوی محمّد أمین بن فضل اللّٰه بن محبّ اللّٰه بن محبّ الدّین محمّد بن أبی بکر تقیّ الدّین بن داؤد الحمویّ الدّمشقیّ الحنفی، المعروف بِالمُحِبّی، المولود سنة ۱۰۶۰ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی الثّامن عشر من جمادی الأولٰی سنة ۱۱۱۱ھ
(یہ کتاب چار جلدوں میں ہے، جو کہ طبع شدہ ہے)

---

(۲۲۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۲۲۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۲۲۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۲۲۳): أُنظر: " إیضاح المکنون " ج: ۱،ص: ۴۳۲ - و کذا " هدیّة العارفین " ج: ۲،ص: ۳۰۷ - و کذا " مُعْجم المؤلِّفین " ج: ۹،ص: ۷۸.

۲۲۴. " رشحة التّصيح من الحديث الصّحيح " تـأليف شيـخ الاسـلام محمّـد بـن محمود بن أحمد الشّهير بِدباغ زاده الرّوميّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ۱۱۱۴ھ

۲۲۵. " إضاء ة النّور اللّامع فيما اتّصَلَ من أحاديث النّبيِّ الشّافع " تـأليف الشّـيخ المحدّث الفقيه محمّد بن زين الدّين عمر بن عبد القادر بن شمس الـدّين بـن أبـى عبـدالله محمّـد الكُفيـرىّ الدّمشـقىّ الحـنفـى، المـولـود بِدمشـق سـنة ۱۰۴۳ھ، المتوفّٰى بِدمشق سنة ۱۱۳۰ھ

۲۲۶. " رسائل الحاج السّيالكوتي " للشّيخ العلّامـة المحـدِّث الكبيـر محمـد افضـل السّيالكوتي ثمّ الدّهلوى، الحنفى،المعروف بِالحاج السّيالكوتي، المتوفّٰى سنة ۱۱۴۶ھ (أخَذَ عنه الشّيخ الشاه ولى الله احمد بن عبدالرّحيم الـدّهلوى والشّـيخ جانجانـان العلوى والشّيخ گدا على وخلقٌ كثير من العلماء، قال الشّيخ عبدالحيّ الكتاني فـى كتابه فهرس الفهارس والأثبات: وأسانيده مذكورة فى رسائله)

۲۲۷. " إكليل الجواهر الغالية فى رواية الأحاديث العالية " تأليف الامـام الحـافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسنىّ الزَّبيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بِمصـر سنة ۱۲۰۵ھ

---

(۲۲۴): أنُظر: " اِيضاح المكنون " ج : ۱،ص: ۵۷۳ - وكـذا " مُعْجم المؤلِّفين " ج : ۱۱،ص: ۳۱۳.

(۲۲۵): أنُظر: " اِيضاح المكنون " ج : ۱،ص: ۹۴ - وكـذا " مُعْجم المؤلِّفين " ج : ۱۱،ص: ۸۵ و ۸۶ - و كذا "هديّة العارفين " ج : ۲،ص: ۳۱۴.

(۲۲۶): أنُظر: " فهـرس الفهـارس والأثبات ومُعْجم المعاجم والمَشْيَخات والمُسَلْسَلات "ج:۱،ص:۴۴۷- وكـذا " نُزْهـة الخَـواطِر وبهجـة المَسـامع وَالنّـواظِر "ج:۶،ص:۲۸۸ - وكـذا " العناقيـد الغاليـة مـن الاسانيدالعالية "ص:۱۹

(۲۲۷): أنُظر: " مقدّمة بُلْغة الأريب فى مصطلح آثار الحبيب،لِلشّيخ أبى غُدّة " ص: ۱۶۸.

٢٢٨. " القول الصّحيح فى مراتب التّعديل و التّجريح " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسنىّ الزَّبِيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ١٢٠٥ھ

٢٢٩. " ألفية السّند و مناقب أصحاب الحديث " (فى ألفٍ و خمس مائة بيتٍ) تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسنىّ الزَّبِيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ١٢٠٥ھ

٢٣٠. " رسالة فى طبقات الحُفّاظ " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسنىّ الزَّبِيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ١٢٠٥ھ

٢٣١. " المعجم الأكبر " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسنىّ الزَّبِيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ١٢٠٥ھ
(مؤلف نے اِس کتاب میں اپنے شیوخ کا تذکرہ کیا ہے اور اُن کے سوانح بیان کئے ہیں)

---

(٢٢٨): أُنظر: " مقدّمة بُلغة الأريب،لِلشّيخ أبى غُدّة " ص: ١٧١.

(٢٢٩): أُنظر: " هديّة العارفين " ج: ٢، ص: ٣٤٨ - وكذا " تعليق ظفر الأمانى،لِلشّيخ أبى غُدّة " ص: ٢٧١ - وكذا " مقدّمة بُلغة الأريب،لِلشّيخ أبى غُدّة " ص: ١٦٨ و ١٧٧.

(٢٣٠): أُنظر: " مقدّمة بُلغة الأريب،لِلشّيخ أبى غُدّة " ص: ١٦٩.

(٢٣١): أُنظر: " مقدّمة بُلغة الأريب،لِلشّيخ أبى غُدّة " ص: ١٧٢.

۲۳۲. " سلك الدّرر فی أعیان القرن الثّانی عشر" تألیف الشّیخ المفتی السیّد محمّد خلیل بن السیّد علیّ بن بهاء الدّین محمّد مُراد البخاریّ الأصل دمشقیّ المولد مفتیّ الحنفیّة بها، الشّهیر بالمرادیّ النّقشبندی، المولود سنة ۱۱۷۳ھ، المتوفّٰی بحلب سنة ۱۲۰۶ھ

(یہ کتاب چار جلدوں میں ہے، اِسکا ایک حصہ قسطنطینیه سے، اور باقی حصے مصر سے طبع ہوچکے ہیں)

۲۳۳. " المعجم الوجیز فی أحادیث النّبیّ العزیز " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه عفیف الدّین أبی السّیادة عبد اللّٰه بن ابراهیم بن حسن بن محمّد أمین بن علیّ میرغنی الحُسَینی، المکّی الطّائفی، الحنفی، الملقّب بالمحجوب، المتوفّٰی سنة ۱۲۰۷ھ

۲۳۴. " حسن الأثر فیما فیه ضعفٌ و اختلافٌ مِن حدیثٍ و خبرٍ و أثر " تألیف الشّیخ المحدّث أبی عبد الرّحمٰن السیّد محمّد بن السیّد درویش البیروتیّ الحنفی، الشّهیر بالحوت، المولود ببیروت سنة ۱۲۰۹ھ، المتوفّٰی سنة ۱۲۷۶ھ

۲۳۵. " مرقاة الوصول الٰی نوادر الأصول فی الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث مصطفی بن اسمٰعیل الدّمشقیّ الشّامیّ الحنفی نزیل القسطنطینیّة، أَتَمَّ تألیف هٰذا الکتاب سنة ۱۲۹۴ھ

---

(۲۳۲): أُنظر: " إیضاح المکنون " ج : ۲، ص: ۲۳ - وکذا " مُعْجم المؤلِّفین " ج : ۹، ص: ۲۹۰.

(۲۳۳): أُنظر: " مُعْجم المؤلِّفین " ج : ۶، ص: ۱۶ - وکذا " إیضاح المکنون " ج : ۲، ص: ۵۰۹ - وکذا " هدیّة العارفین " ج : ۱، ص: ۴۸۷.

(۲۳۴): أُنظر: " مُعْجم المؤلِّفین " ج : ۹، ص: ۲۹۹.

(۲۳۵): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج : ۲، ص: ۴۶۰ - وکذا " مُعْجم المؤلِّفین " ج : ۱۲، ص: ۲۴۲.

۲۳۶. " الذّهب الابريز فی شرح المعجم الوجيز فی أحاديث النّبیّ العزيز" تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث الزّاهد أبی المحاسن السيّد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علیّ بن محمّد المَشِيشِیّ الطّرابلسی (طرابلس الشّام) الحنفی، الشّهير بِالْقَاوَقْجِی، المولود سنة ۱۲۲۲ھ، المتوفّٰی فی ذی الحجّة سنة ۱۳۰۵ھ

۲۳۷. " القول الواثق فی أصول حديث النّبیّ الصّادق " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصولی محمّد عبد الباقی الأفغانیّ الحنفی، كان حيًّا قبل سنة ۱۳۱۵ھ

۲۳۸. " تقريراتٌ علٰی شرح النّخبة فی مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصولیّ الورع الزّاهد عبدالحكيم الأفغانیّ القندهاری ثمّ الدّمشقیّ الحنفی، المولود بِقندهار سنة ۱۲۵۱ھ، المتوفّٰی بِدمشق سنة ۱۳۲۶ھ

۲۳۹. " الجواهر و اللآل فی مصطلح أهل الحديث و مراتب الرّجال" تأليف الشّيخ المحدّث عبداللّٰه بن درويش الرّكابی، الدّمشقیّ الحنفی، الشّهير بِالسّكری، المولود بِدمشق سنة ۱۲۳۰ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی الثّالث عشر من شوّال سنة ۱۳۲۹ھ

---

(۲۳۶): أُنظر: " إيضاح المكنون " ج : ۱،ص: ۵۴۴ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج : ۱،ص: ۱۰۵ - وكذا " هديّة العارفين " ج : ۲،ص: ۳۸۷ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج : ۹،ص: ۲۸۷ و ۲۸۸.

(۲۳۷): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج : ۱۰،ص: ۱۲۳.

(۲۳۸): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج : ۵،ص: ۹۴ - وكذا " تقديم " كشف الحقائق شرح كنز الدّقائق لِلمؤلّف "

(۲۳۹): أُنظر: " الأعلام لِلزّرِكْلِی" ج : ۴،ص: ۸۵ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج : ۶،ص: ۵۳ - وكذا " نثر الجواهر و الدّرر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج : ۱،ص: ۵۸۵.

۲۴۰. " الکوکب الحثیث شرح دُرَّة الحدیث فی مصطلح الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث أمین بن محمّد بن خلیل الدّمشقیّ الحنفی، الشّهیر بِالسَّفَرْجَلانی، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۵ھ

۲۴۱. " عُقُود الأسانید فی مصطلح الحدیث" تألیف الشّیخ المحدّث أمین بن محمّد بن خلیل الدّمشقیّ الحنفی، الشّهیر بِالسَّفَرْجَلانی، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۵ھ

۲۴۲. " التّنبیه و الإیقاظ لِما فی ذیول تذکرة الحُفّاظ " تألیف الشّیخ المحدّث أحمد بن محمّد بن عبد العزیز الطّهطاوی، الحُسَینی، القاسمی، الحنفی، الملقّب بِرافع، المولود بِطهطا بِمدیریّة جرجا بِمصر فی جمادی الثّانیة سنة ۱۲۷۵ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۵۵ھ

۲۴۳. " إرشاد المستفید الٰی بیان و تحریر الأسانید " (فی مُجلّدین ضخمین) تألیف الشّیخ المحدّث أحمد بن محمّد بن عبد العزیز الطّهطاوی، الحُسَینی، القاسمی، الحنفی، الملقّب بِرافع، المولود بِطهطا بِمدیریّة جرجا بِمصر فی جمادی الثّانیة سنة ۱۲۷۵ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۵۵ھ

۲۴۴. " أعذب الموارید فی برنامج کُتُب الأسانید " تألیف الشّیخ أبی الفیض عبد السّتار بن عبد الوهّاب بن خدایار بن عظیم حسین یار بن أحمد یار المبارکشاهوی، البکری، الصّدّیقی، الدّهلوی، الحنفی، المولود سنة ۱۲۸٦ھ، المتوفّٰی بِمکّة سنة ۱۳۵۵ھ

---

(۲۴۰): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفین " ج : ۳، ص: ۱۳.

(۲۴۱): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفین " ج : ۳، ص: ۱۳ - وکذا "موسوعة عُلُوم الحدیث و فُنُونه " ج: ۳، ص: ۲۷۲.

(۲۴۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۴۳): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفین " ج : ۲، ص: ۱۱۹.

(۲۴۴): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفین " ج : ۵، ص: ۲۲۱ و ۲۲۲.

۲۴۵. " كشف المغطّا عن رجال الموطأ " تأليف الشّيخ المحدّث المفتی مولانا إشفاق الرّحمٰن بن عنايت الرّحمٰن الكاندهلوىّ الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۳۷۷ھ
(مؤلف نے اس کتاب میں پانچ سو آٹھ رجالِ حدیث کے تراجم بیان کئے ہیں)

۲۴۶. " سلعة القربة فی توضيح شرح النّخبة " (اُردو) تأليف الشّيخ مولانا محمّد عبد الحیّ الكُفُليتوی الحنفی، الخطيب بجامع رنگون، طُبع هٰذا الكتاب أوّل مرّة فی مطبعة اداره اسلاميات لاهور سنة ۱۳۹۸ھ

۲۴۷. " تراجم الأحبار من رجال شرح معانی الآثار " تأليف الشّيخ الحكيم مولانا محمّد أيّوب بن الطّبيب محمّد يعقوب السّهارنبوریّ المظاهریّ الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۸ھ، المتوفّٰی فی السّابع و العشرين من ربيع الآخر سنة ۱۴۰۷ھ
(یہ کتاب چار جلدوں میں ہے اور طبع شدہ ہے)

۲۴۸. " تصويب التّقليب، الواقع فی تهذيب التّهذيب " تأليف الشّيخ الحكيم مولانا محمّد أيّوب بن الطّبيب محمّد يعقوب السّهارنبوریّ المظاهریّ الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۸ھ، المتوفّٰی فی السّابع و العشرين من ربيع الآخر سنة ۱۴۰۷ھ
(مؤلف نے اس کتاب میں تذکرۂ رُواۃ کے سلسلہ میں ابن حجر رَحِمَهُ اللّٰهُ کے سہو قلم کے مواضع کو جمع کیا ہے)

---

(۲۴۵): أُنظر: " العناقيد الغالية من الأسانيد العالية " ص: ۲۷۲.

(۲۴۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۴۷): أُنظر: " العناقيد الغالية من الأسانيد العالية " ص: ۲۷۳.

(۲۴۸): أُنظر: " تعليق العناقيد الغالية " ص: ۷۰.

۲۴۹. " التّحقيق و التّعليق علٰى ظفر الأماني شرح مختصر السيّد الشّريف الجرجاني " تأليف الشّيخ العلّامة عبد الفتّاح أبي غُدّة الحلبيّ الحنفي، المتوفّٰى سنة ۱۴۱۷ھ

۲۵۰. " ضرورتِ حديث " (اُردو) تأليف الشّيخ القاضي مولانا محمّد زاهد الحُسَينيّ الحنفي، المولود في السّادس من ربيع الأوّل سنة ۱۳۳۱ھ، المتوفّٰى في المحرّم سنة ۱۴۱۸ھ
(یہ کتاب "مکتبہ زاھدیہ" اٹک سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۲۴۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۲۵۰): ملاحظہ فرمائیں: ماہنامہ "الحق" اکوڑہ خٹک، جلد: ۳۲، شمارہ: ۹، محرم / صفر ۱۴۱۸ھ

الجزء السّادس

۲۵۱. " كتاب السُنّة " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه أبى عبد اللّٰه الحَكَم بن معبد بن أحمد بن عُبيد بن عبد اللّٰه بن الأعجم بن أسد بن أسيد الخزاعىّ الحنفى، من أهل أصبهان، المتوفّٰى سنة ۲۹۵ھ

۲۵۲. " صحيح الآثار " تأليف الامام المحدّث الفقيه أبى جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدىّ الطّحاوىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ۳۲۱ھ

(یہ کتاب "مکتبہ پانتا "میں محفوظ ہے چنانچہ بروکلمان نے اِس کا تذکرہ کیا ہے)

۲۵۳. " الكتاب الكبير فى أسماء الرّجال " (فى مُجلّدات) تأليف الامام المحدّث الفقيه أبى جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدىّ الطّحاوىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ۳۲۱ھ

(یہ اہلِ علم حضرات کے نزدیک انتہائی قابل تعریف کتاب ہے، بہت سے محدثین کرام کی کتب میں اِس پر حوالے دیئے گئے ہیں جو کہ اِس فن میں مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہ کی علمی گہرائی پر زبردست دلیل ہے)

مآخذ و مراجع جزء ششم

(۲۵۱): أنظر: " مُعجم المؤلّفين " ج: ۴،ص: ۷۱ - وكذا " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج: ۱، ص: ۲۲۳ - وكذا " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج: ۲،ص: ۱۴۲۶.

(۲۵۲): أنظر: " مقدّمة أمانى الأحبار فى شرح معانى الآثار " ص: ۶۳ - وكذا " الحاوى فى سيرة الامام أبى جعفر الطّحاوى " ص: ۳۷.

(۲۵۳): أنظر: " تاج التّراجم فى طبقات الحنفيّة " ص: ۸ - وكذا " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة" ج: ۱،ص: ۱۰۴ - وكذا " الأعلام لِلزّرِكْلِى " ج: ۱،ص: ۲۰۶ - وكذا " الحاوى فى سيرة الامام أبى جعفر الطّحاوى " ص: ۲۱.

٢٥٤. " الردّ على أبى عبيد فيما أخطأ فيه فى كتاب النّسَب " تأليف الامام المحدّث الفقيه أبى جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدىّ الطّحاوىّ الحنفى، المتوفّى سنة ٣٢١هـ

٢٥٥. " المتّفق و المفترق " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ أبى بكر محمّد بن عبدالله بن محمّد بن زكريّا بن الحسن الجَوزقىّ النّيسابورىّ الشّيبانىّ الحنفى، المولود سنة ٣٠٠هـ و قيل ٣٠٨هـ، المتوفّى سنة ٣٨٨هـ

٢٥٦. " ذِكرُ مَن رَوٰى عنه الامام أبوحنيفة " تأليف الشّيخ الحسن بن محمّد بن خسرو البلخىّ الحنفى، المتوفّى سنة ٥٢٢هـ

٢٥٧. " تلخيص مشكل الآثار لِلطّحاوى " تأليف الشّيخ الفقيه قاضى القضاة أبى سعد المطَهَّر بن الحُسين بن سعد بن علىّ بن بندار اليَزدىّ الحنفى، المتوفّى بِقوص سنة ٥٩١هـ

٢٥٨. " استنباط المَعِين من العِلَل و التّاريخ لِابن مَعِين " تأليف المحدّث الفقيه الحافظ ضياء الدّين أبى حفص عمر بن بدر بن سعيد الموصلىّ الحنفى، المولود بِالموصل سنة ٥٥٧هـ، المتوفّى بِدمشق سنة ٦٢٢هـ

---

(٢٥٤): أنظر: " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج: ١،ص: ١٠٥ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص: ٣٢.

(٢٥٥): أنظر: " مُعجم المؤلّفين " ج: ١٠،ص: ٢٤٠.

(٢٥٦): أنظر: " مُعجم المؤلّفين " ج: ٣،ص: ٢٨٢.

(٢٥٧): أنظر: " مُعجم المؤلّفين " ج: ١٢،ص: ٢٩٤ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص: ٢١٥.

(٢٥٨): أنظر: " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج: ١،ص: ٣٨٨ - وكذا " كشف الظّنون عن أسامى الكُتب و الفُنون " ج: ١،ص: ٨٠ - وكذا " هديّة العارفين " ج: ١،ص: ٧٨٥ - وكذا " مُعجم المؤلّفين " ج: ٧،ص: ٢٧٨ - وكذا " تعليق الرّفع و التّكميل لِلشّيخ أبى غُدّة " ص: ٣٢٨.

۲۵۹. " مشارق الأنوار النّبويّة من صحاح الأخبار المصطفويّة " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفضائل رضیّ الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ بن اسمٰعیل القرشیّ العَدَویّ العُمریّ الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

(مصنف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے فرمایا ہے کہ یہ کتاب مجھے بے حد محبوب ہے، میں اِس سے روشنی اور فیض حاصل کرتا ہوں اور عقل بھی اِسی کو مقتضی ہے۔ مزید فرمایا ہے کہ یہ کتاب میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان صحت و متانت کے لحاظ سے میرے لئے حجت ہے)

۲۶۰. " کشف الحجاب عن أحادیث الشّهاب " تألیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفضائل رضیّ الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ بن اسمٰعیل القرشیّ العَدَویّ العُمریّ الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

("شهاب الأخبار" قاضی ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی (المتوفی ۴۵۴ھ) کی تالیف ہے اور امام رضی الدین الحسن بن محمد الصغانی الحنفی نے اِس کتاب کی اصلاح کی ہے اور اِس میں صحیح، ضعیف اور مرسل وغیرہ احادیث کی نشاندہی فرمائی ہے اور پھر اِس کتاب کا نام "کشف الحجاب عن أحادیث الشّهاب" رکھ دیا)

---

(۲۵۹): أُنظر: " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج: ۲، ص: ۱۶۸۸ - وکذا " هدیّة العارفین، أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظُّنون " ج: ۱، ص: ۲۸۱ - وکذا " مُعجم المؤلّفین " ج: ۳، ص: ۲۷۹.

(۲۶۰): أُنظر: " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج: ۲، ص: ۱۰۶۷.

۲۶۱. " مرآة الزّمان فی وفیّات الفضلاء و الأعیان " (فی أربعین مجلّدًا) تألیف الشّیخ الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ شمس الدّین أبی المظفّر یوسف بن قزاوغلی بن عبداللّٰه التُّرکی ثمّ البغدادی، نزیل دمشق، الحنفی، المعروف بِسِبطِ ابن الجوزی، المولود سنة ۵۸۱ھ، المتوفّٰی بِدمشق لیلة الحادی و العشرین من ذی الحجّة سنة ۶۵۴ھ

(یہ بہت بڑی کتاب ہے، مشہور مورّخ ابن خلکان نے لکھاہے کہ میں نے یہ کتاب دمشق میں بخط مؤلف چالیس جلدوں میں دیکھ لی ہے)

۲۶۲. " الأربعون البُلْدانیّة فی الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث قطب الدّین عبدالکریم بن عبدالنّور بن منیر الحلبیّ الحنفی، المولود سنة ۶۶۴ھ، المتوفّٰی سنة ۷۳۵ھ

---

(۲۶۱): أُنظر: " مُعْجم المؤلِّفین " ج: ۱۳، ص: ۳۲۴ - وکذا " مفتاح السّعادة و مصباح السّیادة " ج: ۱، ص: ۲۳۵ - وکذا " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج: ۲، ص: ۱۶۴۷ - وکذا " هدیّة العارفین " ج: ۲، ص: ۵۵۵ - وکذا " الجواهر المضیّة فی طبقات الحنفیّة " ج: ۲، ص: ۲۳۰ - وکذا " الفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " ص: ۲۳۰.

(۲۶۲): أُنظر: " حسن المحاضرة فی تاریخ مصر والقاهرة، للسّیوطی " ج: ۱، ص: ۳۵۸ - وکذا " شذرات الذّهب فی اخبارمن ذهب،لابن العماد " ج: ۸، ص: ۱۸۹ و ۱۹۰ - وکذا "جهود المرأة فی روایة الحدیث " ص: ۵۴.

٢٦٣. " الأربعون البُلدانيّة فى الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ شرف الدّين أبى محمّد عبدالله بن محمّد بن ابراهيم الدّمشقىّ الحنفى، المعروف بالوانى، المتوفّٰى بِدمشق سنة ٧٤٩ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰہ نے اِس کتاب میں ایسی چالیس احادیث جمع کی ہیں جو اُنہوں نے اپنے اُن چالیس شیوخ سے حاصل کی ہیں جو چالیس شہروں میں سے تھے اور یہ احادیث چالیس صحابۂ کرام رضی اللّٰہ عنہم سے مروی ہیں)

٢٦٤. " الدّرر المنيفة فى الرّد على ابن أبى شيبة عن أبى حنيفة " تأليف الشّيخ الامام العلّامة مُحىّ الدّين أبى محمّد عبدالقادر بن محمّد بن محمّد بن نصرالله بن سالم القرشى المصرى الحنفى، المولود سنة ٦٩٦ھ، المتوفّٰى سنة ٧٧٥ ھ

٢٦٥. " مبارق الأزهار فى شرح مشارق الأنوار فى صحيح الأخبار " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصولى عبداللّطيف بن عبدالعزيز بن أمين الدّين الرّومىّ الحنفى، المعروف بِابن الملَك، المتوفّٰى سنة ٨٠١ھ

---

(٢٦٣): أُنظر: " مُعْجم المؤلِّفين " ج: ٦،ص: ١٠٧ - وكذا " هديّة العارفين " ج: ١،ص: ٤٦٥ - وكذا " كشف الظّنون " ج: ١،ص: ٥٥.

(٢٦٤): أُنظر: " النّكت الطّريفة فى التّحدّث عن ردود ابن أبى شيبة علىٰ أبى حنيفة " ص: ٦ - و كذا " عُقُود الجُمان فى مناقب الامام الأعظم أبى حنيفة النّعمان " ص: ٣٩٦ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص: ٩٩.

(٢٦٥): أُنظر: " كشف الظّنون " ج: ٢،ص: ١٦٨٩ - وكذا " هديّة العارفين " ج: ١،ص: ٦١٧ - وكذا " مُعْجم المؤلِّفين " ج: ٦،ص: ١١ - وكذا " الفوائد البهيّة " ص: ١٠٧.

۲۶۶. " المعتصر من المختصر من مشكل الآثار لِلطّحاوی " (فی المجلّدین) تألیف الشّیخ الفقیه القاضی أبی المحاسن جمال الدّین یوسف بن موسی بن محمّد بن أحمد الملطیّ الحنفی، المولود سنة۷۲۶ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة ۸۰۳ ھ

(یہ کتاب مطبعہ "عالَم الکُتُب" بیروت - لبنان سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے، جوکہ دوجلدوں میں ہے)

۲۶۷. " المنهل الصّافی و المستوفی بعد الوافی " (فی تراجم الأعیان) تألیف الشّیخ المؤرّخ الأمیر الکبیر جمال الدّین أبی المحاسن یوسف بن تغری بردی بن عبداللّٰه القاهریّ الحنفی (و یقال له الظّاهری لأنّ أباه کان من ممالیك الظّاهر برقوق و من أمراء جیشهٖ) المولود بِالقاهرة فی شوّال سنة ۸۱۳ھ، المتوفّٰی بِها فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۸۷۴ھ

(یہ کتاب تین جلدوں میں بڑی اور مفصل کتاب ہے، جس میں رجالِ اَعیان کے بہت سے تراجم بیان ہوئے ہیں، پھر مصنف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے خود ہی اِس کا اختصار کیا ہے جو کہ ایک مختصر جلد میں آچکا ہے اور اُسے "الدّلیل الشّافی علی المنهل الصّافی" کے نام سے مسمّٰی کیا ہے، البتہ مصنف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے خود ہی فرمایا ہے کہ اِس "مختصر" میں رجالِ اَعیان میں سے ایک شخص بھی کم نہیں ہوا ہے، صرف اُن کے تراجم کی تفصیل کا اختصار ہوا ہے)

---

(۲۶۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۲۶۷): أُنظر: " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج: ۲،ص: ۱۸۸۴ - وکذا " معجم المؤلّفین " ج: ۱۳،ص: ۲۸۳ - وکذا " هدیّة العارفین " ج: ۲،ص: ۵۶۰.

۲۶۸. " عـوالی أحـاديث الطّـحـاوی" تأليف الامام الـمـحدّث الحـافـظ زين الدّين أبی العـدل قاسـم بـن قُطلوبُغـا الجَمَـالی المصـری الحنفـی، المولـود سـنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

(عوالی سے مراد وہ احادیث ہیں جن کی اسناد عالی ہوں، یعنی اُن میں وسائط کی تعداد کم ہو۔ علامہ ابن الصلاح رَحِمَهُ اللّٰه (متوفّٰی ۶۴۳ھ) علو سند کی فضیلت میں لکھتے ہیں: لأنّ قرب الاسناد قرب الٰی رسول اللّٰـه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، و القرب اليه قرب الی اللّٰـه عـزّ وجلّ. (عُلُوم الحديث، النّوع التّاسع و العشرون، ص:۲۵۷)

۲۶۹. " عوالی أحاديث ليث بن سعد " تأليف الامام المحدّث الحـافظ زيـن الـدّين أبی العـدل قاسـم بـن قُطلوبُغـا الجَمَـالیّ المصـریّ الحنفـی، المولـود سـنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

۲۷۰. " عوالی أحاديث القاضی بكّار" تأليف الامام المحدّث الحـافظ زيـن الـدّين أبی العـدل قاسـم بـن قُطلوبُغـا الجَمَـالیّ المصـریّ الحنفـی، المولـود سـنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

۲۷۱. " الاهتمام الكُلّی بإصلاح ثقات العِجْلی" تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالیّ المصریّ الحنفی، المولود سـنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

---

(۲۶۸): أُنظر: " الحاوی فی سيرة الامام أبی جعفر الطّحاوی " ص: ۳۷.

(۲۶۹): أُنظر: " كشف الظّنون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج: ۲،ص: ۱۱۷۸ - وكـذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السنّة المشرّفة " ص: ۱۳۵ - وكـذا " موسوعة علوم الحديث و فنونه " ج: ۲،ص: ۵۴۰.

(۲۷۰): أُنظر: " كشف الظّنون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج: ۲،ص: ۱۱۷۸.

(۲۷۱): أُنظر: " هديّة العارفين " ج: ۱،ص: ۸۳۰ - وكـذا " ايضاح المكنون " ج: ۱،ص: ۱۵۱.

۲۷۲. " ترتیب ' الإرشاد فی معرفة المحدِّثین ' لِأبی یَعلی القزوینی " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالیّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

۲۷۳. " کتاب الأفعال فی رُواة الحدیث " تألیف الشّیخ أبی العبّاس أحمد بن عبد القادر بن ظریف الحنفی، المعروف بإبن ظریف، المتوفّٰی سنة ۸۸۳ھ

۲۷۴. " المنظوم و المنثور فی الحدیث " تألیف الشّیخ الفاضل أبی الحُسین عفیف بن محمّد بن عبد الحافظ بن أحمد النّابلسی الخطیب الحنفی، المتوفّٰی فی حدود سنة ۱۰۰۰ھ

۲۷۵. " أرجوزة فی الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه صنع اللّٰه بن صنع اللّٰه الحَلَبی ثمّ المکّی الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۱۲۰ھ

۲۷۶. " البدر المنیر فی صحابة البشیر النّذیر " تألیف الشّیخ المحدّث الفاضل محمّد قائم بن صالح السِّندی الحنفی القادری، کان حیًّا قبل سنة ۱۱۴۵ھ
(اِس کتاب کا قلمی نسخہ قاہرہ کے کتب خانہ "دارالکتب المصریة " میں موجود ہے)

---

(۲۷۲): أُنظر: " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج: ۱،ص: ۷۰.

(۲۷۳): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج: ۱،ص: ۱۳۴ – وکذا " ایضاح المکنون " ج: ۲،ص: ۲۷۰.

(۲۷۴): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج: ۱،ص: ۶۶۵ – وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج: ۶،ص: ۲۸۸.

(۲۷۵): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج: ۱،ص: ۴۲۸ – وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج: ۵،ص: ۲۴.

(۲۷۶): أُنظر: " فنّ أسماء الرّجال " لِلدّکتور الشّیخ تقیّ الدّین النّدوی،ص: ۸۷.

۲۷۷. " المطرب المعرب، الجامع لِأسانيد أهل المشرق و المغرب " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ عبد القادر بن خليل بن عبداللّٰه الرّوميّ الأصل، المدنى خطيب المنبر النّبوى، الحنفى، المعروف بِكُدَك زاده، المولود بالمدينة المنوّرة سنة ۱۱۴۰ھ، المتوفّٰى بنابلس سنة ۱۱۸۹ھ و قيل ۱۱۸۷ھ

۲۷۸. " رفع الكَلَل عن العِلَل " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسنىّ الزَّبِيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۲۷۹. " حلاوة الفانيد فى إرسال حلاوة الأسانيد " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسنىّ الزَّبِيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بمصر سنة۱۲۰۵ھ

---

(۲۷۷): أُنظر: " مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات،و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۱۴۷ - وكذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۷۷۳ - وكذا "الحاوى فى سيرة الامام أبى جعفر الطّحاوى " ص: ۳۸ - وكذا " هديّة العارفين " ج: ۱، ص: ۶۰۴ - و كذا "مُعْجم المؤلِّفين " ج: ۵،ص: ۲۸۷ - وكذا " ايضاح المكنون " ج: ۲،ص: ۴۹۸.

(۲۷۸): أُنظر: " مقدّمة بُلغة الأريب فى مصطلح آثار الحبيب لِلشّيخ أبى غُدّة " ص: ۱۷۰ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج: ۱،ص: ۵۳۸ - وكذا هديّة العارفين " ج: ۲،ص: ۳۴۸.

(۲۷۹): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات... " ج: ۱، ص: ۵۳۸ - وكذا " مقدّمة بُلغة الأريب " ص: ۱۶۹.

٢٨٠. " العَروس المَجْلِيّة فى طُرُق حديث الأوّليّة " تـأليف الامـام الحـافظ المحـدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسنىّ الزَّبيدىّ اليَمَنى ثمّ المصـرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ١١٣٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٢٨١. " عِقد الجوهر الثّمين فى الحـديث المُسَلْسَـل بِالمحمَّـدِين " تـأليف الامـام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسنىّ الزَّبِيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ١١٣٥ھ، المتـوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٢٨٢. " التّحبير فى الحديث المُسَلْسَل بِالتّكبير " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفـيض السـيّد محمّـد مرتضـى الحسـنىّ الزَّبِيـدىّ اليَمَنـى ثـمّ المصـرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ١١٣٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٢٨٣. " اليانع الجَنى فى أسانيد الشّيخ عبدالغنى " تأليف الشّيخ الفاضل محمّد بن يحيٰى الشّهير بِالمحسن، التَّيمى ثمّ البَكرى، التِّرهَتـى ثـمّ الفرينـى، تلميـذ العلاّمـة فضل حق بن فضل اِمام الخيرآبادى، فَرَغ من تأليفه بِالمدينة المنوّرة لِاِحدٰى عشرة ليلة بَقِيَت من رجب سنة ١٢٨٠ھ

(یہ کتاب ہندوستان میں " كشف الأستارعن رجال معانى الآثـار " کے ہامش پر طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(٢٨٠): أُنظر: " هديّة العارفين " ج: ٢،ص: ٣٤٨ - وكـذا " فهرس الفهـارس و الأثبـات... " ج: ١،ص: ٥٣٧ - وكـذا " مقدّمة بُلغة الأريب " ص: ١٧٠.

(٢٨١): أُنظر: " مقدّمة بُلغة الأريب " ص: ١٧٠ - وكـذا " فهرس الفهارس و الأثبات... " ج: ١،ص: ٥٣٧.

(٢٨٢): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات... " ج: ١،ص: ٥٣٩ - وكـذا " مقدّمة بُلغة الأريب " ص: ١٦٨.

(٢٨٣): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۲۸۴. " المنظومة العَلِيّة فی الأخبار النّبويّة " تـأليف الشّيخ القاضـی مصطفی بـن محمّد الألبستانیّ الرّومـیّ الحنفـی، المـتخلّص بِكامـل، المعـروف بِـابن يمليخـا، المتوفّٰی سنة ۱۲۹۴ھ

۲۸۵. " كشف الالتباس فی ما أورده البخاری علٰی بعض النّاس " تـأليف الشّـيخ الفقيه الأصولی عبدالغنی بن طالـب بـن حمـادة بـن ابـراهيم بـن سـليمان الغُنَيمـیّ الدّمشـقیّ الحنفـی، الشّـهير بِالميـدانی، المولـود بِدمشـق سـنة ۱۲۲۲ھ، المتـوفّٰی بِدمشق سنة ۱۲۹۸ھ

(یہ کتاب "مكتب المطبوعات الاسلاميّة" کے مطبعہ سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۲۸۶. " التُّحفة المرضيّة فی الأخبار القُدسيّة و الأحاديث النّبويّة " تـأليف الشّـيخ الفاضل عبدالمجيد بن علی العدویّ المصریّ الحنفی، خَدَمَ المقام الزّينی، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۳ھ

(یہ کتاب مصر سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۲۸۷. " التّعليق المُمَجّد علٰی موطّأ الامام محمّـد " (لاسـيّما مُقدّمتـه) تـأليف العلّامـة مولانـا محمّـد عبـد الحـیّ اللّكنـویّ الحنفـی، المولـود سـنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۴ھ

---

(۲۸۴): أُنظر: " هديّة العارفين " ج: ۲،ص: ۴۶۰ - وكـذا " مُعجم المؤلّفين " ج: ۱۲،ص: ۲۷۶.

(۲۸۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۸۶): أُنظر: " ايضاح المكنون " ج: ۱،ص: ۲۵۸ - وكـذا " مُعجم المؤلّفين " ج: ۶،ص: ۱۶۹.

(۲۸۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۲۸۸. " تُحفة الفكر فی الحديث " تأليف الشّيخ عبدالنّافع بن المفتی محمّد سعيد الأطنه وی الرّومیّ الحنفی أحد أكابر الرّجال العُثمانيّة الشّهير برمضان زاده المتخلّص بِعِفَت، المتوفّٰی بِمكّة عائدًا من الحجّ سنة ۱۳۰۸ھ

۲۸۹. " الآثار المحمّديّة و الآثار المتّصلة " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه قيام الدّين عبدالباری بن عبدالوهّاب بن عبدالرّزاق الأنصاریّ الفرنگیّ محلّی اللّكنویّ الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۵ھ، المتوفّٰی فی الرّابع من رجب سنة ۱۳۴۴ھ

۲۹۰. " التّعليق المختار علیٰ كتاب الآثار " (لاسيّما مُقدّمته) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه قيام الدّين عبدالباری بن عبدالوهّاب بن عبدالرّزاق الأنصاریّ الفرنگی محلّی اللّكنویّ الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۵ھ، المتوفّٰی فی الرّابع من رجب سنة ۱۳۴۴ھ

۲۹۱. " مختصر تهذيب الكمال لِلمِزّی " تأليف الشّيخ المؤرّخ صدر الدّين بن عبداللّٰه الكَنْغَراویّ الحنفی، المتوفّٰی بِالقسطنطينيّة فی شهر رمضان سنة ۱۳۴۹ھ

۲۹۲. " المناهل السّلسلة فی الأحاديث المُسَلْسَلة " تأليف الشّيخ المحدّث مولانا محمّد عبدالباقی الأيّوبیّ اللّكنوی ثمّ المدنی، الحنفی، المتوفّٰی بِالمدينة المنوّرة سنة ۱۳۶۴ھ

(یہ کتاب "دارالکُتُب العلمیّة" بیروت-لبنان سے ۱۴۰۳ھ میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(۲۸۸): أنْظر: " هديّة العارفين " ج: ۱،ص: ۳۶۲ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج: ۶،ص: ۱۸۹.

(۲۸۹): أنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسَامع و النّواظر " ج: ۸،ص: ۲۳۰ الیٰ ۲۳۲.

(۲۹۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۹۱): أنْظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج: ۵،ص: ۱۷.

(۲۹۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٢٩٣. " الإجازات الفاخرة " (ثَبَتٌ فی المرویّات و أسماء الشّیوخ) تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه عبد القادر بن توفیق الشَّلَبیّ الحنفی، المولود بِطرابلس الشّام سنة ١٢٩٥ھ، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة سنة ١٣٦٩ھ

٢٩٤. " النُّکَت الطّریفة فی التّحدّث عن ردود ابن أبی شیبة علیٰ أبی حنیفة " تألیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأصولی المتکلّم الشّیخ محمّد زاھد بن الحسن الکوثریّ الحنفی، وکیل المشیخة العُثمانیّة سابقًا، المولود سنة ١٢٩٦ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ١٣٧١ھ

(یہ جامع اورعظیم المرتبت کتاب ١٣٦٥ھ میں مصر سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

٢٩٥. " التّعلیق علیٰ کتاب الأسماء و الصّفات لِلبیهقی " تألیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأصولی المتکلّم الشّیخ محمّد زاھد بن الحسن الکوثریّ الحنفی، وکیل المشیخة العُثمانیّة سابقًا، المولود سنة ١٢٩٦ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ١٣٧١ھ

---

(٢٩٣): أُنظر: " إمداد الفتّاح بِأسانید و مرویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص: ٤١٤ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج: ٥، ص: ٢٨٥.

(٢٩٤): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٢٩٥): أُنظر: " مقالات الکوثری " ص: ٥٩٣.

۲۹۶. " إبداء وجوه التّعدّی فی کامل ابن عَدِی " تألیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأصولی المتکلّم الشّیخ محمّد زاهد بن الحسن الکوثریّ الحنفی، وکیل المشیخة العُثمانیّة سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ جامع کتاب، ابو احمد عبد اللہ بن عدی (المتوفی ۳۶۵ھ) کی کتاب "الکامل فی أسماء الرّجال" کا نقد ہے)

۲۹۷. " تحقیق " لسان المیزان' لِلحافظ ابن حجر " (فی نقد الرّجال الرّواة) تألیف الشّیخ العلّامة عبد الفتّاح أبی غُدّة الحلبیّ الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۴۱۷ھ

(یہ کتاب نو (۹) ضخیم جلدوں میں ہے، مزید دسویں جلد فہارسِ کتاب پر مشتمل ہے جو کہ "مکتب المطبوعات الاسلامیّة" سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۲۹۸. " مکانة الامام أبی حنیفة فی الحدیث " تألیف الشّیخ العلّامة مولانا عبد الرّشید النّعمانیّ الحنفی، المتوفّٰی فی التّاسع و العشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ

۲۹۹. " ما خَالَفَ فیه أبوحنیفة ابراهیمَ النخعیَّ " تألیف الشّیخ العلّامة مولانا عبد الرّشید النّعمانیّ الحنفی، المتوفّٰی فی التّاسع والعشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ

۳۰۰. " امام ابن ماجه اور علمِ حدیث " (اُردو) تألیف الشّیخ العلّامة مولانا عبد الرّشید النّعمانی الحنفی، المتوفّٰی فی التّاسع والعشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ

---

(۲۹۶): أُنظر: " تعلیق الرّفع و التّکمیل لِلشّیخ أبی غُدّة " ص: ۳۰۶ و ۳۴۱.

(۲۹۷): أُنظر: آخر " خمس رسائل فی علوم الحدیث " ص: ۳۷۶.

(۲۹۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۹۹): أُنظر: " تعلیق " الامام ابن ماجه و کتابه السُّنن " لِلشّیخ أبی غُدّة، ص: ۶۸.

(۳۰۰): أُنظر: مقدّمة " الامام ابن ماجه و کتابه السُّنن " لِلشّیخ أبی غُدّة، ص: ۱۷.

الجزء السّابع

۳۰۱. " اختلاف أبی حنیفة و ابن أبی لیلیٰ " تألیف أوّلِ مَن دُعِیَ بِقاضی القضاة فی الاسلام الامام أبی یوسف یعقوب بن ابراهیم بن حبیب بن خُنَیس بن سعد بن حبتة البَجَلیّ الأنصاری، أجلّ أصحاب الامام أبی حنیفة رَحِمَهُمَااللّٰهُ ، المولود فی الکوفة سنة ۱۱۳ھ، المتوفّٰی بِبغداد یوم الخمیس أوّل وقت الظّهر فی الخامس من ربیع الأوّل و قیل ربیع الثّانی سنة ۱۸۲ھ

(یہ کتاب "مطبعة الاستقامة، قاهره" سے طبع ہوئی ہے اوراِس پر علامہ ابوالوفاء افغانی نے تعلیقات فرمائی ہیں)

۳۰۲. " السّهم المصیب فی کبد الخطیب " تألیف الامام العلّامة السّلطان الملِك المعظّم عیسی بن السّلطان الملِك العادل سیف الدّین أبی بکر بن أیّوب الأیّوبیّ الحنفی، صاحب الشّام، المولود بِالقاهرة سنة ۵۷۶ ھ، المتوفّٰی فی سلخ ذی القعدة یوم الجمعة سنة ۶۲۴ھ

(یہ کتاب دہلی، ہندوستان کے "مطبعة الجامعة الملیة" سے ۱۳۵۰ھ میں اوراس کے بعد مصر سے ۱۳۵۱ھ میں طبع ہوئی)

مآخذ و مراجع جزء هفتم

(۳۰۱): أُنظر: " مُقدّمة تحقیق " کتاب الخراج لِلامام أبی یوسف " ص: ۱۷

(۳۰۲): أُنظر: " الرّفع و التّکمیل فی الجرح و التّعدیل " ص: ۷۷ - وکذا " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنون " ج :۲،ص: ۱۰۱۰ - وکذا " مُقدّمة فتح المُلهِم " ص: ۷۴ - وکذا " هدیّة العارفین، أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج :۱،ص: ۸۰۸ - وکذا " مُقدّمة جامع المسانید، لِأبی المؤیّد الخوارزمی " ص: ۵۴

۳۰۳. " الانتصار لِإمام أئمّة الأمصار - أی أبی حنیفـة - " (فـی مجلّـدین کبیـرین) تألیف الشّیخ الحافظ المحدّث الفقیه المؤرِّخ شمس الدّین أبی المظفّر یوسف بـن قَزَاوَغْلی بن عبـدالله التُّرکی ثمّ البغدادی، نزیل دمشق، الحنفی، المعروف بِسِبْطِ ابن الجوزی، المولود سنة ۵۸۱ھ، المتوفّٰی بِدمشق لیلة الحادی و العشرین من ذی الحجّة سنة ۶۵۴ھ

۳۰۴. " وفیات الأعیان من مذهب أبی حنیفة النّعمان " تألیف الشّیخ قاضی القضاة نجم الدّین ابراهیم بن علیّ بن أحمد بن عبد الواحد بن عبد المُنْعِم بن عبد الصّـمد الطّرسوسیّ الدّمشقیّ الحنفی، المتوفّٰی بِدمشق فی شعبان سنة ۷۵۸ھ

۳۰۵. " جَمْعُ أوهـام التّهـذیب " تـألیف الامـام العلّامـة الحـافظ عـلاء الـدّین أبـی عبـدالله مُغْلُطَای بن قِلِیج بن عبـدالله البَکْجَرِیّ المصریّ الحنفی، المولـود سـنة ۶۸۹ھ، المتوفّٰی فی شعبان سنة ۷۶۲ھ

---

(۳۰۳): أُنْظر: " هـدیـّة العـارفین " ج :۲،ص: ۵۵۴ - وکـذا " مُقدّمـة جـامع المسـانید " ص:۴۰،۴۱ - و کذا "تعلیق " الرّفع و التّکمیل فی الجـرح و التّعـدیل " لِلشّـیخ أبـی غُـدّة،ص: ۷۷ و ۷۸ - وکـذا " عُقُود الجُمّان فی مناقب الإمـام الأعظـم أبـی حنیفـة النُّعمـان " ص: ۳۰۴ - وکـذا " النّـافع الکبیـر شـرح الجـامع الصّغیر " ص: ۳۹

(۳۰۴): أُنْظر: " هدیّة العارفین " ج :۱،ص: ۱۶ - وکـذا " کشف الظّنون " ج :۲،ص:۲۰۱۹ و ۱۰۹۸

(۳۰۵): أُنْظر: " الإمام ابن ماجه و کتابه السُّنَن " ص:۲۴۹ - وکـذا " مَوْسُوعة عُلُوم الحـدیث و فُنُونـه " ج :۱،ص: ۲۳۹

٣٠٦. " الأجوبة عن اعتراض ابن أبی شيبة علی الامام أبی حنيفة فی الحديث " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالیّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰی سنة ٨٧٩ھ

٣٠٧. " المنجد المغيث فی علم الحديث " تأليف الشّيخ أبی الفضل مجد الدّين محمّد بن محمّد بن محمود المعروف بِابن الشّحنة الحلبیّ الحنفی، المولود سنة ٨٠٤ھ، المتوفّٰی سنة ٨٩٠ھ

٣٠٨. " التّمتّع بالأقران فی تراجم الأعيان " (من أواخر المائة التّاسعة وأوائل المائة العاشرة) تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصره شمس الدّين أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی سنة ٩٥٣ھ

٣٠٩. " تعليقات القاری علٰی ثُلاثيات البخاری " تأليف الامام العلّامة نورالدّين أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المکّی، الحنفی، الشّهير بِلقب العلّامة مُلّاعلی القاری، المتوفّٰی سنة ١٠١٤ھ

---

(٣٠٦): أُنظر: " كشف الظّنون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج :١، ص:١٢ - وكذا " مُقدّمة تحقيق " بهجة النّظر شرح شرح نخبة الفكر " ص: ٤ - وكذا " النُّكتُ الطّريفة فی التّحدّث عن رُدود ابن أبی شيبة علی أبی حنيفة " ص: ٧ - وكذا " القاسم " ماهنامه دارالعلوم ديوبند،ذوالقعدة ١٣٣٥ھ،ص:١٤ - ١٥

(٣٠٧): أُنظر: " اِيضاح المكنون فی الذّيل علٰی كشف الظّنون " ج :٢،ص: ٥٧٤ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلِّفين و آثار المصنِّفين من كشف الظّنون " ج :٢،ص: ٢١٣

(٣٠٨): أُنظر: " هديّة العارفين " ج :٢،ص:٢٤٠ - وكذا " اِيضاح المكنون " ج :١،ص:٣٢٠ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج :١،ص: ٢٧٤

(٣٠٩): یہ کتاب "مکتبة المعارف" رياض-سعودی عرب سے پہلی بار ١٤٣٢ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقب کے پاس موجود ہے۔

۳۱۰. " نظم النُّخبة " تأليف الشّيخ الأديب الصّوفى أبى بكربن أبى القاسم بن أحمد بن محمّد بن أبى بكر بن محمّد بن سليمان الحُسَينىّ اليَمنىّ التّهامى، الحنفى، المعروف بِابن الأهدل، المولود بِتهامة سنة ۹۸۴ھ تقريبًا، المتوفّٰى بِقرية المحط فى جمادى الأولٰى سنة ۱۰۳۵ھ

۳۱۱. " الرّاسخ فى المنسوخ والنّاسخ " تأليف الشّيخ الفاضل القاضى ابراهيم حنيف بن مصطفى الرّومى الحنفى، المتوفّٰى سنة ۱۱۸۹ھ

۳۱۲. " عِقْدُ الجُمان فى أحاديث الجانّ " تاليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۳۱۳. " عُقُود الجواهر المنيفة فى أصول أدلّة مذهب الامام أبى حنيفة ممّا وَافَقَ فيه الأئمّة السّتّة أوبعضَهم " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

---

(۳۱۰): أُنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنِّفين من كشف الظّنون " ج :۱،ص: ۲۳۹

(۳۱۱): أُنظر: " اِيضاح المكنون " ج :۱،ص: ۵۴۶ - وكذا " هديّة العارفين " ج :۱،ص:۳۹ - وكذا "مُعْجم المؤلّفين " ج :۱،ص: ۱۱۳

(۳۱۲): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص: ۵۳۷ - وكذا " مُقدّمة " بُلْغة الأريب فى مصطلح آثار الحبيب " لِلشّيخ أبى غُدّة،ص:۱۷۰

(۳۱۳): یہ کتاب بیروت-لبنان،اور"ایچ - ایم - سعید کمپنی" کراچی-پاکستان سے طبع ہو چکی ہے،اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٣١٤. " المربّى الكابُلى فيمَنْ رَوٰى عن الشّمس البابلى " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٣١٥. " مناقب أصحاب الحديث " (منظومة فى مائتين و خمسين بيتًا) تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنىّ ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٣١٦. " نَشْقُ الغوالى من تخريج العوالى " (عوالى شيخه علىّ بن صالح الشّادرى) تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالھند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٣١٧. " الهديّة المرضيّة فى المُسَلسل بِالأوّليّة " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

---

(٣١٤): أنْظر: " هديّة العارفين " ج :٢،ص: ٣٤٨ - وكـذا " مُقدّمة " بُلْغة الأريب " لِلشّيخ أبى غُدّة،ص:١٧١

(٣١٥): أنْظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص: ٥٣٨ - وكـذا " مُقدّمة " بُلْغة الأريب " ص:١٧٢

(٣١٦): أنْظر: " مُقدّمة " بُلْغة الأريب " ص:١٧٢- وكـذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات ... " ج:١،ص: ٥٣٨

(٣١٧): أنْظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات ... " ج :١،ص: ٥٣٧ - وكـذا " مُقدّمة " بُلْغة الأريب " ص:١٧٢

٣١٨. " المواهب الجليّة فيما يتعلق بحديث الأوّليّة " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٣١٩. " التّغريد فى الحديث المُسَلسل يوم العيد " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ١٢٠٥ھ

٣٢٠. " نظم اللّئالى شرح ثُلاثيات البخارى " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه عبد الباسط بن رستم على بن على أصغر القنّوجىّ الهندىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ١٢٢٣ھ

٣٢١. " أربعون ثُنائيًا فى الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه عبد الباسط بن رستم على بن على أصغر القنّوجىّ الهندىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ١٢٢٣ھ

---

(٣١٨): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج :٢،ص: ٣٤٨ - وكذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات ... " ج:١،ص: ٥٣٧ - وكذا " مُقدّمة " بُلْغة الأريب " ص:١٧٢

(٣١٩): أُنْظر: " مُقدّمة " بُلْغة الأريب فى مصطلح آثار الحبيب " ص:١٦٩ - وكذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات ... " ج :١،ص: ٥٣٧

(٣٢٠): أُنْظر: " إيضاح المكنون فى الذّيل علىٰ كشف الظّنون " ج :٢،ص:٦٦٠ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج :١،ص:٤٩٤

(٣٢١): أُنْظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج :١،ص: ٤٩٤

۳۲۲. " فواتح الرَّحمُوت فی شرح مسلّم الثُّبوت " (مبحث السُّنّة منه) تألیف الشّیخ العلّامة بحر العلوم مولاناعبد العلیّ بن نظام الدّین بن قطب الدّین بن عبد الحلیم الأنصاریّ السّهالویّ اللّکنویّ الحنفی، المتوفّٰی بِمَدراس فی اثنتی عشرة من رجب سنة ۱۲۲۵ھ

۳۲۳. " التّعلیق الحسن علٰی آثارالسّنن " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه أبی الخیرمحمّد بن علی، الشّهیر بِظهیرأحسن بن سبحان علیّ النِّیمویّ العظیم آبادیّ الحنفی، المولود بِقریة نِیمی - من أعمال عظیم آباد، الهند - یوم الأربعاء الرّابع من جمادی الأولٰی سنة ۱۲۷۸ھ، المتوفّٰی یوم الجمعة السابع عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۲۵ھأو ۱۳۲۲ھ

۳۲۴. " الأحادیث الأربعین القدسیّة من الصُّحُف الابراهیمیّة و الموسویّة " تألیف الشّیخ الفاضل القاضی محمّد أدیب بن محمّد الجراح النّقشبندیّ الحنفی، المتوفّٰی بِدمشق فی أواخر سنة ۱۳۳۶ھ

۳۲۵. " کتاب الحُنَفاء فی ذکر الضعف و الضُّعفاء " تألیف الشّیخ الفاضل مولانا عبد الأوّل بن کرامت علی بن امام بخش بن جارالله بن گل محمّد بن محمّد دائم الجونفوریّ الحنفی، المولود سنة۱۲۸۴ھ، المتوفّٰی فی الثّانی عشر من شوّال سنة ۱۳۳۹ھ
(یہ کتاب آسی پریس لکھنؤ، محمود نگر سے طبع ہوچکی ہے)

---

(۳۲۲): یہ کتاب دو جلدوں میں "دار إحیاء التّراث العربی" بیروت - لبنان سے پہلی بار ۱۴۱۸ ہجری میں طبع ہوچکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۳۲۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۳۲۴): أنْظر: " الأعلام لِخیر الدّین الزِّرِکْلِی " ج :۱، ص: ۲۸٦ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین لِعمر رضا کحّالة " ج :۹، ص: ۳٦
(۳۲۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۲۶. " الإعلام بِمَن فی تاریخ الهند من الأعلام " (نُزهة الخواطر و بهجة المسامع و النّواظر) تألیف الشّیخ المؤرِّخ العلّامة عبد الحیّ بن فخرالدّین بن عبد العلی الحَسَنی النّدویّ الحنفی، المولود بِالهند لِثمانی عشرة لیلة خلون من رمضان سنة ۱۲۸۶ھ، المتوفّٰی لِخمس عشرة لیلة خلون من جمادی الآخرة سنة۱۳۴۱ھ

(یہ کتاب آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے اوراس میں قرنِ اوّل تا قرنِ چہاردہم یعنی پورے چودہ قرون کے علماء واَعیانِ هند کے تراجم یعنی اَسماء الرجال بیان ہوئے ہیں۔ یہ کتاب دائرة المعارف العثمانیة حیدرآباد، ہند سے طبع ہو چکی ہے جبکہ کچھ مدت قبل ملتان سے بھی چھپ چکی ہے)

۳۲۷. " إحیاء السُّنن " تألیف الشّیخ العلّامة حکیم الأُمّة مولانا محمّد أشرف علیّ التّهانویّ الحنفی، المولود بِتهانه بهون فی الخامس من ربیع الثّانی سنة ۱۲۸۰ھ، المتوفّٰی بِتهانه بهون فی لیلة السّادس عشر من رجب سنة ۱۳۶۲ھ

(یہ کتاب ہندوستان میں طبع ہو چکی ہے)

۳۲۸. " جامع الآثار " تألیف الشّیخ العلّامة حکیم الأُمّة مولانا محمّد أشرف علیّ التّهانویّ الحنفی، المولود بِتهانه بهون فی الخامس من ربیع الثّانی سنة ۱۲۸۰ھ، المتوفّٰی بِتهانه بهون فی لیلة السّادس عشر من رجب سنة ۱۳۶۲ھ

(یہ کتاب "المطبع القاسمی" دیوبند۔ ہندوستان میں طبع ہو چکی ہے)

---

(۳۲۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۲۷): أُنظر: " مقالات الکوثری " ص: ۷۵ - وکذا " مُقدّمة " مبادئ علم الحدیث و أُصوله " لِلشّیخ أبی غُدّة، ص:۱۱ و ۱۲ - وکذا " مَصَادِر الحدیث و مَرَاجِعه " ج :۲، ص: ۱۳۶ و ۱۳۷

(۳۲۸): أُنظر: " مقالات الکوثری " ص: ۷۵ - وکذا " مُقدّمة " مبادئ علم الحدیث و أُصوله " لِلشّیخ أبی غُدّة، ص:۱۱ و ۱۲ - وکذا " مَصَادِر الحدیث و مَرَاجِعه " ج :۲، ص: ۱۳۶

٣٢٩. " رسالة فی مصطلح الحدیث " تألیف الشّیخ العالم المبارز الشّهیر مولانا عبیداللّٰه السِّندی، الحنفی، المولود فی تاسع محرّم سنة ١٢٨٩ھ، المتوفّٰی فی الثّالث من رمضان سنة ١٣٦٣ھ

(یہ کتاب کراچی میں طبع ہوچکی ہے)

٣٣٠. " تأنیب الخطیب علٰی ما سَاقَه فی ترجمة أبی حنیفة من الأکاذیب " تألیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأصولی المتکلّم الشّیخ محمّد زاهد بن الحسن الکوثریّ الحنفی، وکیل المشیخة العثمانیّة سابقًا، المولود سنة ١٢٩٦ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ١٣٧١ھ

٣٣١. " مقدمة " زاد المنتهی شرح سُنن التّرمذی " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الکبیر و الفقیه الجلیل المفتی الأعظم مولانا مفتی محمود بن محمّد صدیق بن محمّد دراز بن گلستان بن عمر بن محمّد بن موسی بن عالم، الحنفی، الأمین العام لِجمعیّة علماء الاسلام باکستان، المولود لیلة الاثنین السّادس من ربیع الثّانی سنة ١٣٣٧ھ، المتوفّٰی فی الرّابع من ذی الحجّة سنة ١٤٠٠ھ

---

(٣٢٩): أنْظر: " تعلیق " إمعان النّظر شرح شرح نخبة الفکر " ص: ٤

(٣٣٠): یہ کتاب "مطبعة الأنوار " قاہرہ-مصر سے ١٣٦١ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوچکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٣٣١): یہ کتاب "مکتبة الجهاد " اکوڑہ خٹک-پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہوچکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۳۲. " أُصول الحديث علىٰ مذهب الحنفيّة " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدني، الحنفي، المولود في الحادي عشر من رمضان المبارك سنة ١٣١٥ھ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ١٤٠٢ھ

۳۳۳. " جزء المبهمات في الأسانيد و الرّوايات " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدني، الحنفي، المولود في الحادي عشر من رمضان المبارك سنة ١٣١٥ھ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ١٤٠٢ھ

(شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں خود فرمایا کہ احادیث کی اسانید میں بھی اور روایات میں بھی بہت سے نام مبہم آتے ہیں، اِس ناکارہ نے اُن سب کے نام دوسری احادیث سے تلاش کر کے لکھنے شروع کئے تھے اور اچھا خاصا ذخیرہ ہو گیا تھا، اُن میں سے اُن مبہمات کو چھوڑ دیا گیا جو تہذیب، تقریب، تعجیل وغیرہ میں آ گئے ہیں)

۳۳۴. " تبويب تأويل مختلف الأحاديث لِابن قتيبة " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدني، الحنفي، المولود في الحادي عشر من رمضان المبارك سنة ١٣١٥ھ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ١٤٠٢ھ

(شیخ الحدیث رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ ابن قتیبہ کی تاویل حدیث مشہور کتاب ہے مگر مبوب نہیں ہے، کیف ما اتفق احادیث کو جمع کر دیا ہے، اِس ناکارہ نے ابواب فقہیہ کی ترتیب پر اس کی تبویب کی تھی)

---

(۳۳۲): أنُظر: " مُقدّمة أوجز المسالك الىٰ موطأ مالك " لِلمؤلِّف أيضاً، ص:١٢٢ - وكذا " آپ بیتی " لِلمؤلِّف أيضاً، ج:١، ص: ١٧٩

(۳۳۳): أنُظر: " آپ بیتی " لِلمؤلِّف أيضاً، ج:١، ص:١٨٢

(۳۳۴): أنُظر: " آپ بیتی " لِلمؤلِّف أيضاً، ج:١، ص:١٩١

۳۳۵. " تبويب مشكل الآثار لِلطّحاوی " تـأليف الشّـيخ المحـدّث الكبيـر مولانـا محمّد زكريّا الكاندهلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر مـن رمضـان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ امام طحاوی کی "مشکل الآثار" چار جلدوں میں ہے اوراس کی فہرست بھی مسلسل مضامین کے اعتبار سے غیر مرتب ہے، اِس ناکارہ نے اُن کی چار جلدوں کی فہرست کو ابوابِ فقہیہ کے اعتبار سے مرتب کیا تھا)

۳۳۶. " مُعْجم المُسند لِلامام أحمد " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ مسند امام احمد کی روایات ترتیب صحابہ پر ہیں جس میں حدیث کا تلاش کرنا بڑا مشکل ہے، اِس رسالہ میں حروف تہجی کے اعتبار سے اُن سب صحابہ کرام کی روایات کی فہرست لکھی گئی ہے جس میں ہر صحابی کی احادیث مع جلد و صفحہ درج کی گئی ہیں، بہت مفید رسالہ ہے جس سے احادیث کا نکالنا بہت آسان ہے)

---

(۳۳۵): أنظر: "آپ بیتی" لِلمؤلّف أيضاً، ج:۱، ص:۱۹۲

(۳۳۶): أنظر: " آپ بیتی " لِلمؤلّف أيضاً، ج:۱، ص:۱۸۶

۳۳۷. " **معجم الصّحابة الّذين أخرَجَ عنهم أبوداؤد الطّيالسی فی مسنده** " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندهلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ
(شیخ الحدیث رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ امام ابوداؤد طیالسی نے بھی مسند احمد کی طرح سے صحابہ کی روایات صحابہ کرام کے مراتب کے اعتبار سے نقل کی تھیں جس سے وہی فائدہ اُٹھا سکتا ہے جو مراتب صحابہ سے واقف ہو، اِس ناکارہ نے اُن سب صحابہ کرام کی روایات کی فہرست حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کی)

۳۳۸. " **تحفة الدّرر شرح نُخبة الفکر فی مصطلح أهل الأثر** " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا مفتی سعید أحمد پالنپوریّ الحنفی، أُستاذ الحدیث بِدارالعلوم دیوبند، فَرَغَ من تالیفهٖ فی أوّل ربیع الأوّل سنة ۱۴۰۵ھ
(یہ کتاب قدیمی کتب خانہ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۳۳۹. " **فیض المُنعِم شرح مقدّمة مسلم** " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا مفتی سعید أحمد پالنپوریّ الحنفی، أُستاذ الحدیث بِدارالعلوم دیوبند، فَرَغَ من تالیفهٖ فی العاشر من رجب سنة ۱۴۰۸ھ
(یہ کتاب مکتبہ نعمانیہ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۳۳۷): أُنظر: " آپ بیتی " لِلمؤلّف أیضاً، ج: ۱، ص: ۱۹۲
(۳۳۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۳۳۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۴۰. " التّحقيــق و التّعليـق علٰى ظفرالأمـانى شـرح مختصـر السّـيد الشّـريف الجرجانى" تأليف الشّيخ الفاضل المحـدّث الـدّكتور مولانـا تقـيّ الـدّين النّـدوىّ المظاهرىّ الحنفى، أُستاذ الحديث بِجامعة الامـارات العربيّـة المتّحـدة، فَـرَغَ مـن تأليفهِ فى الرّابع من ذى الحجّة سنة ۱۴۱۳ھ

۳۴۱. " الفوائد المُستَمدّة من تحقيقات العلاّمة الشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة فى علوم مصطلح الحديث " تأليف الشّـيخ الفاضـل الـدّكتور ماجـد الـدّرويش الطّرابلسـىّ الحنفى، فَرَغَ من تأليفهِ يوم الأحد التّاسع من شوّال سنة ۱۴۲۵ھ
(یہ کتاب پہلی بار ۱۴۲۶ھ میں " دارالامام اَبی حنیفة رضی اللہ عنہ " طرابلس، لبنان اور " دار البشـائر الاسلامية " بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے اور یہ کتاب محدثین احناف کے لئے بہت مفید ہے)

۳۴۲. " شرح مقدّمة صحيح مسلم " (اُردو) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الدّكتور مولانا مفتى نظام الدّين الشّامزى، الحنفى، الشّهيد، استُشهِدَ فى كراتشى باكستان يوم الأحد الحادى عشر من ربيع الثّانى سنة ۱۴۲۵ھ

---

(۳۴۰): یہ کتاب "دار ابن حزم" بیروت-لبنان سے دوسری بار ۱۴۱۸ ہجری میں طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۳۴۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۳۴۲): یہ کتاب "مکتبة شامزی" کراچی-پاکستان سے ۱۴۲۸ ہجری میں طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۴۳. " مقامِ حدیث مع ازالۂ شبہات " تألیف الشّیخ المحدّث مولانا فیض أحمد الککروی الملتانیّ الحنفی، المولود سنة ۱۳۴۵ھ، المتوفّٰی یوم السّبت الرّابع و العشرین من رمضان سنة ۱۴۲۹ھ

۳۴۴. " شوقِ حدیث " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث المحقّق أبی الزّاهد مولانا محمّد سرفراز خان صفدر بن نور أحمد خان بن گل أحمد خان السّواتیّ الحنفی، المتوفّٰی لیلة الثّلثاء التّاسع من جمادی الأولٰی سنة ۱۴۳۰ھ

۳۴۵. " انکارِ حدیث کے نتائج " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث المحقّق أبی الزّاهد مولانا محمّد سرفراز خان صفدر بن نور أحمد خان بن گل أحمد خان السّواتیّ الحنفی، المتوفّٰی لیلة الثّلثاء التّاسع من جمادی الأولٰی سنة ۱۴۳۰ھ

۳۴۶. " دراساتٌ فی أُصول الحدیث علٰی مَنْهَج الحنفیّة " (فی مجلّدٍ کبیر) تألیف الشّیخ الفاضل البارع عبد المجید التُّرکمانی، طُبِعَ هذا الکتاب أوّل مرّة فی کراتشی باکستان سنة ۱۴۳۰ھ

۳۴۷. " مَنْهَج الحنفیّة فی نَقْدِ الحدیث، بین النّظریّة و التّطبیق " (فی مجلّدٍ کبیر) تألیف الشّیخ الفاضل البارع الدّکتور کیلانی محمّد خَلِیفَة، طُبِعَ هذا الکتاب أوّل مرّة فی " مطبعة دارالسّلام " مصر سنة ۱۴۳۱ھ

---

(۳۴۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴۴): یہ کتاب "مکتبہ صفدریہ" گوجرانوالہ - پاکستان سے ۱۳۹۱ ہجری میں طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴۵): یہ کتاب "مکتبہ صفدریہ" گوجرانوالہ - پاکستان سے ساتویں بار ۱۴۲۸ ہجری میں طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۴۸. " مقدّمة هداية القارى على صحيح البخارى " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير، الفقيه الجليل، المفتى الأعظم، العارف بِاللّٰه (شيخ راقم الحروف فى الحديث و السّلوك و الافتاء)، العلّامة مولانا مفتى محمّد فريد بن الشّيخ العلّامة مولانا حبيب اللّٰه بن الشّيخ أمان اللّٰه بن الشّيخ مُلّا محمّد مير بن الشّيخ العلّامة عبداللّٰه الأفغانى، الحنفى، المولود فى قرية زروبى من أعمال صوابى باكستان، يوم اجتماع العيدين أى يوم عيد الفطر و يوم الجمعة المباركة عند طلوع الفجر، أوّل شوّال سنة ۱۳۴۴ھ، المتوفّٰى يوم السّبت السّابع من شعبان المعظّم سنة ۱۴۳۲ھ

۳۴۹. " فتح المُنْعِم بشرح مقدّمة صحيح مسلم " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير، الفقيه الجليل، المفتى الأعظم، العارف بِاللّٰه (شيخ راقم الحروف فى الحديث و السّلوك و الافتاء)، العلّامة مولانا مفتى محمّد فريد بن الشّيخ العلّامة مولانا حبيب اللّٰه بن الشّيخ أمان اللّٰه بن الشّيخ مُلّا محمّد مير بن الشّيخ العلّامة عبداللّٰه الأفغانى، الحنفى، المولود فى قرية زروبى من أعمال صوابى باكستان، يوم اجتماع العيدين أى يوم عيد الفطر و يوم الجمعة المباركة عند طلوع الفجر، أوّل شوّال سنة ۱۳۴۴ھ، المتوفّٰى يوم السّبت السّابع من شعبان المعظّم سنة ۱۴۳۲ھ

---

(۳۴۸): یہ کتاب مدینہ منورہ- سعودی عرب سے ۱۴۳۱ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴۹): یہ کتاب مدینہ منورہ- سعودی عرب سے ۱۴۳۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۵۰. " مقدّمة منهاج السّنن شرح جامع السّنن لِلامام التّرمذی " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر، الفقیہ الجلیل، المفتی الأعظم، العارف باللّٰہ (شیخ راقم الحروف فی الحدیث و السّلوك و الافتاء)، العلّامة مولانا مفتی محمّد فرید بن الشّیخ العلّامة مولانا حبیب اللّٰہ بن الشّیخ أمان اللّٰہ بن الشّیخ مُلّا محمّد میر بن الشّیخ العلّامة عبداللّٰہ الأفغانی، الحنفی، المولود فی قریة زروبی من أعمال صوابی باکستان، یوم اجتماع العیدین أی یوم عیدالفطر و یوم الجمعة المبارکة عند طلوع الفجر، أوّل شوّال سنة ۱۳۴۴ھ، المتوفّٰی یوم السّبت السّابع من شعبان المعظّم سنة ۱۴۳۲ھ

(۳۵۰): یہ کتاب "مؤتمر المصنّفین" جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک-پاکستان کی طرف سے شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الثّامن

۳۵۱. " الرّدُّ علیٰ سِیَر الأوزاعی " تألیف أوّل مَن دُعِیَ بِقاضی القضاة فی الاسلام الامام أبی یوسف یعقوب بن ابراهیم بن حبیب بن خُنیس بن سعد بن حبتة البَجَلی الأنصاری، أجلّ أصحاب الامام أبی حنیفة رَحِمَهُمَااللّٰهُ، المولود فی الکوفة سنة ۱۱۳ھ، المتوفّی بِبغداد یوم الخمیس أوّل وقت الظهر فی الخامس من ربیع الأوّل وقیل ربیع الثّانی سنة ۱۸۲ھ

(یہ کتاب مجلس احیاء المعارف النعمانیة، حیدرآباد دکن اور مصر سے شائع ہوئی ہے اور اس پر علامہ ابو الوفاء افغانی نے تحقیقات اور تعلیقات فرمائی ہیں)

مآخذ و مراجع جزء هشتم

(۳۵۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقب کے پاس موجود ہے۔

۳۵۲. " الوحدانيات فی أسانيد الامام الأعظم أبی حنيفة " تأليف الشيخ المحدّث الفقيه القاضی الزّاهد أبی بكر عبد الرّحمٰن بن محمّد بن أحمد السّرخسیّ الحنفی، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرين من رمضان سنة۴۳۹ھ

(اُنہوں نے امام ابو حنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہ کی صحابہ سے روایت کے سلسلہ میں جو جزء تالیف کیا ہے اُس کو صدرالائمہ موفق بن احمد مکی نے "**مناقب الامام الاعظم**"میں، اور مشہور محدث سبط ابن الجوزی نے "**الانتصار و الترجیح للمذہب الصحیح**" میں روایت کیا ہے، حافظ ابو موسیٰ مدینی المتوفی ۵۸۱ھ نے معرفۃ الصحابہ کے نام سے حافظ ابو نعیم اصفہانی کی کتاب پر جو ذیل لکھاہے اُس میں بھی "**جزء السرخسی**" کی روایت مذکور ہے۔)

ــه (ایک شافعی عالم نے بھی امام اعظم ابو حنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہ کے وحدانیات پر "**ما رواه أبو حنيفة عن**

---

(۳۵۲): أنظر: " تأنيب الخطيب علىٰ ما سَاقَه فی ترجمة أبی حنيفة من الأكاذيب " ص:۳۰ - وكـذا " الامام الأعظم أبو حنيفة و الثُّنائيّات فی مسانيده " ص: ۵۸ - وكـذا " امام اعظم اور علم حدیث " ص:۳۸۱ - وكـذا "امام اعظم ابو حنیفہ کا مُحدِّثانہ مقام،تأليف مولانا ظهور أحمد الحُسَينی " ص:۴۸۴ - وكـذا "امام ابو حنیفہ کی تابعیت اور صحابہ سے اُن کی روایت" ص: ۷۵ و ۷۶ - وكـذا " صَفْوة النّيابة بِلقاء أبی حنيفة الصّحابة " ص:۴۱ و ۴۲

ــه أنظر: " علوم الحديث لِمولانا عُبَيدالله الأسعدی " ص: ۳۹۷ - وكـذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص: ۴۷ و ۸۱ - وكـذا "تأنيب الخطيب علىٰ ما سَاقَه فی ترجمة أبی حنيفة من الأكاذيب " ص: ۳۰ - وكـذا " الامام الأعظم أبو حنيفة و الثُّنائيّات فی مسانيده " ص: ۵۸ - و كذا " مُقدّمة إعلاء السُّنَن (قواعد فی علوم الحديث) ص: ۳۰۷ " - وكـذا " مُقدّمة إعلاء السُّنَن (أبو حنيفة و أصحابه المحدِّثون) ص: ۶-۱۱ " - وكـذا " تعليقات القاری علىٰ ثُلاثيّات البخاری " ص: ۱۰۷ - و كذا " تعليق " شرح الشّرح لِلعلّامة عليّ القاری " ص: ۶۲۰ - وكـذا " امام اعظم اور علم الحديث " ص:۳۸۱ - وكـذا " امام اعظم ابو حنيفه كا مُحدِّثانه مقام،تأليف مولانا ظهور أحمد الحُسَينی " ص:۴۸۴ - و كذا " امام ابو حنیفہ کی تابعیت اور صحابہ سے اُن کی روایت " ص: ۷۸ - ۸۰ - و كذا " صَفْوة النّيابة بِلقاء أبی حنيفة الصّحابة " ص:۴۲ و ۴۳

الصّحابة" کے نام سے کتاب لکھی ہے جس سے "الوحدانیات فی أسانید الامام الأعظم أبی حنیفة " کے ساتھ بھی تعبیر کی جاتی ہے : تألیف الشّیخ أبی معشر عبدالکریم بن عبدالصّمد بن محمّد بن علیّ بن محمّد القطان الطّبری المقری الشّافعی، المتوفّٰی بمکّة سنة۴۷۸ھ

(امام اعظم کی صحابہ سے روایت کردہ احادیث پر اُنہوں نے جو یہ کتاب اور مستقل "جزء" تالیف کیا ہے، حافظ ابن حجر عسقلانی کی "المعجم المفهرس" اور حافظ ابن طولون دمشقی کی " الفهرست الأوسط" کی مرویات میں داخل ہے، اور علامہ جلال الدین السیوطی نے "تبییض الصّحیفة" میں اس جزء کو نقل کرکے اس کی مرویات پر مفصل کلام کیا ہے، ابو معشر طبری کا یہ جزء سلطان ملک مظفر عیسی بن ابی بکر ایوبی المتوفی ۶۲۴ھ کی مرویات میں بھی داخل ہے چنانچہ موصوف " السّهم المصیب فی الرّد علی الخطیب " میں رقم طراز ہیں: فأبو حنیفة أدرك جماعة من الصّحابة. .. الخ)

۳۵۳. " تطویل الأسفار لِتحصیل الأخبار " (روی المؤلِّف فیه عن خمس مائة و خمسین شیخًا) تألیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه نجم الدّین أبی حفص عمر بن محمّد بن أحمد بن اسمٰعیل بن محمّد بن علیّ بن لقمان النّسفی الحنفی، المعروف بِمفتی الثّقلین، المولود بِنَسَف سنة۴۶۱ھ أو ۴۶۲ ھ، المتوفّٰی بِسمرقند لیلة الخمیس الثّانی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۵۳۷ھ

(۳۵۳): أنظر: " تاج التّراجم فی طبقات الحنفیّة " ص: ۴۷ - وکذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج :۱،ص: ۲۹۵ - وکذا " مُعْجم المعاجِم و المَشْیَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج :۱،ص: ۲۶۸

٣٥٤. " الوحدانيات فى أسانيد الامام الأعظم أبى حنيفة " جَمَعَها الشّيخ الامام أبوالمؤيّد محمّد بن محمود بن محمّد بن حسن الخوارزمى الحنفى، المولود بِخوارزم فى الثّانى عشرمن ذى الحجة سنة ٥٩٣ھ، المتوفّٰى بِبغداد فى ذى القعدة سنة ٦٥٥ھ وقيل سنة ٦٦٥ھ

٣٥٥. " مختصرالفوائد الملتقطة من المدخل الٰى كتاب السُّنَن لِلبيهقى " تأليف الامام الحافظ قاضى القضاة علاء الدّين أبى الحسن علىّ بن عثمان بن ابراهيم بن مصطفى بن سليمان المارديني المصرى، الحنفى، المعروف بِابن التُرکمانى، المولود سنة ٦٨٣ھ، المتوفّٰى يوم عاشوراء سنة ٧٥٠ھ

٣٥٦. " الدُّرّالمنظوم من كلام المصطفى المعصوم " تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبدالله مُغُلْطَاى بن قِلِيج بن عبدالله البَكُجَرِى المصرى الحنفى، المولود سنة ٦٨٩ھ، المتوفّٰى فى شعبان سنة ٧٦٢ھ
(یہ کتاب الشّیخ علامه محمد عوامه الحنفی کی تحقیقات کے ساتھ طبع ہو چکی ہے)

---

(٣٥٤): مؤلف رَحِمَهُ اللهُ کی یہ وحدانیات اُن کی تالیف " جامع المسانيد " کے مقدمہ میں " دار الكُتُب العلمية " بیروت - لبنان سے طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٣٥٥): أنظر: " مُقدّمة تحقيق " المنتخب فى عُلُوم الحديث لِلمؤلِّف " ص: ١٤

(٣٥٦): أنظر: " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " ج: ٢، ص: ١٢٩

٣٥٧. " إنتخابُ " كتابِ مَنْ وافقتْ كُنيَتُه اسمَ أبيه ممّالايُؤمَنُ وقوعُ الخطأ فيه "للخطيب البغدادى" تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبدالله مُغُلطَاى بن قِلِيج بن عبدالله البَكُجَرِى المصرى الحنفى، المولود سنة ٦٨٩ھ، المتوفّٰى فى شعبان سنة ٧٦٢ھ

(یہ کتاب جمعیة احیاء التراث الاسلامی، مرکز المخطوطات والتراث، کویت سے ١٤٠٨ھ میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

٣٥٨. " نصب الرّاية لِأحاديث الهداية " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الأصولى جمال الدّين عبدالله بن يوسف بن محمّد الزَّيْلَعِىّ الحنفى، المتوفّٰى٧٦٢ھ

٣٥٩. " حاشية علىٰ شرح نخبة الفكر لِكمال الدّين الشُّمُنّى " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالىّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

٣٦٠. "رجال مسند أبى حنيفة لِابن المقرى " تآليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالىّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

---

(٣٥٧): أنظر: " مَوْسُوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج :٢،ص: ٧٣٤ و ٧٣٢ - " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه" ج :٢،ص: ٤٦٣ و ٤٦٢

(٣٥٨): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٣٥٩): أنظر: " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ٣٨

(٣٦٠): أنظر: " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ٣٧ - وكذا " فهرس الفَهَارِس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج :٢،ص: ٩٧٢

۳٦١. "رجال الآثار لِلامام محمّد بن الحسن الشّيبانی " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالیّ المصریّ الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

۳٦۲. "رجال الموطأ بِروایة الامام محمّد بن الحسن الشّیبانی " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

۳٦۳. " تقویم اللّسان فی الضّعفاء " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

۳٦٤. " جمعُ أسئلة الحاکم لِلدّارقُطنی " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

---

(۳٦١): أنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص: ۹۷۲ - وکذا " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ۳۷

(۳٦۲): أنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص: ۹۷۲ - وکذا " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ۳۷

(۳٦۳): أنظر: " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ۳۷ - وکذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج :۲،ص: ۹۷۲

(۳٦٤): أنظر: " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ۳۷

٣٦٥. " شرح غريب أحاديث شرح الأقطع على القدورى " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالى المصرى الحنفى، المولـود بِالقـاهـرة فى المحـرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخمـيس الرّابـع مـن ربيـع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

٣٦٦. " زوائد رجال مسند الشّافعى على السّتّة " تأليف الامام المحـدّث الحـافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالىّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

٣٦٧. " التّقرير والتّحبير شرح التّحرير لِابن الهمام " (مبحث السُّـنّة منـه) تـأليف الشّيخ العلّامة المحقّق القاضى شمس الدّين محمّد بن محمّد بن محمّد بن حسـن الشّهير بِابن أمير الحاج الحَلَبى الحنفى، المتوفّٰى سنة ٨٧٩ھ

٣٦٨. " الشَّذرة فى الأحاديث المشتهرة " (فـى مجلّـدين) تـأليف الشّـيخ العلّامـة مسندالشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبـداللّٰه محمّـد بـن محمّـد بـن علـى بـن طُولون الدّمشقى الصّالحى الحنفى، المولود سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى سنة ٩٥٣ھ
(یہ کتاب "دارالکتب العلمية" بیروت سے ۱۴۱۳ھ میں دو جلدوں میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(٣٦٥): أنظر: " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ٣٨

(٣٦٦): أنظـر: " فـهـرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْـجـم المعـاجِم و المَشْـيَخات و المُسَلْسَـلات " ج:٢، ص: ٩٧٢ - وكـذا " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ٣٧

(٣٦٧): یہ کتاب تین جلدوں میں مطبوع ہے، جس کا " مَبْحـث السُّـنّة " دوسو (٢٠٠) صفحات پر مشتمل ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٣٦٨): أنظر: " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " ج :١، ص:٢٩٢ و ص: ٣٤٣

۳۶۹. " مفاكهة الاخوان فی تراجم الأعيان " تأليف الشّيخ العلّامة مسندالشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علی بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی سنة ۹۵۳ھ

۳۷۰. " تيسيرُ " التّحرير لِابن الهمام " (مبحث السُّنّة منه) تأليف الشّيخ المحقّق الفقيه الأصولی السيّد الشّريف محمّد أمين بن محمود، الشّهير بِأمير بادشاه البخاری، الحنفی، نزيل مكّة المكرّمة، المتوفّٰی حوالی سنة ۹۸۷ھ

۳۷۱. " النّاسخ والمنسوخ فی الحديث " تأليف الامام العلّامة نورالدّين أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المكّی، الحنفی، الشّهير بِلَقَب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة ۱۰۱۴ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

۳۷۲. " شرح مشكلات الموطأ " تأليف الامام العلّامة نورالدّين أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المكّی، الحنفی، الشّهير بِلَقَب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة ۱۰۱۴ھ

---

(۳۶۹): أنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلِّفين و آثار المصنِّفين من كشف الظّنون " ج :۲،ص: ۲۴۱ - و كذا " اِيضاح المكنون فی الذّيل علٰی كشف الظّنون " ج :۲،ص: ۵۲۲

(۳۷۰): أنظر: " تعليق " ظفر الأمانی " لِلشّيخ أبی غُدّة ،ص:۳۲ - وكذا " أوائل التّقرير و التّحبير شرح التّحرير "

(۳۷۱): أنظر: " الفهرس الشّامل لِلتّراث العربیّ الاسلامیّ المخطوط " الحديث النّبویّ الشّريف و عُلُومه و رجاله، ج :۳،ص: ۱۶۵۷- وكذا " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " ج :۲،ص: ۱۹۳

(۳۷۲): أنظر: " الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِی " ج : ۵،ص: ۱۲ - وكذا " مُقدّمة تحقيق " تعليقات القاری علٰی ثُلاثيّات البخاری " ص: ۵۳

۳۷۳. " شرح شرح نخبة الفكر " تأليف الشّيخ عمادالدّين محمّد عارف المعروف بعبدالنّبى، العثمانىّ الشّطارىّ الحنفى، كان حيًّا الٰى سنة ۱۰۲۰ھ

۳۷۴. " مختصرُ " تهذيبِ الكمال " تأليف الشّيخ داؤد بن محمّد القارصى الرّومى الحنفى نزيل مصر، كان حيًّا سنة ۱۱۶۹ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

۳۷۵. " القول السّديد فى اتصال الأسانيد " (ثَبَتٌ) تأليف الشّيخ المحدّث شهاب الدّين أبى النّجاح أحمد بن علىّ بن عمربن صالح بن أحمد بن سليمان بن ادريس بن اسمٰعيل بن يوسف بن ابراهيم الطّرابلسىّ الأصل، المَنِينِىّ المولد، الدّمشقىّ المنشأ، الحنفى، المولود بِمَنِيْن مِن قُرى دمشق فى الثّانى عشرمن المحرّم سنة ۱۰۸۹ھ، المتوفّٰى بِدمشق فى التّاسع عشر من جمادى الثّانية سنة ۱۱۷۲ھ

۳۷۶. " السِّمط المُكَلَّل بِالجوهرالثّمين من الأربعين المُسَلْسَلة بِالمحمّدين " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنى الزَّبِيدى اليَمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

---

(۳۷۳): أنظر: " طرب الأماثل بِتراجم الأماثل " ص: ۲۸۷ - وكـذا " مَوْسُوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج :۱،ص:۹۱ - وكـذا " مُقدّمة تحقيق " مِنْحَة المُغِيث شرح ألفيّة العراقىّ فى الحديث " ص:۴۳

(۳۷۴): أنظر: " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " ج :۲،ص: ۵۹۶ - وكـذا " الفهرس الشّامل لِلتّراث العربىّ الاسلامىّ المخطوط " الحديث النّبوىّ الشّريف و عُلُومه و رجاله، ج :۳،ص: ۱۴۰۰

(۳۷۵): أنظر: " إيضاح المكنون فى الذّيل علىٰ كشف الظّنون " ج :۲، ص: ۲۴۹ - وكـذا " ثَبَتُ ابن عابدين المسمّٰى " عُقُود اللّئالى فى الأسانيد العوالى "ص: ۳۱۳

(۳۷۶): أنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص: ۱۰۶۱ - وكـذا " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " ج :۱،ص: ۳۰۲

٣٧٧. " قَلَنسُوَة التّاج " (بيان الأسانيد العالية) تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليَمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ١٢٠٥ھ

٣٧٨. " معجم الشّيوخ الصّغير " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليَمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ١٢٠٥ھ

٣٧٩. " رسالة فى تقسيم الحديث " تأليف الشّيخ العلّامة بحر العلوم مولانا عبدالعلىّ بن نظام الدّين بن قطب الدّين بن عبدالحليم الأنصارىّ السّهالوىّ اللّكنوىّ الحنفى، المتوفّٰى بِمَدراس فى اثنتى عشرة من رجب سنة ١٢٢٥ھ

٣٨٠. " الإسعاد بالإسناد " تأليف الشّيخ المحدّث مولانا محمّد عبدالباقى الأيوبى اللّكنوى ثمّ المدنى، الحنفى، المتوفّٰى بالمدينة المنوّرة سنة ١٣٦٤ھ
(یہ کتاب "مطبعة القدسي" قاہرہ سے ١٣٥٦ ہجری میں طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

---

(٣٧٧): أنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص: ١٠٦١ - وكذا " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " ج :١، ص: ٣٠٢

(٣٧٨): یہ کتاب مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی دوسری کتاب "المُعْجم المختصّ " کے ساتھ یکجا " دار البشائر الاسلاميّة " بیروت - لبنان سے پہلی بار ١٤٢٧ ہجری میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٣٧٩): أنظر: " تذكرة علماء الهند " ص: ٣٠٤ - وكذا " مُقدّمة تحقيق " مِنْحَة المُغِيث شرح ألفية العراقىّ فى الحديث " ص: ٤٥

(٣٨٠): أنظر: " إمداد الفتّاح بأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:٤٢٠ - وكذا " مَوْسُوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج : ٣، ص: ٣٧٣

۳۸۱. " نشر الغوالی من الأسانید العوالی " تألیف الشّیخ المحدّث مولانا محمّد عبدالباقی الأیوبی اللّکنوی ثمّ المدنی، الحنفی، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة سنة ۱۳۶۴ھ
(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی یہ کتاب بھی طبع شدہ ہے)

۳۸۲. " الفوائد الجامعة شرح العجالة النّافعة " (اُردو) تألیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا محمّد عبدالحلیم بن عبدالرّحیم النّعمانی الحنفی، رئیس قسم التّخصّص فی الحدیث بِجامعة العلوم الاسلامیّة علّامة بنوری تأون کراتشی، فَرَغَ من تألیفهٖ فی عشرین من صفر سنة ۱۳۸۲ھ

۳۸۳. " البضاعة المزجاة لِمَن یُّطالِع المرقاة فی شرح المشکٰوة " (عربی) تألیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا محمّد عبدالحلیم بن عبدالرّحیم النّعمانی الحنفی، رئیس قسم التّخصّص فی الحدیث بِجامعة العلوم الاسلامیّة علّامة بنوری تأون کراتشی، فَرَغَ من تألیفهٖ فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۸۶ھ

۳۸۴. " مقدّمة البخاری " تألیف شیخ الحدیث و التّفسیر العلّامة مولانا محمّد ادریس الکاندهلویّ الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۷ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۹۴ھ
(یہ کتاب پہلی بار ۱۳۸۳ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۳۸۱): أنظر: " اِمداد الفتّاح بِأسانید و مَرْوِیّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:۴۲۰ - وکذا " مَصَادِر الحدیث و مَرَاجِعه " ج:۱، ص: ۲۳۵

(۳۸۲): یہ کتاب "مکتبة الکوثر" کراچی - پاکستان سے ۱۴۳۳ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۸۳): یہ کتاب "مرقاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح" مطبوعہ "مکتبہ امدادیہ" ملتان - پاکستان کی ابتداء میں شامل ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۸۴): أنظر: " مُقدّمة تحقیق " مِنْحَة المُغِیث شرح ألفیّة العراقیّ فی الحدیث " ص:۱۷ - وکذا " ثَبَتُ مراجع تحقیق " مِنْحَة المُغیث " ص: ۹۰۳

٣٨٥. " شرح كتاب الحُجّة علىٰ أهل المدينة لِلامام محمّد " (فی أربع مجلّداتٍ كبارٍ) تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث مولانا المفتی السّید مَهْدی حسن الشّاهجهان فُوری الحنفی، المولود سنة ١٣٠٠ھ، المتوفّٰی سنة ١٣٩٦ھ

٣٨٦. "رجال کتاب الآثار " تألیف الشّیخ العلّامة المحدث مولانا المفتی السّید مَهْدی حسن الشّاهجهان فُوریّ الحنفی، المولود سنة ١٣٠٠ھ، المتوفّٰی سنة ١٣٩٦ھ

٣٨٧. " الدّرّ المنضود فی أسانید شیخ الهند محمود " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه مولانا مفتی محمّد شفیع بن الشّیخ محمّد یٰسین الدّیوبندیّ العثمانیّ الحنفی، المولود لیلة الحادی والعشرین من شعبان سنة ١٣١٤ھ، المتوفّٰی لیلة العاشر من شوّال سنة ١٣٩٦ھ

(یہ کتاب دہلی، ہندوستان سے " کشف الأستار عن رجال معانی الآثار " کے ساتھ ١٣٤٩ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(٣٨٥): أنظر: " مُقدّمة " مَبادئ علم الحدیث و أُصوله " لِلشّیخ أبی غُدّة، ص: ١٢ - وکذا " مشاہیر علماء دیوبند " ج :١، ص: ٦١٠ - ٦١٣

(٣٨٦): أنظر: " مشاہیر علماء دیوبند " ج :١، ص: ٦١١

(٣٨٧): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۸۸. " معجم رجال تذكرة الحفّاظ لِلذّهبی " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں خود فرمایا کہ تذکرۃ الحفاظ چار جلدوں میں طبع ہوئی ہے اور ہر جلد کی فہرست الگ ہے اور اِس میں بھی مشہور لقب اور کنیت سے رُواۃ کو ذکر کیا گیا ہے۔ اِس ناکارہ نے اِس رسالہ میں چاروں جلدوں کی ایک فہرست مرتب کی تھی جس میں حروف تہجی کے اعتبار سے ناموں کی فہرست لکھی تھی اور ہر نام کو اُس کے نام کے اعتبار سے اُسی کے حرف میں لکھا تھا)

۳۸۹. " الحواشی علٰی تهذيب التّهذيب لِابن حجر " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

۳۹۰. " ذيل تهذيب التّهذيب لِابن حجر " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنی اِن دو مذکورہ بالا کتابوں کے بارے میں فرمایا کہ حافظ ابن حجر کی تہذیب التہذیب، تقریب، تعجیل وغیرہ پر حواشی تو سبھی پر لکھتا رہا لیکن تہذیب التہذیب پر کثرت سے لکھے گئے اور ذیل التہذیب کے نام سے مستقل بارہ (۱۲) جلدیں مجلد کرا کر تہذیب کے موافق اس پر صفحے ڈال دیئے تھے تا کہ اس پر تہذیب کا استدراک اور ذیل لکھا جاوے، مگر تہذیب پر حواشی تو لکھنے کی زیادہ نوبت آئی مگر اِس ذیل پر لکھنے کی نوبت کم آئی)

---

(۳۸۸): أنظر: " آپ بیتی، لِلمؤلِّف " ج:۱، ص: ۱۹۱

(۳۸۹): أنظر: " آپ بیتی، لِلمؤلِّف " ج:۱، ص: ۱۸۵

(۳۹۰): أنظر: " آپ بیتی، لِلمؤلِّف " ج:۱، ص: ۱۸۵

۳۹۱. " جزء مایشکل علی الجارحین " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندھلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ آئمہ جرح وتعدیل کے کلام میں بعض رجال کے متعلق جارحین کے کلام پر کچھ اشکالات پیش آتے ہیں، اِس رسالہ میں اُن اشکالات کو جمع کیا ہے)

۳۹۲. " الحواشی علی المُسَلْسَلات " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندھلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

۳۹۳. " رجال المُسَلْسَلات " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندھلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنی اِن دو مذکورہ بالا کتابوں کے بارے میں فرمایا کہ مسلسلات کی ۱۳۴۶ھ سے تو مخصوص طلبہ دورہ کے بعد اجازت لیا کرتے تھے لیکن ۱۳۵۳ھ سے وہ دورہ کے بعد ایک مستقل باضابطہ سبق بن گیا، اسی وقت سے بندہ نے اس کے حواشی بھی شروع کیے جو ۱۳۸۰ھ تک چلتے رہے اور اس کی تحویلات کو جو بہت کثرت سے مسلسل بالصوفیہ میں آرہی تھیں، نقشہ بناکر دوبارہ سہ بارہ طبع کرایا۔ حواشی کے طبع ہونے کی نوبت نہیں آئی اور اس کے رجال پر مستقل کلام علیحدہ لکھا جس کو رجال المسلسلات کے نام سے موسوم کیا)

---

(۳۹۱): أنظر: " آپ بیتی، لِلمؤلّف " ج: ۱، ص: ۱۸۸

(۳۹۲): أنظر: " آپ بیتی، لِلمؤلّف " ج: ۱، ص: ۱۸۵

(۳۹۳): أنظر: " آپ بیتی، لِلمؤلّف " ج: ۱، ص: ۱۸۵

۳۹۴. " مقدّمة حقائق السُّنَن شرح جامع السُّنَن لِلامام الترمذی " تأليف الشيخ المحدّث الكبير الثّقة الأمين قدوة العلماء و زبدة الأتقياء (شيخ راقم الحروف فی الحديث سنة ۱۴۰۳ھ/۱۴۰۴ھ)، العلّامة مولانا عبدالحق الأكوروی بن مولانا الحاج معروف گل بن الحاج ميرآفتاب بن عبدالحميد بن عبدالرّحيم بن عبدالواحد أخون خيل، الحنفی، المولود فی السّابع من محرّم الحرام سنة ۱۳۳۰ھ المتوفّٰی يوم الأربعاء، الرّابع و العشرين من محرّم الحرام سنة ۱۴۰۹ھ

۳۹۵. " مِن صحاح الأحاديث القدسيّة " (مائة حديثٍ قُدُسِيٍّ مع شرحها) تأليف الشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد عوّامة الحَلَبیّ الحنفی، نزيل المدينة المنوّرة، المولود (حفظه اللّٰه) بمدينة حَلَب فی الرّابع عشر من ذی الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ، فَرَغَ من تأليفهٖ فی التّاسع من شعبان سنة۱۴۱۱ھ

۳۹۶. " التّحقيق و التّعليق علٰی مبادی علم الحديث وأصوله - مقدّمة فتح الملهم " تأليف الشّيخ العلّامة المحقّق المُسْنِد عبدالفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰی بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفين المدينة المنوّرة

---

(۳۹۴): يہ کتاب "المطبعة العربيّة" لاہور-پاکستان سے پہلی بار ۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۹۵): يہ کتاب "المطبعة العربيّة" لاہور-پاکستان سے پہلی بار ۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۹۶): يہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۹۷. " الامام الأعظم أبو حنيفة والثُّنائيات فى مسانيدهٖ " تـأليف الشّيخ الفاضل البارع عبدالعزيز يحيىٰ السّعدى، فَرَغَ من تأليفهٖ فى شعبان المعظّم سنة ۱۴۲۱ھ

(یہ کتاب "دارالکتب العلمیه" بیروت، لبنان سے ۱۴۲۶ھ میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۳۹۸. " نفحات الهند و اليَمَن بِأسانيد الشّيخ أبى الحسن " ثَبَتُ الشّيخ مولانا السيّد أبى الحسن على الحَسَنىّ النّدوىّ الحنفى، المولود سنة ۱۳۳۳ھ، المتوفّٰى سنة ۱۴۲۱ھ

(یہ کتاب ریاض، سعودی عرب سے ۱۴۱۹ھ میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۳۹۹. " أحاديث تلاميذ الامام الأعظم و أحاديث العلماء الأحناف فى الجامع الصحيح لِلامام البخارى " تأليف الشّيخ الفاضل البارع المفتى محمّد مفيض الرّحمٰن بن أحمد حسين الشاتغامىّ البنغلاديشىّ الحنفى، فَرَغَ من تأليفهٖ فى السّابع من محرّم الحرام سنة ۱۴۲۳ھ

۴۰۰. " تدوين مذهب الأحناف و أصولُه فى الحديث " تأليف الشّيخ الفاضل البارع المفتى محمّد مفيض الرّحمٰن بن أحمد حسين الشاتغامى البنغلاديشى الحنفى، فَرَغَ من تأليفهٖ فى الخامس عشر من ربيع الأوّل سنة ۱۴۲۴ھ

---

(۳۹۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۹۸): أنظر: " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " ج: ۱، ص: ۲۳۹

(۳۹۹): یہ کتاب " زَمْزَمْ پَبْلِشَرز " کراچی- پاکستان سے پہلی بار ۱۴۲۳ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۰۰): یہ کتاب " زَمْزَمْ پَبْلِشَرز " کراچی- پاکستان سے پہلی بار ۱۴۲۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء التّاسع

۴۰۱۔ " المُسَلْسَلات " (الأحاديث المُسَلْسَلة) تأليف الشّيخ العلّامة أبی العبّاس جعفر بن محمّد بن المعتزّ بن محمّد بن المُسْتغفِر بن الفتح المُسْتغفِری النّسفی الحنفی، المولود سنة ۳۵۰ھ، المتوفّٰی سنة ۴۳۲ھ

۴۰۲۔ " أسامیّ شیوخ البخاری " تألیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفضائل رضیّ الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ القرشیّ العدویّ العُمریّ الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰی ببغداد سنة ۶۵۰ھ

(یہ کتاب "دارعالم الفوائد" ریاض، سعودی عرب سے ۱۴۱۹ھ میں طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)۔

۴۰۳۔ " النّاسخ و المنسوخ فی الحدیث " تألیف الشّیخ الامام أبی المؤیّد محمّد بن محمود بن محمّد بن حسن الخوارزمی الحنفی،المعروف بِالخطیب، المولود بِخوارزم فی الثّانی عشر من ذی الحجّة سنة ۵۹۳ھ، المتوفّٰی بِبغداد فی ذی القعدة سنة ۶۵۵ھ وقیل سنة ۶۶۵ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)۔

مآخذ و مراجع جزء نهم

(۴۰۱): انظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۴۵ و ص:۶۹ - وکذا "موسوعة عُلُوم الحدیث و فُنُونه " ج:۳،ص:۳۱۷

(۴۰۲): انظر: " علم الجرح و التّعدیل،لِلشّیخ الدّکتور یوسف مَرْعَشْلِی " ص:۳۰۵

(۴۰۳): انظر: " المُیَسّر فی عُلُوم الحدیث،لِسیّد عبدالماجد الغَوری " ص:۲۸۷

۴۰۴. "مَشْيَخه القُطْبِ الحَلَبی" لِلشّیخ الحافظ المتقن المحدّث قطب الدّین أبی علی أو أبی محمّد عبدالکریم بن عبدالنّور بن منیر الحَلَبی ثمّ المصری،الحنفی، المولود سنة ۶۶۴ھ، المتوفّٰی سنة ۷۳۵ھ

(المشیخة: بِفتح المیم وکسرها وسکون الشّین المعجمة وفتح التّحتیّة وضمّها أیضًا، وفتح المیم وکسرالشّین المعجمة أی وإسکان الیاء جمع الشّیخ بِالفتح...ثمّ استعملت اْلمشیخة علمًا علی الکراریس الّتی یجمع الانسان فیهاشیوخه وهواصطلاح قدیم، والکرّاسة: الجزء من الکتاب و: إِضمامة من الورق تهیأ لِلکتابة فیها، والجمع الکراریس والکُرّاسات)

۴۰۵. "زوائد ابن حبّان علی الصّحیحین" تألیف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّین أبی عبداللّٰه مُغُلْطَای بن قِلِیج بن عبداللّٰه البَکْجَرِی المصری الحنفی، المولود سنة۶۸۹ھ، المتوفّٰی فی شعبان سنة ۷۶۲ھ

۴۰۶. " الوفیات " تالیف الشّیخ الامام العلّامة محیّ الدّین أبی محمّد عبد القادر بن محمّد بن محمّد بن نصراللّٰه بن سالم القرشیّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ۶۹۶ھ، المتوفّٰی سنة ۷۷۵ھ

---

(۴۰۴): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:۵۵۰

(۴۰۵): انظر: " لَحْظ الألحاظ بِذیل طبقات الحُفّاظ " ص:۱۳۹ - وکذا " هدیّة العارفین،أسماء المؤلِّفین و أثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:۲،ص:۴۶۷

(۴۰۶): انظر: " علم الجرح و التّعدیل ،لِلشّیخ الدّکتور یوسف مَرْعَشْلِی " ص:۱۸۴ - وکذا " موسوعة عُلُوم الحدیث و فُنُونه " ج:۲،ص:۲۱۰

۴۰۷. "مَشْيَخة المَجد الحنفی" لِلشّیخ المُسْنِد النّسّابة القاضی أبی الفداء مجد الدّین اسمٰعیل بن ابراهیم بن محمّد بن علیّ الکنانی البلبیسی ثمّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۷۲۸ھ، المتوفّٰی سنة ۸۰۲ھ

۴۰۸. "مختصر تاریخ دمشق لِابن عساکر" تألیف الشّیخ العلّامة بدرالدّین محمود بن أحمد العینی ثمّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۷۶۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۵۵ھ

(حاجی خلیفہ نے "کشف الظنون" (ج۱ ص۲۹۴) میں فرمایا ہے کہ ابن عساکر نے "تاریخ دمشق" میں اَعیان اور رُواۃ کے تراجم اور اُن کی مرویات کو "تاریخ بغداد" للخطیب کی ترتیب پر ذکر کیا ہے، لیکن یہ (تاریخ دمشق) اُس سے حجم میں بڑی ہے۔۔۔ اور "تاریخ دمشق" لابن عساکر کو مختصر کرنے والوں میں شیخ علامہ بدرالدین محمود بن اَحمد العینی بھی ہیں)

۴۰۹. "تأریخ البدر فی أوصاف أهل العصر" تألیف الشّیخ العلّامة بدرالدّین محمود بن أحمد العینی ثمّ المصری، الحنفی،المولود سنة۷۶۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۵۵ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے اور یہ بہت بڑی کتاب ہے)

---

(۴۰۷): انظر: "امداد الفتّاح بأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح" ص:۵۴۷ - وکذا "فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات" ج:۲،ص:۶۴۸

(۴۰۸): انظر: "کشف الظُّنُون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون" ج:۱، ص:۲۹۴ - وکذا "علم الجرح و التعدیل،لِلدّکتور مَرْعَشْلِی" ص:۲۷۲

(۴۰۹): انظر: "علم الجرح و التّعدیل،لِلشّیخ الدّکتور یوسف مَرْعَشْلِی" ص:۲۷۵

۴۱۰. "عِقْدُ الجمان فی تاریخ أهل الزّمان" تألیف الشّیخ العلّامة بدرالدّین محمود بن أحمد العینی ثمّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۷۶۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۵۵ھ

(یہ بھی مخطوطہ کی شکل میں بہت بڑی کتاب ہے اور یہ مؤلف کی مذکورہ بالا کتاب کے علاوہ ایک الگ مستقل تالیف ہے)

۴۱۱. "کشف القِناع المُرْنی عن مهمّات الأسامی و الکُنٰی" تألیف الشّیخ العلّامة بدرالدّین محمود بن أحمد العینی ثمّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۷۶۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۵۵ھ

(یہ کتاب جدہ، سعودی عرب میں ۱۴۰۵ھ میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۴۱۲. "تراجم مشائخ شیوخ العصر" تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

۴۱۳. "حاشیة علی التّقریب لِابن حجر" تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

---

(۴۱۰): انظر: "علم الجرح و التّعدیل،لِلشّیخ الدّکتور یوسف مَرْعَشْلِی" ص:۲۷۵

(۴۱۱): انظر: "مَصَادِر و مَرَاجِع "علم الجرح و التّعدیل، لِلشّیخ الدّکتور مَرْعَشْلِی" ص:۴۱۲

(۴۱۲): انظر: "فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات" ج:۲، ص:۹۷۳ - و کذا "مَدْخَل" مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا" ص:۳۶

(۴۱۳): انظر: "مَدْخَل" مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا" ص:۳۷ - وکذا "فهرس الفهارس و الأثبات ..." ج:۲،ص:۹۷۳

۴۱۴. " حاشية على المُشْتَبَه لِابن حجر " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

۴۱۵. " زوائد رجال الموطأ علی السّتّة " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

۴۱۶. " الأربعون حدیثًا عن أربعین شیخًا فی أربعین بابًا من حدیث الامام الأعظم أبی حنیفة " تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی سنة ۹۵۳ھ

۴۱۷. " الأربعون المُسَلْسَلات " تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی سنة ۹۵۳ھ

---

(۴۱۴): انظر: " مَدْخَل " مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:۳۷ - وکذا " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۲،ص:۹۷۲

(۴۱۵): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۹۷۲ - وکذا " مَدْخَل " مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:۳۷

(۴۱۶): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۴۷۳

(۴۱۷): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۱،ص:۴۷۳

۴۱۸. " الأربعون البُلْدانيّة " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فـى عصـرهٖ شـمس الدّين أبی عبـدالله محمّـد بـن محمّـد بـن علـیّ بـن طُولـون الدّمشـقی الصّـالحی الحنفی، المولود سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی سنة ۹۵۳ھ

۴۱۹. " عقود اللُؤْلُؤيّات فی الأحاديث الثُّلاثيّات " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی سنة ۹۵۳ھ

۴۲۰. " الرّوضُ النّزيه فی الأحاديث الّتی رَوَاها أبوطالب عَمُّ النّبی صَلَّى ٱللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عن ابن أخيه " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّين أبی عبـدالله محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشـقی الصّـالحی الحنفـی، المولـود سـنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی سنة ۹۵۳ھ

۴۲۱. " دَرُّ الحَبَب فی تاريخ أعيان حَلَب " تأليف الامام المحدّث المؤرّخ رضـیّ الدّين أبی عبـــدالله محمّـد بـن ابـراهيم بـن يوسـف بـن عبـد الـرّحمٰن الحَلَبـی، الحنفی، المعروف بِابن الحنبلی، الشّهير بِالتّاذفی، المولود سنة ۹۰۸ھ، المتـوفّٰی سنة ۹۷۱ھ

(مؤلف نے اِس کتاب میں نویں صدی ہجری کے اَعیان کے تراجم ذکر کئے ہیں، یہ کتاب ۱۳۹۲ھ میں دمشق میں طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

---

(۴۱۸): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۱،ص:۴۷۳

(۴۱۹): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۱،ص:۴۷۴

(۴۲۰): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۱،ص:۴۷۴

(۴۲۱): انظر: " كشف الظُّنون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج:۱، ص:۷۳۱ - وكـذا " علم الجرح و التّعديل،لِلشّيخ الدّكتور يوسف مَرْعَشلِی " ص:۲۷۹ و ۲۸۰

۴۲۲. " الوِجازة فی الإجازة " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه نورالدّین أبی الحسن الکبیر محمّد بن عبدالهادی السِّندی ثمّ المدنی الحنفی، مُحَشِّیّ الکتب السّتة وغیرها، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة فی الثّانی عشر من شوّال سنة ۱۱۳۸ھ

۴۲۳. " ذخائرالمواریث فی الدّلالة علیٰ مواضع الأحادیث " تألیف الشّیخ العارف بِاللّٰه عبد الغنی بن اسمٰعیل بن عبد الغنی بن اسمٰعیل بن أحمد بن ابراهیم النّابلسی الدّمشقی الحنفی النّقشبندی القادری، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الرّابع والعشرین من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

(یہ کتاب چار حصّوں میں طبع ہو چکی ہے)

۴۲۴. " الإسعاد فی ما لِلکتب السّتة من الإسناد " تألیف الامام المحدّث المسند شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن حسن الحنفی، المعروف بِابن هِمَّات زاده الدّمشقی، التُّرکَمانیّ الأصل، الشّامیّ المولد، ثمّ المصری، المولود بِدمشق سنة ۱۰۹۱ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة سنة ۱۱۷۵ھ

---

(۴۲۲): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۱۱۳۰

(۴۲۳): انظر: " مَنْهَج النّقد فی عُلُوم الحدیث،لِلشّیخ الدّکتور نور الدّین عِتْر " ص:۲۰۲ - وکذا " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:۱، ص:۵۹۲ - وکذا " ایضاح المکنون فی الذّیل علیٰ کشف الظُّنُون " ج:۱،ص:۵۴۰ - وکذا " موسوعة عُلُوم الحدیث وفُنُونه " ج:۳،ص:۱۷۸

(۴۲۴): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْوِیّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:۴۹۰

۴۲۵. " الشّموس المضيّة فی ذکر أصحاب خیرالبریّة " تألیف الشّیخ محمّد بن محمّد بن محمّد بن علیّ الحسینیّ الطرابلسی (السّندروسی) الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۱۷۷ھ

(یہ کتاب ابن عبدالبر کی کتاب "الاستیعاب فی معرفة الأصحاب" کی مختصر تلخیص ہے اور مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

۴۲۶. " شرح " ألفیّة السَّنَد " لِلمؤلّف - تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحَسَنی الزَّبِیدی الیَمَنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلجُرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۴۲۷. " العِقْدُ الثّمین الغال فی ذکر أشیاخی ذوی الافضال " (ثَبَتٌ مَنْظومٌ) تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحَسَنی الزَّبِیدی الیَمَنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلجُرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۴۲۸. " العِقْدُ الفرید فی اتّصال الأسانید " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه هبة اللّٰه بن محمّد بن یحییٰ البَعْلِی الدّمشقی الحنفی، المولود سنة ۱۱۵۱ھ، المتوفّٰی سنة ۱۲۲۴ھ

---

(۴۲۵): انظر: " ایضاح المکنون فی الذّیل علیٰ کشف الظُّنُون " ج:۲،ص:۵۷ - وکذا " مُعْجم المؤلِّفین " ج:۱۱،ص:۲۴۸ - وکذا " مَصَادِر الحدیث و مَرَاجِعه " ج:۲،ص:۳۶۵

(۴۲۶): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۵۳۷

(۴۲۷): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۸۴۳

(۴۲۸): انظر: " الأعلام لِخیر الدّین الزِرِکْلِی " ج:۸، ص:۷۵ - وکذا " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:۴۷۴

۴۲۹. " حديقة الرّياحين فى طبقات مشائخنا المُسنِدِين " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه هبة اللّٰه بن محمّد بن يحيٰى البَعْلِى الدّمشقى الحنفى، المولود سنة ۱۱۵۱ھ، المتوفّٰى سنة ۱۲۲۴ھ

۴۳۰. " ذيلٌ علىٰ سلك الدّرر لِلمُرادى " تأليف الشّيخ العلّامة المفتى السّيد محمّد أمين بن السيّد عمر بن عبد العزيز بن أحمد بن عبد الرّحيم الشّهير بِابن عابدين، الدّمشقى، الحنفى (صاحب ردّالمحتار) المولود سنة ۱۱۹۸ھ، المتوفّٰى سنة ۱۲۵۲ھ

۴۳۱. " العِقْدُ الفريد فى معرفة الأسانيد " تأليف الشّيخ العلّامة الفقيه المُسنِد أحمد بن سُلَيمان الأَرْوَادى ثمّ الطّرابلسى، الحنفى، المتوفّٰى سنة ۱۲۷۵ھ

۴۳۲. " إنباء الخُلّان بِأنباء علماء هندوستان " تأليف العلّامة مولانا عبدالحئ اللّكنوى، الحنفى، المولود سنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۰۴ھ
(مؤلف نے اِس کتاب میں اپنی اسانید، اپنے مشائخ اور مشائخ المشائخ کی تفصیل بیان فرمائی ہے)

---

(۴۲۹): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۷۴

(۴۳۰): انظر: " علم الجرح و التّعديل، لِلشّيخ الدّكتور يوسف مَرْعَشْلِى " ص:۲۱۱ - وكذا " حلية البشر فى تأريخ القرن الثّالث عشر " ج:۳، ص:۱۲۳۰

(۴۳۱): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۵۶

(۴۳۲): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۷۲۹

۴۳۳. " الجامع الفياح لِلكتب الثلاثة الصّحاح " (الموطأ و البخارى و مسلم) تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث الزّاهد أبى المحاسن السّيد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علىّ بن محمّد المَشِيْشِى الطّرابلسى (طرابلس الشّام) الحنفى، الشهير بِالقَاوَقْجِى، المولود سنة ۱۲۲۲ھ، المتوفّٰى بمكّة ليلة الأربعاء السّابع من ذى الحجّة سنة ۱۳۰۵ھ

۴۳۴. " كواكب الترصيف فيما لِلحنفيّة من التّصنيف " تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث الزّاهد أبى المحاسن السّيد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علىّ بن محمّد المَشِيْشِى الطّرابلسى (طرابلس الشّام) الحنفى، الشهير بِالقَاوَقْجِى، المولود سنة ۱۲۲۲ھ، المتوفّٰى بمكّة ليلة الأربعاء السّابع من ذى الحجّة سنة ۱۳۰۵ھ

۴۳۵. " لطائف الحِكَم شرح غرائب الأحاديث " تأليف الشّيخ العارف المحدّث الفقيه ضياء الدّين أحمد بن مصطفى بن عبدالرّحمٰن الكُمُوشْخانوى أصلًا، الاصطنبولى منشأً وموطنًا، الحنفى، المولود فى كموشخانه بولاية طربزون سنة ۱۲۲۷ھ، المتوفّٰى بالقسطنطينيّة فى السّابع من ذى القعدة سنة ۱۳۱۱ھ
(یہ کتاب "مطبعه اولنمشدر" استنبول سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور یہ کتاب مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی اپنی کتاب "غرائب الأحاديث" کی شرح ہے، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلہ تالیفات میں شمارہ ۱۹۱ پر گزر چکی ہے)

---

(۴۳۳): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۱۰۵

(۴۳۴): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۱،ص:۱۰۶

(۴۳۵): انظر: " دليل مؤلّفات الحديث الشّريف المطبوعة " ج:۱،ص:۱۱۷

۴۳۶۔ " التُحفَة المدنيّة فی المُسَلْسَلات الوِتْرِيّة " تأليف الشّيخ العلّامة مُسنِدُ الحجاز عليّ بن ظاهر الوِتْرِی ثمّ المدنی، الحنفی، المولود سنة ۱۲۶۱ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۲۲ھ

۴۳۷۔ " لطائف المنن السّنيّة فی أسانيد الكُتُب المرضيّة " تأليف الشّيخ المُسنِد المُعَمَّر المحدّث عبداللّٰه بن درويش الرِّكابی السُّكَّری الدّمشقی الحنفی، المولود سنة ۱۲۲۷ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۲۹ھ

۴۳۸۔ " الباقيات الصّالحات فی المسانيد والأوائل والمُسَلْسَلات " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه قيام الدّين عبد الباری بن عبد الوهاب بن عبد الرّزاق الأنصاری الفرنگی محلّی اللّكنوی الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۵ھ، المتوفّٰی فی الرّابع من رجب سنة ۱۳۴۴ھ
(یہ کتاب ہندوستان میں طبع ہوچکی ہے)

۴۳۹۔ " النّجمة الزّاهرة فی أفاضل المائة العاشرة " تأليف الشّيخ أبی الفيض عبد السّتار بن عبد الوهاب بن خدايار بن عظيم حسين يار بن أحمد يار المباركشاهوی، البكری، الصّديقی، الدّهلوی، الحنفی، المولود سنة ۱۲۸۶ھ، المتوفّٰی بمكّة سنة ۱۳۵۵ھ
(یہ کتاب مکّہ مکرّمہ میں مؤلف کے ذاتی مکتبہ میں بشکلِ مخطوطہ موجود ہے)

---

(۴۳۶): انظر: " الأعلام لِلزِرِكْلِی " ج:۶،ص:۳۰۱ - وكذا " امداد الفتّاح بأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۵۷۶ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:۱۱،ص:۲۰

(۴۳۷): انظر: " امداد الفتّاح بأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۳۴

(۴۳۸): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۲۴۵

(۴۳۹): انظر: " علم الجرح و التّعديل،لِلشّيخ الدّكتور يوسف مَرْعَشْلِی " ص:۲۰۹

۴۴۰. " فيض المَلِك المتعالي بأنباء أوائل القرن الثّالث عشر و التّوالي " تأليف الشّيخ أبي الفيض عبد السّتار بن عبد الوهاب بن خدايار بن عظيم حسين يار بن أحمد يار المبارك كشاهوي، البكري، الصّديقي، الدّهلوي، الحنفي، المولود سنة ۱۲۸۶ھ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ۱۳۵۵ھ

۴۴۱. " أزهار البستان الطيّبة النّشر في ذكر أعيان كلّ عصر " تأليف الشّيخ أبي الفيض عبد السّتار بن عبد الوهاب بن خدايار بن عظيم حسين يار بن أحمد يار المبارك كشاهوي، البكري، الصّديقي، الدّهلوي، الحنفي، المولود سنة ۱۲۸۶ھ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ۱۳۵۵ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ اِس کتاب میں چودھویں صدی ہجری کے اَعیان کے تذکرہ تک پہنچ گئے ہیں اور یہ کتاب مکہ مکرمہ میں اُن کے ذاتی مکتبہ میں بشکل مخطوطہ موجود ہے)

۴۴۲. " نَثْرُ المآثِرِ فِيمَنْ أدْرَكْتُ من الأكابر " تأليف الشّيخ أبي الفيض عبد السّتار بن عبد الوهاب بن خدايار بن عظيم حسين يار بن أحمد يار المبارك كشاهوي، البكري، الصّديقي، الدّهلوي، الحنفي، المولود سنة ۱۲۸۶ھ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ۱۳۵۵ھ

---

(۴۴۰): انظر: " مُعْجم المؤلِّفين " ج:۵،ص:۲۲۱ و ۲۲۲ - و كذا " علم الجرح و التعديل،لِلشّيخ مَرْعَشْلِي " ص:۲۱۲

(۴۴۱): انظر: " علم الجرح و التّعديل ،لِلشّيخ الدّكتور يوسف مَرْعَشْلِي " ص:۲۱۳ - و كذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِي " ج:۳،ص:۳۵۴

(۴۴۲): انظر: " امداد الفتّاح بأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۵۲۷ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:۵،ص:۲۲۱ و ۲۲۲ - و كذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِي " ج:۳، ص:۳۵۴

۴۴۳. " العُقُود المتلالية فى الأسانيد العالية " تأليف الشّيخ المحدّث مولانا محمّد عبد الباقى بن علىّ الأيّوبى اللّكنوى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود سنة ۱۲۸۶ھ، المتوفّٰى سنة۱۳۶۴ھ

۴۴۴. " تُحفَة المُستَجِيزين بِأَسانيد أعلام المُجيزين " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه المؤرّخ أبى الفضل محمّد ابراهيم بن مُلّا سعداللّٰه الفُضَيلى الخُتَنى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۴ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۸۹ھ

۴۴۵. " مِنّة البارى " (ثَبَتُ المرويات وأسماء الشّيوخ) تأليف الشّيخ العلّامة الفقيه الأُصولى محمّد عَمِيم الإِحسان المجدِّدى البركتى الدّاكَوى البنغلاديشى الحنفى، المولود سنة ۱۳۲۹ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۹۴ھ

۴۴۶. "جواهرالأصول فى مصطلح أحاديث الرّسول " تأليف الشّيخ مولانا عبد الرّحمٰن بن مولانا السّيد أمير المَيْنَوِى الحنفى، المتوفّٰى يوم الجمعة فى الرّابع من ربيع الأوّل سنة ۱۳۹۶ھ

(یہ کتاب "مجلس علمی" چارسدہ، پشاور، پاکستان کی جانب سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۴۴۳): انظر: " امداد الفتّاح بأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۲۰

(۴۴۴): انظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:۵، ص:۳۰۷ - وكذا " امداد الفتّاح بأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۱۳

(۴۴۵): انظر: " امداد الفتّاح بأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۱۲

(۴۴۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

۴۴۷. " مقدّمة صحیح البخاری المُسمّاة بالفیوضات الحقّانیّة " تألیف الشّیخ مولانا بهرمند بن الحاج عبد الحمید بن القاضی نور گل السّواتی الحنفی، طُبِعَ هٰذا الکتاب أوّل مرّة فی الثّالث من جمادی الأولیٰ سنة ۱۳۹۰ھ، ثمّ طُبِعَ مع اضافات من المؤلّف فی السّابع والعشرین من صفرسنة ۱۳۹۸ھ

۴۴۸. " أثرالحدیث الشّریف فی اختلاف الأئمّة الفُقَهاء رضی الله عنهم " تألیف الشّیخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد عوّامة الحَلَبی الحنفی، نزیل المدینة المنوّرة، المولود (حفظه اللّٰه تعالیٰ) بِمدینة حَلَب فی الرّابع عشر من ذی الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ، فَرَغَ من تألیف هٰذا الکتاب فی السّابع من ربیع الأوّل سنة ۱۳۹۸ھ

(یہ کتاب "دارالمنهاج" جده، "داراليُسر" مدینہ منورہ، اور "دارقرطبه" بیروت سے بار بار طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۴۴۹. " نِعْمَة المنعم شرح مقدّمة مسلم " (أردو) تألیف الشّیخ الفاضل مولانا نعمت اللّٰه الأعظمی الحنفی، أُستاذ الحدیث بِدارالعلوم دیوبند، فَرَغَ من تألیفهٖ وتکمیلهٖ فی المحرّم سنة ۱۴۱۳ھ

(یہ کتاب "قدیمی کتب خانہ" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۴۵۰. " المدخل الیٰ دراسات الحدیث النّبوی الشّریف " تألیف الشّیخ مولانا السیّد أبی الحسن علیّ الحَسَنی النّدوی الحنفی، المولود سنة ۱۳۳۳ھ، المتوفّٰی سنة ۱۴۲۱ھ

(یہ کتاب "دار ابن کثیر" دمشق سے ۱۴۲۳ھ میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(۴۴۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۴۴۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۴۴۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۴۵۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء العاشر

۴۵۱. " الكلام فى الجرح و التّعديل " تأليف امام الجرح والتّعديل وأوّل مدوّنٍ لِفنّ أسماء الرّجال يحيٰى بن سعيد القطّان البصرى الحنفى، المولود سنة ۱۲۰ھ، المتوفّٰى يوم الأحد سنة ۱۹۸ھ

(آج سے پورے سو (۱۰۰) سال قبل دارالعلوم دیوبند کے ماہوار رسالہ "القاسم" کے رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ کے شمارے میں ناظم کتب خانہ دارالعلوم دیوبند مولانا عبدالحفیظ علوی دربھنگوی کے "فن اسماء الرجال" سے متعلق مضمون میں یہ عنوان قائم کیا گیا ہے کہ "علم اسماء الرجال کا مدوِّنِ اوّل حنفی تھا" اوراس میں میزان الاعتدال للذھبی کے دیباچہ کے حوالے سے یہ بات فرمائی ہے کہ سب سے پہلے فنّ اسماء الرجال میں یحییٰ بن سعید القطان حنفی المتوفی ۱۹۸ھ نے ایک کتاب لکھی جس میں اُنہوں نے تمام اُصول وضوابط اور رُواۃ پر جرح وتعدیل کا بیان کیا ہے اوراُن کو ایک شیرازہ میں مرتب کرکے مابعد نسلوں کے لئے بہترین شاہراہ قائم کردیا۔

یحییٰ بن سعید القطان کے بعد اُن کے شاگردوں میں یحییٰ بن معین، علی بن المدینی، امام احمد بن حنبل، عمرو بن الفلاس، ابوخیثمہ وغیرہ نے اِس فن میں گفتگو کی، اور یہ اِس فن کے امام شمار

مآخذ و مراجع جزء دهم

(۴۵۱): انظر: " ديباجة " ميزان الاعتدال لِلذّهبى " ص:۱-۲، وكذا " تهذيب التهذيب لِابن حجر " ج:۶،ص:۱۳۸ - وكذا " الأنساب لِلسّمعانى " ج:۴،ص:۶۷ - وكذا " القاسم " المجلّة الشّهريّة لِدارالعلوم ديوبند،رمضان المبارك سنة ۱۳۳۵ھ،ص: ۸ - و كذا " تاریخ دارالعلوم دیوبند " س:۱۲۴ - وكذا " مكانة الامام أبى حنيفة فى الحديث " ص:۱۰۳

کئے جاتے ہیں، پھر اِن بزرگوں کے بعد اِن کے تلامذہ ابوزرعہ رازی، ابوحاتم، امام بخاری، امام مسلم، ابواسحٰق جوزجانی وغیرہ آئمہ فن نے اِس علم (اسماء الرجال) میں ید طولیٰ حاصل کیا۔

چنانچہ بندہ راقم الحروف نے خود میزان الاعتدال کی طرف مراجعت کی تواُس کے دیباچہ کے صفحہ ۲،۱ پر یہ عبارت درج پائی: **وقد ألّفَ الحُفّاظ مصنّفاتٍ جمّة فى الجرح والتّعديل مابين اختصار وتطويل فأوّل من جَمَعَ كلامَه فى ذٰلك الامامُ الّذى قال فيه أحمد بن حنبل: مارأيتُ بِعَينَىّ مثل يحيٰى بن سعيد القطان، وتكلّم فى ذٰلك بعده تلامذته: يحيٰى بن معين، وعلىّ بن المدينى، وأحمد بن حنبل، وعمروبن علىّ الفلّاس، وأبوخيثمة، وتلامذتهم، كأبى زرعة، وأبى حاتم، والبخارى، ومسلم، وأبى اسحاق الجوزجانى السّعدى، وخلق من بعدهم، مثل النّسائى، وابن خزيمة، والتّرمذى، والدّولابى، والعقيلى.**

اور اِس بات کو، کہ سب سے پہلے فنِ اسماء الرجال کو امام یحییٰ بن سعید قطان حنفی نے مدوّن کیا اوراِس فن کا سنگِ بنیاد رکھا، مولانا عبدالسلام مبارکپوری (متوفی ۱۳۴۲ھ) نے بھی اپنی کتاب "سیرۃ البخاری ص۸۱" میں ذکر کیا ہے۔)

رہی یہ بات کہ امام یحییٰ بن سعید القطان حنفی ہیں، اِس پر دیگر کتابوں کے علاوہ "تذکرۃ الحفاظ للذهبى" ج۱ ص۲۲۴، وفی بعض النسخ ص:۳۰۷، "تاریخ بغداد" ج۱۳ ص۳۴۵، "البدایۃ والنهایۃ للحافظ ابن کثیر" ج۷ ص۸۷ وفی بعض النسخ ج۱۰ ص۱۱۰، "سير أعلام النبلاء للذهبى" ج۹ ص۱۸۶ (ت۱۳۶۷) میں بھی تصریح کی گئی ہے۔"

۴۵۲. " مُعجم الصّحابة " تأليف الشّيخ الامام الحافظ الثّقة محدّث الجزيرة أبي يعلىٰ أحمد بن عليّ بن المثنّى بن يحيىٰ بن عيسى بن هلال التّميمى الموصلى الحنفي، المولود في الثّالث من شوّال سنة ۲۱۰ھ وقيل سنة ۲۲۰ھ، المتوفّٰى سنة ۳۰۷ ھ

۴۵۳. " الكُنٰى والأسماء " (فى ثلاث مجلّداتٍ كبار) تأليف الشّيخ الامام الحافظ المحدّث المؤرِّخ أبى بِشْرمحمّد بن أحمد بن حمّاد الدّولابى الرّازى الأنصارى الحنفي، المولود سنة ۲۳۴ھ، المتوفّٰى بالعرج بين مكّة والمدينة في ذى القعدة سنة۳۲۰ ھ وقيل المولود سنة۲۲۴ھ،المتوفّٰى سنة ۳۱۰ ھ

(یہ کتاب "مطبعة دارابن حزم" بیروت سے تین بڑی جلدوں میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۵۴. " كتاب الضّعفاء " تأليف الشّيخ الامام الحافظ المحدّث المؤرِّخ أبى بِشْر محمّد بن أحمد بن حمّاد الدّولابى الرّازى الأنصارى الحنفي،المولود سنة ۲۳۴ھ، المتوفّٰى بالعرج بين مكّة والمدينة فى ذى القعدة سنة۳۲۰ ھ وقيل المولود سنة ۲۲۴ھ، المتوفّٰى سنة ۳۱۰ ھ

---

(۴۵۲): انظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلِّفين و أثار المصنِّفين من كشف الظّنون " ج:۱،ص: ۵۷ - و كذا " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:۲،ص:۱۷ -

و التّصريح بحنفيّة المؤلِّف الموصلى مذكورٌ فى " تأريخ نيسابور " عند ذكر طبقة شيوخ الحاكم ، ص:۲۲۵ - وكذا " تذكرة الحُفّاظ " ج:۲،ص:۱۹۹ - وكذا " سير أعلام النُّبلاء " (ت ۲۷۲۱)،و غيرها من الكُتُب.

(۴۵۳): انظر: " مُعْجَم المؤلِّفين " ج:۸ ، ص:۲۵۵ و التّصريح بحنفيّة المؤلِّف الدّولابى مذكورٌ فى "لسان الميزان " ج:۵،ص:۵۳،و غيره من الكُتُب.

(۴۵۴): انظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۱۸ و ۱۱۹

۴۵۵. " الوفيات " (وفيات الشيوخ) تأليف الشيخ المحدث الحافظ أبی الحسن عبد الباقی بن قانع بن مرزوق البغدادی الحنفی، المولود سنة ۲۹۵ھ، المتوفّٰی سنة ۳۵۱ ھ

۴۵۶. " أسماء الرّجال لِمسانید الامام أبی حنیفة " تألیف الشّیخ الامام أبی المؤیّد محمّد بن محمود بن محمّد بن حسن الخوارزمیّ الحنفی، المولود بِخوارزم فی الثّانی عشرمن ذی الحجّة سنة ۵۹۳ ھ، المتوفّٰی بِبغداد فی ذی القعدة سنة ۶۵۵ھ وقیل سنة ۶۶۵ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ، اسماء الرجال کا یہ بیان اپنی کتاب "جامع المسانید" کے آخر میں ۲۴۴ صفحات میں لائے ہیں۔)

۴۵۷. " الأربعون البُلْدانیّة فی الحدیث " تألیف الشّیخ الامام الحافظ المحدّث الزّاهد جمال الدّین أبی العبّاس أحمد بن محمّد بن عبداللّٰه الحلبی، الحنفی، المعروف بِابن الظّاهری، المولود بِحلب فی شوّال سنة ۶۲۶ھ، المتوفّٰی فی السّادس والعشرین من ربیع الأوّل سنة ۶۹۶ھ

---

(۴۵۵): انظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۷۲ - وکذا " الاعلان بِالتّوبیخ لِمن ذَمَّ التّأریخ،لِلحافظ السّخاوی " ص:۳۳۳ - وکذا " علم الجرح و التّعدیل،لِلشّیخ یوسف مَرْعَشْلِی " ص:۱۷۸

(۴۵۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقب کے پاس موجود ہے۔

(۴۵۷): انظر: " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:۱،ص:۵۴ و ۵۵ - وکذا " هدیّة العارفین، أسماء المؤلّفین و أثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:۱،ص:۱۰۱ - وکذا " مُعْجَم المؤلّفین " ج:۲،ص ۱۲۲ و التّصریح بِحنفیّة المؤلّف مذکورٌ فی " تذکرة الحُفّاظ لِلذّهبی " ج:۴،ص:۱۸۰ - وکذا " طبقات الحُفّاظ لِلسّیوطی " ص:۵۱۶ - وکذا " الجواهر المضیّة فی طبقات الحنفیّة لِلقرشی " ج:۱،ص:۱۱۰

۴۵۸. " الكفاية فی معرفة أحاديث الهداية " (فی مجلّدين) تـأليف الامـام الحـافظ قاضی القضاة علاء الدّين أبی الحسن علیّ بن عثمان بـن ابـراهيم بـن مـصـطفی بـن سليمان الماردينی المصـری، الحنفـی، المعـروف بِـابن التُّركَمـانی، المولـود سـنة ۶۸۳ھ، المتوفّی يوم عاشوراء سنة ۷۵۰ ھ

۴۵۹. " تحفة الأبرار فی شرح مشارق الأنوار " (شـرح مشـارق الأنوارالنّبويّـة مـن صـحاح الأخبارالمصـطفويّة للصّـغانی) تـأليف الشّـيخ المحـدّث الفقيـه الأصـولی أكمل الدّين محمّد بن محمّد بن محمود بن أحمـد البـابرتی، الرّومـی، المصـری، الحنفی، المولود سنة بضع عشرة وسبعمائة، المتوفّی بِمصر ليلـة الجمعـة، التّاسـع عشرمن رمضان سنة ۷۸۶ ھ

۴۶۰. " النُّكت الظَّريفة فی ترجيح مذهب الامام أبی حنيفة " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصولی أكمل الـدّين محمّـد بـن محمّـد بـن محمـود بـن أحمـد البـابرتی، الرّومی، المصری، الحنفی، المولود سنة بضع عشـرة وسـبعمائة، المتـوفّی بِمصـر ليلة الجمعة، التّاسع عشر من رمضان سنة ۷۸۶ ھ

---

(۴۵۸): انظـر: " الرّسـالة المسـتطرفة لِبيـان مشـهور كُتُـب السُّـنّة المشـرّفة " ص:۱۵۳ و ۱۵۴ - وكــذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:۱،ص:۷۲۰

(۴۵۹): انظر: " مُعْجَـم المـؤلّفين " ج:۱۱،ص:۲۹۸ - و كـذا " كشـف الظّنـون عـن أسـامی الكُتُـب و الفُنُـون " ج:۲،ص: ۱۶۸۸ - وكــذا " هديّـة العـارفين،أسـماء المـؤلّفين و أثـار المصـنّفين مـن كشـف الظّنون " ج:۲،ص:۱۷۱

(۴۶۰): انظر: " كشف الظّنون عن أسامی الكُتُب و الفُنُـون " ج:۲،ص: ۱۹۷۷،و ج:۱،ص:۸۵۲ - وكــذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:۲،ص:۱۷۱

۴٦۱. " زوائد رجال العجلی " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ ھ

۴٦۲. " ترتیب التّمییزلِلجوزقانی " (فی أسماء الرّجال) تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة۸۰۲ ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ ھ

۴٦۳. " تبصرة النّاقد فی کبد الحاسد، فی الدّفع عن الامام أبی حنیفة " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة۸۰۲ ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ ھ

۴٦۴. " المُسَلْسَلات الکُبْرٰی" تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

---

(۴٦۱): انظر: " مَدْخَل " مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:۳۷ - وکذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۹۷۲

(۴٦۲): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۹۷۲ - وکذا " مَدْخَل " مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:۳۷

(۴٦۳): انظر: " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:۱،ص:۳۳۸ - وکذا " مقدّمة تحقیق " بهجة النّظر شرح شرح نخبة الفکر " ص:۴ - وکذا " مَدْخَل " مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:۴۲

(۴٦۴): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:٦٦۰ - وکذا " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْوِیّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:۵۸۰

٤٦٥. " المُسَلْسَلات الوُسطٰی " تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ

٤٦٦. " المُسَلْسَلات الصُّغْرٰی " تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ

٤٦٧. " الفِهْرِسْتُ الأَوْسَط " (فی خمس مُجلّدات) تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ
(قال أبوعبداللّٰه الرّهونی فی " أوضح المسالك " : الفهرست فی الاصطلاح الکتاب الّذی یَجْمَعُ فیه الشّیخ شیوخَه وأسانیدَه ومایتعلّق بذٰلك، اور یہ کتاب "دارالنوادر" دمشق، شام سے پہلی بار ١٤٣٥ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(٤٦٥): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:٥٨٠ - وکذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٦٦٠

(٤٦٦): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٦٦١ - وکذا " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:٥٨١

(٤٦٧): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٤٦٨. " مجمع بحار الأنوار فى شرح مشكل الآثار " تأليف الشّيخ الامام المحدّث عليّ بن حسام الدّين بن عبد الملك بن قاضى خان الهندى الحنفى، الشّهير بِالمتّقى، نزيل الحرمين، المولود بِالهند فى مدينة بُرهانفور سنة ٨٨٥ھ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ٩٧٥ھ

٤٦٩. " مختصر وفيّات الأعيان لِابن خلكان " تأليف الشّيخ القاضى الأديب المؤرّخ محمّد بن داؤد الأطروشى، الرّومى، الحنفى، المعروف بِرياضى، المتوفّٰى بِالقسطنطينيّة سنة ١٠٥٤ھ

٤٧٠. " ريحانة الألبا و زهرة الحياة الدّنيا " ثَبَتُ الشّيخ الأديب اللّغوى قاضى القضاة شهاب الدّين أحمد بن محمّد بن عمر الخفاجى، المصرى، الحنفى، المولود بِمصر سنة ٩٧٩ھ، المتوفّٰى بها يوم الثّلثاء، الثّانى عشر من رمضان سنة ١٠٦٩ھ

---

(٤٦٨): انظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:١، ص:٧٤٦ و ٧٤٧

و التّصريح بِحنفيّة المؤلّف مذكورٌ فى " ازالة الرّيب عن عقيدة علم الغيب ،لِمولانا سرفراز خان صفدر " ص:٥٣٥ - و كذا " البضاعة المزجاة لِمَن يّطالع المرقاة،لِمولانا عبدالحليم النّعمانى " ص:٨ - وكذا " امام ابوحنيفه كا محدّثانه مقام،لِمولانا ظهور أحمد الحُسَينى " ص:٦٢٣،و غيرها من الكُتُب

(٤٦٩): انظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٩،ص:٢٩٥ - وكذا " هديّة العارفين ،أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:٢،ص:٢٨١

(٤٧٠): انظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:١،ص:١٦٠ و ١٦١ - وكذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٢،ص:١٣٨ - وكذا " ايضاح المكنون فى الذّيل علىٰ كشف الظّنون " ج:١،ص:٦٠٥ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٣٧٧ و ٣٧٨ - وكذا " طرب الأماثل بِتراجم الأفاضل " ص:٣

۴۷۱. " المَوَاهِبُ الجَزِيلة فى مرويّات الفقير محمّد بن أحمد عَقِيلة " ثَبَتُ الامام المُسْنِد المحدّث الصّوفى جمال الدّين أبى عبدالله محمّد بن أحمد بن سعيد بن مسعود المكّى الحنفى، المشتهر والده بِعَقِيلة، المتوفّٰى سنة ۱۱۵۰ھ

۴۷۲. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العلّامة الفقيه أحمد بن محمّد بن اسماعيل الطَّحْطَاوى المصرى الحنفى، شيخ الحنفيّة بِالدّيار المصريّة، مَحَشِّى " الدّرالمختار " و" مراقى الفلاح " المتوفّٰى فى الخامس عشر من رجب سنة ۱۲۳۱ھ

۴۷۳. " مجموعة اِجَازَات ابن عابدين والفوائد المنقولة من خطّهٖ " لِلشّيخ العلّامة المفتى السيّد محمّد أمين بن السيّد عمر بن عبدالعزيزبن أحمد بن عبدالرّحيم، الشّهيربِابن عابدين، الدّمشقى، الحنفى (صاحب ردّ المحتار) المولود بِدمشق سنة ۱۱۹۸ھ، المتوفّٰى بها فى الحادى و العشرين من ربيع الثّانى سنة ۱۲۵۲ھ

(علامہ ابن عابدین الشامی کی یہ اجازات اور فوائد اُن کے بھتیجے علامہ محمد ابوالخیر بن احمد عابدین (متوفی ۱۳۴۳ھ) نے جمع کئے ہیں، اور یہ کتاب علامہ شامی کی تالیف " عقودا للئالی فی الأسانیدالعوالی "، جواُن کے شیخ علامہ محمد شاکر العقاد کی ثَبَت ہے، کے ساتھ یکجا طبع ہوئی ہے۔)

---

(۴۷۱): انظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:۲،ص:۳۲۳ - و كذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۷۰۶ - و كذا "امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۹۶

(۴۷۲): انظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:۲، ص:۸۱ و ۸۲ - و كذا " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۷۲ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۴۶۷

(۴۷۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٤٧٤. " ثَبَتُ المَرْويّات وأسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العلّامة المفسّر المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الثّناء محمود بن عبدالله الحُسَينى الآلوسى البغدادى الحنفى (صاحب روح المعانى) المولود بِبغداد فى الرّابع عشر من شعبان سنة ١٢١٧ھ، المتوفّى بها فى الخامس و العشرين من ذى القعدة سنة ١٢٧٠ھ

٤٧٥. " ثَبَتُ المَرْويّات وأسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العارف المحدّث الفقيه ضياء الدّين أحمد بن مصطفى بن عبدالرّحمٰن الكُمُوشْخانوى ثمّ القسطنطينى، الحنفى، النّقشبندى، المولود فى كموشخانه بِولاية طربزون سنة ١٢٢٧ھ، المتوفّى بِالقسطنطينيّة فى السّابع من ذى القعدة سنة ١٣١١ھ

٤٧٦. " الأربعين من مَرْويّات نعمان سيّد المجتهدين " تأليف الشّيخ المحدّث المؤرّخ مولانا ادريس بن عبدالعلى النّگرامى الهندى الحنفى، المولود بِنگرام يوم الاثنين، الرّابع عشر من شوّال سنة ١٢٧٥ھ، المتوفّى فى العاشر من رمضان المبارك سنة ١٣٣٠ھ

٤٧٧. " الكلام المسدّد فى رواة موطّا محمّد " تأليف الشّيخ المحدّث المؤرّخ مولانا ادريس بن عبدالعلى النّگرامى الهندى الحنفى، المولود بِنگرام يوم الاثنين، الرّابع عشر من شوّال سنة ١٢٧٥ھ، المتوفّى فى العاشر من رمضان المبارك سنة ١٣٣٠ھ

---

(٤٧٤): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:٢٦٣

(٤٧٥): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:٢٢٨

(٤٧٦): انظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النّواظِر " ج:٨،ص:٥٦ و ٥٧ - و كذا " عُلُوم الحديث،لِمولانا محمّد عُبَيدالله الأسعدى " ص:٣٩٧ و ص:٤٠٩

(٤٧٧): انظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النّواظِر " ج:٨،ص:٥٦ و ٥٧

۴۷۸. " الأجوبة اللّطيفة عن بعض ردّ ابن أبی شيبة علیٰ أبی حنيفة " تأليف الشّيخ المحدّث مولانا السيّد أحمد حسن السّنبلی الحنفی، فَرَغَ من تأليفهٖ يوم الجمعة، السّادس و العشرين من ذی الحجّة سنة ۱۳۳۳ھ

(یہ کتاب "مکتبہ فاروقیہ" گوجرانوالہ سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۴۷۹. " النّفحات الزّكيّة فی ذكرالحفّاظ الحنفيّة " تأليف الشّيخ الفاضل مولانا عبدالحفيظ العلوی الدربهنگوی الحنفی، النّاظم لمكتبة دارالعلوم ديوبند، ألّف هذا الكتاب فی سنة ۱۳۳۵ھ

(دارالعلوم دیوبند کے ماہوار رسالہ "القاسم" کے شمارہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ میں مولانا سید مناظر احسن گیلانی نے ذکر کیا ہے کہ "ہمارے صدیق حمیم مؤلف مولانا عبدالحفیظ دربھنگوی نے اِس کتاب میں تقریباً سات سو (۷۰۰) محدثین، جو خالص حنفی ہیں، کے تذکرے نہایت جانفشانی کے ساتھ ترتیب دے کر مسلمانوں پر عموماً اور حنفیوں پر خصوصاً ایک بڑا احسان کیا۔ ایک حصہ مکمل ہے، عنقریب پریس میں روانہ کیا جائے گا۔ مولانا نے اس پر ایک بسیط مقدمہ بھی لکھا ہے جس میں حدیث کی ترتیب و تہذیب، کتابت واشاعت وشرح کی تاریخ درج ہے۔"

یہ مقدمہ ماہوار " القاسم " کے مسلسل چار شماروں : رجب المرجب، شعبان المعظم، رمضان المبارک اور شوّال المکرم ۱۳۳۵ھ میں شائع ہوا تھا۔)

---

(۴۷۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۷۹): انظر: " القاسم " مجلّة شهريّة لِدارالعلوم ديوبند،رجب،شعبان،رمضان و شوّال سنة ۱۳۳۵ھ - و كذا " تاریخ دارالعلوم دیوبند " ص:۱۲۴

۴۸۰. "كتابتِ حديث" تأليف الشّيخ مولانا الحاجّ السيّد منت اللّٰه شاه الرّحمانی الحنفی ابن الشّيخ السيّد مولانا شاه محمّد علی بانی ندوة العلماء فی الهند، فرَغ من تأليفه فی الخامس من صفر سنة ۱۳۷۰ھ

(اِس کتاب پر شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی اور حضرت مولانا سید مناظر احسن گیلانی رَحِمَهُ اللّٰهُ کی تقاریظ ثبت ہیں، شیخ الاسلام حضرت مدنی رَحِمَهُ اللّٰهُ اپنی تقریظ میں اِس کتاب کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: "حضرت مؤلف موصوف نے بہت سے صحیح اور عمدہ مضامین وہ درج فرمائے ہیں جن سے بہت سے علماءِ زمانہ ناواقف ہیں، اِن مضامین کاملہ نے ہمارے علوم میں بہت سا اضافہ کیا ہے، یہ رسالہ یقیناً اِس قابل ہے کہ نہ صرف طلباءِ دینیات بلکہ علماءِ کاملین بھی اِس کو سرمہ چشم بنائیں اوراس سے زیادہ سے زیادہ معلومات کا استفادہ کریں، حضرت مؤلف سلمہ اللہ تعالیٰ نے اِس رسالہ کو تالیف فرما کر اہلِ علومِ دینیہ اور اُمت مرحومہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔"

یہ کتاب "سنّی دارالاشاعت" لاہور کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۴۸۱. "الحاشية على نزهة النّظر شرح نخبة الفكر" تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المؤرّخ المحقّق الأديب كمال الدّين محمّد بن محمّد الأدهمی الطّرابلسی الاستانبولی ثمّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۷۱ھ

۴۸۲. "كتاب الواضعين" (فی أسماء الرّجال) تأليف الشّيخ العلّامة المحدِّث الفقيه الأصُولی السّيد مولانا مفتی محمّد عميم الاحسان المجدِّدی البَرَكتی البِهَاری ثمّ الدّاكوی البَنغلاديشی الحنفی، المولود ليلة الاثنين، الثانی والعشرين من محرّم سنة ۱۳۲۹ھ، المتوفّٰی يوم السّبت، العاشر من شوّال سنة ۱۳۹۵ھ

---

(۴۸۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۸۱): انظر: "تعليق" امداد الفتّاح بأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح" ص:۴۶۲

(۴۸۲): انظر: "تَرْجمة المؤلِّف بقلمه فی أخر كتابه" فِقْه السُّنَن والآثار" ص:۷۹۷-وكذا "مُقدّمة تحقيق" فِقْه السُّنَن والآثار" ص: ۲۶

٤٨٣. " فِقه السُّنَن و الآثار " تأليف الشّيخ العلّامة المحدِّث الفقيه الأصولی السيّد مولانا مفتی محمّد عَمِيم الإحسان المجدّدی البركتی البِهاری ثمّ الدّاكوِی البنغلاديشی الحنفی، المولود ليلة الاثنين، الثّانی و العشرين من محرّم سنة ١٣٢٩ھ، المتوفّی يوم السّبت، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ

٤٨٤. " حديثِ رسول كاقُرآنی معيار " تأليف الشّيخ حكيم الاسلام مولانا قاری محمّد طيّب القاسمی الحنفی ابن مولانا الحافظ محمّد أحمد القاسمی ابن بانی دارالعلوم ديوبند حُجّة الاسلام مولانا محمّد قاسم النّانوتوی رحمہ اللہ، المولود فی بلدة ديوبند، الهند سنة ١٣١٥ھ، المتوفّی بها فی السّادس من شوّال سنة ١٤٠٣ھ

(یہ ایک عجیب وغریب کتاب ہے جس میں حضرت قاری صاحب موصوف نے علم حدیث کی اہمیت وعظمت اوراقسام کا قرآن کریم سے محققانہ ثبوت فراہم کیاہے اوراپنے مخصوص متکلمانہ انداز میں علم اُصولِ حدیث کے معروف قواعد وضوابط کو آیاتِ قرآنیہ سے ثابت کیاہے۔)

٤٨٥. " مقامِ بخاری " تأليف الشّيخ المحقّق المفسّر المحدّث العلّامة مولانا شمس الحق الأفغانی الحنفی ابن مولانا غلام حيدر بن مولانا خان عالم بن مولانا سعد اللّٰه، المولود بِجارسده، بشاور فی السّابع من رمضان سنة ١٣١٨ھ، المتوفّی يوم الثّلثاء، السّابع من ذی القعدة سنة ١٤٠٣ھ

(یہ (مقامِ بخاری) حضرت العلامہ افغانی رحمہ اللہ کے مقالات کی دوسری جلد میں ایک اہم مقالہ ہے، جوکہ "مکتبہ شمس الحق افغانی" شاہی بازار، بہاولپور سے طبع ہوکر شائع ہوئے ہیں۔)

---

(٤٨٣): یہ کتاب "دار الكُتب العلميّة" بیروت-لبنان سے چار اجزاء میں طبع ہوکر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٤٨٤): یہ کتاب "مكتبة البُشرٰی" کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٤٨٥): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٤٨٦. " علوم الحديث " (أردو) تأليف الشّيخ مولانا محمّد عُبَيدالله الأسعدی الحنفی، المفتی والأستاذ بِالجامعة العربيّة الواقعة فی بلدة هتهورا (بانده) بِالهند، فَرَغ من تأليفهٖ فی الثّانی عشر من رجب سنة ١٤٠٦ھ

(یہ اپنے موضوع پر اُردوزبان میں تالیف شدہ کتابوں میں سے بہت ہی نفیس کتاب ہے،اور اِس پر نظر ثانی محدّثِ کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی رَحِمَهُ اللهُ نے فرمائی ہے۔یہ کتاب " مجلس نشریات اسلام " کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٤٨٧. " مفهوم الحديث عند أبی حنيفة ومَنْهَج الحديث فی المذهب الحنفی " تأليف الشّيخ الفاضل الباحث الدّكتوراسماعيل حقی أونال، وهی رسالة دكتوراه قَدَّمَها المؤلّف لِجامعة أنقرة، فی تُركيا، عام ١٤١١ھ

٤٨٨۔ " فتنۂ انکارِحدیث " (منکرین حدیث کے بارے میں علمائے اُمت کا متفقہ فتویٰ) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا مفتی ولی حسن التُّونكی الحنفی، شيخ الحديث ورئيس دارالافتاء بِجامعة العلوم الاسلاميّة علّامة بنوری تأون كراتشی، المتوفّٰی ليلة الجمعة، الثّانی من رمضان المبارك سنة١٤١٥ھ

(عالمِ اسلام کے جن مشاہیر علماء نے اِس فتویٰ پر توقیعات اوردستخط فرمائے ہیں اُن کے اسماء گرامی اِس کتاب میں درج ہیں جن کی تعداد ایک ہزار ستائیس (١٠٢٧)سے متجاوز ہے۔یہ کتاب " المعین ٹرسٹ " کراچی کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٤٨٦): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٤٨٧): انظر: " الموَازنة بين مَنْهج الحَنفيّة و مَنْهج المُحدِّثين فی قبول الأحاديث و رَدِّها " ص:٢٣

(٤٨٨): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٤٨٩. " النّقد الحديثی عند الأحناف وأثره فی قبول الحدیث و رَدِّهٖ " تألیف الشّیخ الفاضل الباحث عزیز بوجلیب، وھی رسالة ماجستیر قَدَّمَها المؤلّف لِجامعة محمّد الخامس، فی الدّارالبیضاء، فی المغرب، عام ١٤١٥ھ

٤٩٠. " آسان أُصولِ حدیث " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه مولانا خالد سیف اللّٰه الرّحمانی الحنفی، فَرَغَ من تألیفهٖ فی السّادس عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٦ھ

٤٩١. " إمداد الفتّاح بِأَسانید ومَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " (فی مجلّدٍ کبیر) ثَبَتُ العلّامة المحدّث الفقیه الأُصولی الأدیب المسنِد الشّیخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبی الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن، المولود بِحَلَب فی السّابع عشرمن رجب سنة ١٣٣٦ھ، المتوفّٰی بِالرّیاض قُبیل فجر یوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ، دفین المدینة المنوّرة
(یہ کتاب حضرت شیخ ابو غُدہ کے تلمیذ محمّد بن عبد اللہ آلِ رشید کی تخریج وترتیب کردہ ہے اور "مکتبة الامام الشافعی" ریاض، سعودی عرب سے ١٤١٩ھ میں طبع ہو کر شائع ہوچکی ہے۔)

٤٩٢. " بهجة الدّرر شرح نزهة النّظر علٰی نخبة الفکر " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا مفتی محمّد ارشاد القاسمی الحنفی، أستاذ الحدیث والافتاء بِالمدرسة ریاض العلوم گورینی، جونفور، الهند، فَرَغَ من تألیفهٖ فی جمادی الأولٰی سنة ١٤١٧ھ
(یہ کتاب ہندوستان اور پاکستان دونوں ممالک میں طبع ہو کر شائع ہوچکی ہے۔)

---

(٤٨٩): انظر: " الموَازنة بین مَنهج الحَنفیّة و مَنهج المُحدّثین فی قبول الأحادیث و رَدِّها " ص:٢٣

(٤٩٠): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٤٩١): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٤٩٢): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۴۹۳. " تفهيم الرّاوى شرح تقريب النّواوى " (أردو) تأليف الشّيخ أبى نجيّ اللّٰه مولانا فضل اللّٰه حسّام الدّين الشّامزى الحنفى، أستاذ الحديث بِجامعةالعلوم الاسلاميّة الفريديّة الواقعة فى اسلام آباد، فَرَغ من تأليفهٖ فى رجب سنة ۱۴۱۹ھ
(یہ کتاب "مکتبہ جامعہ فریدیہ" اسلام آباد سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۴۹۴. " اِرشاد أصول الحديث " (أردو) تأليف الشّيخ مولانا مفتى محمّد ارشاد القاسمى الحنفى، أستاذ الحديث والافتاء بِالمدرسة رياض العلوم گورينى، جونفور، الهند، فَرَغَ من تأليفهٖ فى ذى الحجّة سنة ۱۴۲۰ھ
(یہ کتاب "زمزم پبلشرز" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۴۹۵. " المَنْهَجُ الأصولى فى العمل بِالحديث عند الحنفيّة وأثره فى الخلاف الفقهى" تأليف الشّيخ الفاضل الباحث الدّكتور واصف عبد الوهّاب دارى البكرى، وهى رسالة دكتوراه قَدَّمَها المؤلّف لِلجامعة الأردنيّة فى عمّان، فى الأردن، عام ۱۴۲۰ھ

۴۹۶. " الكلام المفيد فى تحرير الأسانيد " ثَبَتُ الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه المحقّق مولانا عبد الرّشيد النّعمانى الحنفى، المولود فى الثّامن عشر من ذى القعدة سنة ۱۳۳۳ھ، المتوفّٰى فى التّاسع والعشرين من ربيع الثّانى سنة ۱۴۲۰ھ
(یہ کتاب حضرت مولانا نعمانی کے تلمیذ مولانا محمد روح الامین فریدپوری کی تخریج وترتیب کردہ ہے۔)

---

(۴۹۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۹۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۹۵): انظر: " الموَازنة بين مَنْهج الحَنفيّة و مَنْهج المُحدِّثين فى قبول الأحاديث و رَدِّها " ص:۲۳

(۴۹۶): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۱۰ - و كذا " مقدّمة " الامام ابن ماجه و كتابه السُّنَن " ص:۱۹

۴۹۷. " ما يَنفَعُ النّاس فی شرح قال بعض النّاس " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا أبی عبدالقادر محمّد طاهر الرّحیمی الحنفی، أستاذ القراء ة والحدیث بِالجامعة قاسم العلوم، ملتان، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة فی الخامس والعشرین من جمادی الثّانیة سنة ۱۴۲۹ھ

۴۹۸. " عُمدَة المُفهِم فی حَلِّ مقدّمة مسلم " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا أبی عبدالقادرمحمّد طاهرالرّحیمی الحنفی، أستاذ القراء ة والحدیث بِالجامعة قاسم العلوم، ملتان، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة فی الخامس والعشرین من جمادی الثّانیة سنة ۱۴۲۹ھ

۴۹۹. " عُمدَة النّظر شرح شرح نُخبة الفکر " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا مفتی محمّد طفیل الأٹکی الحنفی، المدرّس والمفتی بِالجامعة الرّحمانیّة الواقعة فی اسلام آباد، فَرَغَ من تألیفهٖ أوّل شوّال سنة ۱۴۳۰ھ

(یہ کتاب "مکتبہ عثمانیہ" راولپنڈی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

۵۰۰. " المُوازنة بین مَنهَج الحنفیّة ومَنهَج المحدّثین فی قبول الأحادیث وردِّها " (فی مجلّدٍ کبیر) تألیف الشّیخ الفاضل البارع عَدْنَان عَلِیّ الخضر، طُبِعَ هذا الکتاب أوّل مرّة فی " مطبعة دار النّوادر " سوریة سنة ۱۴۳۱ھ

---

(۴۹۷): یہ کتاب، جامعہ قاسم العلوم ملتان- پاکستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۹۸): یہ کتاب، جامعہ قاسم العلوم ملتان- پاکستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۹۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۰۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الحادی عشر

۵۰۱. " کتاب الردِّ علیٰ مالك بن أنس " تألیف أوّل قاضی القضاۃ فی الاسلام حافظ الحدیث المجتهد المطلق الامام العظیم أبی یوسف یعقوب بن ابراهیم بن حبیب بن خُنیس بن سعد بن حبتَة البَجَلی الأنصاری، أجلّ أصحاب الامام الأعظم أبی حنیفة رَحِمَهُمَااللّٰهُ، المولود فی الکوفة سنة ۱۱۳ھ، المتوفّٰی ببغداد یوم الخمیس أوّل وقت الظّهر فی الخامس من ربیع الأوّل وقیل ربیع الثّانی سنة ۱۸۲ھ

۵۰۲. " تصحیح الآثار " (وهو کتاب کبیر) تألیف الشّیخ الحافظ المحدّث الفقیه المتکلّم أبی عبداللّٰه محمّد بن شجاع الثّلجی البغدادی الحنفی، فقیه أهل العراق فی وقته والمقدّم فی الفقه والحدیث وقراءۃ القرآن مع ورعٍ وّعبادۃ، وهوالّذی فَتَقَ فقه أبی حنیفة واحْتَجّ له وأظهَرَ عِلَلَه وقَوّاہ بالحدیث وحَلَاہ فی الصّدور، المولود فی رمضان سنة ۱۸۱ھ، المتوفّٰی فجاءۃ وهوساجدٌ فی صلٰوۃ العصر یوم الثّلثاء لِعشر لیالٍ وقیل لِأربع لیالٍ خلون من ذی الحجّة سنة ۲۶۶ھ

مآخذ و مراجع جزء یازدهم

(۵۰۱): انظر: " کتاب الفهرست لِابن النّدیم " ص:۲۵۶ و ۲۵۷ - و کذا " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:۲،ص:۵۳۶

(۵۰۲): انظر: " تاج التّراجم فی طبقات الحنفیّة " ص:۵۵ - و کذا " کتاب الفهرست لِابن النّدیم " ص:۲۶۰ - و کذا " الجواهر المضیّة فی طبقات الحنفیّة " ج:۲، ص:۶۰ و ۶۱ - و کذا " کشف الظُّنُون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:۱،ص:۴۱۰ - وکذا " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:۲،ص:۱۷ - و کذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:۱۰،ص:۶۴ - و کذا " الفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " ص:۱۷۱ و ۱۷۲

۵۰۳. " کتاب الردِّ علی الشّافعی " تألیف الامام القاضی بَکّار بن قُتَیبة بن أسد بن أبی بردعة بن عبداللّٰه بن بشیربن عبیداللّٰه بن نُفَیع بن الحارث الثّقفی البَکْرَاوی البصری الحنفی، نزیل القاهرة، المولود بِالبصرة سنة ۱۸۲ھ، المتوفّٰی بِمصر فی ذی الحجّة سنة ۲۷۰ھ

(قال عمر رضا کحّاله فی کتابہٖ "معجم المؤلّفین" : و (هو) کتاب رَدَّ فیه علی الشّافعی فیما رَدَّ علیٰ أبی حنیفة)

۵۰۴. " الانتصاروالترجیح للمذهب الصّحیح " تألیف الشّیخ الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ شمس الدّین أبی المظفّر یوسف بن قَزَاوَغْلی بن عبداللّٰه التُّرْکی ثمّ البغدادی، نزیل دمشق، الحنفی، المعروف بِسِبْطِ ابن الجوزی، المولود سنة ۵۸۱ھ، المتوفّٰی بِدمشق لیلة الثّلثاء الحادی والعشرین من ذی الحجّة سنة ۶۵۴ھ

(یہ کتاب پہلی بار مصر اور پھر کراچی، پاکستان میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۰۵. " الکافی شرح أصول البَزْدَوِی " (مبحث السُنّة منه) تألیف الشّیخ الفقیه الأصولی المتکلّم حسام الدّین حسین بن علیّ بن حجّاج بن علیّ السِّغْناقی الحنفی، المتوفّٰی بِحَلَب فی رجب سنة ۷۱۴ھ وقیل سنة ۷۱۱ ھ وقیل سنة ۷۱۰

(یہ کتاب "مکتبة الرُّشد" ریاض، سعودی عرب سے پانچ جلدوں میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۵۰۳): انظر: " مُعْجم المؤلّفین " ج:۳،ص:۵۴ - و کذا " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و أثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:۱،ص:۲۳۳

(۵۰۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۵۰۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۰۶. "مَشْیَخة ابن المَرْستانِی" لِشیخ الحنفیّة محی الدّین ابی عبداللّٰہ محمّد بن علیّ بن عبدالقوی بن عبدالباقی ابن ابی الحصینا، ابن ابی الیقظان التنوخی المَعَرِّی ثمّ الدّمشقی،الحنفی،ابن المَرْستانِی،المولود بِدمشق سنة ۶۴۷ھ،المتوفّٰی بِالقاهرة فی الثّامن عشر من رمضان المبارک سنة ۷۲۴ھ

۵۰۷. "مَشْیَخة ابن الکَیَّال البُصْروِی" للشّیخ المحدِّث امام الرّبوة عمادالدّین ابی اسحاق ابراهیم بن یحیٰی بن احمد بن عبداللّٰہ بن عبدالرّحمٰن بن عبدالعزیز العزازی، ابن الکَیَّال البُصْروِی الدّمشقی،الحنفی،المولود سنة ۶۴۵ھ،المتوفّٰی ۷۳۴ھ

۵۰۸. "ترتیب " معجم الطّبرانی الکبیر" تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه الأصولی الأمیر الکبیر علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن بَلْبَان بن عبداللّٰہ الفارسی المصری الحنفی، المولود سنة ۶۷۵ھ، المتوفّٰی بِمنزلهٖ علٰی شاطئ نیل مصر فی السّابع من شوّال سنة ۷۳۹ھ

(امام طبرانی نے معجم کبیر میں صحابہ کرام کا تذکرہ پچیس ہزار (۲۵۰۰۰) احادیث کے ضمن میں حروفِ تہجی کی ترتیب پر کیا ہے، مؤلف علی بن بلبان نے امام طبرانی کے معجم کبیر کو ابوابِ فقہیہ کی ترتیب پر بہت اچھی طرح مرتب کیا ہے۔)

---

(۵۰۶): انظر: " مُعْجم المعاجم والمَشْیَخات والفَهَارِس والبَرَامِج والأثبات" ج: ۱،ص: ۴۰۱ و ۴۰۲- وکذا "الجواهر المضیّة فی طبقا ت الحنفیّة " ج: ۲،ص: ۹۴

(۵۰۷): انظر: " مُعْجم المعاجم والمَشْیَخات والفَهَارِس والبَرَامِج والأثبات" ج: ۱،ص:۴۱۵- وکذا "الدُّرَر الکامنة فی أعیان المائة الثّامنة " ج: ۱،ص: ۷۶

(۵۰۸): انظر: " الجواهر المضیّة فی طبقات الحنفیّة " ج:۱،ص:۳۵۴ و ۳۵۵ - وکذا " کشف الظُّنُون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:۲،ص:۱۷۳۷ - وکذا " هدیّة العارفین،أسماء المؤلِّفین و أثار المصنِّفین من کشف الظّنون " ج:۱،ص:۷۱۸ - وکذا " الفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " ص:۱۱۸

٥٠٩. " الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبّان " (فی تسع مجلّدات) تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه الأصولی الأمیر الکبیر علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن بَلْبَان بن عبداللّٰه الفارسی المصری الحنفی، المولود سنة ٦٧٥ھ، المتوفّٰی بمنزلہٖ علٰی شاطئ نیل مصر فی السّابع من شوّال سنة ٧٣٩ھ

(مؤلف نے صحیح ابن حبان کو نو (٩) جلدوں میں ابوابِ فقہیہ کی ترتیب پر بہت اچھی طرح مرتب کیا ہے۔)

٥١٠. " رجال أبی حنیفة " تألیف الشّیخ الامام المحدّث الأصولی جمال الدّین أبی محمّد عبداللّٰه بن یوسف بن محمّد الزّیلَعی الحنفی، المتوفّٰی فی المحرّم سنة ٧٦٢ھ

(یہ کتاب "دارالکتب الوطنیة" قاہرہ مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

٥١١. " الإنابة الٰی معرفة المُختَلَفِ فیهم من الصّحابة " (فی المجلّدین) تألیف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّین أبی عبداللّٰه مُغُلْطای بن قِلِیج بن عبداللّٰه البَکْجَرِی المصری الحنفی، المولود سنة ٦٨٩ھ، المتوفّٰی فی شعبان سنة ٧٦٢ھ

(یہ کتاب دو جلدوں اور نو (٩) اجزاء میں "مکتبة الرُّشد" ریاض، سعودی عرب سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٥٠٩): انظر: " ایضاح المکنون فی الذّیل علٰی کشف الظُّنُون " ج:١، ص:٣٢ - وکذا " هدیّة العارفین، أسماء المؤلّفین و أثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:١، ص:٧١٨ - وکذا " کشف الظُّنُون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:٢، ص:١٠٧٥ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:٧، ص:٤٨ - وکذا " تاج التّراجم فی طبقات الحنفیّة " ص:٤٣ - وکذا " الفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " ص:١١٨

(٥١٠): انظر: " قائمة مراجع " مکانة الامام أبی حنیفة بین المحدّثین " ص:٦٠٦

(٥١١): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۱۲. " العنایة بمعرفة أحادیث الهدایة " تألیف الشّیخ الامام العلّامة الحافظ محیّ الدّین أبی محمّد عبدالقادر بن محمّد بن محمّد بن نصراللّٰه بن سالم أبی الوفاء القرشیّ المصریّ الحنفی، المولود فی العشرین من شعبان سنة ۶۹۶ھ، المتوفّٰی بالقاهرة فی السّابع من ربیع الأوّل سنة ۷۷۵ھ

۵۱۳. " زوائد رجال " سنن الدّارقطنی " علٰی رجال الکُتُب السِّتّة " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

---

(۵۱۲): انظر: " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و أثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:۱،ص:۵۹۶ - و کذا " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۵۳ - و کذا " الفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " ص:۹۹ و ۱۰۰ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:۵،ص:۳۱۱ ۳۱۲

(۵۱۳): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۹۷۲ - وکذا " موسوعة عُلُوم الحدیث و فُنُونه " ج:۲،ص:۲۰۴

۵۱۴. " أمالی مسانید أبی حنیفة " (فی مجلّدین) تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

(الأمالی جمع إملاء وهومن وظائف العلماء قدیمًا، خصوصًاالحفّاظ من أصحاب الحدیث فی یوم من أیّام الأسبوع یوم الثّلثاء أویوم الجمعة وهو المستحبّ کمایستحبّ أن یکون فی المسجد لِشرفهما، وطریقهم فیه أن یکتب المستملی فی أوّل القائمة : هذا مجلس أملاه شیخنا فلان بِجامع کذا فی یوم کذا، ویذکرالتّاریخ، ثمّ یورد المملی بِأسانیدهٖ أحادیثَ وآثارًا ثمّ یُفَسِّرغریبَها ویورد من الفوائد المتعلّقة بها....)

۵۱۵. " مُنیة الألمعی فیما فات الزّیلعی " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

(یہ کتاب علامہ محمد زاہد بن الحسن الکوثری کے مقدمہ اور تحقیق کے ساتھ شائع ہوئی ہے اوراس کے آخرمیں الدرایة لِابن حجر کے نصفِ ثانی پر مؤلف حافظ قاسم بن قُطلوبغا کی تعلیقات اور تعقبّات بھی ہیں۔

یہ کتاب پہلی مرتبہ مصرمیں اور پھر کراچی، پاکستان میں طبع ہوچکی ہے.)

---

(۵۱۴): انظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۳۳ و ص:۱۳۰- و کذا " مقدّمة " الفیض السّمائی علیٰ سُنَن النّسائی " ص:۳۵

(۵۱۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۱۶. " نهایة الطّلب والمراد فی العشرة أحادیث العشاریّة الاسناد " تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علی بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ،المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۵۱۷. " غایة الأمنیّة فی الأحادیث العشرة العشاریّة " تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علی بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ،المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰہ نے اِس کتاب کو اپنی مذکورہ بالا کتاب سے ملخص کیا ہے۔)

۵۱۸. " الأربعون الأحد عشریّة الاسناد بِالاجازة " تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علی بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۵۱۹. " الأربعون الاثناعشریّة الاسناد بِالسّماع المتّصل " تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علی بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

---

(۵۱۶): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۴۷۵

(۵۱۷): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۴۷۴

(۵۱۸): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۴۷۳

(۵۱۹): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۴۷۳

۵۲۰. " فتح العليم فی المُسَلْسَلات بِحرف الميم " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علی بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۵۲۱. " ثَبَتُ المَرْوِيّات وأسماء الشّيوخ " لِلشّيخ عبدالحق بن سيف الدّين بن سعدالله المحدّث الدّهلوی الحنفی، المتخلّص بِحقی، المولود فی المحرّم سنة ۹۵۸ھ، المتوفّٰی فی الثّالث والعشرين من ربيع الأوّل سنة ۱۰۵۲ھ

۵۲۲. " أعلام الأعيان " تأليف الشّيخ الفاضل الفقيه المؤرِّخ أحمد بن مصطفٰی بن محمّد بن مصطفٰی قره خوجه التّونسی الحنفی، المولود بِتونس فی جمادی الثّانية سنة ۱۰۷۴ھ، المتوفّٰی فی ذی القعدة سنة ۱۱۳۸ھ

۵۲۳. " روض الأنام فی بيان الاجازة فی المنام " تأليف الشّيخ العارف بِالله عبدالغنی بن اسمٰعيل بن عبدالغنی بن اسمٰعيل بن أحمد بن ابراهيم النّابلسی الدّمشقی الحنفی النّقشبندی القادری، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ، المتوفّٰی بها فی الرّابع والعشرين من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

---

(۵۲۰): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۴۷۵

(۵۲۱): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۷۲۵ الٰی ص:۷۲۸

(۵۲۲): انظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج:۲،ص:۱۷۹

(۵۲۳): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۷۵۷

۵۲۴. " ثَبَتُ المَرْوِیّات وأسماء الشّیوخ " لِلشّیخ الفاضل صالح بن ابراهیم بن سلیمان بن محمّد بن عبدالعزیز الجینینی الدّمشقی الحنفی، المولود بِدمشق سنة ۱۰۹۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۱۷۰ھ

۵۲۵. " الانتباه فی سلاسل أولیاء اللّٰه وأسانید وارثی رُسُل اللّٰه " تألیف الشّیخ الامام الشّاہ ولیّ اللّٰه أحمد بن عبدالرّحیم بن وجیه الدّین المحدّث الدّھلوی الحنفی، المولود یوم الأربعاء، الرّابع عشرمن شوّال سنة ۱۱۱۴ھ، المتوفّٰی بِمدینة دھلی یوم السّبت سلخ شھراللّٰه المحرّم سنة ۱۱۷۶ھ

(یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

۵۲۶. " انسان العَیْن فی مشائخ الحَرَمَین " تألیف الشّیخ الامام الشّاہ ولیّ اللّٰه أحمد بن عبدالرّحیم بن وجیه الدّین المحدّث الدّھلوی الحنفی، المولود یوم الأربعاء، الرّابع عشر من شوّال سنة ۱۱۱۴ھ، المتوفّٰی بِمدینة دھلی یوم السّبت سلخ شھراللّٰه المحرّم سنة ۱۱۷۶ھ

---

(۵۲۴): انظر: " مُعْجم المؤلّفین " ج:۴،ص:۳۱۹

(۵۲۵): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْوِیّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:۴۸۹ - وکذا " فھرس الفھارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات" ج:۱،ص:۲۰۴

(۵۲۶): انظر: " نُزْھة الخَواطر و بھجة المَسامع و النّواظِر " ج:۶،ص:۴۲۱ - و کذا " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْوِیّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:۴۸۹ - وکذا " فھرس الفھارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۲۰۳،و ج:۲،ص:۱۱۲۱

۵۲۷. " غاية الابتهاج لِمقتفى أسانيد كتاب مسلم بن الحجاج " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى بن محمّد بن محمّد بن عبدالرّزّاق الحُسَينى الزَّبيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلجُرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بمصر سنة ۱۲۰۵ھ

(یہ کتاب "مکتبۃ احمد تیمور باشا" مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

۵۲۸. " ما يَجِبُ حفظه لِلنّاظر " تأليف الشّيخ العلّامة الشّاه عبدالعزيز بن الشّاه ولىّ اللّٰه أحمد بن عبدالرّحيم بن وجيه الدّين المحدّث الدّهلوى الحنفى، المولود بِدهلى ليلة الخميس، الخامس والعشرين من رمضان سنة ۱۱۵۹ھ، المتوفّٰى يوم الأحد بعد صلوٰة الفجر لِسبعٍ خلون من شوّال سنة ۱۲۳۹ھ

(یہ ایک نہایت مفید اور مختصر کتاب ہے، اِس میں حضرت شاہ صاحب قدس سرہ نے صحت و قوت کے اعتبار سے کتبِ حدیث کے طبقات و مراتب بیان فرمائے ہیں، شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا رَحِمَهُ اللّٰه کے تلمیذ رشید مولانا محمد عاقل نے لکھا ہے کہ شیخ الحدیث رَحِمَهُ اللّٰه درسِ بخاری میں اِس رسالہ کی اہمیت بیان فرمایا کرتے تھے اور فرماتے کہ واقعی یہ رسالہ قابل حفظ ہے شاہ صاحب نے اِس کا نام "ما يجب حفظه للناظر" صحیح رکھا ہے، اور پھر حضرت شاہ صاحب نے اِس رسالہ میں جو طبقاتِ کتب بیان فرمائے ہیں ان سب کو بیان فرمایا کرتے تھے، نیز شیخ الحدیث رَحِمَهُ اللّٰه نے اِس رسالہ سے اُن طبقاتِ کتب کو "لامع الدراری" کے مقدمہ میں بھی ذکر فرمایا ہے۔

---

(۵۲۷): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۸۹۳

(۵۲۸): انظر: " مقدّمة " الدُّرّ المنضود على سُنَن أبى داؤد " ص:۴۳ - وكذا " نُزهة الخَواطر و بهجة المَسامع و النَّواظِر " ج:۷، ص:۳۰۳

حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ اِس رسالہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ طبقاتِ کتب حدیث پانچ ہیں۔۔۔الخ

تنبیہ: جاننا چاہئے کہ حضرت شاہ عبد العزیز رحمۃ اللہ نے اپنے رسالہ "عجاله نافعه" میں طبقاتِ کتب حدیث چار ذکر فرمائے ہیں، اور ما يجب حفظه للناظر میں پانچ طبقے شمار کرائے ہیں۔۔۔، سو اِس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ عجالہ میں جو تقسیم کی گئی وہ صحت و شہرت دونوں کے اعتبار سے ہے اور ما يجب حفظه میں صرف صحت وضعف کے لحاظ سے ہے، اس لئے اس میں ایک قسم بڑھ گئی۔)

۵۲۹. " اتحاف الإخوان بأسانيد مولانا فضل الرّحمٰن " لِلشّيخ المحدّث المسند المُعَمَّر العارف بِا للّٰه مولانا فضل الرّحمٰن الگَنج مرادآبادی الصّديقی الحنفی ابن الشّيخ أهل اللّٰه بن محمّد فيّاض بن بركة اللّٰه بن عبدالقادر بن سعد اللّٰه بن نوراللّٰه المعروف بِنورمحمّد بن عبد اللّطيف بن عبد الرّحيم بن محمّد، المولود سنة ۱۲۰۸ھ، المتوفّٰی بِمراد آباد لِثمانٍ بقين من ربيع الأوّل سنة ۱۳۱۳ھ

(یہ کتاب حضرت شیخ گنج مرادآبادی کے تلمیذ ابوالخیر احمدبن عثمان العطارالهندی ثم المکی الحنفی کی جمع کردہ ہے، اور یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

۵۳۰. " السَّبعَة السّيارة " ثَبَتُ الشّيخ العلّامة حكيم الأمّة مولانا محمّد أشرف عليّ بن عبد الحق التّهانوی الحنفی، المولود بِتهانه بهون فی الخامس من ربيع الثّانی سنة ۱۲۸۰ھ، المتوفّٰی بها فی ليلة السّادس عشر من رجب سنة ۱۳۶۲ھ

(یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

---

(۵۲۹): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۴۶ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۱۷۰،و ج:۲،ص:۶۹۱

(۵۳۰): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۲۲

۵۳۱. " المنتقی المُفید من العِقْد الفَرید فی علوِّالأسانید " تألیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأصولی المتکلّم الشّیخ محمّد زاهد بن الحسن الکوثری الحنفی، وکیل المشیخة العثمانیّة سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب شیخ علامہ احمدبن سلیمان الارْوَادی ثم الطرابلسی، الحنفی کی کتاب "العِقْد الفَرید فی معرفة الأسانید" (جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلہ تالیفات میں شمارہ نمبر ۴۳۱ پر گزر چکا ہے) کی تلخیص اور اختصار ہے، اور یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

۵۳۲. " أقوم المسالك فی روایة مالك عن أبی حنیفة وأبی حنیفة عن مالك " تألیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأصولی المتکلّم الشّیخ محمّد زاهد بن الحسن الکوثری الحنفی، وکیل المشیخة العثمانیّة سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی دوسری کتاب "اِحقاق الحق بإبطال الباطل فی مغیث الخلق" کے آخر میں پہلی بار ۱۳۶۰ھ میں مصر میں اور پھر ۱۴۰۸ھ میں "ایچ-ایم سعید کمپنی" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۵۳۱): انظر: " مقدّمة " سِیَر أئمّة الأحناف " ص:۶ - و کذا " المصادر و المراجع لِإمداد الفتّاح بأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:۶۷۹

(۵۳۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۳۳. " سِيَرُ أئمّة الأحناف " تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصولی المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثری الحنفی، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب پانچ کتابوں کا مجموعہ ہے: (۱) الامتاع بِسيرة الامامين الحسن بن زياد وصاحبه محمد بن شجاع (۲) حُسْن التقاضی فی سيرة الإمام أبی يوسف القاضی (۳) بلوغ الأمانی فی سيرة الامام محمد بن الحسن الشّيبانی (۴) لمحات النّظرفی سيرة الامام زُفَر (۵) الحاوی فی سيرة الإمام أبی جعفر الطّحاوی

یہ پہلی بار مصر میں اور پھر "ایچ-ایم سعید کمپنی" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔)

۵۳۴. " التعقّب الحثيث لِما يَنْفِيه ابن تيميّة من الحديث " تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصولی المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثری الحنفی، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

۵۳۵. " كتابتِ حديث عهد رسالت وعهد صحابه ميں " تأليف الشّيخ الفاضل مولانا مفتی محمّد رفيع العثمانی الحنفی ابن الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا مفتی محمّد شفيع الدّيوبندی العثمانی الحنفی، رئيس الجامعة دارالعلوم كراتشی، فَرَغَ من تاليفهٖ فی السّابع والعشرين من ذی القعدة سنة ۱۳۹۹ھ

(یہ کتاب "ادارة المعارف" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۵۳۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۳۴): انظر: " مقالات الكوثری " ص:۳۸ - وكذا " مقدّمة " سِيَر أئمّة الأحناف " ص:۵

(۵۳۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۳۶. " حفاظت وحُجیّت حدیث " تألیف الشّیخ الفاضل مولانا محمّد محترم فهیم العثمانی الحنفی ابن مولانا محمّد مسلم العثمانی الحنفی، المتوفّٰی فی جمادی الأولٰی سنة ۱۴۰۵ھ

۵۳۷. " مقدّمة " الفیض السّمائی علٰی سنن النّسائی " تألیف الشّیخ مولانا محمّد عاقل السّهارنفوری الحنفی، صدرالمدرّسین بِالجامعة مظاهرالعلوم سهارنفور، الهند، فَرَغَ من تالیفهٖ فی السّادس عشر من رمضان سنة ۱۴۰۵ھ
(یہ کتاب "مکتبة الشّیخ" بہادرآباد کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۳۸. " مقدّمة الدّرالمنضود علٰی سُنَن أبی داؤد " تألیف الشّیخ مولانا محمّد عاقل السّهارنفوری الحنفی، صدرالمدرّسین بِالجامعة مظاهرالعلوم سهارنفور، الهند، فَرَغَ من تالیفهٖ یوم الجمعة، الخامس من شعبان سنة ۱۴۱۳ھ
(یہ کتاب "مکتبة الشّیخ" بہادرآباد کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۳۹. " مقدّمة " کشف الباری عمّا فی صحیح البخاری " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیرمولانا سلیم اللّٰه خان، حسن فورلوهاری، مدیریّة مظفرنگر، یو۔ پی (الهند) مَوْلِدًا، نزیل کراتشی، باکستان، الحنفی، رئیس وفاق المدارس العربیة، باکستان ورئیس الجامعة الفاروقیّة، کراتشی، فَرَغَ من تألیفهٖ سنة ۱۴۱۶ھ
(یہ کتاب "مکتبہ فاروقیہ "کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۵۳۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۵۳۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۵۳۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۵۳۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٥٤٠. " التّحقيق والتّعليق على " توجيه النّظر الى أصول الأثر لِلشّيخ طاهر الجزائرى " تـأليف العلّامـة المحـدّث الفقيـه الأصـولى الأديب المسـند الشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة الحَلَبى الحنفى ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولـود بِحَلَب فى السّابع عشرمن رجب سنة ١٣٣٦ھ، المتوفّى بِالرّيـاض قُبَيـل فجـر يـوم الأحـد، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب "مكتب المطبوعات الاسلامية" حَلَب، شام سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

٥٤١. " التّحقيق والتّعليق على مقدّمة التّمهيد لِابن عبدالبر " تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصولى الأديب المسند الشّيخ عبـدالفتّاح أبـى غُـدّة الحَلَبـى الحنفـى ابـن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سـنة ١٣٣٦ھ، المتـوفّى بِالـرّيـاض قُبَيـل فـجـر يـوم الأحـد، التّاسـع مـن شوّال سـنة ١٤١٧ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب "مكتب المطبوعات الاسلامية" حَلَب، شام اور "دار البشائر الاسلامية" بیروت، لبنان سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

٥٤٢. " مقدّمة " كتاب الآثار لِلامام محمّد " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه العلّامة مولانا عبدالرّشيد النّعمـانى الحنفـى، المولـود سـنة ١٣٣٣ھ، المتـوفّى فـى التّاسـع والعشرين من ربيع الثّانى سنة ١٤٢٠ھ

(یہ کتاب "الرحیم اکیڈیمی" کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

---

(٥٤٠): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٥٤١): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٥٤٢): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۴۳. " مقدّمة " كتاب الآثار لِلامام محمّد " تأليف الشّيخ الدّكتور مولانا محمّد عبدالحليم بن عبدالرّحيم النّعمانی الحنفی، رئيس قسم التّخصّص فی الحديث بِجامعة العلوم الاسلاميّة علّامه بنوری تأون كراتشی، فَرَغ من تأليف هذه المقدّمة فی الرّابع من صفر سنة ۱۴۲۱ھ

(یہ مقدمہ دو حصوں پر مشتمل ہے، اور "روضة الأزهار شرح أردو كتاب الآثار لمولانا محمد حسين صديقی" کی جلد دوم کی ابتداء میں درج ہے۔ "زمزم پبلشرز" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۴. "فتنۂ انکارحدیث " تأليف الشّيخ المحدّث الجليل مولانا محمّد عاشق اِلٰهی بلندشهری البرنی المظاهری الحنفی المهاجر المدنی، المتوفّٰی سنة ۱۴۲۲ھ
(یہ کتاب "مطبعة الميزان" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۵. "فتنۂ انکارحدیث " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا مفتی رشيدأحمد اللّدهيانوی الحنفی، المولود يوم الثّلثاء، الثّالث من صفر المظفّر سنة ۱۳۴۱ھ، المتوفّٰی فی السّادس من ذی الحجّة سنة ۱۴۲۲ھ
(یہ کتاب مؤلف کے "احسن الفتاویٰ" جلد اوّل میں بھی درج ہے۔)

---

(۵۴۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۵۴۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۵۴۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۴۶. " امـام اعظـم ابو حنیفـه کـا مُحدِّثانـه مقـام " تـألیف الشّیخ مولانـا حـافظ ظهورأحمد الحُسَینی الحنفی، فَرَغَ من تألیفه یوم الأربعاء، الخامس والعشـرین مـن جمادی الثّانیة سنة ۱۴۲۸ھ

(یہ کتاب خانقاہ امدادیہ، مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام حضرو، اٹک، پاکستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۷. " تلامذۂ امام اعظم ابو حنیفه کا مُحدِّثانه مقـام " تـألیف الشّیخ مولانـا حافظ ظهورأحمد الحُسَینی الحنفی، فَرَغَ من تألیفه یوم الاثنین، أوّل ذی الحجّة سنة ۱۴۲۸ھ

(یہ کتاب بھی خانقاہ امدادیہ، مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام حضرو، اٹک، پاکستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۸. " حدیث اورفهمِ حدیث " تألیف الشّیخ مولانا عبـداللّٰه المعروفی الحنفی، أستاذ شعبة التّخصّص فی الحدیث بِدارالعلوم دیوبند، الهنـد، فَـرَغَ مـن تألیفـه فـی الحادی عشرمن محرّم سنة ۱۴۲۹ھ

(یہ کتاب "مکتبہ خدیجۃ الکبریٰ" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

---

(۵۴۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۴۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۴۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۴۹۔"صرف ایک اسلام" بجواب "دو اسلام" تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث المحقّق أبی الزّاهد مولانا محمّد سرفراز خان صفدرؔ بن نور أحمد خان بن گل أحمد خان السّواتی، نزیل گوجرانواله، الحنفی، المتوفّٰی لیلة الثّلثاء التّاسع من جمادی الأولی سنة ۱۴۳۰ھ

(اِس کتاب میں حضرت مولانا صفدر رَحِمَهُ اللّٰهُ نے منکرین حدیث کی طرف سے احادیث نبویہ پر چھتیس (۳۶) اعتراضات کے ٹھوس، محققانہ اور دندان شکن جوابات دیئے ہیں، یہ کتاب حضرت الشّیخ رَحِمَهُ اللّٰهُ نے نیو سنٹرل جیل ملتان میں لکھی تھی جب آپ ۱۳۷۳ھ میں بسلسلہ تحریک ختم نبوت وہاں قید و بند میں تھے۔

حضرت علامہ مولانا شمس الحق افغانی سابق شیخ التفسیر دار العلوم دیوبند و شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل وسابق وزیر معارف شرعیہ ریاست ہای متحدہ بلوچستان نے اِس کتاب کے بارے میں فرمایا: میں نے فاضلِ جلیل مولانا ابو الزاہد محمد سرفراز خان صاحب صفدرؔ فاضل دیوبند کی کتاب "صرف ایک اسلام" بجواب "دو اسلام" کے حصۂ اوّل کا مطالعہ کیا، یہ کتاب مسٹر غلام جیلانی برقؔ کی کتاب "دو اسلام" کی تردید میں لکھی گئی ہے، مسٹر موصوف بظاہر منکرِ حدیث اور در پردہ منکر اسلام معلوم ہوتا ہے، اُس نے شانِ برقیت کی نمود کے جوش میں احادیث الرسول ﷺ یا خرمن اسلام پر جو چھتیس (۳۶) تیر برسائے ہیں اِس کتاب میں اُن کا محققانہ اور دندان شکن جواب دیا گیا ہے۔ جوابات اِس قدر محققانہ، دل آویز اور پر اثر ہیں کہ جس کے دِل میں سُنّعِ عرضِ شعیرہ کی مقدار خدا ترسی یا شرفِ انسانی موجود ہو وہ اِس کتاب سے ضرور متاثر ہو گا۔۔۔ الخ)

۵۵۰. "محاضرات حدیث" تألیف الشّیخ الدّکتور محمود أحمد غازی الحنفی، نزیل اسلام آباد، پاکستان، المتوفّٰی فی السّادس عشر من شوّال سنة ۱۴۳۱ھ

(یہ کتاب "الفیصل" اُردو بازار، لاہور کی جانب سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

---

(۵۴۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۵۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الثّانی عشر

٥٥١. " الجرح و التّعدیل فی رجال الحدیث " تألیف امام الجرح و التّعدیل الحافظ الکبیر أبی زکریّا یحییٰ بن مَعِین بن عون بن زیاد بن بسطام بن عبدالرّحمٰن الغطفانی، المری، البغدادی، الحنفی، أصله من سرخس، المولود بِقریة نقیا قرب الأنبار فی آخر سنة ١٥٨ھ، المتوفّٰی حاجًّا بِالمدینة المنوّرة فی الثّانی والعشرین من ذی الحجّة و قیل قبل أن یحجّ وهو یرید مکّة فی ذی القعدة سنة ٢٣٢ھ

(امام یحییٰ بن معین کی حنفیت پر تصریح، بلکہ یہ کہ "کان حنفیًّا جلدًا غالیًا "، دیگر کتابوں کے علاوہ علامہ ذہبی رَحِمَہُ اللّٰہ کی دو کتابوں "سیر أعلام النّبلاء " ج ١١ ص ٨٨ رقم ١٢٨، اور "معرفة الرّواة المتکلّم فیهم بِما لا یوجب الردّ "ص ٤٩ میں بھی موجود ہے)

٥٥٢. " بیان السنّة " تألیف الامام المحدّث الفقیه أبی جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدی الطّحاوی المصری الحنفی، المتوفّٰی سنة ٣٢١ھ

مآخذ و مراجع جزء دوازدهم

(٥٥١): أُنظر: " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:٢،ص:٥١٤ و ٥١٥- وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:١٣،ص:٢٣٢

(٥٥٢): أُنظر: " الأعلام لِخیر الدّین الزِّرِکْلِی " ج:١،ص:٢٠٦ - وکذا " تعلیق " السُّنّة النّبویّة و مکانتها فی ضوء القرآن الکریم " ص:١٥

۵۵۳. " مصباح الدّجی من صحاح أحادیث المصطفی " تألیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

۵۵۴. " مجمع البحرین فی الجمع بین احادیث الصّحیحین " تألیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

۵۵۵. " عقلة العجلان فیمن فی صحبتهم نَظَر من الصّحابة " تألیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

---

(۵۵۳): أُنظر: " حدائق الحنفیّة " ص:۲۸۱ - وکذا " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النّواظِر " ج:۱،ص:۱۵۸

(۵۵۴): أُنظر: " ایضاح المکنون فی الذّیل علی کشف الظُّنُون " ج: ۲،ص: ۴۳۳ - وکذا " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و أثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:۱،ص:۲۸۱

(۵۵۵): أُنظر: " مقدّمة " الإنابة الی معرفة المختلف فیهم من الصّحابة لِمُغُلْطای " ص:۷ - و کذا " حدائق الحنفیّة " ص:۲۸۱

۵۵٦. " نقعة الصّديان " أو " بغية الصّديان " فيمن فی صحبتهم نَظَر من الصّحابة" تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفضائل رضی الـدّين الحسـن بـن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علیّ القرشی العَـدَوی العُمـری الصّـغانی، الحنفـی، المولود بِمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ٦۵۰ھ

(یہ کتاب مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کی مذکورہ بالا کتاب کا مختصر ہے، اور یہ کتاب طبع شدہ ہے)

۵۵۷. " ترتيب بيان الوهم والإيهام لِابن القطان = منارة الاسلام " تـأليف الامـام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبی عبـداللّٰه مُغُلْطای بن قِلِيج بـن عبـداللّٰه البَكْجَـرِی المصری الحنفی، المولود سنة ٦۸۹ھ، المتوفّٰی فی شعبان سنة ۷٦۲ھ

۵۵۸. " شرح ثلاثيات البخاری " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه محمّد بن الحـاجّ حسن الحنفی، كان مُدَرِّسًا بِقسطنطينيّة و أدرنه، المتوفّٰی بِقسطنطينيّة سنة ۹۳۹ھ

---

(۵۵٦): أُنظـر: " مقدّمـة " الإنابـة الٰی معرفـة المختلـف فـيهم مـن الصّـحابة " ص:۷ و ص:۳۷،و ج:۲، ص:۳۷۳ - و كـذا " نُزْهـة الخَـواطِر و بهجـة المسَـامع و النّـواظِر " ج:۱،ص:۱۵۹ - و كـذا " أسـماء الصّحابة الرُّواة لِابن حزم الظّاهری " ص:۱۲ و ص:۲۴

(۵۵۷): أُنظر: " مقدّمة " الإنابة الٰی معرفة المختلف فيهم من الصّـحابة " ص:۱۴ - وكـذا " بـدر الـدّين العينی و أثره فی علم الحديث " ص:۴٦ - وكـذا " ذيل طبقات الحُفّاظ لِلذهبی " ص:۲۴۱ و ۲۴۲

(۵۵۸): أُنظر: " طرب الأماثل بِتراجم الأفاضل " المُلْحق بِالفوائد البهيّة فی تراجم الحنفيّة،ص:۲۹۴

۵۵۹. " بنات الأفكار فی معانی الأخبار " (فی مختلف الحديث) تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

(یہ کتاب "دارالکتب المصريه" مصر میں فوٹو سٹیٹ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

۵۶۰. " الأربعون حديثًا عن أربعين شيخًا، مذيّلة بِالكلام علی الأحاديث وتراجم الشّيوخ " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۵۶۱. " الثّلاثون حديثًا البُلْدَانيّة " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

---

(۵۵۹): أُنْظر: " أبوجعفر الطّحاوی و أثرہ فی الحديث " ص:۲۷۶

(۵۶۰): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۴۷۳

(۵۶۱): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۴۷۴

۵۶۲. " غاية الطّلب، فی الکلام علیٰ حديث سلسلة الذّهب " تأليف الشّيخ العلاّمة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّين أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولیٰ سنة ۹۵۳ھ

۵۶۳. " نفحة الرّيحانة و رشحة طلاء الحانة " (فی أسماء الرّجال) تأليف الشّيخ الأديب اللّغوی محمّد أمين بن فضل اللّٰه بن محبّ اللّٰه بن محبّ الدّين محمّد بن أبی بکر تقیّ الدّين بن داؤد الحَمَوی الدّمشقی الحنفی، المعروف بِا لمُحِبّی، المولود سنة ۱۰۶۱ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی الثّامن عشر من جمادی الأولیٰ سنة ۱۱۱۱ھ

(یہ کتاب قاضی القضاۃ شہاب الدین احمد الخفاجی الحنفی کی کتاب "ريحانة الألبا و زهرة الحياة الدّنيا "جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۷۰۴ پر گزر چکی ہے، کی ذیل ہے)

۵۶۴. " الأحاديث القُدْسِيّة " تأليف الشّيخ العارف بِاللّٰه عبدالغنی بن اسمٰعيل بن عبد الغنی بن اسمٰعيل بن أحمد بن ابراهيم النّابلسی الدّمشقی الحنفی النّقشبندی القادری، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الرّابع و العشرين من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

---

(۵۶۲): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۱،ص:۴۷۴

(۵۶۳): أُنظر: " مُعْجم المؤلِّفين " ج:۹،ص:۷۸ - وکذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۷۵۷ - وکذا " ايضاح المکنون فی الذّيل علیٰ کشف الظُّنُون " ج:۲،ص:۶۶۹

(۵۶۴): أُنظر: " مُقدِّمة " الرّوضة البهيّة فی شرح الأحاديث القُدْسيّة الأربعينيّة لِمُلّا علی القاری " ص:۱۱

۵۶۵. " فهارس و اجازات النّابلسی " لِلشّیخ العارف بِا للّٰه عبدالغنی بن اسمٰعیل بن عبد الغنی بن اسمٰعیل بن أحمد بن ابراهیم النّابلسی الدّمشقی الحنفی النّقشبندی القادری، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الرّابع و العشرین من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

۵۶۶. " الحاشیة علیٰ تقریب التّهذیب لِابن حجر " تألیف الشّیخ العلّامة المحقّق المدقّق السیّد محمّد أمین بن السیّد حسن بن محمّد أمین بن علیّ المیر غنی المکّی الحنفی، المتوفّٰی بِمکّة فی شعبان سنة ۱۱۶۱ھ

۵۶۷. " آثار المحدّثین " تألیف الشّیخ الامام الشّاه ولیّ اللّٰه أحمد بن عبد الرّحیم بن وجیه الدّین المحدّث الدّهلوی الحنفی، المولود یوم الأربعاء، الرّابع عشر من شوّال سنة ۱۱۱۴ھ، المتوفّٰی بِمدینة دهلی یوم السّبت سلخ شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۷۶ھ

۵۶۸. " مجموعة إجازات ابن الخُوجَة و إجازات مشائخه " لِلشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه الأصولی أبی العبّاس أحمد بن شیخ الاسلام محمّد بن أحمد خوجة التُّونُسِی الحنفی، المولود بِتونس فی شعبان سنة ۱۲۴۵ھ، المتوفّٰی بِها فی ذی الحجّة سنة ۱۳۱۳ھ

---

(۵۶۵): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۷۵۷

(۵۶۶): یہ حاشیہ " تقریب التّهذیب " کے ساتھ حلب- شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکا ہے، اور بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۵۶۷): أُنظر: " علوم حدیث : تاریخ و تعارف " لِسیّد عبد الماجد الغَوْری،ص:۵۲۵

(۵۶۸): أُنظر: " إمداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:۲۴۷ - و کذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۳۸۳ - وکذا "نثرالجواهر والدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر،للدّکتور یوسف المَرْعَشْلِی " ج: ۱،ص: ۱۶۷

۵۶۹. " دُرَّة الحدیث " (منظومة فی علم مصطلح الحدیث، علیٰ طریقة السّؤال و الجواب) تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه محمّد أمین بن محمّد بن خلیل الدّمشقی الحنفی، الشّهیر بِالسّفَرْجَلانی، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۵ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنی اِس کتاب کی خود ایک شرح بھی لکھی ہے جو "الکوکب الحثیث شرح دُرّة الحدیث" کے نام سے موسوم ہے، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۲۴۰ پر گزر چکی ہے، مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے یہ کتاب اپنی شرح کے ساتھ خود ۱۳۱۶ھ میں "مطبعة روضة الشّام" دمشق سے طبع کرائی تھی، اور پھر ماضی قریب یعنی ۱۴۲۶ھ میں "دار ابن حزم" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۵۷۰. " الحاشیة علیٰ شرح نخبة الفکر " (عربی) تألیف الشّیخ مولانا محمّد أیّوب بن محمّد لطیف اللّٰه البشاوری، الحنفی، المولود بِبشاور سنة ۱۲۵۰ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۶ھ

۵۷۱. " ثَبَتُ الأسانید فی روایة المسانید " (ومعه أسانید خمسین کتابًا لِلمحدّثین) لِلشّیخ مولانا محمّد أیّوب بن محمّد لطیف اللّٰه البشاوری، الحنفی، المولود بِبشاور سنة ۱۲۵۰ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۶ھ

(یہ کتاب "مطبع اسلامی" لاہور (قدیم) سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۵۶۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۵۷۰): اُنظر: " مشاهیر علماء سرحد " ص:۹۰ و ۹۱

(۵۷۱): بندہ راقم الحروف نے یہ کتاب ۱۶ صفر المظفر ۱۴۲۵ھ بروز پیر "پشاور یونیورسٹی" میں یونیورسٹی کی لائبریری میں دیکھ لی ہے اور وہیں پر اس سے کافی استفادہ بھی کیا ہے۔

٥٧٢. " درّالسّحابة فى صحة سماع الحسن البصرى مِنْ جماعة من الصّحابة " (فى مجلّد ضخم) تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المسند الرَّحّالة الرّاوية أبى الخير أحمد بن عثمان بن علىّ العطّارالمكّى ثمّ الهِندى، الحنفى، المولود بِمكّة المكرّمة يوم الاثنين، الثّانى من ذى القعدة سنة ١٢٧٧هـ، المتوفّٰى بِكانفورِ الهند فى الحادى عشرمن ربيع الآخر سنة ١٣٤٥هـ

٥٧٣. " حصول المُنٰى بِأصول الألقاب والكُنٰى " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المسند الرَّحّالة الرّاوية أبى الخير أحمد بن عثمان بن علىّ العطّارالمكّى ثمّ الهِندى، الحنفى، المولود بِمكّة المكرّمة يوم الاثنين، الثّانى من ذى القعدة سنة ١٢٧٧هـ، المتوفّٰى بِكانفورِ الهند فى الحادى عشرمن ربيع الآخر سنة ١٣٤٥هـ

٥٧٤. " اتحاف البشر فى أعيان القرن الثّالث عشر " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المسند الرَّحّالة الرّاوية أبى الخير أحمد بن عثمان بن علىّ العطّارالمكّى ثمّ الهِندى، الحنفى، المولود بِمكّة المكرّمة يوم الاثنين، الثّانى من ذى القعدة سنة ١٢٧٧هـ، المتوفّٰى بِكانفورِ الهند فى الحادى عشرمن ربيع الآخر سنة ١٣٤٥هـ

٥٧٥. " البَرَكة التّامّة فى شيوخ الإجازة العامّة " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المسند الرَّحّالة الرّاوية أبى الخير أحمد بن عثمان بن علىّ العطّارالمكّى ثمّ الهِندى، الحنفى، المولود بِمكّة المكرّمة يوم الاثنين، الثّانى من ذى القعدة سنة ١٢٧٧هـ، المتوفّٰى بِكانفورِ الهند فى الحادى عشرمن ربيع الآخر سنة ١٣٤٥هـ

---

(٥٧٢): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٦٩١

(٥٧٣): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:٢،ص:٦٩١

(٥٧٤): أنظر: " نُزهة الخَواطِر و بهجة المَسَامع و النَّواظِر " ج:٨،ص:٣٦ و ٣٧

(٥٧٥): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٦٩١

٥٧٦. " النَّفْحُ المِسْكی لِمُعْجمِ شیوخ أحمد المکّی " لِلشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرَّحّالة الرّاوية أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّار المکّی ثمّ الهِندی، الحنفی، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین، الثّانی من ذی القعدة سنة ١٢٧٧ھ، المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ١٣٤٥ھ

(اِس کتاب کا قلمی نسخہ "مکتبه آصفیه" حیدر آباد دکن، ہندوستان میں موجود تھا)

٥٧٧. " رسالة فی أصول الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه الزّاهد أبی بکر بن محمّد شیث بن سخاوت علی العمری الجُونفوری الحنفی، المولود بِمدینة جُونفور سنة ١٢٩٧ھ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرین من شعبان سنة ١٣٥٩ھ

(علامہ سید سلیمان ندوی نے اپنی تصنیف "یادِ رَفتگان" میں مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کے بارے میں لکھا ہے:۔۔۔ وہ مذہبی تھے اور سخت مذہبی، لیکن وہ (لوگ) بھی اُن کو مانتے تھے جو مذہب کو نہیں مانتے تھے، وہ بے دینوں میں بھی ایسے پیارے تھے جیسے دینداروں میں، اور یہ اُن کے حُسنِ اخلاق کی بڑی کرامت تھی۔۔۔، ایک دفعہ میں نے کہا اور اُنہوں نے مانا تھا کہ ایک مذہب ہے جس کے دو ہی پیرو ہیں، ایک وہ اور ایک میں، مقصود تقلید و عدمِ تقلید کے مسائل میں اعتدال سے تھا۔۔۔، ۱۹۲۵ء سے لے کر ۱۹۴۰ء تک پندرہ برس مسلم یونیورسٹی میں ناظمِ دینیات رہے، اِس عرصہ میں کئی انقلاب آئے مگر وہ اپنی جگہ پر تھے، ساتھ ہی اُن کے جبّہ و دستار کی شان میں وہ بلندی رہی کہ کوٹ، پینٹ اور ہیٹ والے اُن کے آگے جُھک جُھک جاتے تھے۔۔۔

اور علامہ مولانا عبد الحیّ الحسنی نے "نزهة الخواطر" میں مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کے بارے میں لکھا ہے:۔۔۔ یتعمّم فی غالب الأوقات)

---

(٥٧٦): أنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النّواظِر " ج:٨، ص:٣٦ و ٣٧ - و کذا " إمداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:٥٢٧ و ٥٢٨

(٥٧٧): أنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النّواظِر " ج:٨، ص:١٥ - و کذا " موسوعة عُلُوم الحدیث و فُنُونه " ج:١، ص:٩٧ - وکذا " پیش لفظ " علوم حدیث: تاریخ وتعارف " ص:٣٦

۵۷۸. " مُحدِّثین عظام اور اُن کے علمی کارنامے " تألیف الشّیخ الفاضل المحدّث الدّکتور مولانا تقی الدّین النّدوی المظاهری الحنفی، أستاذ الحدیث بِجامعة الامارات العربیة المتّحدة، فَرَغَ من تالیفهٖ یوم الاثنین، الثّانی من رجب سنة ۱۳۸۵ھ

(اِس کتاب میں مؤلف نے آئمۂ اربعہ وارباب صحاحِ ستّہ اور امام طحاوی رحمھم اللہ کا تحقیقی تذکرہ، تاریخ تدوینِ حدیث اور جمع حدیث کے لئے اُن کی کوششوں کا ذکر اور اُن کی تصنیفات پر مفصل وسیر حاصل تبصرہ کیا ہے۔

جب بندہ نور محمد ثاقبؔ نے ۱۴۰۴ھ مطابق ۱۹۸۴ء میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں دورۂ حدیث پڑھنے کے بعد، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحان میں پاکستان بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کرلی، تو قدوۃ العلماء و زبدۃ الأتقیاء، سابق اُستاذِ دارالعلوم دیوبند، بانی جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ نے بندہ کو ایک بڑے اجتماع میں اپنے دستِ مبارک سے بہت مفید اور بیش بہا کتابیں بطورِ انعام عطاء فرمائیں، جن میں مذکورہ بالا کتاب، "**معارف السنن شرح سنن الترمذی**" مکمل سیٹ چھ جلدیں، "**تحفة العلوم والحِکَم بشرح خمسین من جوامع الکلم**" **المعروف به تحفهٔ علم و حکمت**، "**بستان المحدّثین**" اور دیگر کتابیں شامل تھیں)

۵۷۹. " أنوار النّظر علی شرح نخبة الفکر " تألیف الشّیخ مولانا سیّد أنوار الحق کاکا خیل البشاوری، الحنفی، فاضل دارالعلوم دیوبند و مدرّس الجامعة الاسلامیه دابهیل سابقًا، المولود بِنوشهره بشاور سنة ۱۳۳۹ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۸۸ھ

---

(۵۷۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۷۹): أنظر: "علماء سرحد کی تصنیفی خدمات" ص:۲۶و۲۷-و کذا "مشاہیر علماء سرحد" ص:۳۷۶

٥٨٠. " الإزْدِيادُ السَّنِي على اليانع الجَنِي " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا مفتی محمّد شفیع بن الشّیخ محمّد یٰسین الدّیوبندی العثمانی الحنفی، المولود ليلة الحادی والعشرين من شعبان سنة ١٣١٤ھ، المتوفّٰی ليلة العاشر من شوّال سنة ١٣٩٦ھ

(یہ کتاب "ادارۃ المعارف" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٥٨١. " حدیث کا درایتی معیار " تأليف الشّيخ مولانا محمّد تقی الأمينی الحنفی، المولود بِباره بنکی، الهند فی الثّانی والعشرین من شوّال سنة ١٣٣٤ھ، تلمیذ العلّامة مولانا مفتی کفایت اللّٰه الدّهلوی، فَرَغَ المؤلّف من تالیف هٰذا الکتاب فی السّابع والعشرین من ربیع الثانی سنة ١٤٠٠ھ

(یہ کتاب "قدیمی کتب خانہ" آرام باغ-کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٥٨٢. " بَصَائِر السُنّة " (فی مجلّدین) تـألیف الشّیخ مولانـا سیّد أمین الحق بن محمّد اسحاق الطُّوْرُوی المَرْدَانی، الحنفی، فاضل دارالعلوم دیوبند، المولود بِطُوْرُو مردان (باکستان) سنة ١٣٢٢ھ، المتوفّٰی فی ذی القعدة سنة ١٤٠١ھ

(یہ کتاب حجیّتِ حدیث کے موضوع پر ہے، اور دو جلدوں میں سات سو (٧٠٠) کے قریب صفحات میں شائع ہوئی ہے)

---

(٥٨٠): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٥٨١): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٥٨٢): أنظر: "مشاہیر علماء سرحد" ص:٥٠٦و٥٠٧ - وکذا "علماء سرحد کی تصنیفی خدمات" ص:٣٣

۵۸۳. "تحقيق "تقريب التّهـذيب لِابـن حجـر" تـأليف الشّـيخ الفاضـل العلّامـة المحقّق محمّد بن محمّد بن عوّامة الحَلَبی الحنفی، نزيل المدينة المنوّرة، المولود (حفظـه اللّٰه تعالیٰ) بِمدينة حَلَب فی الرّابع عشر من ذی الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ، فَرَغَ من تاليفهٖ فی الخامس عشر من ذی الحجّة سنة ۱۴۰۵ھ

(یہ کتاب "دارالرشید" حلب، شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۴. "آثار الحديث" (أُردو، فی مجلّدين) تأليف الشّيخ الـدّكتور العلّامـة خالـد محمود السّيالكوٹی الحنفی، نزيل لاهور، فَرَغَ من تاليفهٖ يوم الخميس، الثّانی مـن صفر سنة ۱۴۰۶ھ

(یہ کتاب دو بڑے جلدوں میں ہے، جلد اوّل کے مباحث کے بڑے عنوانات یہ ہیں:

معرفت لفـظِ حـديث، تـاريخِ حـديث، موضـوعِ حـديث، ضـرورتِ حـديث، مقـامِ حديث، اَخبار الحديث، قرآن الحديث، حجيتِ حديث، حفاظـتِ حـديث، تـدوينِ حديث، رجال الحديث، شيعه اور علمِ حديث، اسلوبِ حـديث، اَمثـال الحـديث، اور غريب الحديث.

اور جلدِ دوم کے مباحث کے بڑے عنوانات یہ ہیں:

آداب الحدیث، قواعد الحدیث، اقسام الحدیث، متون الحدیث، شروحِ حدیث، تراجمِ حدیث، آئمۂ حدیث، فقہاءِ حدیث، آئمۂ جرح وتعدیل، آئمۂ تالیف، آئمۂ تخریج، اہلِ حدیث، منکرینِ حدیث، اور مدارسِ حدیث۔

یہ کتاب مطبعہ "دارالمعارف" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۵۸۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۸۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۸۵. " هداية السّاری إلٰی دراسة البخاری " (مقدمة الفيض السّاری فی شرح صحيح البخاری) تأليف الشّيخ المحقّق المحدّث مولانا امداد الحق بن مولانا عبد النّور بن المولوی شهادة اللّٰه بن عتيق اللّٰه السّلهتی، البنغلاديشی، الحنفی، المولود سنة ۱۳۶۱ھ، فَرَغَ من تأليفهٖ سنة ۱۴۰۹ھ

(یہ مقدمہ عربی زبان میں دو بڑی جزءوں پر مشتمل ہے، یہ پہلی بار "مؤسّسة شيخ الهند دار الفكر الاسلامی" بنگلہ دیش سے اور پھر "زمزم پبلشرز" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۵۸۶. " تحقيق " مُصَنَّف عبد الرّزاق " (فی أحد عشر مُجلّدًا ضخمًا) تأليف الشّيخ المحدّث أبی المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۲ھ

(یہ کتاب "المكتب الاسلامی" بیروت-لبنان سے ۱۴۰۳ھ میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۷. " تحقيق " المنار المنيف فی الصّحيح والضعيف لِابن القيّم " تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصولی الأديب المسند الشّيخ عبدالفتّاح أبی غُدّة الحَلَبی الحنفی ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰی بِالرّياض قُبَيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب پہلی بار بیروت، لبنان میں ۱۳۸۹ھ میں، دوسری بار ریاض، سعودی عرب، تیسری بار قاہرہ، مصر، چوتھی بار پھر بیروت، لبنان میں اور کئی بار "مكتب المطبوعات الاسلاميه" حلب، شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۵۸۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۸۶): أنظر: " ثَبَت المصادر و المراجع لِمجموع إجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندی " ج:۱، ص:۳۲۱ - وكذا " مصادر و مراجع " أدلّة الحنفيّة من الأحاديث النّبويّة على المسائل الفقهيّة " ص:۴۹۲

(۵۸۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۸۸. " السنّة النبويّة و مكانتها فی ضوء القرآن الكريم " (عربی) تأليف الشّيخ المحقّق الدّكتور مولانا محمّد حبيب اللّٰه مختار، الدّهلوی الحنفی، رئيس جامعة العلوم الاسلاميّة علّامه بنّوری تأون كراتشی و شيخ الحديث بها والأمين العام لِوفاق المدارس العربيّة، باكستان، المتوفّٰی شهيدًا يوم الأحد، أوّل رجب المرجّب سنة ۱۴۱۸ھ

(یہ کتاب دارالتصنیف جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۹. " علوم الحديث " تأليف الشّيخ الفاضل العلّامة مولانا محمّد موسی الرّوحانی البازی الحنفی، شيخ الحديث بِالجامعة الأشرفيّة، لاهور، المتوفّٰی يوم الاثنين، السّابع و العشرين من جمادی الآخرة سنة ۱۴۱۹ھ

(یہ کتاب اُصولِ حدیث کے مباحث اور علوم پر مشتمل بہت مفید کتاب ہے)

۵۹۰. " النّفحة الرّبّانيّة فی كون الأحاديث حجّة فی القواعد العربيّة " تأليف الشّيخ الفاضل العلّامة مولانا محمّد موسی الرّوحانی البازی الحنفی، شيخ الحديث بِالجامعة الأشرفيّة، لاهور، المتوفّٰی يوم الاثنين، السّابع و العشرين من جمادی الآخرة سنة ۱۴۱۹ھ

(یہ عربی زبان میں بہت بڑی کتاب ہے، اِس میں مصنف بازی رَحِمَہُ اللّٰہُ نے یہ ثابت فرمایا ہے کہ احادیثِ مبارکہ عربی زبان اور لغت میں بھی حجت ہیں اور یہ ایک عجیب کتاب ہے)

---

(۵۸۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۸۹): أنظر: " الكنز الأعظم فی تعيين الاسم الأعظم، لِلمؤلّف " ص:۲۸۶ - وكذا " شخصيات و تاثرات، لِمولانا محمّد يوسف اللّدهيانوی " ج:۲، ص:۳۴۴ - وكذا " ماهنامه بيّنات " كراچی - رمضان المبارك ۱۴۱۹ھ

(۵۹۰): أنظر: " الكنز الأعظم فی تعيين الاسم الأعظم، لِلمؤلّف " ص:۲۸۷ - وكذا " علماء سرحد کی تصنیفی خدمات " ص:۱۶۸

۵۹۱. "حجيّة الأحاديث النّبويّة فی الأحكام الاسلاميّة" (كتابٌ كبير) تأليف الشّيخ الفاضل العلّامة مولانا محمّد موسى الرّوحانی البازی الحنفی، شيخ الحديث بِالجامعة الأشرفيّة، لاهور، المتوفّٰی يوم الاثنين، السّابع و العشرين من جمادی الآخرة سنة ۱۴۱۹ھ

(مصنف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے یہ کتاب ملحدین کے طائفہ "منکرینِ حدیث" کے اعتراضات کی ردّ اور بیخ کنی میں تحریر فرمایاہے جو کہ احکامِ اسلام میں احادیثِ نبویہ کی حجیت سے انکار کرتے ہیں)

۵۹۲. "حدیث کا بنیادی کردار" تأليف الشّيخ مولانا السيّد أبی الحسن علیّ الحَسَنی النّدوی الحنفی، المولود سنة ۱۳۳۳ھ، المتوفّٰی يوم الجمعة، الثّانی و العشرين من رمضان المبارك سنة ۱۴۲۰ھ

۵۹۳. "مُحدّثینِ عظام اور اُن کی کتابوں کا تعارف" تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا سليم اللّٰه خان بن عبد العليم خان، المولود بِحَسَن فور لوهارى، مديريّة مظفر نگر، يو- پی (الهند) نزيل كراتشی، باكستان، الحنفی (حفظه اللّٰه) رئيس وفاق المدارس العربيّة، باكستان و رئيس الجامعة الفاروقيّة بِكراتشی و شيخ الحديث بها، فَرَغَ من تاليفهٖ فی العاشر من شوّال سنة ۱۴۲۲ھ

(یہ کتاب "مکتبہ فاروقیہ" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(۵۹۱): أُنظر: "الكنز الأعظم فی تعيين الاسم الأعظم، لِلمؤلِّف" ص: ۲۸۸

(۵۹۲): أُنظر: "عُلُوم الحديث، لِمولانا عُبَيد اللّٰه الأسعدی" ص: ۴۱۴

(۵۹۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۹۴. " أحناف حُفّاظِ حدیث کی فنِ جرح و تعدیل میں خدمات " تألیف الشّیخ مولانا محمّد أیّوب الرّشیدی الحنفی، طُبِعَ هذا الکتاب فی مطبعة المکتبة المدنیّة، دیوبند سنة ۱۴۲۵ھ

۵۹۵. " آئینۂ أصولِ حدیث " (فی جزئین) تألیف الشّیخ مولانا مفتی محمّد انعام الحق القاسمی الحنفی، أستاذ الحدیث بِدار العلوم الواقعة فی عالی بوره، الکجرات، الهند، طُبِعَ هذا الکتاب فی مطبعة زمزم پَبْلِشرز، کراتشی سنة ۱۴۲۶ھ

۵۹۶. " مقدّمة تُحْفة المِرْأة فی دروس المشکٰوة " تألیف الشّیخ مولانا أبی عبد القادر محمّد طاهر الرّحیمی الحنفی،أستاذ القراء ة والحدیث بِالجامعة قاسم العلوم، ملتان، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة فی الخامس والعشرین من جمادی الآخرة سنة ۱۴۲۹ھ

۵۹۷. " کتابة الحدیث بِأقلام الصّحابة " تألیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّدیقی الکاندهلوی الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتی مولانا اشفاق الرّحمٰن الکاندهلوی الصّدیقی الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدیقی ابن الشّیخ خلیل الرّحمٰن الصّدیقی، المولود بِالکاندهله، الهند سنة ۱۳۶۰ھ، المتوفّٰی بِکراتشی، باکستان یوم الجمعة، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ھ

(یہ کتاب "دار الحدیث" مصر سے شائع ہو چکی ہے)

---

(۵۹۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۹۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۹۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۹۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٥٩٨. " نشأة علوم الحديث و تطوّرها " تأليف الشّيخ المحدّث الدّكتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّديقي الكاندهلوي الحنفي ابن الشّيخ المحدّث المفتي مولانا اشفاق الرّحمٰن الكاندهلوي الصّديقي الحنفي ابن الشّيخ عنايت الرّحمٰن الصّديقي ابن الشّيخ خليل الرّحمٰن الصّديقي، المولود بِالكاندهله، الهند سنة ١٣٦٠ھ، المتوفّٰى بِكراتشي، باكستان يوم الجمعة، الرّابع من صفر سنة ١٤٣٣ھ

٥٩٩. " قاموس اصطلاحات علوم الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث الدّكتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّديقي الكاندهلوي الحنفي ابن الشّيخ المحدّث المفتي مولانا اشفاق الرّحمٰن الكاندهلوي الصّديقي الحنفي ابن الشّيخ عنايت الرّحمٰن الصّديقي ابن الشّيخ خليل الرّحمٰن الصّديقي، المولود بِالكاندهله، الهند سنة ١٣٦٠ھ، المتوفّٰى بِكراتشي، باكستان يوم الجمعة، الرّابع من صفر سنة ١٤٣٣ھ

(یہ کتاب "دارالاشاعت" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٠٠. " تحقيق " مِنحة المُغِيث شرح ألفية العراقي في الحديث لِلشّيخ ادريس الكاندهلوي " (في مجلّد كبير) تأليف الشّيخ المحدّث الدّكتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّديقي الكاندهلوي الحنفي ابن الشّيخ المحدّث المفتي مولانا اشفاق الرّحمٰن الكاندهلوي الصّديقي الحنفي ابن الشّيخ عنايت الرّحمٰن الصّديقي ابن الشّيخ خليل الرّحمٰن الصّديقي، المولود بِالكاندهله، الهند سنة ١٣٦٠ھ، المتوفّٰى بِكراتشي، باكستان يوم الجمعة، الرّابع من صفر سنة ١٤٣٣ھ

(یہ کتاب "دار البشائر الاسلامية" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(٥٩٨): أنظر: " تعرّف المصنّف المُلحق بِابتداء " قاموس اصطلاحات عُلُوم الحديث " ص:٣

(٥٩٩): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٠٠): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الثّالث عشر

۶۰۱. " التّاريخ والعِلَل " تأليف امام الجرح و التّعديل الحافظ الكبير أبى زكريا يحيىٰ بن مَعين بن عون بن زياد بن بسطام بن عبدالرّحمٰن الغَطفانى، المرى، البغدادى، الحنفى، أصله من سَرَخس، المولود بِقرية نقيا قرب الأنبار فى آخر سنة ۱۵۸ھ، المتوفّٰى حاجًّا بِالمدينة المنوّرة فى الثّانى و العشرين من ذى الحجّة و قيل قبل أن يحجّ و هو يريد مكّة فى ذى القعدة سنة ۲۳۲ھ

(امام یحییٰ بن معین کی حنفیت پر تصریح، بلکہ یہ کہ "كان حنفيًّا جلدًا غاليًا" دیگر کتابوں کے علاوہ علامہ ذہبی رَحِمَهُ اللّٰهُ کی دو کتابوں "سير اعلام النبلاء" ج۱۱ ص۸۸ رقم ۱۲۸، اور "معرفة الرواة المتكلم فيهم بما لا يوجب الردّ" ص۴۹ میں بھی موجود ہے۔

مآخذ و مراجع جزء سیزدهم

(۶۰۱): أنْظر: " مُعْجم المؤلِّفين " ج:۱۳، ص:۲۳۲ - وكذا " تعليق أربع رسائل فى عُلُوم الحديث لِلشّيخ أبى غُدّة " ص:۱۰۲ - وكذا " شذرات الذّهب المنيفة من كلمات أئمّة الجرح و التّعديل فى توثيق الامام أبى حنيفة " ص:۲۷

۶۰۲. " الوحدانيات في أسانيد الامام الأعظم أبي حنيفة " تأليف الامام المحدّث الثّقة المعمر أبي حامد محمّد بن هارون بن عبدالله بن حميد بن سليمان بن مياح الحضرمي المعروف بِالبَعْراني، المولود سنة ۲۲۵ھ، المتوفّٰى في أوّل المحرّم سنة ۳۲۱ھ، رؤى عنه الدّارقطني و وثّقه و ذكره يوسف بن عمر القواس في شيوخه الثّقات.

(آئمہ اربعہ میں چونکہ تابعی ہونے کا فخر امام اعظم رَحِمَهُ اللّٰهُ کو حاصل ہے اور یہ وہ فخر ہے کہ بقولِ حافظ ابن حجر عسقلانی امام صاحب کے معاصرین میں سے کسی کو نصیب نہیں ہے، نہ امام اوزاعی کو شام میں، نہ حماد بن زید اور حماد بن سلمہ کو بصرہ میں، نہ سفیان ثوری کو کوفہ میں، نہ امام مالک کو مدینہ میں، نہ امام مسلم بن خالد کو مکہ میں، اور نہ امام لیث بن سعد کو مصر میں۔ اور اس کے نتیجے میں امام اعظم ابوحنیفہ رَحِمَهُ اللّٰهُ آئمہ اربعہ میں اِس شرفِ خاص میں ہی امتیازی مقام رکھتے ہیں کہ اُن کو بارگاہِ رسالتؐ سے براہِ راست صرف بیک واسطہ تلمذ حاصل ہے۔ امام صاحب کی اُن روایات کو، جو آپ نے صحابہ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ سے سنی ہیں، احادیات یا وحدان کہتے ہیں یعنی وہ روایات جو آنحضرت صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے بیک واسطہ منقول ہوں۔ چنانچہ علامہ سخاوی رَحِمَهُ اللّٰهُ فتح المغیث میں فرماتے ہیں: و الثّنائيات في الموطّأ لِلامام مالك و الوحدان في حديث الامام أبي حنيفة (فتح المغيث شرح ألفيّة الحديث(۳:۱۴)

آئمہ اربعہ میں سے امام شافعی رَحِمَهُ اللّٰهُ (م۲۰۴ھ) اور امام احمد بن حنبل رَحِمَهُ اللّٰهُ (م۲۴۱ھ) کی احادیث میں سب سے عالی روایات ثلاثیات ہیں۔ امام مالک رَحِمَهُ اللّٰهُ (م۱۷۹) چونکہ تبع تابعین میں سے ہیں اس لئے اُن کی احادیث میں سب سے عالی ثنائی روایات ہیں اور امام اعظم ابوحنیفہ رَحِمَهُ اللّٰهُ کا یہ اعزاز ہے کہ

---

(۶۰۲): أُنظر: " امام اعظم اور علم الحديث، لِمولانا محمّد على الصّدّيقي الكاندهلوى ص:۳۸۰ و ۳۸۱ - وكذا " امام اعظم ابو حنیفہ کا محدّثانہ مقام، لِمولانا ظهور أحمد الحُسَيني " ص:۴۸۲ و ۴۸۳ و ۴۸۴ - وكذا " امام ابو حنیفہ کی تابعیت اور صحابہ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ سے اُن کی روایت، لِمولانا الدّكتور عبد الشّهيد النّعماني " ص:۴۳ و ۴۴ - وكذا " صَفْوة النّيابة بِلقاء أبي حنيفة الصّحابة، لِمولانا الدّكتور فخر الدّين الغلّاني " ص:۳۹ و ۴۰

آپ کی سند اِن سب سے عالی ہے اور آپ کو رسول اللہ ﷺ سے بیک واسطہ تلمذ رکھنے کا شرف حاصل ہے یعنی آپ کی سب سے عالی روایات وحدانیات ہیں۔

اربابِ صحاحِ ستہ میں سے چار آئمہ امام بخاری رحمہ اللہ (م ۲۵۶ھ)، امام ابوداوٗد رحمہ اللہ (م ۲۷۵ھ)، امام ترمذی رحمہ اللہ (م ۲۷۹ھ) اور امام ابن ماجہ رحمہ اللہ (م ۲۷۳ھ) کی احادیث میں بھی سب سے عالی روایات ثلاثیات ہیں، جبکہ امام مسلم رحمہ اللہ (م ۲۶۱ھ) اور امام نسائی رحمہ اللہ (م ۳۰۳ھ) کی احادیث میں کوئی ثلاثی روایات نہیں ہیں، کیونکہ اُن کی اَتباع تابعین میں سے کسی شخص سے ملاقات نہ ہو سکی، اس لئے اُن کی سب سے عالی روایات رباعیات ہیں۔

صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم سے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی روایت پر مشتمل یہ جزء حافظ ابن حجر عسقلانی کی "المعجم المفهرس" اور حافظ ابن طولون دمشقی کی "الفهرست الأوسط" کی مرویات میں داخل ہے۔)

۷۰۳. " الوحدانيات في أسانيد الامام الأعظم أبي حنيفة " تأليف الشّيخ المحدّث البارع أبي الحسين عليّ بن أحمد بن عيسى النّهفقي، المتوفّى في أخير القرن الرّابع، و جزء ه في أحاديث الامام أبي حنيفة عن الصّحابة كان متداولًا بين المحدّثين.

(یہ جزء حافظ ابن حجر عسقلانی کی " المعجم المفهرس " اور حافظ ابن طولون دمشقی کی "الفهرست الاوسط " کی مرویات میں داخل ہے اور محدّث خوارزمی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "جامع المسانيد" میں اِس جزء سے کئی روایات نقل کی ہیں اور اسی طرح ابن خسرو البلخی رحمہ اللہ نے "مسند امام اعظم" میں بھی اِس جزء کو نقل کیا ہے۔)

---

(۷۰۳): أنظر: " امام اعظم اور علم الحدیث " ص:۳۸۱ - وكذا امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا محدّثانہ مقام " ص:۴۸۴ - وكذا " امام ابوحنیفہ کی تابعیت اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے اُن کی روایت " ص:۷۵ - وكذا " صفوة النّبابة بِلقاء أبي حنيفة الصّحابة " ص:۴۰

۶۰۴. " الوحدانيات فی أسانيد الامام الأعظم أبی حنيفة " تألیف الامام الحافظ العلّامة المتقن أبی سعد اسماعيل بن علیّ بن الحسين بن محمّد بن زنجويه الرّازی السّمان، الحنفی، المائل فی العقائد الی الاعتزال، المولود سنة نيف و سبعين و ثلاثمائة، المتوفّٰی سنة ۴۴۳ھ و قيل سنة ۴۴۵ ھ، کان تاريخ الزّمان و شيخ الاسلام و کان امامًا بِلا مدافعة فی القراء ات و الحديث و معرفة الرّجال و الفرائض و الشّروط و عالمًا بِفقه أبی حنيفة، و قال ابن بابويه : ثقة و أیّ ثقة، حافظ، مفسّر...، روٰی عنه أبوبكر الخطيب البغدادی و أبوعلیّ الحدّاد و جماعة من أهل ری، و کان زاهدًا ورعًا قوامًا مجتهدًا صوامًا قانعًا راضيًا، صنّف کتبًا کثيرة و له تفسير فی عشر مجلّدات يُسمّٰی " البستان فی تفسير القرآن "

(امام أعظم رحمہ اللہ کی صحابہ رضی اللہ عنہم سے مرویات پر اُنھوں نے جو جزء تالیف کیا ہے اُس جزء کی بعض روایتیں حافظ ابن خسرو البلخی نے اپنی روایت کردہ مسند امام ابی حنیفہ میں لائے ہیں، اور شیخ ابو معشر عبد الکریم بن عبد الصمد الطبری المقری الشافعی نے امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کی احادیث میں اپنی جزء کو، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۳۵۲ میں ضمناً گزر چکا ہے، اِس ابو سعد سمان ہی کی سند سے نقل کی ہے۔)

---

(۶۰۴): أنظر: " امام ابوحنیفہ کی تابعیت اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے اُن کی روایت " ص:۷۶ الی ۷۸ - وکذا " صَفْوة النّيابة بِلقاء أبی حنيفة الصّحابة " ص:۴۰ و ۴۱

٢٠٥. " مَشْيَخَة أبی سعد السّمان " تألیف الامام الحافظ العلّامة المتقن أبی سعد اسماعیل بن علیّ بن الحسین بن محمّد بن زنجویه الرّازی السّمان، الحنفی، المولود سنة نیف و سبعین و ثلاثمائة، المتوفّٰی سنة ٣٤٣ھ و قیل سنة ٤٤٥ھ

(یہ کتاب ابن سمان رَحِمَهُ اللّٰه کے اُن شیوخ کے احوال پر مشتمل ہے جن سے اُنہوں نے ملاقات کی ہے اور اُن کی تعداد ٣٦٠٠ ہے۔)

و الفرق بین " المَشْیَخَة " و " المُعْجَم " أنّ المشیخة هی الّتی تشتمل علٰی ذکر الشّیوخ الّذین لقیهم المؤلّف و أَخَذَ عنهم، أو أجازوه و ان لّم یلقهم دون ترتیبٍ لِّلأسماء فیها، و المعجم هو فی معنی المشیخة الّا أنّ الأسماء تُذکر فیه مرتّبة علٰی حروف المعجم. کما فی " الإعلام بِالتّوبیخ " ص ١١٨، و فی " الرّسالة المستطرفة " ص ١٤٠، و " فهرس الفهارس و الأثبات " ٢: ٤١

٢٠٦. " المُسَلْسَلات " (الأحادیث المسلسلة) تألیف الامام الحافظ العلّامة المتقن أبی سعد اسماعیل بن علیّ بن الحسین بن محمّد بن زنجویه الرّازی السّمان، الحنفی، المولود سنة نیف و سبعین و ثلاثمائة، المتوفّٰی سنة ٤٤٣ھ و قیل سنة ٤٤٥ھ.

٢٠٧. " المُسَلْسَلات " (الأحادیث المسلسلة) تألیف الشّیخ الفاضل المُکثر من الحدیث أبی بکر و أبی الفضل محمّد بن عمر بن عثمان بن عبدالعزیز بن طاهر البخاری الحنفی امام الحنفیّة بِالحرم، المولود سنة ٤٥١ھ، المتوفّٰی یوم الأحد، الرّابع و العشرین من المحرّم سنة ٥٢٥ھ

(٢٠٥): أنظر: " تعلیق أربع رسائل فی عُلُوم الحدیث لِلشّیخ أبی غُدّة " ص:١١٧

(٢٠٦): أنظر: " تعلیق أربع رسائل فی عُلُوم الحدیث لِلشّیخ أبی غُدّة " ص:١١٧

(٢٠٧): أنظر: " طرب الأماثل بِتراجم الأفاضل " المُلْحق بِالفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " ص:٢٩٧ و ٢٩٨

٦٠٨. " مَشْيَخَة الكِنْدِى " (كتاب كبير) لِلامام العلّامة المعمر المحدّث المفتى شيخ الحنفيّة، و شيخ العربيّة، و شيخ القراء ات، و مسند الشام تاج الدّين أبى اليُمْن زيد بن الحسن بن سعيد الحميرى الكِنْدِى البغدادى الحنبليّ ثمّ الحنفى، المولود بِبغداد فى العشرين من شعبان سنة ٥٢٠ھ، المتوفّٰى بِدمشق فى السّادس من شوّال سنة ٦١٣ھ

٦٠٩. " الوحدانيات فى أسانيد الامام الأعظم أبى حنيفة " تأليف الشّيخ الحافظ المحدّث الفقيه أبى محمّد محيّ الدّين عبد القادر بن محمّد بن محمّد بن نصر اللّٰه بن سالم بن أبى الوفاء القرشيّ المصريّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى شعبان سنة ٦٩٦ھ، المتوفّٰى بِها فى السّابع من ربيع الأوّل سنة ٧٧٥ھ، عَدَّه الحافظ ابن فهد فى " لحظ الألحاظ " فى زمرة الحفّاظ، و ممّن أَخَذَ عنه الشّيخ الحافظ أبو الفضل زين الدّين العراقى شيخ الحافظ ابن حجر.

(صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ سے امام ابوحنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہ کی مرویات کے سلسلہ میں اُنہوں نے جو کتاب اور مستقل "جزء" تالیف کی ہے اُس کے متعلق اپنی کتاب "الجواھر المضیّة" کے مقدمہ میں امام اعظم رَحِمَہُ اللّٰہ کے تذکرہ میں فرماتے ہیں: و ذكرتُ فى هذا الجزء مَن سَمِعَه مِن الصّحابة و مَن رَآه)

٦١٠. " مختصر وفيات الأعيان لِابن خلكان " تأليف الشّيخ العلّامة بدر الدّين محمود بن أحمد العينى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود سنة ٧٦٢ھ، المتوفّٰى سنة ٨٥٥ھ

---

(٦٠٨): أُنظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:٥٦٤ - وكذا " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:٢،ص: ١٦٩٧ - وكذا " الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِى " ج:٣،ص:٥٧

(٦٠٩): أُنظر: " امام ابو حنیفہ کی تابعیت اور صحابہ رضی اللہ عنہم سے اُن کی روایت " ص:٨١ الى ٨٣ - وكذا " صَفْوَة النّيابة بِلِقاء أبى حنيفة الصّحابة " ص:٤٤ و ٤٥

(٦١٠): أُنظر: " بدر الدّين العينى و أثره فى علم الحديث " ص:١١٧

٦١١. " السّفينة الطُّولونيّة فى الأحاديث النّبويّة " (يشتمل على ثلاثمائة و ستّين حديثاً منتقاةً من ثلاثمائة وستّين جزءً حديثيّةً) تأليف الشّيخ العلاّمة مُسْنِد الشّام فى عصره شمس الدّين ابى عبدالله محمّد بن محمّد بن عليّ بن طُولون الدّمشقى الصّالحى الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولىٰ سنة ٩٥٣ھ

٦١٢. " الشّقائق النّعمانيّة فى علماء الدّولة العثمانيّة " تأليف الشّيخ العلاّمة أبى الخير عصام الدّين أحمد بن مصطفى بن الخليل الرّوميّ الحنفى، المعروف بِطاش كبرٰى زاده، المولود فى الرّابع عشر من ربيع الأوّل سنة ٩٠١ھ، المتوفّى فى سلخ رجب سنة ٩٦٨ھ

(یہ بڑی نفیس کتاب ہے، مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہ نے اِس میں علماء و مشائخِ روم کی ایک جماعت کے احوال ذکر کئے ہیں، یہ کتاب سلاطین عثمانیہ کی حکومتوں کے طبقات کے مطابق علماء کے طبقات پر مرتب کی گئی ہے۔ یہ حکومتیں عثمان غازی رَحِمَہُ اللّٰہ (جس کی بیعت ۶۹۹ھ میں ہوئی جو کہ سلاطین عثمانیہ میں سے پہلے بادشاہ ہیں) کے زمانہ سے لے کر سلیمان خان بن سلیم خان رَحِمَہُ اللّٰہ (جس کی بیعت ۹۲۶ھ میں ہوئی) کے زمانہ تک قائم تھیں۔ اور یہ کتاب "دار الکتاب العَرَبی" بیروت-لبنان سے ۱۳۹۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٦١١) : أُنْظر: " الفُلْک المشحُون فى احوال محمّد بن طُولون " ص: ١٠٩ - وكذا " فهرس الفهارس والأثبات ومُعْجم المعاجم والمَشْيَخات والمُسَلْسَلات" ج: ١، ص: ٤٧٤

(٦١٢): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

۶۱۳. " ذکر اجازات الحدیث، فی القدیم و الحدیث " تألیف الشّیخ عبد الحقّ بن سیف الدّین بن سعد اللّٰه المحدّث الدّهلویّ الحنفی، المتخلّص بِحقی، المولود فی المحرّم سنة ۹۵۸ھ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرین من ربیع الأوّل سنة ۱۰۵۲ھ

۶۱۴. " اِتْحافُ الأکابر بِمَرْوِیّات الشّیخ عبد القادر " لِلشّیخ العلّامة أبی الفرج محیّ الدّین عبد القادر بن أبی بکر الصّدیقیّ المکّیّ الحنفی، شیخ الاسلام بِمکّة و مُفْتِیها، المولود سنة ۱۰۸۰ھ، المتوفّٰی سنة ۱۱۳۸ھ

(یہ کتاب حضرت علامہ شیخ الاسلام عبد القادر رَحِمَہُ اللّٰہ کے تلمیذ علامہ محدّث محمد ہاشم بن عبد الغفور ٹھٹھوی سندھی کی جمع وترتیب کردہ ہے، اور یہ کتاب مکتبہ حرم مکی شریف میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔ایک دوسرا عکسی نسخہ حضرت علامہ مولانا محمد عبد الرشید نعمانی رَحِمَہُ اللّٰہ کے مکتبہ میں موجود ہے)

۶۱۵. " ذیل نفحة الرّیحانة لِلمُحِبّی " (فی أسماء الرّجال) تألیف الشّیخ العارف بِاللّٰه عبد الغنیّ بن اسماعیل بن عبد الغنی بن اسماعیل بن أحمد بن ابراهیم النّابلسیّ الدّمشقیّ الحنفیّ النّقشبندیّ القادری، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الرّابع و العشرین من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

(یہ کتاب شیخ محمد امین بن فضل اللہ محبی حنفی رَحِمَہُ اللّٰہ کی کتاب "نفحة الرّیحانة و رشحة طلاء الحانة"، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۵۶۳ پر گزر چکی ہے، کا ذیل ہے۔)

---

(۶۱۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۶۱۴): أنْظر: " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْوِیّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:۴۹۹ - وکذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۱۷۱

(۶۱۵): أنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۷۵۷

۶۱۳. " ذکر اجازات الحدیث، فی القدیم و الحدیث " تألیف الشّیخ عبد الحقّ بن سیف الدّین بن سعد اللّٰه المحدّث الدّهلویّ الحنفی، المتخلّص بحقی، المولود فی المحرّم سنة ۹۵۸ھ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرین من ربیع الأوّل سنة ۱۰۵۲ھ

۶۱۴. " إتحَاف الأکابر بِمَرْوِیّات الشّیخ عبد القادر " لِلشّیخ العلّامة أبی الفرج محیَ الدّین عبد القادر بن أبی بکر الصّدیقیّ المکّیّ الحنفی، شیخ الاسلام بِمکّة و مُفتِیها، المولود سنة ۱۰۸۰ھ، المتوفّٰی سنة ۱۱۳۸ھ

(یہ کتاب حضرت علامہ شیخ الاسلام عبد القادر رَحِمَهُ اللّٰهُ کے تلمیذ علامہ محدّث محمد ہاشم بن عبد الغفور ٹھٹھوی سندھی کی جمع وترتیب کردہ ہے، اور یہ کتاب مکتبہ حرم مکی شریف میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔ ایک دوسرا عکسی نسخہ حضرت علامہ مولانا محمد عبد الرشید نعمانی رَحِمَهُ اللّٰهُ کے مکتبہ میں موجود ہے)

۶۱۵. " ذیل نفحة الرّیحانة لِلمُحِبّی " (فی أسماء الرّجال) تألیف الشّیخ العارف بِاللّٰه عبد الغنیّ بن اسماعیل بن عبد الغنی بن اسماعیل بن أحمد بن ابراهیم النّابلسیّ الدّمشقیّ الحنفیّ النّقشبندیّ القادری، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الرّابع و العشرین من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

(یہ کتاب شیخ محمد امین بن فضل اللّٰہ محبی حنفی رَحِمَهُ اللّٰهُ کی کتاب "نفحة الرّیحانة و رشحة طلاء الحانة"، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۵۶۳ پر گزر چکی ہے، کا ذیل ہے۔)

---

(۶۱۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۶۱۴): أنظر: " امداد الفتّاح بأسانید و مَرْوِیّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:۴۹۹ - وکذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۱۷۱

(۶۱۵): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۷۵۷

٦١٦. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العلّامة الفقيه الأديب حامد بن عليّ بن ابراهيم بن عبد الرّحيم بن عماد الدّين بن محبّ الدّين العِمَاديّ الدّمشقيّ الحنفي، مفتي الحنفيّة بدمشق، المولود بِدمشق في العاشر من جمادى الثّانية سنة ١١٠٣ھ، المتوفّٰى بِها في السّادس من شوّال سنة ١١٧١ھ

(اِس کتاب کا تذکرہ علامہ شیخ محمد زاہد الکوثری رَحِمَہُ اللّٰہُ نے "ذیول تذکرۃ الحفاظ" پر اپنی تعلیقات کے صفحہ ۸۳ اور صفحہ ۱۳۳ پر کیا ہے۔)

٦١٧. " شرح تراجم أبواب صحيح البخاري " تأليف الشّيخ الامام الشّاه وليّ اللّٰه أحمد بن عبد الرّحيم بن وجيه الدّين المحدّث الدّهلويّ الحنفي، المولود يوم الأربعاء، الرّابع عشر من شوّال سنة ١١١٤ھ، المتوفّٰى بِمدينة دهلي يوم السّبت سلخ شهر اللّٰه المحرّم سنة ١١٧٦ھ

(یہ کتاب طبع شدہ ہے جو کہ صحیح بخاری کے جلد اول کی ابتداء میں درج ہے، چنانچہ "قدیمی کتب خانہ" کراچی کے مطبوعہ صحیح البخاری میں موجود ہے۔)

٦١٨. " مجلّة الأعيان " (في التّراجم) تأليف الشّيخ الأديب الصّوفي سعد الدّين سليمان بن أمن اللّٰه بن عبد الرّحمٰن بن محمّد مُسْتقيم الرّوميّ الحنفي، الشّهير بِمُسْتقيم زاده، المولود سنة ١١٣١ھ، المتوفّٰى سنة ١٢٠٢ھ

---

(٦١٦): أُنظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:٤٩٣ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٨٢٩ و ٨٣٠

(٦١٧): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦١٨): أُنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنون " ج:١،ص:٤٠٥ و ٤٠٦ - وكذا " ايضاح المكنون في الذّيل على كشف الظُّنون " ج:٢،ص:٤٣١

٦١٩. " عجائب الآثار فی التّراجم و الأخبار " (فی أربع مجلّدات) تألیف الشّیخ المؤرّخ المفتی عبد الرّحمٰن بن الحسن بن ابراهیم بن الحسن بن علیّ بن محمّد بن عبد الرّحمٰن الجَبَرْتیّ العقیلیّ المصریّ الحنفی، المولود بِالقاهرة سنة ١١٦٧ھ، المتوفّٰی مخنوقًا بِطریق شبرا، فی رمضان سنة ١٢٣٧ھ

(یہ کتاب "المطبعة الأزهرية" مصر سے ١٣٠١ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٦٢٠. " المُسَلْسَلاتُ الرَّضَوِیّة " تألیف الامام العارف المحدّث المسند الرّحال الطّبیب الماهر أبی عبد اللّٰه محمّد صالح الرّضویّ نسبًا، السّمرقندیّ أصلًا وّ مولدًا، البخاریّ طلبًا لِلعلم و شهرة، الأورنقاباذی نزیلًا و مفتیًّا، ثمّ المدنیّ مسکنًا و مدفنًا، الحنفیّ مذهبًا، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة سنة ١٢٦٣ھ

٦٢١. " الکلمة الباقیة فی الأسانید و المُسَلْسَلات العالیة " (بِالعربیّة) تألیف الشّیخ الفاضل الصّالح مولانا حبیب حیدر بن علی أنور بن علی أکبر بن حیدر علیّ بن تراب علیّ العلویّ الکاکورویّ الحنفی، المولود بِکاکوری فی السّابع عشر من شوّال سنة ١٢٩٩ھ، المتوفّٰی فی السّابع عشر من ربیع الأوّل سنة ١٣٥٤ھ

---

(٦١٩): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٢٠): أنظر: " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْوِیّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:٥٧٨ - وکذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:٤٣١ الی ٤٣٤، و ج:٢، ص:٦٦٢ و ٦٦٣ - وکذا " الأعلام لِخیر الدّین الزِرِکْلِی " ج:٦، ص:١٦٤ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:١٠، ص:٨٣

(٦٢١): أنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع و النَّواظِر " ج:٨، ص:١١٠ و ١١١

۶۲۲. " رسالة فی أصول الحدیث " (بِالعربیّة) تألیف الشّیخ الفاضل مولانا عبد اللّطیف بن اسحاق السّنبهلیّ الحنفی، المتوفّٰی فی الثّانی عشر من جمادی الآخرة سنة ۱۳۷۹ھ

۶۲۳. " لطف الباری فی شرح تراجم أبواب البخاری " (بِالعربیّة) تألیف الشّیخ الفاضل مولانا عبد اللّطیف بن اسحاق السّنبهلیّ الحنفی، المتوفّٰی فی الثّانی عشر من جمادی الآخرة سنة ۱۳۷۹ھ

۶۲۴. " فنّ أسماء الرّجال " (بِالأُردیّة) تألیف الشّیخ الفاضل الدّکتور مولانا تقیّ الدّین النّدویّ المظاهریّ الحنفی، أستاذ الحدیث بِجامعة الامارات العربیة المتّحدة (العین)، البانی و المدیر لِلجامعة الاسلامیّة مظفر فور، قلندر فور، أعظم گڈه، یو - پی، الهند، فَرَغَ من تالیفهٖ یوم الاثنین، الحادی و العشرین من ربیع الأوّل سنة ۱۳۸۸ھ

(یہ کتاب جامعہ اسلامیہ، مظفر پور، ہندوستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۶۲۲): أُنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:۸، ص:۳۰۲ و ۳۰۳ - وکذا " مشاهیر علماء دیوبند " ج:۱، ص:۳۳۱

(۶۲۳): أُنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:۸، ص: ۳۰۳ - وکذا " مشاهیر علماء دیوبند " ج:۱، ص:۳۳۱

(۶۲۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٢٥. " القول الفصيح فيما يتعلّق بِنفد أبواب الصّحيح " (بِالعربيّة) تأليف الشّيخ المحدّث المحقّق السّيّد مولانا فخر الدّين أحمد المراد آبادى، الحنفى، شيخ الحديث و صدر المدرّسين بِدار العلوم ديوبند، المولود بِهاپوڑ من مضافات ميرٹھ، الهند، سنة ١٣١٠ھ، المتوفّٰى بِمراد آباد، الهند، فى العشرين من صفر سنة ١٣٩٢ھ

(اِس میں صحیح بخاری کے ابواب کا آپس میں ربط بیان کیا گیا ہے، علامہ مولانا محمد یوسف بنوری رَحِمَهُ اللّٰهُ اِس کتاب کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ "توقّد وذکاء کا ایک عمدہ نمونہ ہے"۔ یہ کتاب طبع شدہ ہے)

٦٢٦. " الأبواب و تراجم البخارى " تأليف شيخ الحديث و التّفسير العلّامة مولانا محمّد ادريس الكاندهلوىّ الحنفى، المولود بِبلدة بوفال، الهند، فى الثّانى و العشرين من ربيع الثّانى سنة ١٣١٧ھ، المتوفّٰى بِمدينة لاهور، باكستان، فى الثّامن من رجب سنة ١٣٩٤ھ

٦٢٧. " ميزان الأخبار، فى أصول الحديث " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصولىّ السّيّد مولانا مفتى محمّد عَمِيم الاحسان المجدّدىّ البركتىّ البِهَارى ثمّ الدّاكَوى البنجلاديشىّ الحنفى، المولود ليلة الاثنين، الثّانى و العشرين من محرّم سنة ١٣٢٩ھ، المتوفّٰى يوم السّبت، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ

(یہ کتاب مختصر، مگر بہت مفید اور جامع کتاب ہے۔ جامعہ ازہر شریف، مصر کے اُستاذ حدیث علامہ محدّث ڈاکٹر اُسامہ سید محمود ازہری نے اِس کتاب کے بارے میں لکھا ہے: "میں نے اِس کتاب کا مطالعہ کیا تو یہ باوجود مختصر ہونے کے بہت مفید اور علوم مصطلح الحدیث کے تمام مباحث کو جامع ہے،

---

(٦٢٥): أُنظر: " بيّنات " مجلّة شهريّة لِجامعة العلوم الاسلاميّة بنورى تأون كراتشى، ربيع الثّانى ١٣٩٢ھ و " بيّنات " جمادى الثّانية ١٣٩٢ھ - وكذا " مشاهير علماء ديوبند " ج:١، ص:٣٩٣ و ٣٩٤

(٦٢٦): أُنظر: " مقدّمة تحقيق " مِنحة المُغيث شرح أَلفيّة العراقى فى الحديث " ص:٧٣

(٦٢٧): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

اور یہ کتاب اِس قابل ہے کہ اِسے درسی نصاب میں متداول متن کے طور پر درساً پڑھایا جائے"۔

مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اِس کتاب کو اپنی دوسری کتاب "فقه السنن و الآثار"، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۴۸۳ پر گزر چکی ہے، کا مقدمہ بنایا ہے۔ یہ کتاب میزان الاخبار "فقه السنن والآثار" کے ساتھ یکجا شوال المکرم ۱۳۷۳ ہجری میں "مطبع مجیدی" کانپور، ہندوستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی تھی، اور یہ کتاب علیحدہ و مستقل طور پر "میزان الاخبار فی مصطلح اهل الآثار" کے نام سے ۱۴۳۳ ہجری میں "دار البصائر" قاہرہ، مصر سے بھی طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور پھر دونوں کتابیں یکجا طور پر زمانۂ قریب یعنی ۱۴۳۵ ہجری میں "دارالکتب العلمیه" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٦٢٨. "تحفة الأخيار بشرح ميزان الأخبار" تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ السيّد مولانا مفتى محمّد عَمِيم الاحسان المجدّديّ البركتيّ البِهَارى ثمّ الدّاكَوى البنجلاديشيّ الحنفى، المولود ليلة الاثنين، الثّانى و العشرين من محرّم سنة ١٣٢٩ھ، المتوفّٰى يوم السّبت، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ

(یہ کتاب مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی اپنی مذکورہ بالا کتاب "میزان الاخبار" کی اپنی شرح ہے۔)

٦٢٩. "تلخيص مراسيل ابن أبى حاتم" تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ السيّد مولانا مفتى محمّد عَمِيم الاحسان المجدّديّ البركتيّ البِهَارى ثمّ الدّاكَوى البنجلاديشيّ الحنفى، المولود ليلة الاثنين، الثّانى و العشرين من محرّم سنة ١٣٢٩ھ، المتوفّٰى يوم السّبت، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ

---

(٦٢٨): أُنظر: "تقديم و مُقدِّمة تحقيق "فِقْه السُّنَن و الآثار" ص:١٢ و ص:٢٦ - وكذا "تَرْجَمة المؤلِّف بِقلمه فى آخر كتابه "فِقْه السُّنَن و الآثار" ص:٤٩٦

(٦٢٩): أُنظر: "مُقدِّمة تحقيق "فِقْه السُّنَن و الآثار" ص:٢٦ - وكذا "تَرْجَمة المؤلِّف بِقلمه فى آخر كتابه "فِقْه السُّنَن و الآثار" ص:٤٩٧

۶۳۰. " **فهرس أسماء المدلِّسين و المختلطين** " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ السيّد مولانا مفتى محمّد عَمِيم الاحسان المجدّديّ البركتيّ البِهَارى ثمّ الدّاكوى البنجلاديشيّ الحنفى، المولود ليلة الاثنين، الثّانى و العشرين من محرّم سنة ۱۳۲۹ھ، المتوفّٰى يوم السّبت، العاشر من شوّال سنة ۱۳۹۵ھ

۶۳۱. " **تذكرة المحدّثين** " تأليف الشّيخ مولانا غلام رسول السّعيديّ الحنفى، طُبِعَ هذا الكتاب أوّل مرّة فى مطبعة أرشد برادرس، دهلى، فى ربيع الثّانى سنة ۱۳۹۷ھ
(اِس کتاب میں آئمہ اربعہ مجتہدین، امام محمد، امام طحاوی اور مصنفین صحاحِ ستہ کی شخصیات کے حالاتِ زندگی، خدمات اور اُن کی تصانیف کا تفصیلی تعارف۔۔۔اور مقدمہ میں حدیث کی ضرورت، حجیت و تدوین اور اس کے بعد حدیث کی تعریف، اقسام اور کتب حدیث کی انواع اور بعض دیگر اصطلاحات کا مختصراً بیان کیا گیا ہے)

۶۳۲. " **فضل البارى فى فقه البخارى** " (فى أربع مُجلّداتٍ ضخام) تأليف الشّيخ المحدّث مولانا عبد الرّؤف بن مولانا عبد الكريم الهزاروى، الحنفى، المولود بِهزاره، هريفور سنة ۱۳۱۳ھ، المتوفّٰى يوم الخميس، الرّابع عشر من ذى الحجّة سنة ۱۳۹۸ھ

---

(۶۳۰): أُنظر: " مُقدِّمة تحقيق " فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:۲۶ - وكذا " تَرْجَمة المؤلِّف بِقلمه فى آخر كتابه " فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:۷۹۷

(۶۳۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۶۳۲): أُنظر: " دیوبند نمبر " ماھنامہ " الرّشید " لاهور - باكستان، المجلّد:۴، العدد:۲ - ۳، صفر المظفر - ربيع الأوّل ۱۳۹۶ھ، ص:۴۴۳ - وكذا " علماء سرحد کی تصنیفی خدمات " ص:۱۰۸

٦٣٣. " الأبواب و التّراجم لِصحيح البخاری " (فی خمسِ مُجلّدات) تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندھلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(یہ کتاب "دار الکتب العلمیه" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٣٤. " تحقیق " کشف الأستار عن زوائد مُسند البزّار علی الکُتُب السِتّة لِلهیثمی " تألیف الشّیخ المحدّث أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۲ھ

(یہ کتاب "مؤسسة الرساله" بیروت، لبنان سے پہلی بار ۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٦٣٥. " امام اعظم اور علم الحدیث " تألیف الشّیخ العلّامة مولانا محمّد علیّ الصدّیقیّ الکاندھلوی، الحنفی، المولود فی أوّل ربیع الأوّل سنة ۱۳۲۸ھ، المتوفّٰی بِسیالکوٹ، یوم الأربعاء، العشرین من جمادی الثّانیة سنة ۱۴۱۳ھ

(یہ کتاب کس درجے کی ہے؟ اِس کا اندازہ مشاہیر عالم اور نابغۂ روزگار شخصیات کے اُن تاثرات سے لگایا جاسکتا ہے جو کتاب کے شروع میں منسلک ہیں۔ حضرت علامہ مولانا سید شمس الحق افغانی رَحِمَهُ اللّٰهُ نے فرمایا ہے: "یہ کتاب صرف ایک تاریخی کتاب نہیں بلکہ دلائل حجیت حدیث، فقاہت و اجتہاد، شرائط و خصوصیات، کتب حدیث و احوالِ محدّثین، علم أصول الحدیث، علم الرّجال کے قیمتی مباحث کا ایک بیش بہا خزانہ ہے"۔

یہ کتاب "مکتبۃ الحسن" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٦٣٣): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٣٤): أُنظر: " العناقید الغالیة من الأسانید العالیة، للشّیخ محمّد عاشق اِلٰھي البَرْنِي " ص: ۲۷۷ - وکذا "المصادر و المراجع لِخمس رسائل فی عُلُوم الحدیث " ص: ۳۴۷

(٦٣٥): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۶۳۶. " حدیث اور اهل حدیث " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه مولانا أنوار خورشید، الحنفی، خرّیج الجامعة المَدَنیّة، کریم پارك، لاهور، فَرَغَ من تالیف هذا الکتاب فی التّاسع و العشرین من جمادی الثّانیة سنة ۱۴۱۳ھ

(یہ کتاب "مکتبہ قاسمیہ" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۶۳۷. " تحقیق " المُوْقِظَة لِلذّهبی " (فی علم مصطلح الحدیث) تألیف العلّامة المحدّث الفقیه الأصولیّ الأدیب المسند الشّیخ عبد الفتاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفیّ ابن محمّد بن بشیر بن حسن، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰی بِریاض قُبَیل فجر یوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفین المدینة المنوّرة

(یہ کتاب " مکتب المطبوعات الاسلامیه " حلب، شام، اور " دارالبشائر الاسلامیه " بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۶۳۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۶۳۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۶۳۸. " التّحقيق و التّعليق علىٰ أربع رسائل فی علوم الحديث " تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ الأديب المسند الشّيخ عبد الفتاح أبی غُدّة الحلبیّ الحنفیّ ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۷ھ، المتوفّٰی بِرياض قُبَيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب "مكتب المطبوعات الاسلاميه" حلب، شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔

اور وہ رسائل اربعہ، جن پر شیخ ابو غدہ رَحِمَهُ اللّٰهُ نے تحقیق و تعلیق کی ہے، مندرجہ ذیل ہیں:

۱. " قاعدة فی الجرح و التّعديل " لِلامام تاج الدّين عبد الوهّاب بن عليّ السّبكی.

۲. " قاعدة فی المؤرّخين " لِلامام تاج الدّين عبد الوهّاب بن عليّ السّبكی.

۳. " المتكلّمون فی الرّجال " لِلامام المؤرّخ محمّد بن عبد الرّحمٰن السّخاوی.

۴. " ذكرُ مَن يُعْتَدُّ قولُه فی الجرح و التّعديل " لِلامام الحافظ المحدّث المؤرّخ شمس الدّين محمّد بن أحمد الذّهبی.

---

(۶۳۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۶۳۹. " التّحقيق و التّعليق علىٰ خمس رسائل فی علوم الحـديث " تـأليف العلّامـة المحدّث الفقيه الأصوليّ الأديب المسـند الشّـيخ عبـد الفتـاح أبـی غُـدّة الحلبيّ الحنفيّ ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فی السّابع عشـر مـن رجـب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّى بِرياض قُبَيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شـوّال سـنة ۱۴۱۷ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب "مكتب المطبوعات الاسلاميه" حلب، شام اور "دار البشائر الاسلاميه" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔

اور وہ رسائل خمسہ، جن پر شیخ ابو غدہ نے تحقیق و تعلیق کی ہے، مندرجہ ذیل ہیں:

۱. " مقدّمة التّمهيد " لِلحافظ ابن عبد البرّ الأندلسيّ.

۲. " رسالة فی وصل البلاغات الأربعة فی الموطّأ " لِلحافظ أبی عمرو بن الصّلاح.

۳. " ما لا يسع المحدِّث جهلُه " لِلمحدّث المَيَّانِشِيّ.

۴. " التّسوية بين حَدّثَنَا و أَخبَرَنا " لِلامام الطّحاوی.

۵. " رسالة فی جواز حذف (قال) عند قولهم حَدَّثَنا " لِلعلّامة المحقّق محمّـد بـن أحمد بِنّيس الفَاسِيّ)

(یاد رہے کہ "مقدمة التمهيد" للحافظ ابن عبد البر پر شیخ ابو غدہ کی تحقیق و تعلیق ہم نے اس سے قبل بھی ذکر کی تھی جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۵۴۱ پر گزر چکی ہے، لیکن یہاں چونکہ شیخ ابو غدہ کی تحقیق و تعلیق رسائل خمسہ (جن میں مقدمة التمهيد بھی شامل ہے) پر یکجا اور ایک جلد میں آئی ہے، لہذا یہاں بھی مقدمة التمهيد پر تحقیق و تعلیق ذکر کی گئی۔)

---

(۶۳۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۶۴۰. " روضة الأثر فی حلّ شرح نخبة الفكر " (بالأرديّة) تأليف الشّيخ مولانا محمّد رياض الدّين البنغلاديشی، الحنفی، أستاذ الحديث بالجامعة المَدَنيّة الاسلاميّة، قاضی بازار سلهٹ، بنغلاديش، فَرَغ من تاليفه يوم السّبت، السّابع من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۹ھ

(یہ کتاب "مدنی کتب خانہ" کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۶۴۱. " الرّائد لِرجال مجمع الزّوائد " (بِالعربيّة) تأليف الشّيخ الفاضل أبی يوسف مولانا محمّد ولیّ درويش بن حضرت ولی بن اعتبار شاه بن شيرو خان بابا، الحنفی، الأستاذ بِجامعة العلوم الاسلاميّة علّامه بنوری تأون كراتشی، المولود بِقرية " بهادر كلی " بشاور سنة ۱۳۶۳ھ، المتوفّٰی بِقندهار، أفغانستان، يوم الخميس، السّابع من ربيع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ

---

(۶۴۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۶۴۱): أنظر: " آسان أصول حديث، لِمولانا عمران ولی ابن المؤلّف " ص:۱۵ - ۱۷

٦٤٢. " التّعقيبات علىٰ صاحب الدّراسات " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه المحقّق مولانا عبد الرّشيد النّعمانی الحنفی، المولود فی الثّامن عشر من ذی القعدة سنة ١٣٢٣ھ، المتوفّٰی فی التّاسع و العشرين من ربيع الثّانی سنة ١٤٢٠ھ

(**دراسات اللبيب فی الاسوة الحسنة بالحبيب** سندھ کے مشہور عالم ملا محمد الملقب بِالامين السندی ١١٦١ھ کی تالیف ہے، اِس کتاب میں بارہ دراسات ہیں جو فن حدیث، اُصولِ حدیث، صحیحین اور فقہ کے اہم مباحث سے تعلق رکھتے ہیں، مؤلف نے اہل سنت کے جادۂ اعتدال سے ہٹتے ہوئے اپنے بہت سے تفردات بھی ذکر کئے ہیں جس کے نتیجہ میں وہ معتقدات میں رفض، اعتزال، تشیع اور اہل بدعت سے زیادہ قریب ہوگئے ہیں، یہ کتاب پہلی مرتبہ ١٢٨٤ ھ میں لاہور سے اور دوسری مرتبہ ١٣٧٧ھ میں سندھی ادبی بورڈ کراچی کے زیر اہتمام طبع اور شائع ہوئی۔

حضرت علامہ مولانا عبد الرشید نعمانی صاحب نے اس کتاب پر مقدمہ کے علاوہ مؤلف کے مفصل حالات اور نہایت مفید حواشی تحریر کئے ہیں۔ فن حدیث، اُصولِ حدیث، نیز اُصول و فروع میں ملا محمد امین کے تفردات، امام ابوحنیفہ رَحِمَهُ اللّٰهُ پر مطاعن، نیز اُن کے معتقدات کا بھرپور دلائل کے ساتھ رد کیا ہے۔ خود راقم ہیں:

و أمّا التّعليقات الّتی كتبتُ عليها فأكثرها اعتراضات عليه و مباحثات معه فيما يتعلّق بِالحديث و علومه و أمّا النّقد التّفصيليّ فقد أغنانا عنه العلّامتان الحجّتان الفقيهان الشّيخ عبد اللّطيف و ابنه الشّيخ ابراهيم التّتّويان بِما انتقدا عليه فی " ذبّ ذبابات الدّراسات "، و " القسطاس المستقيم " رحمهما اللّٰه و طاب ثراهما، و سمّيتُ هذه التّعليقات بِالتّعقيبات علىٰ صاحب الدّراسات.

---

(٦٤٢): أنظر: " اُصول حدیث کے بعض اہم مباحث، لِلعلّامة مولانا عبد الرّشيد النُّعمانی " رَتَّبه: الدّكتور مولانا عبد الشّهيد النُّعمانی ابن المؤلّف، ص:١٧ و ١٨

۶۴۳. " شذرات الذّهب المُنيفة من كلمات أئمّة الجرح و التّعديل فی توثيق الامام أبی حنيفة " (بِالعربيّة) تأليف الشّيخ مولانا كريم الله عابر التّورستانيّ الأرنسيّ الحنفی، فَرَغَ من تاليفه ليلة الأحد، السّادس و العشرين من محرّم الحرام سنة ۱۴۳۰ھ (یہ کتاب طبع شدہ ہے)

۶۴۴. " علوم الحديث " (بِالأرديّة) تأليف الشّيخ الدّكتور محمّد باقر خان خاكوانی، الحنفی، فَرَغَ من تاليفه يوم الأحد التّاسع عشر من صفر سنة ۱۴۳۰ھ (یہ کتاب "ادارہ ادبیات" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۶۴۵. " فقهاء كے أصول حديث " تأليف الشّيخ الدّكتور محمّد باقر خان خاكوانی، الحنفی، فَرَغَ من تاليفه يوم الثلثاء العاشرمن جمادی الاولی سنة ۱۴۳۰ھ (یہ کتاب "ادارہ ادبیات" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۶۴۶. " حجّيّة أفعال رسول الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصوليًا و حَديثيًا " تأليف الشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد عوّامة الحَلَبيّ الحنفی، نزيل المدينة المنوّرة، المولود (حفظه الله) بِمدينة حَلَب فی الرّابع عشر من ذی الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ، فَرَغَ من تاليف هذا الكتاب فی الثّالث من ربيع الأوّل سنة ۱۴۳۱ھ (یہ کتاب "دارالمنهاج" جدہ اور "دار اليسر" مدینہ منورہ سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(۶۴۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۶۴۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۶۴۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۶۴۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٤٧. " مَبَادِیاتِ حدیث " تألیف الشّیخ مولانا مفتی أحمد، خان پوری، الحنفی، طُبِعَ هذا الکتاب فی مکتبة بیت العلم، کراتشی، سنة ١٤٣٢ھ

٦٤٨. " صفوة النّیابة بِلِقاء أبی حنیفة الصّحابة " تألیف الشّیخ الدّکتور مولانا مفتی فخر الدّین بن عثمان الغلاّ نی، الحنفی، الأُستاذ فی علوم الحدیث بِجامعة المنتصر شاه لطیف تأون، کراتشی، باکستان، و الأُستاذ و معین قسم التّصنیف و التّحقیق بِجامعة دار العلوم کراتشی (سابقًا)، فَرَغَ من تالیف هذا الکتاب یوم الاثنین، السّابع من ربیع الآخر سنة ١٤٣٤ھ

(یہ کتاب "مکتبة السعاده" مجاہد کالونی نارتھ ناظم آباد کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

٦٤٩. " خلاصة شرح نخبة الفکر " تألیف الشّیخ أبی محمّد مولانا عطاء اللّٰه بن محمّد أمین، ظریف خیل، الحنفی، طُبِعَ هذا الکتاب فی مطبعة دار النّاشر، لاهور، سنة ١٤٣٤ھ

(اِس کتاب میں مؤلف نے شرح نخبۃ الفکر کی مباحث کو نقشوں کی مدد سے سمجھایا ہے، اِس طرح کہ سب سے پہلے جدول (نقشہ) کو رکھا گیا ہے اور پھر اس کی وضاحت کے بعد ہر ایک اصطلاح حدیث کے لئے ایک مثال پیش کی ہے جس کو سہل انداز میں ممثل لہ پر منطبق کر کے مشکل مباحث کو ایک آسان سانچہ میں ڈھال دیا ہے)

---

(٦٤٧): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٤٨): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٤٩): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٥٠. " امام اعظم ابوحنیفه رَحِمَهُ اللهُ کا محدّثانه مقام " (فی مُجلّدین) تألیف الشّیخ مولانا محمّد نعمان، الحنفی، خرّیج الجامعة الاسلامیة علّامه بنوری تأون کراتشی، فَرَغَ من تألیف هذا الکتاب فی ربیع الثّانی سنة ۱۴۳۵ھ

(یہ امام ابوحنیفہ رَحِمَهُ اللهُ کی سوانح، آپ کی تابعیت، شہر کوفہ کی قدر و منزلت، دس محدّثین اساتذہ و تلامذہ کا تعارف، امام اعظم کی جلالت شان سو (۱۰۰) اکابر اہل علم کی نظر میں، آپ کے اُصولِ حدیث، فن حدیث اور رجال میں مہارت، کتاب الآثار کا تفصیلی تعارف، اُنیتس مسانید اور اُن کے مصنفین کا تعارف، صحابہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ سے روایت حدیث، محدّثین کی نظر میں آپ کی بلند پایہ فقاہت کا بیان، تالیفاتِ امام اعظم رَحِمَهُ اللهُ ،فقہ حنفی کے خصائص و امتیازات، آپ پر نقد و جرح اور اس کے تفصیلی جوابات، آپ کی ذکاوت کے پچاس دلچسپ واقعات، دو ہزار (۲۰۰۰) سے زیادہ حوالہ جات سے مزین کتاب ہے۔

یہ کتاب ''دارالناشر'' لاہور سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

---

(٦٥٠): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الرّابع عشر

۶۵۱. " مَشْيَخَة الامام أبی حنیفة " لِلامام الأعظم، المجتهد الأقدم، الحافظ الثقّة، فقیه الأمّة، امام الأئمّة أبی حنیفة النّعمان بن ثابت بن زوطی التّیمیّ الکوفیّ التّابعی، صاحب المذهب، المولود سنة ۸۰ھ، و قیل سنة ۷۰ ھ و هو أعدل الأقوال، و قیل سنة ۶۱ھ، المتوفّٰی سنة ۱۵۰ھ

(اِس کتاب کی تخریج و ترتیب ابو اُمیہ مروان بن ثوبان نے کی ہے، اور یہ کتاب " دارالکتب المصریه"مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

مآخذ و مراجع جزء چهاردهم

(۶۵۱): اُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهارِس و البَرَامِج و الأثبات،لِلدکتور یوسف المَرْعَشْلِی" ج:۱،ص:۱۲۵

۶۵۲. " مُعجم شيوخ الامام أبى حنيفة " لِلامام الأعظم، المجتهد الأقدم، الحافظ الثقّة، فقيه الأمّة، امام الأئمّة أبى حنيفة النّعمان بن ثابت بن زوطى التّيميّ الكوفيّ التّابعي، صاحب المذهب، المولود سنة ۸۰ھ، و قيل سنة ۷۰ ھ و هو أعدل الأقوال، و قيل سنة ۶۱ھ، المتوفّٰی سنة ۱۵۰ھ

(یہ کتاب محمود محمد حسن نصّار (معاصر) نے امام اعظم ابو حنیفہ رَحِمَهُ ٱللَّهُ کی کتابوں سے، اور آپ رَحِمَهُ ٱللَّهُ کی بعض اُن روایات سے جو دیگر کتابوں میں متفرق طور پر موجود ہیں، مرتب کر کے تیار کی ہے اور اِس میں امام صاحب رَحِمَهُ ٱللَّهُ کے ہر ہر شیخ کے حالات بیان فرمائے ہیں جن میں اُن کا نام، کنیت، شیوخ، تلامیذ اور اُن کے بارے میں علماء جرح و تعدیل کے بعض اقوال ذکر کئے ہیں۔ امام شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن یوسف صالحی دمشقی (المتوفی ۹۴۲ھ) نے "عقود الجمان فی مناقب أبی حنیفة النعمان" میں ذکر کیا ہے کہ امام ابو حنیفہ رَحِمَهُ ٱللَّهُ نے چار ہزار (۴۰۰۰) شیوخ سے علم حاصل کیا ہے)

۶۵۳. " القند فى ذكر علماء سمرقند " (فى عشرين مجلّدًا) - من قَبِيل كتب تراجم الرّواة حسب أوطانهم - تأليف الشّيخ الامام نجم الدّين أبى حفص عمر بن محمّد بن أحمد بن اسماعيل بن محمّد بن عليّ بن لقمان النّسفيّ السّمرقنديّ الحنفى، المولود بِنَسَف سنة ۴۶۱ھ، المتوفّٰی بِسمرقند فى الثّانى عشر من جمادى الأولٰى سنة ۵۳۷ ھ

(یہ کتاب "مكتبة الكوثر" ریاض، سعودی عرب سے ۱۴۱۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۶۵۲): أنظر: " مُعجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱، ص:۱۲۵

(۶۵۳): أنظر: " دليل مُؤلّفات الحديث الشّريف المطبوعة " ج:۱، ص:۲۱۲ - وكذا " هديّة العارفين، أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:۱، ص:۷۸۳ - وكذا " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب والفُنُون " ج:۱، ص:۲۹۶

٦٥۴. " الأربعون المتباينات، فى الحديث " تأليف الشّيخ الحافظ المتقن المحدّث قطب الدّين أبى على أو أبى محمّد عبدالكريم بن عبدالنّور بن منير الحَلَبىّ الأصل و المولد، المصرىّ الحنفى، المولود سنة ٦٦۴ھ، المتوفّٰى سنة ۷۳۵ ھ

(و هى - أى الأربعون المتباينات - الّتى يَجْمَعُ فيها صاحبُها أربعين حديثًا عن أربعين شيخًا متباينة الاسناد - أى لا تلتقى الّا عند مبتدئ السّند -)

٦٥٥. " الأربعون التُّساعيات، فى الحديث " تأليف الشّيخ الحافظ المتقن المحدّث قطب الدّين أبى على أو أبى محمّد عبدالكريم بن عبدالنّور بن منير الحَلَبىّ الأصل و المولد، المصرىّ الحنفى، المولود سنة ٦٦۴ھ، المتوفّٰى سنة ۷۳۵ ھ

٦٥٦. " القدح المُعلّٰى فى الكلام علٰى بعض أحاديث المُحلّٰى " تأليف الشّيخ الحافظ المتقن المحدّث قطب الدّين أبى على أو أبى محمّد عبدالكريم بن عبدالنّور بن منير الحَلَبىّ الأصل و المولد، المصرىّ الحنفى، المولود سنة ٦٦۴ھ، المتوفّٰى سنة ۷۳۵ ھ

---

(٦٥۴): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهارِس و البَرامِج و الأثبات،لِلدّكتور يوسف المَرْعَشْلِى " ج:١،ص:۴١٨ و ص:٢٩ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات،لِلشّيخ عبد الحى الكتانى " ج:٢،ص:٩٦١ و ٩٦٢

(٦٥٥): أُنظر: " حصر الشّارد من أسانيد محمّد عابد " ص:١۴١ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٩٦١ و ٩٦٢

(٦٥٦): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٩٦٢

٦٥٧. " المقاصد السَّنيّة فی الأحادیث الالٰهیّة " (الأحادیث القدسیّة) تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه الأصولیّ الأمیر الکبیر علاء الدّین علیّ بن بَلبَان بن عبد اللّٰه الفارسیّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ٦٧٥ھ، المتوفّٰی بِمنزلِهٖ علٰی شاطئ نیل مصر فی السّابع من شوّال سنة ٧٣٩ ھ

(یہ کتاب "مکتبة دار التراث" مدینہ منورہ اور "مؤسسة علوم القرآن"، دمشق سے ۱۴۰۳ ہجری میں، اور پھر "دار ابن کثیر"، دمشق سے ۱۴۰۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٥٨. " زوائد مسند أبی حنیفة " تألیف الشّیخ الامام العلّامة حافظ الدّین محمّد بن محمّد بن شهاب بن یوسف الکردریّ البریقینیّ الخوارزمیّ الحنفی، الشّهیر بِالبزازی، صاحب الفتاوی المسمّاة بِالوجیز المعروفة بِالبزازیّة، المتوفّٰی فی أواسط شهر رمضان سنة ٨٢٧ھ

(اِس کتاب میں مؤلف نے مسند امام اعظم ابو حنیفہ رَحِمَهُ اللّٰهُ کی وہ روایات جمع کی ہیں جو صحاح ستہ سے زائد ہیں)

---

(٦٥٧): أنظر: " دلیل مُؤلَّفات الحدیث الشّریف المطبوعة " ج:۲،ص:۲۱۴

(٦٥٨): أنظر: " امام اعظم اور علم حدیث ، لِمولانا محمّد علی الصّدّیقی الکاندهلوی " ص:۴۶۹ - وکذا " امام اعظم ابو حنیفه کا محدّثانہ مقام، لِمولانا ظهور أحمد الحُسَینی " ص:۵۷۵ - وکذا " کشف الظُّنون عن أسامی الکُتب و الفُنون " ج:۲،ص:۱۶۸۱ - وکذا " عُلُوم الحدیث، لِمولانا عُبَید اللّٰه الأسعدی " ص:۳۹۶ و ۳۹۷

۶۵۹. " الأربعون المكّيّة من أحاديث الفقهاء الحنفيّة " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه النّحوی الصّوفی أبی المحاسن جمال الدّین محمّد بن ابراهیم بن أحمد بن أبی بکر المکّیّ المرشدیّ الحنفی، محدّث مکّة و مسندها، المولود یوم الأحد، الثّامن من ربیع الأوّل سنة ۷۷۰ھ، المتوفّٰی یوم الاثنین، الحادی و العشرین من رمضان المبارك سنة ۸۳۹ ھ، دفین المَعْلَاة بِالمکّة المکرّمة

۶۶۰. " ارشاد المهتدی الیٰ مَرویّات أبی المحاسن محمّد بن ابراهیم المرشدی " مَشْیَخَة الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه النّحوی الصّوفی أبی المحاسن جمال الدّین محمّد بن ابراهیم بن أحمد بن أبی بکر المکّی المرشدی الحنفی، محدّث مکّة و مسندها، المولود یوم الأحد، الثّامن من ربیع الأوّل سنة ۷۷۰ھ، المتوفّٰی یوم الاثنین، الحادی و العشرین من رمضان المبارك سنة ۸۳۹ھ، دفین المَعْلَاة بِالمکّة المکرّمة

---

(۶۵۹): أُنْظر: " حصر الشّارد من أسانید محمّد عابد " ص:۱۳۳ - وکذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۱۷۸

(۶۶۰): أُنْظر: " حصر الشّارد من أسانید محمّد عابد " ص:۱۳۲ - وکذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۱۷۸

٦٦١. " تخريج أحاديث أصول البزدوی " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَالیّ المصریّ الحنفی، المولود بالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل سنة ۸۷۹ ھ

(اِس کتاب میں مؤلف نے جن احادیث و آثار کی تفصیلاً تخریج فرمائی ہے اُن کی تعداد ایک ہزار (۱۰۰۰) سے زائد تک پہنچی ہے، اور یہ اُصولِ فقہ میں ایک کتاب کی نسبت سے احادیث و آثار کی بہت بڑی تعداد ہے۔

یہ کتاب " دار اليسر" مدینہ منورہ اور "شركة دار البشائر الاسلاميه" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٦٢. " التّعريف و الإخبار بتخريج أحاديث الإختيار " (فی أربع مجلّدات) تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَالیّ المصریّ الحنفی، المولود بالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل سنة ۸۷۹ ھ

(اُن احادیث و آثار کی تعداد، جن کی مؤلف نے اِس کتاب میں تخریج فرمائی ہے، دو ہزار سولہ (۲۰۱٦) تک پہنچی ہے۔

یہ کتاب "دار الفاروق الحديثه لِلطباعة و النشر" قاہرہ، مصر سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(٦٦١): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔
(٦٦٢): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٦٣. **بُغية الرّائد فى تخريج أحاديث شرح العقائد (النّسفيّة)** " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَاليّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ ھ

٦٦٤. " **الأجوبة عن اعتراضات البخارى علىٰ أبى حنيفة** " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَاليّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ ھ

٦٦٥. " **النّجوم الزّاهرة فيمن رَوٰى عن أسلافه الطّاهرة** " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

٦٦٦. " **الأربعون حديثًا المخرّجة من مَرْوِيّات الامام القاضى أبى يوسف، صاحب الامام أبى حنيفة** رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

---

(٦٦٣): أُنْظر: " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوى " ج:٦،ص: ١٦٩ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٩٧٢ - وكذا " مُقدِّمة تحقيق "تخريج أحاديث أصول البزدوى " لِلدّكتور سائد بكداش،ص:٤٢

(٦٦٤): أُنْظر: " مُقدِّمة تحقيق " تخريج أحاديث أصول البزدوى " ص:٤٢

(٦٦٥): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٤٢٥

(٦٦٦): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهارِس و البَرامِج و الأثبات " ج:١ ،ص:٥٧٤ - وكذا "فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٤٢٣ - وكذا "الفُلْك المشحون فى أحوال محمّد بن طُوْلون " ص:٨٢

٦٦٧. " ثَبَتُ القُطب النَّهْرَوالى " لِلشّيخ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوى قطب الدّين محمّد بن علاء الدّين أحمد بن شمس الدّين محمّد بن قاضى خان محمود النَّهْرَوالى، الهندى ثمّ المكّى، الحنفى، مفتى الحرمين، المعروف بِالقُطب النَّهْرَوالى، المولود بِمدينة لاهور سنة ٩١٧ھ، المتوفّٰى بمكّة سنة ٩٩٠ھ
(یہ کتاب "دارالبشائر الاسلامیه" بیروت سے ۱۴۲۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٦٨. " فرائد القلائد علىٰ أحاديث شرح العقائد " تأليف الامام العلّامة نورالدّين أبى الحسن علىّ بن سلطان محمّد الهروى ثمّ المكّى، الحنفى، الشّهير بِلقب العلّامة مُلّا علىّ القارى، المتوفّٰى سنة ١٠١٤ھ
(یہ کتاب "المکتب الاسلامی" بیروت سے ۱۴۱۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٦٩. " فهرس الفهارس " تأليف الامام المحدّث المسند شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن حسن الحنفى، المعروف بِابن هِمّات زاده الدّمشقى، التُّركَمانىّ الأصل، الشّامىّ المولد، ثمّ المصرى، المولود بِدمشق سنة ١٠٩١ھ، المتوفّٰى بِالقاهرة سنة ١١٧٥ھ
(قال أبو عبد اللّٰه الرّهونى فى " أوضح المسالك " : الفهرس فى الاصطلاح الكتاب الّذى يَجمع فيه الشّيخ شيوخَه و أسانيدَه و ما يتعلّق بِذٰلك)

---

(٦٦٧): أُنظر: " مُقدِّمة تحقيق " ذكر إِجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:١٧ و ٤٢ - وكذا فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٩٤٣ الىٰ ٩٦١
(٦٦٨): أُنظر: " دليل مُؤلَّفات الحديث الشّريف المطبوعة " ج:١،ص:٣٨٠
(٦٦٩): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٩٣٠،و ج:١،ص:٦٩

۶۷۰. " سلسلة الاسناد " تأليف الامام المحدّث المسند شمس الدّين أبی عبداللّٰه محمّد بن حسن الحنفی، المعروف بِابن هِمّات زاده الدّمشقی، التُّركَمانیّ الأصل، الشّامیّ المولد، ثمّ المصری، المولود بِدمشق سنة ۱۰۹۱ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة سنة ۱۱۷۵ھ

(یہ کتاب "دارالکتب المصریه" مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

۶۷۱. " اصطلاحات المحدّثین " تأليف الامام المحدّث المسند شمس الدّين أبی عبد اللّٰه محمّد بن حسن الحنفی، المعروف بِابن هِمّات زاده الدّمشقی، التُّركَمانیّ الأصل، الشّامیّ المولد، ثمّ المصری، المولود بِدمشق سنة ۱۰۹۱ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة سنة ۱۱۷۵ھ

۶۷۲. " تحفة الرّاوی فی تخريج أحاديث البيضاوی " تأليف الامام المحدّث المسند شمس الدّين أبی عبد اللّٰه محمّد بن حسن الحنفی، المعروف بِابن هِمّات زاده الدّمشقی، التُّركَمانیّ الأصل، الشّامیّ المولد، ثمّ المصری، المولود بِدمشق سنة ۱۰۹۱ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة سنة ۱۱۷۵ھ

(اِس کتاب کا ایک قلمی نسخہ مؤلف کے تلمیذ شیخ الاسلام ولی الدین کے مکتبہ واقع آستانہ میں، اور دوسرا نسخہ نقیب الاشراف اسعد آفندی کے مکتبہ واقع آستانہ میں موجود ہے)

---

(۶۷۰): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲، ص:۱۲۶

(۶۷۱): أُنْظر: " الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِی " ج:۶، ص:۹۱

(۶۷۲): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۹۳۰ – وكذا " الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِی " ج:۶، ص:۹۱ – وكذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۵۲

۶۷۳. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ الزّاهد امام السّنّة و مُقْتَدی الأئمّة عبد الخالق بن أبی بکر المِزجَاجِی الزَّبِیدیّ الحنفی، المولود بِزَبِید سنة ۱۱۰۰ھ، المتوفّٰی بمکّة ۱۱۸۱ھ

۶۷۴. " الکتاب اللّطیف فی تخریج أحادیث الهدایة " تألیف الشّیخ الشّاه أهل اللّٰه أخ الشّیخ الشّاه ولیّ اللّٰه بن الشّاه عبدالرّحیم بن وجیه الدّین الدّهلویّ الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۱۸۷ھ

۶۷۵. " نزهة ریاض الإجازة المستطابة بذکر المشائخ أهل الرّوایة و الإصابة " ثَبَتُ الشّیخ علّامة التّحقیق و فهّامة التّدقیق و نخبة الأماثل عبد الخالق بن علیّ بن زین الدّین بن محمّد باقی الزَّبِیدی المِزجَاجِی ثمّ الهندی، الحنفی، المولود سنة ۱۱۴۱ھ، المتوفّٰی سنة ۱۲۰۱ھ

(یہ کتاب "دارالفکر" بیروت سے ۱۴۱۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۶۷۳): أنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲، ص:۱۳۴ - وکذا "فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۷۳۱

(۶۷۴): أنظر: " اليانع الجَنی فی أسانید الشّیخ عبد الغنی " من مخطوطات مکتبة المسجد النّبوی الأصلیّة، ص:۴۶ - وکذا " تاریخ دعوت و عزیمت ،لِمولانا أبی الحسن علی النّدوی " ج:۱، ص:۳۸

(۶۷۵): أنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲، ص:۱۷۰ - وکذا فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۴۵۱، و ج: ۲ ص:۶۸۹ و ص:۷۳۱ و ص:۹۴۹ و ۹۵۰ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:۵، ص:۱۱۰

٦٧٦. "مِنحَة الباری فی جمع مکرّرات البخاری" تألیف الشّیخ المحدّث الحافظ المتقن الفقیه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علیّ بن محمّد مراد بن یعقوب الأنصاریّ السّندی ثمّ المدنی، الحنفی، المولود بِبلدة سِیُوَن - بلدة علٰی شاطئ النّهر، شمالیّ حیدر آباد، السّند - سنة ١١٩٠ھ تقریبًا، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة یوم الاثنین الثّامن عشر من ربیع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بِالبقیع قبالة باب قبر سیّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللهُ عَنهُ .

(یہ کتاب چھ ضخیم جلدوں میں "دار النوادر" دمشق، بیروت، اور کویت سے ۱۴۳۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

٦٧٧. "شرح ألفیّة السّیوطی فی مصطلح الحدیث" تألیف الشّیخ المحدّث الحافظ المتقن الفقیه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علیّ بن محمّد مراد بن یعقوب الأنصاریّ السّندی ثمّ المدنی، الحنفی، المولود بِبلدة سِیُوَن بلدة علٰی شاطئ النّهر، شمالیّ حیدر آباد، السّند سنة ١١٩٠ھ تقریبًا، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة یوم الاثنین الثّامن عشر من ربیع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بِالبقیع قبالة باب قبر سیّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللهُ عَنهُ .

---

(٦٧٦): أُنظر: "الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبی الاسلامی المخطوط: الحدیث النّبوی الشّریف و عُلُومه و رجاله" ج:٣، ص:١٦٠٤ - وکذا "مجموع إجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندی" ج:١، ص:٢٠٨، و ج:٣، ص:٢٣٦ و ٢٢٥ - وکذا "مُقدِّمة تحقیق" حصر الشّارد من أسانید محمّد عابد" ص:٥٩ و ص:٤٥ - وکذا "مُقدِّمة تحقیق" المواهب اللّطیفة علٰی مُسند الامام أبی حنیفة" ص:٦٠ و ص:٦٣

(٦٧٧): أُنظر: "مجموع إجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندی" ج:١، ص:١٧٨، و ج:٣، ص:٢٢٥ و ص:٢٣١ و ص:٢٣٦ - وکذا "الامام المحدّث الفقیه محمّد عابد السِّندی، لِلدّکتور سائد بکداش" ص:٣٥٠ و ٣٥١

٦٧٨. " بيان ثقات الرّواة الّذين تُكلّم فيهم بما لا يوجب ردّهم " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ المتقن الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد عليّ بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصاريّ السّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود بِبلدة سِيْوَن بلدة علٰى شاطئ النّهر، شماليّ حيدر آباد، السّند سنة ١١٩٠ھ تقريبًا، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة يوم الاثنين الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بِالبقيع قبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللهُ عَنْهُ.

(یہ کتاب "مجموع اجازات ورسائل الامام محمد عابد السندی" (جو کہ تین جلدوں میں ہے) کے ضمن میں "دارالحديث الكتّانيه" المغرب سے ۱۴۳۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

٦٧٩. " كشف البَاس عمّا رواه ابن عبّاس مشافهة عن سيّد النّاس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ المتقن الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد عليّ بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصاريّ السّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود بِبلدة سِيْوَن بلدة علٰى شاطئ النّهر، شماليّ حيدر آباد، السّند سنة ١١٩٠ھ تقريبًا، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة يوم الاثنين الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بِالبقيع قبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللهُ عَنْهُ.

(یہ کتاب "مجموع اجازات ورسائل الامام محمد عابد السندی" (جو کہ تین جلدوں میں ہے) کے ضمن میں "دارالحديث الكتّانيه" المغرب سے ۱۴۳۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(٦٧٨): أُنظر: " مجموع إجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندى " ج:١،ص:٨ و ص:١٤،و ص:١٥٩،و ص:٣٩٧،و من ص:٤٢٥ الىٰ آخر هذا المُجلّد

(٦٧٩): أُنظر: " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبى الاسلامى المخطوط: الحديث النّبوى الشّريف و عُلُومه و رجاله " ج:٢،ص:١٢٩٠ - وكذا مجموع إجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندى " ج:١،ص:٢٢٩ و ص:٢٥٧ - وكذا " مُقدِّمة تحقيق " حصر الشّارد من أسانيد محمّد عابد " ص:٦٠

٦٨٠. " المواهب اللّطيفة علىٰ مسند الامام أبى حنيفة " (في مجلّدين ضخمين) تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ المتقن الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد عليّ بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصاريّ السّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود ببلدة سِيُوَن بلدة علىٰ شاطئ النّهر، شماليّ حيدر آباد، السّند سنة ١١٩٠ھ تقريبًا، المتوفّٰى بالمدينة المنوّرة يوم الاثنين الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بالبقيع قبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اِس کتاب میں علامہ حصکفی رَحِمَهُ اللّٰهُ کی روایت پر اکتفا کیا ہے اور اس میں ان احادیث کی بہت سی متابعات و شواہد کو ذکر کیا ہے اور اُن اصحابِ جوامع، اصحابِ سنن اور اصحابِ مسانید مشہورہ وغیرہ کا بیان فرمایا ہے جنہوں نے ان احادیث کی تخریج کی ہے اور مشکل احادیث کی وضاحت میں، منقطع احادیث کو موصول اور مرسل کو مرفوع بیان کرنے میں، غایت توجہ اور محنت سے کام لیا ہے۔ یہ بڑی نفیس کتاب ہے جس میں ایسے علمی جواہر ودیعت ہیں جن کا نفع فقیہ اور محدّث دونوں کے لئے بہت زیادہ ہے)

٦٨١. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ الفقيه سليمان بن حسن الكريديّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ١٢٦٩ھ

٦٨٢. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العلّامة الفقيه الواعظ أبى بكر بن محمّد بن عمر المُلّا الواعظ الأَحْسَائيّ الحنفى، المولود بِالأَحْسَاء سنة ١١٩٨ھ، المتوفّٰى بمكّة، و قيل بِالأَحْسَاء سنة ١٢٧٠ھ

(یہ کتاب بشکل مخطوطہ، شہر اَحساء میں "خزانة الملّا " میں موجود ہے)

---

(٦٨٠): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٨١): أُنظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:۴۷۹

(٦٨٢): أُنظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:۴۶۵

۶۸۳. " الكلام السّديد فى تحرير الأسانيد " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصولى عبدالقادر بن فضل رسول العثمانىّ البدايونىّ الحنفىّ الماتريدى، المولود بِبلدة بدايون سنة ۱۲۵۳ھ، المتوفّٰى بها سنة ۱۳۱۹ھ

۶۸۴. " عُمدة العناقيد من حدائق بعض الأسانيد " لِلشّيخ المحدّث الفقيه أبى الخير محمّد بن على، الشّهير بِظهير أحسن بن سبحان علىّ النّيموىّ العظيم آبادىّ الحنفى، المولود بِقرية نيمى - من أعمال عظيم آباد، الهند - يوم الأربعاء الرّابع من جمادى الأولٰى سنة ۱۲۷۸ھ، المتوفّٰى يوم الجمعة، السّابع عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۲۵ھ، أو سنة ۱۳۲۲ھ

(یہ کتاب مؤلف رحمہ اللہ کی جلیل القدر تالیف "آثار السنن" کے آخر میں طبع ہوئی ہے)

۶۸۵. " تطييب الإخوان بِذكر علماء الزّمان " تأليف الشّيخ المحدّث المؤرِّخ مولانا ادريس بن عبد العلىّ النگرامىّ الهندىّ الحنفى، المولود بِنگرام يوم الاثنين، الرّابع عشر من شوّال سنة ۱۲۷۵ھ، المتوفّٰى فى العاشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۳۰ھ

---

(۶۸۳): أنظر: " مُقدِّمة تحقيق " ذكر إجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:۸۴

(۶۸۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۶۸۵): أنظر: " نُزهة الخَواطِر و بهجة المسامع و النَّواظِر " ج:۸،ص:۵۶ و ۵۷

٦٨٦. " حُسنُ الحديث شرح تهذيب مصطلح الحديث " كلاهما (أى المتن و الشّرح) لِلشّيخ الفاضل المحقّق عبدالرّحمٰن بن عبدالرّحمٰن عيد المَحَلّاوىّ الحنفى، المولود فى المحلّة الكبرٰى من أعمال مصر سنة ١٢٨٠ھ، قال المؤلّف فى آخرهذا التأليف: و كان ابتداء تأليف هذا الشّرح فى أوّل يومٍ من رمضان سنة ١٣٥١ھ و انتهاء ہ فى عاشر المحرّم سنة ١٣٥٢ھ

(یہ کتاب "مطبعہ مصطفی البابی الحلبی" مصر سے پہلی بار یوم الخمیس ۱۲/ شعبان المعظم ۱۳۵۷ہجری مطابق ۶/ اکتوبر ۱۹۳۸ء میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٨٧. " المَوْرد الهنى فى أسانيد الشّيخ عبدالغنى " تأليف الشّيخ أبى الفيض عبدالستّار بن عبدالوهّاب بن خدايار بن عظيم حسين يار بن أحمد يار، المبارکشاهوى، البكرى، الصّديقى، الدّهلوى، الحنفى، المولود سنة ١٢٨٦ھ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ١٣٥٥ھ

٦٨٨. " اجازة أمَة اللّٰه الدِّهْلَوِيّة " لِلعالمة الفاضلة، مُسْنِدة المدينة المنوّرة، المُعمّرة القانتة، العلّامة أمَة اللّٰه بيگم بنت المحدّث المشهور العلّامة الشّيخ عبدالغنى، العمريّة الدهلويّة المدنيّة الحنفيّة النّقشبنديّة، المولودة سنة ١٢٥١ھ، المتوفّاة سنة ١٣٥٧ھ

(یہ بہت تفصیلی اجازہ ہے جس میں اسانید کتب طبقہ بعد طبقہ ذکر کی گئی ہیں جو کہ مؤلفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کی انتہائی مہارت، اتقان اور وسعت علمی پر دلالت کرتا ہے)

---

(٦٨٦): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٨٧): أنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٢٧٨ - وكذا " مُقدِّمة تحقيق " ذكر إجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:٨٢ و ص:٨٨

(٦٨٨): أنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٣٤٣ و ٣٤٤، و ج:١، ص:٣٨ - وكذا " مُقدِّمة تحقيق " ذكر إجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:٨٩

٦٨٩. " رجال الطّحاوی " تألیف الشّیخ المحدّث المحقّق مولانا عبد العزیز بن القاضی نور محمّد، السّهالویّ، الحنفی، البانی لِدار العلوم " أنوار العلوم " کوجرانواله - باکستان، المتوفّٰی یوم السّبت، الثّالث من رمضان المبارک سنة ۱۳۵۹ھ

٦٩٠. " تنشیط الفؤاد من تذکار علوم الإسناد " أو " ارشاد العباد الٰی معرفة طرق الإسناد " (فی مُجلّدین) لِلشّیخ العلّامة المؤرّخ عبد اللّٰه بن غازیّ الهندیّ المکّیّ الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۰ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳٦۵ھ

٦٩١. " التّحقیق و التّعلیق علٰی مسند أمیر المؤمنین عمر بن عبد العزیز رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ، لِلباغَنْدی " لِلشّیخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد عوّامة الحَلَبیّ الحنفی، نزیل المدینة المنوّرة، المولود (حفظه اللّٰه) بِمدینة حَلَب فی الرّابع عشر من ذی الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ، فَرَغَ من هذا التّحقیق و التّألیف فی الثّانی من شهر رمضان المعظّم سنة ۱۳۹۵ھ

(یہ کتاب " دارالیسر " مدینہ منورہ، " دارالمنهاج " جدہ، سعودی عرب اور " دار قرطبه " بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٩٢. " علم حدیث کی مبادیات " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه الأصولی السّید مولانا مفتی محمّد عمیم الاحسان المجدّدیّ البرکتیّ البِهاری ثمّ الدّاکَوِیّ البنجلادیشیّ الحنفی، المولود لیلة الاثنین، الثّانی و العشرین من محرّم سنة ۱۳۲۹ھ، المتوفّٰی یوم السبت، العاشر من شوّال سنة ۱۳۹۵ھ

---

(٦٨٩): أُنظر: " مشاهیر علماء دیوبند " ج:۱، ص:۳۰۱ و ۳۰۲

(٦٩٠): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرر فی علماء القرن الرّابع عشر، لِلدّکتور یوسف المَرْعَشْلی " ج:۱، ص:۶۱۰ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهارِس و البَرامِج و الأثبات " ج:۲، ص:۴٦۹

(٦٩١): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٩٢): أُنظر: " تَرْجَمة المؤلّف بِقلمه فی آخر کتابه الشّهیر " فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:۷۹٦

۶۹۳. " التّحقيق و التّعليق علىٰ مُسند الحُمَيدى " (فى مجلّدين) لِلشّيخ المحدّث المحقّق النّاقد الكبير أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى، الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۲ھ

(یہ کتاب "دارالکتب العلمیہ" بیروت، لبنان سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۶۹۴. " التّحقيق و التّعليق علىٰ سُنَنِ سعيد بن منصور " لِلشّيخ المحدّث المحقّق النّاقد الكبير أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى، الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۲ھ

(یہ کتاب "دارالکتب العلمیہ" بیروت، لبنان سے پہلی بار ۱۴۰۵ ہجری میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۶۹۵. " مجموعة إجازات و أسانيدِ حبيب الرّحمٰن الأعظمى " لِلشّيخ المحدّث المحقّق النّاقد الكبير أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى، الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۲ھ

---

(۶۹۳): أُنظر: " ثَبَت المصادر و المراجع لِمجموع إجازات و رسائل الامام محمّد عابد السّندى " ج:۱، ص:۳۲۰ و ص:۳۹۳ - وكــذا " تاریخ دارالعلوم دیوبند "، تـأليف سيّد محبوب رضوى، نـاظم المكتبة لِدارالعلوم ديوبند، ج:۱، ص:۵۲۶، و ج:۲، ص:۱۲۵

(۶۹۴): أُنظر: " فهرس المصادر لِمُسْند أمير المؤمنين عُمر بن عبد العزيز رضى اللّٰه عنه " ص:۳۳۳

(۶۹۵): أُنظر: " مُعجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۳، ص:۷۶ - وكـذا " مُقدِّمة تحقيق " ذكر إجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:۹۴

۶۹۶. " تحقیقِ اهلِ حدیث " (بالأردیّة) تألیف الشّیخ المحدّث المحقّق النّاقد الکبیر أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۴۱۲ھ

۶۹۷. " تحقیق سنن النّسائی (المجتبیٰ) " لِلعلّامة المحدّث الفقیه الأصولیّ الأدیب المسند الشّیخ عبدالفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰی بِریاض قُبَیل فجر یوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفین المدینة المنوّرة

(یہ کتاب بیروت سے پہلی بار اور "مکتب المطبوعات الاسلامیه" حلب، شام سے دوسری بار ۱۴۰۶ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۶۹۸. " تحقیقُ خلاصة تذهیبِ تهذیبِ الکمال فی أسماء الرّجال " لِلعلّامة المحدّث الفقیه الأصولیّ الأدیب المسند الشّیخ عبدالفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰی بِریاض قُبَیل فجر یوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفین المدینة المنوّرة

(یہ کتاب بیروت سے پہلی بار ۱۳۹۰ ہجری میں، دوسری بار "مکتب المطبوعات الاسلامیه" حلب، شام سے ۱۳۹۱ ہجری میں، اور تیسری بار ۱۳۹۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۶۹۶): اُنظر: " تاریخ دار العلوم دیوبند " ج:۲، ص:۱۲۶– وکذا "مشاهیر علماء دیوبند" ج: ۱، ص: ۱۳۲

(۶۹۷): اُنظر: " ثَبَت المصادر و المراجع لِمجموع إجازات و رسائل الامام محمّد عابد السّندی " ج:۲، ص:۲۸۵

(۶۹۸): اُنظر: " دلیل مُؤلّفات الحدیث الشّریف المطبوعة " ج:۱، ص:۱۶۸

۶۹۹. " التّحقيق و التّعليق علىٰ مصنّف ابن أبى شيبة " (فى ستّة وّ عشرين مجلّدًا) لِلشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد عوّامة الحَلَبىّ الحنفى، نزيل المدينة المنوّرة، المولود (حفظه اللّٰه) بِمدينة حَلَب فى الرّابع عشر من ذى الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ، فَرَغَ من هذا التّحقيق و التّاليف سنة ۱۴۲۷ھ

(یہ کتاب "دارالقبلہ" بیروت سے پہلی بار ۱۴۳۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۷۰۰. " التّحقيق و التّعليق علىٰ تدريب الرّاوى فى شرح تقريب النّواوى " (فى خمس مجلّداتٍ كبار) لِلشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد عوّامة الحَلَبىّ الحنفى، نزيل المدينة المنوّرة، المولود (حفظه اللّٰه) بِمدينة حَلَب فى الرّابع عشر من ذى الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ، فَرَغَ من هذا التّحقيق و التّأليف يوم الخميس، السّادس عشر من رجب سنة ۱۴۳۳ھ، بِالمدينة المنوّرة

(یہ کتاب "دار الیسر" مدینہ منورہ اور "دار المنہاج" جدہ، سعودی عرب سے پہلی بار سالِ رواں ۱۴۳۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

(۶۹۹): أُنظر: " دراسات الكاشف لِلذّهبى و حاشيتِهٖ لِسِبطِ ابن العجمى ،تأليف الشّيخ محمّد عوّامة " ص:۱۴۵ - وكذا " ثَبَت المصادر و المراجع لِمجموع إجازات و رسائل الامام محمّد عابد السّندى " ج:۲،ص:۲۸۶

(۷۰۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الخامس عشر

۷۰۱. " الأحاديث الأربعون لِابن المبارك " تأليف الامام الثقّة الثّبت الحجّة أمير المؤمنين فى الحديث الفقيه الزّاهد المجاهد أبى عبدالرّحمٰن عبدالله بن المبارك المَرْوَزىّ الحنفى - من مشاهير تلامذة الإمام الأعظم أبى حنيفة رَحِمَهُ ٱللَّهُ - المولود بِمَرْوَ سنة ۱۱۸ھ، المتوفّٰى بِهِيت (مدينة على الفرات)، منصرفًا من غزو الرّوم، فى رمضان المبارك سنة ۱۸۱ھ.

(امام نووی رَحِمَهُ ٱللَّهُ فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق یہ پہلی " اربعین " ہے جو کہ تصنیف کی گئی ہے۔)

۷۰۲. " كتاب المعرفة و التّاريخ " تأليف الإمام الثقّة الحافظ الحجّة محدّث العراق الفقيه الزّاهد أبى سفيان وكيع بن الجَرَّاح بن مليح الرّؤاسىّ الحنفى - من تلامذة الإمام الأعظم أبى حنيفة رَحِمَهُ ٱللَّهُ ، كان قد سمع منه شيئًا كثيرًا و روٰى عنه تسعمائة حديثٍ و كان يُفتى بقولِهٖ - المولود بِكوفة سنة ۱۲۷ھ و قيل سنة ۱۲۹ھ، المتوفّٰى بِفيد، منصرمًا من الحجّ فى العاشر من المحرّم (يوم العاشوراء) سنة ۱۹۷ھ.

مآخذ و مراجع جزء پانزدهم

(۷۰۱): أنظر: " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:۱،ص:۵۷

(۷۰۲): أنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلِّفين و اٰثار المصنِّفين من كشف الظُّنُون " ج:۲،ص:۵۰۰ - و كذا " الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِى " ج:۸،ص:۱۱۷

٧٠٣. " مَشْيَخَة الكَاشْغَرِى " لِلشّيخ المعمّر مُسنِد العراق أبى اسحاق ابراهيم بن عثمان بن يوسف بن أُزَرْتُق التّركىّ الكاشغرى ثمّ البغدادىّ الزّركشىّ الحنفى، المولود سنة ٥٥٤ﻫ، المتوفّى سنة ٦٤٥ﻫ.

٧٠٤. " مَشْيَخَة ابن السّاعى " (فى عشرين مجلّدًا) لِلشّيخ الإمام المؤرّخ أبى طالب تاج الدّين علىّ بن أنجب بن عثمان بن عبدالله بن السّاعىّ البغدادىّ الحنفى، خازن كتب المستنصريّة، المولود سنة ٥٩٣ﻫ، المتوفّى سنة ٦٧٤ﻫ.

٧٠٥. " مُعْجَمُ ابن العَدِيم " لِلشّيخ قاضى القضاة أبى المجد مجدالدّين عبدالرّحمٰن بن عمر بن أحمد بن هبة الله العُقَيْلِىّ الحَلَبىّ الحنفى ابن أبى جرادة، المولود سنة ٦١٣ﻫ، المتوفّى سنة ٦٧٧ﻫ.

٧٠٦. " مَشْيَخَة شُهْدَة بنتِ العَدِيم " لِلشّيخة الفاضلة المُسنِدة المعمّرة أُمّ محمّد شُهْدَة بنتِ الصّاحب كمال الدّين عمر بن أحمد بن هبة الله ابن أبى جرادة المعروف بابن العديم، العُقَيْلِيّة الحَلَبيّة الحنفيّة، المولودة سنة ٦١٩ﻫ، المتوفّاة سنة ٧٠٩ﻫ.

---

(٧٠٣): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٣٣٥ - وكذا " الدُّرَر الكامنة لِابن حجر " ج:٣،ص:٣٤٥

(٧٠٤): أُنْظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١١٧ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٣٥٦

(٧٠٥): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٣٥٧

(٧٠٦): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٣٨٥ - وكذا " أعلام الرُّواة المُحدّثين " ص:١٤٧

۷۰۷. " مَشْيَخَة ابن الحَرِيرى " لِلشّيخ قاضى القضاة علّامة المذهب الحنفى ذى العلم و العمل أبى عبدالله شمس الدّين محمّد بن عثمان بن أبى الحسن عبدالوهّاب بن الحريرىّ الأنصارىّ الدّمشقى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِدمشق فى العاشر من صفر سنة ۶۵۳ھ، المتوفّى فى الرّابع من جمادى الآخرة سنة ۷۲۸ ھ .

۷۰۸. " مائة حديثٍ متباينة الإسناد " تأليف الشّيخ الامام الحافظ المفيد أبى عبدالله و أبى حامد شمس الدّين محمّد بن علىّ ابن اَيْبَك السُّرُوجىّ المصرىّ الحنفى، المولود سنة ۷۱۴ھ، المتوفّى فى الثّامن من ربيع الأوّل سنة ۷۴۴ ھ.

۷۰۹. " ثَبَتُ السُّرُوجى " لِلشّيخ الامام الحافظ المفيد أبى عبدالله و أبى حامد شمس الدّين محمّد بن علىّ ابن اَيْبَك السُّرُوجىّ المصرىّ الحنفى، المولود سنة ۷۱۴ھ، المتوفّى فى الثّامن من ربيع الأوّل سنة ۷۴۴ ھ.

۷۱۰. " مَشْيَخَة الطَّرَسُوسِى " لِلشّيخ قاضى القضاة نجم الدّين أبى اسحاق ابراهيم بن قاضى القضاة عمادالدّين أبى الحسن علىّ بن أحمد بن عبدالواحد الطَّرَسُوسِىّ الدّمشقىّ الحنفى، المتوفّى بِدمشق فى شعبان سنة ۷۵۸ھ.

---

(۷۰۷): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۴۰۶

(۷۰۸): أُنظر: " ذيل " طبقات الحُفّاظ لِلذّهبى " تأليف الحافظ جلال الدّين السّيوطى،ص:۲۴۰ و ۲۴۱ - وكذا " ذيل " تذكرة الحُفّاظ لِلذّهبى " تأليف تلميذه الحافظ شمس الدّين أبى المحاسن محمّد بن علىّ الحُسَينى الدّمشقى، ص:۴۱ - وكذا " مُعْجم المعاجم والمَشْيَخات و الفَهَارِس والبَرَامِج والأثبات " ج:۱،ص:۴۳۸ و ۴۳۹

(۷۰۹): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۴۳۹

(۷۱۰): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۴۵۸ و ۴۵۹

۷۱۱. " تعليق "مُسند الفردوس " تأليف الإمام المحدّث الحافظ الفقيه الأصوليّ المؤرّخ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَاليّ المصرىّ الحنفى، المولود بالقاهرة فى المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّى بها ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل و قيل من ربيع الثّانى سنة ۸۷۹ھ.

۷۱۲. " الأجوبة عن اعتراضات العزّ بن جماعة علىٰ أصول الحنفيّة " تأليف الإمام المحدّث الحافظ الفقيه الأصوليّ المؤرّخ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قطْلُوبُغا الجَمَاليّ المصرىّ الحنفى، المولود بالقاهرة فى المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّى بها ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل و قيل من ربيع الثّانى سنة ۸۷۹ھ.

۷۱۳. " تحفة الأَحْيَاء بما فات من تخاريج أحاديث الإِحْيَاء " تأليف الإمام المحدّث الحافظ الفقيه الأصوليّ المؤرّخ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَاليّ المصرىّ الحنفى، المولود بالقاهرة فى المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّى بها ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل و قيل من ربيع الثّانى سنة ۸۷۹ھ.

---

(۷۱۱): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج: ۲، ص: ۹۷۲

(۷۱۲): أُنظر: " الضّوء اللّامع لأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوى " ج:٦،ص:١٧٠

(۷۱۳): أُنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:١،ص:٨٣٠ - و كذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١٥٥ - وكذا: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٩٧٢ - وكذا " الضّوء اللّامع لأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوى " ج:٦،ص:١٦٩

٧١٤. **" تخريج أحاديث تفسير أبى اللّيث السّمرقندى "** تأليف الإمام المحدّث الحافظ الفقيه الأصوليّ المؤرّخ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قطْلُوبُغا الجَمَاليّ المصريّ الحنفى، المولود بالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ﻫ، المتوفّى بها ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل و قيل من ربيع الثّانى سنة ٨٧٩ﻫ.

٧١٥. **" أربعون حديثًا عن أربعين شيخًا من شيوخ الأَقْصُرَائى "** تأليف شيخ الإسلام أمين الدّين أبى زكريّا يحيى بن الشّيخ شمس الدّين محمّد بن ابراهيم بن أحمد الأَقْصُرَائيّ التّركيّ الحنفى، المولود سنة ٧٩٥ﻫ، المتوفّى فى عصر يوم الجمعة، السّادس عشر من المحرّم سنة ٨٨٠ﻫ.

٧١٦. **" فهرست الأَقْصُرَائى "** لِشيخ الإسلام أمين الدّين أبى زكريّا يحيى بن الشّيخ شمس الدّين محمّد بن ابراهيم بن أحمد الأَقْصُرَائيّ التّركيّ الحنفى، المولود سنة ٧٩٥ﻫ، المتوفّى فى عصر يوم الجمعة، السّادس عشر من المحرّم سنة ٨٨٠ﻫ.

٧١٧. **" مُعْجَمُ الشّمس الأَمْشَاطِى "** لِلشّيخ القاضى شمس الدّين محمّد بن الشّهاب أحمد بن حسن بن اسماعيل بن يعقوب بن اسماعيل الكَحُكَاوِيّ العَينتابِى ثمّ القاهرى، الأمْشَاطِى، الحنفى، المولود فى السّادس عشر من ذى الحجّة أو ذى القعدة سنة ٨١١ﻫ، المتوفّى ليلة الإثنين، الخامس عشر من رمضان سنة ٨٨٥ ﻫ.

---

(٧١٤): أنْظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١٥٢ - وكذا: " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوى " ج:٦،ص:١٦٨ - وكذا : " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٩٧٢

(٧١٥): أنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٣٩

(٧١٦): أنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٣٩

(٧١٧): أنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٣٩

٧١٨. " ترتيب مبهمات ابن بشكوال على أسماء الصّحابة " تأليف الشّيخ العلّامة قاضی القضاة محبّ الدّين أبی الفضل بن قاضی القضاة محبّ الدّين محمّد بن محمّد بن محمّد بن محمود بن غازی بن أيّوب بن محمود الشِّحْنَة بن ختلو، الثّقفيّ الحَلَبيّ الحنفی، الشّهير بابن الشِّحْنَة، المولود فی رجب سنة ٨٠٤هـ، المتوفّى يوم الأربعاء، السّادس عشر من المحرّم سنة ٨٩٠هـ.

٧١٩. " أربعون حديثًا عن أربعين شيخًا " تأليف الشّيخ العلّامة قاضی القضاة محبّ الدّين أبی الفضل بن قاضی القضاة محبّ الدّين محمّد بن محمّد بن محمّد بن محمود بن غازی بن أيّوب بن محمود الشِّحْنَة بن ختلو، الثّقفيّ الحَلَبيّ الحنفی، الشّهير بابن الشِّحْنَة، المولود فی رجب سنة ٨٠٤هـ، المتوفّى يوم الأربعاء، السّادس عشر من المحرّم سنة ٨٩٠هـ.

٧٢٠. " ثَبَتُ مرويّات و مسموعات و شيوخ ابن الشِّحْنَة " لِلشّيخ العلّامة قاضی القضاة محبّ الدّين أبی الفضل بن قاضی القضاة محبّ الدّين محمّد بن محمّد بن محمّد بن محمود بن غازی بن أيّوب بن محمود الشِّحْنَة بن ختلو، الثّقفيّ الحَلَبيّ الحنفی، الشّهير بابن الشِّحْنَة، المولود فی رجب سنة ٨٠٤هـ، المتوفّى يوم الأربعاء، السّادس عشر من المحرّم سنة ٨٩٠هـ.

---

(٧١٨): أنظر: " الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِی " ج:٧، ص:٥١ - وكذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع، لِلسّخاوی " ج:٩، ص:٢٦٧

(٧١٩): أنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١، ص:٥٣٢

(٧٢٠): أنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِی " ج:٧، ص:٥١ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١، ص:٥٣٢

٧٢١. " أربعون حديثًا عن أربعين شيخًا " تأليف الشّيخ فخر الدّين عثمان بن ابراهيم بن أحمد بن يوسف الكفرحيويّ الطّرابلسی (طرابلس الشّام) ثمّ المدنی، الحنفی، المولود سنة ٨٢٠ھ، المتوفّٰی فی ذی القعدة سنة ٨٩٣ھ.

٧٢٢. " نور النّيرين فی رواية أحمد فی الصّحيحين " تأليف الشّيخ العلّامة مُسنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ.

٧٢٣. " مِنْحة الطّالبين فی ألغاز المحدّثين " تأليف الشّيخ العلّامة مُسنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ.

---

(٧٢١): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٤٣ - وكـذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوی " ج:٥،ص:١١٠ و ١١١

(٧٢٢): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون،لِلمؤلّف " ص:١٣٩ - وكـذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٤٧٥

(٧٢٣): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٣٥- وكـذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٤٧٥

٧٢٤. " الأربعون المتباينة الأسانيد و المتون " تأليف الشّيخ العلّامة مُسنِد الشّام فی عصرِهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ.

٧٢٥. " الأربعون حدیثًا عن أربعین صحابیًّا " (کلّ حدیثٍ مّنها منتقی من أربعین مفردة بِالتّصنیف فی أربعین نوعًا) تألیف الشّیخ العلّامة مُسنِد الشّام فی عصرِهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ.

٧٢٦. " التّاج المکلّل فی الحدیث المُسَلْسَل " (قال مؤلّفه : أعنی المُسَلْسَل بِالأوّلیّة) تألیف الشّیخ العلّامة مُسنِد الشّام فی عصرِهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ.

---

(٧٢٤): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨٢ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٧٥،نقلاً عن الفُلْك المشحُون

(٧٢٥): انظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨١ و ٨٢ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٧٣،نقلاً عن الفُلْك المشحُون - وکذا " کشف الظُّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:١،ص:٥٤

(٧٢٦): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:٤٧٤ - وکذا " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨٧ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٧٥،نقلاً عن الفُلْك المشحُون

۷۲۷. " إعلام السّائلين عن كتب سيّد المرسلين " تـأليف الشّـيخ العلّامـة مُسنِد الشّام فى عصره شمس الدّين أبى عبـداللّٰه محمّد بن محمّد بـن علـىّ بـن طُولـون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحية دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰى بِها فـى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ۹۵۳ھ.

(یہ کتاب "مكتبة القدسی" دمشق-شام سے ۱۳۴۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۷۲۸. " سُلّم الوصول الٰى طبقات الفحول " (فـى التّـراجم، والكُنـىٰ والانسـاب، والفوائد التاريخيّة) تأليف الشّـيخ الفاضـل الأديـب المـؤرّخ البحّاثـة مصـطفى بـن عبـداللّٰه بن محمّد القَسْطَنْطِينىّ الرّومىّ الحنفى، الشّهير بين علمـاء البلـد بِكاتـب چلپى، و بين أهل الدّيوان بِحـاجى خليفـة، صـاحب " كشـف الظّنـون عـن أسـامى الكتب و الفنون "، المولود بِالقسطنطينيّة فى ذى القعدة سنة ۱۰۱۷ھ، المتـوفّٰى بِهـا فى السّابع و العشرين من ذى الحجّة سنة ۱۰۶۷ھ.

۷۲۹. " كفاية الطّالب القنوع بِبدائع عوالى الإسناد المرفوع " ثَبَتُ الشّـيخ الفقيـه المفتّن النّحوىّ المجوّد أبى السّعود أحمد بن عمـر الأسْـقَاطِىّ المصـرىّ الحنفـى، المتوفّٰى سنة ۱۱۵۹ھ.

---

(۷۲۷): أُنْظر: " الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِى " ج:۶، ص:۲۹۱ - وكـذا " الفُلْـك المشـحُون فـى أحـوال محمّد بن طُولون " ص:۷۵ - وكـذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:۱۱، ص:۵۲

(۷۲۸): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج:۱۲، ص:۲۶۳ - و كـذا " مقـالات الكـوثـرى " ص:۴۸۰ - و كـذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:۷، ص:۲۳۷ - وكـذا " ايضاح المكنـون فـى الـذّيل علىٰ كشـف الظُّنُـون " ج:۲، ص:۲۴ - وكـذا " هديّة العارفين، أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:۲، ص:۴۴۰

(۷۲۹): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲، ص:۹۸

٧٣٠. " طِبّ القلب العليل فی عوالی ابن خلیل " (و هی أربعون حدیثًا من عوالی المؤلّف) تألیف الشّیخ المحدّث الحافظ المسنِد الرّحّالة زین الدّین أبی المفاخر عبدالقادر بن خلیل بن عبداللّٰه الرّومیّ الأصل، المدنی خطیب الحرم النّبوی، الحنفی، الشّهیر بِکَدَك زاده، المولود بالمدینة المنوّرة سنة ١١٤٠ھ، المتوفّٰی بنابلس سنة ١١٨٧ھ.

(یہ کتاب "جامعۃ الامام محمد بن سعود" ریاض، سعودی عرب میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

٧٣١. " اِیجاز الألفاظ لِإعانة الحُفّاظ " تألیف الشّیخ المحدّث الحافظ المتقن، الفقیه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علی بن محمّد مراد بن یعقوب الأنصاریّ السّندی ثمّ المدنی، الحنفی، المولود ببلدة سِیْوَن علٰی شاطئ النّهر، شمالیّ حیدرآباد، سنة ١١٩٠ھ تقریبًا، المتوفّٰی بالمدینة المنوّرة یوم الاثنین الثّامن عشر من ربیع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بالبقیع قُبالة باب قبر سیّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنی کتاب کے مقدمہ میں اپنی اِس کتاب کی سبب تالیف کا ذکر فرمایا ہے، اِس کا موضوع واضح کرکے اِس کے جمع کرنے اور پیش کرنے کے اُس طریقہ کو بیان فرمایا ہے جس کی طرف کسی نے بھی اُن سے سبقت نہیں کی، چنانچہ فرمایا (ترجمہ): " اَمابعد! جبکہ ہمارے زمانے میں حفاظِ حدیث کم پڑ گئے ہیں اور ہمارے دور کے لوگوں پر کتابوں سے احادیث روایت کرنے کا غلبہ ہو گیا ہے، حالانکہ یہ اسلاف کے طریقے کے خلاف ہے، کیونکہ گزشتہ زمانہ میں ایسے لوگ گزر چکے ہیں کہ

---

(٧٣٠): أنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:١٤٧

(٧٣١): أنظر: " مجموع إجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندی " ج:١، ص:١٥٦ الی ١٥٩ - وکذا " الامام المُحدِّث الفقیه محمّد عابد السِّندی، لِلدّکتور سائد بَکْداش " ص:٣٤٦

وہ سورۂ اخلاص یاد کرنے کی طرح ہزاروں احادیث حفظ کیا کرتے تھے اور یہ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے دین کی حفاظت کا پکا عزم رکھتے تھے اور اِس میں شریعت مطہرہ کی زبردست توقیر و تعظیم بھی ہے۔ ہمارے زمانے میں جب کہ لوگوں پر شہوات میں انہماک، گناہوں کا ارتکاب اور خواہشات کا اتباع غالب آگیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اِن سے یہ نورِ ذہنی سلب فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں معصیت کے شرور سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

میں نے ابتدائے جوانی کے زمانے سے علم حدیث کی قراءت، مطالعہ، کتابت اور اِس کی کتابیں جمع کرنے کے لئے کمر ہمت باندھ لی تھی۔۔۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے اُن احادیث کے جمع کرنے کی دعا مانگی جو کہ ہوں تو متعدد مگر اُن کی سند ایک ہو، تاکہ اُن کا یاد اور ضبط کرنا آسان ہو جائے، تو مجھے اِس کا شرحِ صدر ہو گیا اور میں اِس بارے میں اللہ تعالیٰ سے توفیق کا خواستگار ہوں۔ میں نے اِس کتاب کا نام "**اِیجاز الألفاظ لِإعانة الحُفّاظ**" رکھا جس میں میں نے سب سے پہلے امام ابوحنیفہ نعمان رحمہ اللہ، اِس کے بعد امام مالک، پھر امام شافعی، پھر امام احمد بن حنبل، پھر امام بخاری اور پھر امام مسلم (رحمہم اللہ) کی اسانید ذکر کی ہیں۔ اِس کے بعد میں نے اُن اسانید کو بھی ذکر کیا ہے جو کہ مجھے میسر آئیں۔۔۔ اور چونکہ اِس کتاب کی تالیف، فقط حفظ سند کے واسطے ہوئی ہے اور یہ عام مصنفین کے اُس قاعدہ کے خلاف ہے کہ وہ احادیث کو اپنے متعلقہ ابواب میں ترتیب دیتے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ میں ان شاء اللہ ہر حدیث کے مناسب ایک علیحدہ باب وضع کروں گا۔"

پھر مؤلف رحمہ اللہ نے پہلی حدیث، جو کہ حدیث جبریل ہے، **أبو حنيفة عن حمّاد عن ابراهيم عن علقمة عن عبداللّٰه بن مسعود** رضی اللہ عنہ کی سند سے، ذکر فرمائی ہے، اور اِس کے بعد اسی سند سے دیگر احادیث کو ذکر کیا ہے، تو اسی طرح اس سند سے بارہ احادیث ذکر فرمائی ہیں۔

اِس کتاب کی شرح شیخ یحییٰ بن محمد حسن ملقب بہ اخفش نے کی ہے جو نسباً علوی فاطمی ہیں اور

یمن میں شیخ محمد عابد رَحِمَہُ اللّٰہُ کے شاگردوں میں سے ہیں چنانچہ اُنہوں اپنی اس شرح کا نام "ادارة الألحاظ لِحلّ ایجاز الألفاظ" رکھا ہے۔

اور یقیناً علامہ شیخ محمد عابد رَحِمَہُ اللّٰہُ کی کتاب کی عظمت شان اور کتاب تالیف کرنے میں اُن کا یہ انوکھا انداز سامنے آیا ہے جسے اُنہوں نے اختیار کیا ہے، اور اِس جیسے انداز کی طرف کسی نے اُن سے سبقت نہیں کی، چنانچہ شارح اخفش اور شیخ سائد بکداش، بلکہ خود محمد عابد رَحِمَہُ اللّٰہُ نے بھی فرمایا ہے: "علیٰ غیر قاعدة المصنّفین فی ترتیب الأحادیث"۔ اور شارح نے اپنے اُستاذ شیخ محمد عابد رَحِمَہُ اللّٰہُ کی بہت زیادہ تعریف کرنے کے بعد اِس کتاب کی اِن الفاظ میں مدح کی ہے: "و کان مختصر شیخنا - اِیجاز الألفاظ - مختصرًا من أحسن المختصرات، و مؤلّفًا من أجلّ المؤلّفات"۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ شارح رَحِمَہُ اللّٰہُ نے یہ شرح اپنے اُستاذ شیخ محمد عابد رَحِمَہُ اللّٰہُ کے زمانۂ حیات میں تحریر فرمائی ہے۔)

٧٣٢. "مجموعة الإجازات" لِلشّيخ المحدّث الحافظ المتقن، الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد على بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصاريّ السّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود بِبلدة سِيْوَن علٰى شاطئ النّهر، شماليّ حيدرآباد، سنة ١١٩٠ھ تقريبًا، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة يوم الإثنين الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بِالبقيع قُبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللهُ عَنْهُ.

و من الإجازات الّتى كتبها الشّيخ محمّد عابد السّندى لِتلامذتهٖ هى:

اِجازة الرّواية لِلشّيخ الحاجّ محمّد مبارك

اِجازة الرّواية لِلشّيخ عارِف حِكمَتْ، الإجازة الأولٰى، و الثّانية

اِجازة الرّواية لِلشّيخ السيّد ابراهيم بن حسين المخلص

اِجازة الرّواية لِلشّيخ الشّاه عبدالغنى المحدّث الدّهلوى

اِجازة الرّواية لِاثنى عشر من تلامذهٖ

اِجازة الرّواية لِلشّيخ أبى بكر الباعلوى

اِجازة الرّواية لِلشّيخ هاشم الحِبشى

اِجازة الرّواية لِلشّيخ عبداللّٰه البخارى، الشّهير بِـ :كوجك

(یہ کتاب "مجموع اجازات ورسائل الامام محمد عابد السندی" (جو کہ تین جلدوں میں ہے) کے ضمن میں "دارا لحديث الكتانية" المَغرِب سے ۱۴۳۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

---

(٧٣٢): أنظر: "مجموع إجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندى"

۷۳۳. " مجموعة إجازات و أسانيد محمّد إسحاق الدّهلوی " لِلشّيخ الإمام العلّامة محدّث الهند المُسْنِد الشّاه محمّد إسحاق بن محمّد أفضل بن أحمد بن محمّد بن إسماعيل بن منصور بن أحمد بن محمّد بن قوام الدّين العمریّ الدّهلوی ثمّ المكّی، الحنفی، سِبْط الشّيخ الشّاه عبدالعزيز بن الشّاه ولیّ اللّٰه الدّهلوی (ابن بنتِهٖ)، المولود بِدهلی، لِثمانٍ خلون من ذی الحجة سنة ۱۱۹٦ھ، المتوفّٰی بمكّة المكرّمة، يوم الإثنين لِثلاثٍ بقين من رجب سنة ۱۲٦۲ھ، دفين المعلاة عند قبر سيّدتنا خديجة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا.

۷۳۴. " مجموع إجازات عارِف حِكْمَتْ " لِلشّيخ العلّامة شهاب الدّين السيّد أحمد عارف حكمت بن ابراهيم عصمة اللّٰه بن أبی الوليد اسماعيل بن ابراهيم باشا زاده الحسَينیّ الإسلامبولیّ الحنفی، شيخ الإسلام بِالمملكة العثمانيّة، المولود سنة ۱۲۰۱ھ، المتوفّٰی بِإصطنبول سنة ۱۲۷۲ھ.

۷۳۵. " الأسانيد العالية المتّصلة بِأربعين كتابًا من الكتب الحديثيّة " ثَبَتُ الشّيخ العلّامة المحدّث مُسْنِد بلاد الشّام الفقيه الزّاهد المعمّر أبی المحاسن السيّد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علیّ بن محمّد المَشِيشِیّ الطّرابلسی (طرابلس الشّام) الحنفی، الشّهير بِالْقَاوَقْجِی، المولود سنة ۱۲۲۲ھ و قيل سنة ۱۲۲۴ھ، المتوفّٰی بِمكّة ليلة الأربعاء السّابع من ذی الحجة سنة ۱۳۰۵ھ.

(يہ کتاب "دارالکتب المصريه" مصر ميں مخطوطہ کی شکل ميں موجود ہے۔)

---

(۷۳۳): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۲۴۸ و ۲۴۹

(۷۳۴): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۲٦۱

(۷۳۵): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۲۹۰

۷۳٦. " الدُّرَر البهيّة فی شرح المنظومة البيقونيّة " (فی مصطلح الحديث) تأليف الشّيخ العلّامة محدّث الشّام المرشد الصّالح القدوة تذكرة السَّلَف و بركة الخَلَف أبی المعالی بدرالدّين محمّد بن يوسف بن عبدالرّحمٰن بن عبدالوهّاب بن عبداللّٰه بن عبدالملك بن عبدالغنی الحَسَنیّ المراكشیّ البيبانی، المغربیّ الأصل ثمّ الدّمشقی، الحنفیّ القادری، المولود بِدمشق سنة ۱۲٦۷ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۵۴ھ.

۷۳۷. " شرح القصيدة الغراميّة " (فی مصطلح الحديث) تأليف الشّيخ العلّامة محدّث الشّام المرشد الصّالح القدوة تذكرة السَّلَف و بركة الخَلَف أبی المعالی بدرالدّين محمّد بن يوسف بن عبدالرّحمٰن بن عبدالوهّاب بن عبداللّٰه بن عبدالملك بن عبدالغنی الحَسَنیّ المراكشیّ البيبانی، المغربیّ الأصل ثمّ الدّمشقی، الحنفیّ القادری، المولود بِدمشق سنة ۱۲٦۷ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۵۴ھ.

۷۳۸. " رسالة فی سند صحيح البخاری " تأليف الشّيخ العلّامة محدّث الشّام المرشد الصّالح القدوة تذكرة السَّلَف و بركة الخَلَف أبی المعالی بدرالدّين محمّد بن يوسف بن عبدالرّحمٰن بن عبدالوهّاب بن عبداللّٰه بن عبدالملك بن عبدالغنیّ الحَسَنیّ المراكشیّ البيبانی، المغربیّ الأصل ثمّ الدّمشقی، الحنفیّ القادری، المولود بِدمشق سنة ۱۲٦۷ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۵۴ھ.

---

(۷۳٦): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِی " ج:۷، ص:۱۵۷ و ۱۵۸- و كذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۴۲۸

(۷۳۷): أُنْظر: " مُعْجم المؤلِّفين " ج:۱۲،ص:۱۳۹ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِی " ج:۷، ص:۱۵۸- وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۴۲۸

(۷۳۸): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِی " ج:۷،ص:۱۵۸ - و كذا " مُعْجم المؤلِّفين " ج:۱۲،ص:۱۳۹ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۴۲۹

۷۳۹. " **حَسَنات الأخبار، المعروف بـ / تاريخ الحديث** " (بالأرديّة) تأليف الشّيخ الفاضل أبي الكمال مولانا قاضی عبدالصّمد صارم بن مولانا قاضی ظهور الحسن ناظم بن مولانا محیّ الدّين، السّیوهاروی البجنوریّ الهندی، الحنفی، فاضل الجامعة دارالعلوم دیوبند، رکن الإدارة العِلميّة بِحیدرآباد، دکن. فَرَغ من تأليف هذا الكتاب فی رجب سنة ۱۳۵۴ھ.

(یہ کتاب دہلی، ہندوستان سے ۱۳۵۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۷۴۰. " **معجم شيوخ القزوينی** " لِلشّيخ العلّامة المحدّث ياسر بن حمزة بن الحُسَين بن محمّد بن العبّاس بن شعيب الأنصاریّ الحاتمیّ القزوينیّ الحنفی، المولود بِقزوين سنة ۱۲۹٦ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۵۵ھ.

۷۴۱. " **فيض المَلِك المُغيث فی مُسَلْسَلات دُرَر الحديث** " تأليف الشّيخ العلّامة، المُسنِد، الرّاوية، المؤرّخ، البحّاثة، النّسّابة أبی الفيض و أبی الإسعاد عبدالسّتّار بن عبدالوهّاب بن خدايار بن عظيم حُسَين يار بن أحمديار، المبارکشاهوی، البکری الصّدّيقی، الهندیّ الدّهلوی ثمّ المکی، الحنفی، المولود بِمکّة سنة ۱۲۸٦ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۵۵ھ.

---

(۷۳۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقب کے پاس موجود ہے۔

(۷۴۰): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۴۳۲

(۷۴۱): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۴۳۹

٧٤٢. **" سرد النّقول فی تراجم الفحول "** تألیف الشّیخ العلّامة، المُسنِد، الرّاویة، المؤرّخ، البحّاثة، النّسّابة أبی الفیض و أبی الإسعاد عبدالسّتّار بن عبدالوهّاب بن خدایار بن عظیم حُسَین یار بن أحمدیار، المبارکشاهوی، البکری الصدّیقی، الهندیّ الدهلوی ثمّ المکی، الحنفی، المولود بمکّة سنة ١٢٨٦ھ، المتوفّٰی بها سنة ١٣٥٥ھ.

٧٤٣. **" ذیل حصر الشّارد من أسانید محمّد عابد "** تألیف الشّیخ العلّامة، المُسنِد، الرّاویة، المؤرّخ، البحّاثة، النّسّابة أبی الفیض و أبی الإسعاد عبدالسّتّار بن عبدالوهّاب بن خدایار بن عظیم حُسَین یار بن أحمدیار، المبارکشاهوی، البکری الصدّیقی، الهندیّ الدّهلوی ثمّ المکی، الحنفی، المولود بمکّة سنة ١٢٨٦ھ، المتوفّٰی بها سنة ١٣٥٥ھ.

٧٤٤. **" معجم شیوخ الدّهلوی "** (فی مُجلّدین ضخمین) لِلشّیخ العلّامة، المُسنِد، الرّاویة، المؤرّخ، البحّاثة، النّسّابة أبی الفیض و أبی الإسعاد عبدالسّتّار بن عبدالوهّاب بن خدایار بن عظیم حُسَین یار بن أحمدیار، المبارکشاهوی، البکری الصدّیقی، الهندیّ الدّهلوی ثمّ المکی، الحنفی، المولود بمکّة سنة ١٢٨٦ھ، المتوفّٰی بها سنة ١٣٥٥ھ.

---

(٧٤٢): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:٣،ص:٣٥٤ - وکذا " مُعْجم المؤلِّفین " ج:٥،ص:٢٢٢ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٤٣٨

(٧٤٣): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٤٣٨

(٧٤٤): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٤٣٨

٧٤٥. " فتح الرؤوف ذی المِنَن فی تراجم علماء خُتَن " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه المؤرّخ الزّاهد أبی الفضل محمّد ابراهیم بن مُلّا سعدالله بن عبدالرّحیم بن عبدالعلیم الفضلیّ الخُتَنی ثمّ المدنی، الحنفی، المولود فی " قرة قاش " فی (خُتَن) بِترکستان الشّرقیّة سنة ١٣١٤ھ، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة سنة ١٣٨٩ھ، دفین البقیع.

٧٤٦. " تحقیق " کتاب الثّقات لِابن شاهین" تألیف الشّیخ المحدِّث المحقِّق النّاقد الکبیر ابی المآثرمولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ١٣١٩ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة١٤١٢ھ

٧٤٧. " ثَبَتُ عائشة بنت طاهر سنبل " لِلشّیخة الصّالحة العابدة الفاضلة المربّیة الجلیلة أَسْنَد نساء وقتها ستّ النّساء أمّ طاهر عائشة القرشیّة المدنیّة الحنفیّة بنت أبی الجمال طاهر بن عمر بن عبدالمحسن بن محمّد طاهر بن محمّد سعید بن محمّد سنبل القرشیّ المدنیّ الحنفی، المولودة بِالمدینة المنوّرة سنة ١٣٤٠ھ، المتوفّاة بِجدّة صبیحة یوم الخمیس، الثّامن من جمادی الأولٰی سنة ١٤١٥ھ، و نقلت الی المدینة المنوّرة حیث صُلِّی علیها بِالمسجد النّبویّ الشّریف و دُفنت بِالبقیع بِوصیّة منها، . .. و حَدَّثَتْ أواخر عمرها فی الحرمَیْن، و جدّة، و ثغر الإسکندریّة، و استجازها جماعة من العلماء أجلّهم الشّیخ عبد الفتّاح أبوغُدّة رَحِمَهُ اللهُ.

---

(٧٤٥): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٥٥٤

(٧٤٦) : أُنْظر: " ہندوستان اور علم حدیث " ص: ٧٠٨ - وکذا " مشاہیر علماء دیوبند " ج: ١،ص: ١٣٢

(٧٤٧): أُنْظر: " عِقْد الجوهر فی علماء الرُّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " بِذیل " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:٢، ص:١٨٦٤ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٣،ص:٨٩ و ٩٠

۷۴۸. " تحقيق " جواب الحافظ عبد العظيم المُنذِرىّ المصرى عن أسئلة فى الجرح و التّعديل " لِلعلّامة المحدّث الفقيه الأصولىّ الأديب المُسنِد الشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة الحَلَبىّ الحنفى ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰى بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفين المدينة المنوّرة.

(یہ کتاب " مكتب المطبوعات الاسلاميه " حلب، شام سے پہلی بار ۱۴۱۱ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۷۴۹. " الرّسول المعلّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و أساليبه فى التّعليم " تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصولىّ الأديب المُسنِد الشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة الحَلَبىّ الحنفى ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰى بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفين المدينة المنوّرة.

(یہ کتاب بیروت، لبنان سے پہلی بار ۱۴۱۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۷۵۰. " مسانيد الإمام أبى حنيفة و عدد مرويّاته من المرفوعات و الآثار " تأليف الشّيخ الفاضل المحقّق مولانا محمّد أمين بن تاج الدّين الأَوْرَكْزئى، الحنفى المولود سنة ۱۳۶۵ھ، المتوفّٰى شهيدًا يوم الخميس، العشرين من جمادى الثّانية سنة ۱۴۳۰ھ.

(یہ کتاب مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کا وہ مقالہ ہے جو کہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی سے "تخصص فی الحدیث" میں لکھا تھا۔ جسے اُن کے شیخ اور اُستاذِ خاص محدّث العصر حضرت العلامہ مولانا محمد یوسف بنوری رَحِمَهُ اللّٰهُ نے "مصر" میں طبع کر کے شائع کروایا۔

---

(۷۴۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۴۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۵۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء السّادس عشر

۷۵۱. " عوالی الامام أبی حنیفة " لِلامام الأعظم، المجتهد الأقدم، الحافظ الثقّة، فقیه الأمّة، امام الأئمّة أبی حنیفة النّعمان بن ثابت بن زوطی التمیمیّ الکوفیّ التّابعی، صاحب المذهب، المولود سنة ۸۰ ھ، و قیل سنة ۷۰ ھ، و هو أعدل الأقوال، و قیل سنة ٦١ ھ، المتوفّٰی سنة ۱۵۰ھ.

(اِس کتاب کی جمع و ترتیب شمس الدین ابو الحجاج یوسف بن خلیل بن عبد اللہ الدمشقی (متوفی ٦۴۸ھ) نے کی ہے، اور یہ کتاب "الظاهریه" دمشق، شام میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

۷۵۲. " الأربعون المختارة من حدیث الامام أبی حنیفة " لِلامام الأعظم، المجتهد الأقدم، الحافظ الثقّة، فقیه الأمّة، امام الأئمّة أبی حنیفة النّعمان بن ثابت بن زوطی التّمیمیّ الکوفیّ التّابعی، صاحب المذهب، المولود سنة ۸۰ ھ، و قیل سنة ۷۰ ھ و هو أعدل الأقوال، و قیل سنة ٦١ ھ، المتوفّٰی سنة ۱۵۰ھ.

(اِس کتاب کی تخریج و ترتیب جمال الدین یوسف بن حسن بن احمد بن عبد الهادی الصالحی (متوفی ۹۰۹ھ) نے کی ہے، اور یہ کتاب بھی "الظاهریه" دمشق، شام میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

مآخذ و مراجع جزء شانزدهم

(۷۵۱): أنظر: " فهرس مجامیع المدرسة العمریّة " ص:۳۴ و ص:۲۹۴ - وکذا " مُعجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱، ص:۱۲۷

(۷۵۲): أنظر: " فهرس مجامیع المدرسة العمریّة " ص:۲۹۱ - وکذا " مُعجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱، ص:۱۲۷

۷۵۳. " شيوخ الطّحاوی " لِلامام العلّامة الحافظ الكبير محدّث الدّيار المصريّة و فقيهها أبی جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة بن سلمة الأزدیّ الحَجْرِیّ المصریّ الطّحاویّ الحنفی، المولود سنة ۲۳۸ھ، المتوفّٰی سنة ۳۲۱ ھ.

(امام محی الدین عبد القادر القرشی المصری الحنفی نے بھی اپنی کتاب "الجواهر المضية فی طبقات الحنفية" میں اِس پر تصریح کی ہے اور فرمایا ہے: و جَمَعَ بعضُهم مشائخَه فی "جُزْءٍ")

۷۵۴. " مَنْ روٰی عن الطّحاوی " عن الامام العلّامة الحافظ الكبير محدّث الدّيار المصريّة و فقيهها أبی جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة بن سلمة الأزدیّ الحَجْرِیّ المصریّ الطّحاویّ الحنفی، المولود سنة ۲۳۸ھ، المتوفّٰی سنة ۳۲۱ ھ.

(اِس پر بھی امام محی الدین عبد القادر القرشی الحنفی نے "الجواهر المضية" میں تصریح کی ہے اور فرمایا ہے: و جَمَعَ بعضُهم مَنْ روٰی عنه فی " جُزْءٍ")

۷۵۵. " مُعْجَمُ شيوخ النَّخْشَبی " لِلشّيخ الامام الحافظ الرّحّال المفيد أبی محمّد عبد العزيز بن محمّد بن عاصم النّسفیّ النّخشبیّ الحنفی، المتوفّٰی سنة ۴۵۷ ھ

---

(۷۵۳): أُنظر: " الجواهر المضيّة فی طبقات الحنفيّة " ج:۱،ص:۱۰۴ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۱۷۹

(۷۵۴): أُنظر: " الجواهر المضيّة فی طبقات الحنفيّة " ج:۱،ص:۱۰۴ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۱۸۰

(۷۵۵): أُنظر: " سِيَر أعلام النُّبلاء، لِلذّهبی " ج:۱۸،ص:۷۸ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۲۳۴

٧٥٦. " النّاسخ و المنسوخ فی الأحادیث " تألیف الشّیخ المحدّث المفسّر الأدیب أبی العبّاس بدر الدّین أحمد بن محمّد بن أحمد المظفّر ابن المختار الرّازیّ الحنفی، المتوفّٰی بعد سنة ٦٣٠ھ.

٧٥٧. " الایضاح عن الأحادیث الصِّحَاح " تألیف الشّیخ الامام المحدّث المؤرّخ أبی طالب تاج الدّین علیّ بن أنجب بن عثمان بن عبد اللّٰه بن السّاعیّ البغدادیّ الحنفی، خازن کتب المستنصریّة، المولود بِبغداد یوم الأربعاء، الرّابع عشر من شعبان سنة ٥٩٣ ھ، المتوفّٰی بِها، لیلة الأحد، العشرین من رمضان سنة ٦٧٤ھ.

٧٥٨. " الأحادیث العوالی الصِّحَاح المصافحات " تألیف الشّیخ الامام الحافظ المحدّث الزّاهد جمال الدّین أبی العبّاس أحمد بن محمّد بن عبد اللّٰه الحَلَبیّ الحنفی، المعروف بِابن الظّاهری، کان أبوه مولیٰ لِلملِك الظّاهر غازی بن یوسف، المولود بِحَلَب فی شوّال سنة ٦٢٦ھ، المتوفّٰی بِظاهر القاهرة فی السّادس و العشرین من ربیع الأوّل سنة ٦٩٦ھ.

٧٥٩. " الأربعون الموافقات العوالی من أربعین شیخًا من شیوخ الأئمّة السّتّة عن أربعین من الصّحابة " تألیف الشّیخ الامام الحافظ المحدّث الزّاهد جمال الدّین أبی العبّاس أحمد بن محمّد بن عبد اللّٰه الحَلَبیّ الحنفی، المعروف بِابن الظّاهری، کان أبوه مولیٰ لِلملِك الظّاهر غازی بن یوسف، المولود بِحَلَب فی شوّال سنة ٦٢٦ھ، المتوفّٰی بِظاهر القاهرة فی السّادس و العشرین من ربیع الأوّل سنة ٦٩٦ھ.

---

(٧٥٦): أُنظر: " الأعلام لِخیر الدّین الزِّرِکْلِی " ج:١،ص:٢١٧ ٢ ٢١٨

(٧٥٧): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:٤،ص:٢٦٥

(٧٥٨): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:١،ص:٢٢١

(٧٥٩): أُنظر: " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبی الاسلامی المخطوط: الحدیث النّبویّ الشّریف و عُلُومه و رجاله " ج:١، ص:١٤٠ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٣٦٩

٧٦٠. " **الأحاديث العوالى** " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصوليّ الأمير الكبير علاء الدّين أبى الحسن علىّ بن بَلْبَان بن عبدالله الفارسيّ المصرىّ الحنفى، المولود سنة ٦٧٥ھ، المتوفّٰى بمنزله على شاطئ نيل مصر فى السّابع من شوّال سنة ٧٣٩ ھ.

٧٦١. " **مختصر تهذيب الكمال** " تأليف الشّيخ المحدّث البارع أبى الفتح شهاب الدّين أحمد بن عثمان بن محمّد بن ابراهيم بن عبدالله الكرمانىّ الأصل، القاهرى، الحنفى، و يُعْرَف بِكِلُوَتاتى، المولود فى أواخر ذى الحجّة سنة ٧٦٢ھ، المتوفّٰى بِالقاهرة يوم الاثنين، الرّابع عشر من جمادى الأولٰى سنة ٨٣٥ ھ.

٧٦٢. " **ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ** " لِلشّيخ المحدّث البارع أبى الفتح شهاب الدّين أحمد بن عثمان بن محمّد بن ابراهيم بن عبدالله الكرمانىّ الأصل، القاهرى، الحنفى، و يعرف بِكِلُوَتاتى، المولود فى أواخر ذى الحجّة سنة ٧٦٢ھ، المتوفّٰى بِالقاهرة يوم الاثنين، الرّابع عشر من جمادى الأولٰى سنة ٨٣٥ ھ.

٧٦٣. " **سماعات و إجازات مختلفة** " (لِبعض كُتُب السُّنّة) لِلشّيخ المحدّث البارع أبى الفتح شهاب الدّين أحمد بن عثمان بن محمّد بن ابراهيم بن عبدالله الكرمانىّ الأصل، القاهرى، الحنفى، و يعرف بِكِلُوَتاتى، المولود فى أواخر ذى الحجّة سنة ٧٦٢ھ، المتوفّٰى بِالقاهرة يوم الاثنين، الرّابع عشر من جمادى الأولٰى سنة ٨٣٥ ھ.

---

(٧٦٠): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٤، ص:٢٦٧

(٧٦١): أُنْظر: " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع، لِلسّخاوى " ج:١، ص:٣١٦ و ٣١٧ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:١، ص:١٦٧

(٧٦٢): أُنْظر: " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التاسع، لِلسّخاوى " ج:١، ص:٣١٧ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:١، ص:١٦٧

(٧٦٣): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:١، ص:١٦٧

٧٦٤. " رياض الأزهار فى جلاء الأبصار " (فى أصول الحديث) تأليف الشّيخ المحدّث المفسّر الفقيه شهاب الدّين أحمد بن محمود الرّومىّ السّواسى ثمّ الأياثلوغى، الحنفى، المتوفّٰى سنة ٨٦٠ ھ.

(یہ کتاب "دارالکتب" آیاصوفیا، استنبول میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

٧٦٥. " أربعون حديثًا عن أربعين شيخًا " لِلامام العلّامة كمال الدّين محمّد بن عبد الواحد بن عبد الحميد بن مسعود بن همام الدّين بن حميد الدّين بن سعد الدّين السّواسىّ الأصل، الاسكندرىّ القاهرى، الحنفى، الشّهير بِابن الهُمَام، المولود بِاسكندريّة سنة ٧٩٠ ھ، المتوفّٰى يوم الجمعة، السّابع من رمضان سنة ٨٦١ ھ.

٧٦٦. " أربعون حديثًا عن أربعين شيخًا " لِلشّيخ المحدّث القاضى محبّ الدّين محمّد بن عثمان بن سُلَيمان بن رسول بن أمير يوسف بن خليل بن نوح الكَرادىّ الأصل، القرمىّ القاهرى، الحنفى، و يُعْرَف بِابن الأَشْقَر، المولود بِالقاهرة سنة ٧٨٠ ھ، المتوفّٰى يوم الثّلثاء، الثّانى عشر من رجب سنة ٨٦٣ ھ.

---

(٧٦٤): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:١،ص:٢٥٤ - وكذا "هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:١،ص:١١٨ - وكذا " إيضاح المكنون فى الذّيل علىٰ كشف الظُّنُون " ج:١،ص:٥٩٩

(٧٦٥): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٢٨ - وكذا "الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوى " ج:٨،ص:١١٠

(٧٦٦): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:١٢٩

۷۶۷. " المجمع المفنَّن بِالمُعجَم المُعَنْوَن " (تراجم علٰی حروف المعجم، فی مجلّدین) تألیف الشّیخ المؤرّخ زین الدّین عبد الباسط بن خلیل بن شاهین المَلَطی ثمّ القاهری، الحنفی، الشّهیر بِابن الوزیر، المولود بِمَلَطیّة فی رجب سنة ۸۴۴ ھ، المتوفّٰی فی ربیع الآخر سنة ۹۲۰ ھ.

(یہ کتاب "المکتبۃ العصریہ" صَیدا - بیروت - لبنان سے ۱۴۳۲ ہجری میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے)

۷۶۸. " الرَّوض البَاسِم فی حَوَادِثِ العُمُر و التّراجم " (فی أربع مجلّدات) تألیف الشّیخ المؤرّخ زین الدّین عبد الباسط بن خلیل بن شاهین المَلَطی ثمّ القاهری، الحنفی، الشّهیر بِابن الوزیر، المولود بِمَلَطیّة فی رجب سنة ۸۴۴ ھ، المتوفّٰی فی ربیع الآخر سنة ۹۲۰ ھ.

(یہ کتاب "المکتبۃ العصریہ" صَیدا بیروت - لبنان سے پہلی بار ۱۴۳۵ ہجری میں طبع ہوکر شائع ہوئی ہے)

۷۶۹. " نوادر الأخبار فی مناقب الأخیار " (مُعْجَم التّراجم) تألیف الشّیخ العلّامة أبی الخیر عصام الدّین أحمد بن مصطفی بن الخلیل الرّومیّ الحنفی، المعروف بِطاش کبرٰی زاده، المولود فی الرّابع عشر من ربیع الأوّل سنة ۹۰۱ ھ، المتوفّٰی فی سلخ رجب سنة ۹۶۸ ھ.

---

(۷۶۷): أُنظر: " الأعلام لِلزِرِکْلِی " ج:۳، ص:۲۷۰ - وکذا "کشف الظُّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون" ج:۲، ص: ۱۶۰۴ - وکذا " هدیّة العارفین، أسماء المؤلّفین و أثار المصنّفین من کشف الظُّنون " ج:۱، ص: ۴۹۴ - وکذا " مقدّمة " الرّوض الباسم فی حوادث العُمُر و التّراجم " ص:۷۷

(۷۶۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۷۶۹): أُنظر: " الأعلام لِلزِرِکْلِی " ج:۱، ص:۲۵۷

٧٧٠. " الإعْلام بِأعْلام بَلَـد الله الحرام " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيـه المـؤرّخ اللّغوى قطب الدّين محمّد بن علاء الدّين أحمد بن شمس الدّين محمّد بـن جمـال الدّين قاضى خان محمود النّهْرَوالى، الهندى ثمّ المكّى، الحنفـى، مفتـىّ الحـرمين، المعروف بِالقُطْب النّهْرَوالى، المولود بِمدينة لاهور سنة ٩١٧ھ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ٩٨٨ھ و قيل سنة ٩٩٠ھ

٧٧١. " فتح الكريم المُنْجى بِشرح رسالة الدّلجى " (فى مصطلح الحديث) تأليف الشّيخ الفاضل المحدّث الفقيه يوسف بـن يعقـوب الحنفـى، المعـروف بِالخطيـب المدنى، المولود بِالمدينة المنوّرة سنة ١٠٥٢ ھ، المتوفّٰى بِها سنة ١١١٨ھ.

٧٧٢. " مَشْيَخَة طٰهٰ زاده " لِلشّيخ الفاضل المحدّث ياسين بـن مصـطفٰى، الشّـهير بِطٰهٰ زاده الحَلَبىّ الحنفى، المتوفّٰى بِحَلَب سنة ١١٣٧ ھ.

(یہ کتاب "المكتبة الأحمديّة" حلب، شام میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

---

(٧٧٠): أنْظر: " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُـون " ج:١،ص:١٢٦ - وكـذا " هديّـة العارفين، أسماء المؤلِّفين و أثار المصنِّفين من كشف الظُّنُون " ج:٢،ص:٢٥٥ و ٢٥٦ - وكـذا " فهرس الفهـارس و الأثبـات و مُعْجـم المَعـاجم و المَشْـيَخات و المُسَلْسَـلات " ج:٢،ص:٩٤٤ و ٩٤٥ - وكـذا " الأعـلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٦،ص:٦ و ٧ - وكـذا " مُعْجم المؤلِّفين " ج:٩،ص:١٧

(٧٧١): أنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٨،ص:٢٢٩ - وكـذا " مُعْجم المؤلِّفين " ج:١٣،ص:٢٩٧ - وكـذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلِّفين و أثار المصنِّفين من كشف الظُّنُون " ج:٢،ص:٥٦٨

(٧٧٢): أنْظـر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٤٢ - وكـذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٦٥٢

۷۷۳. "كفاية الرّاوی و السّامع" تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه أبی المحاسن جمال الدّین یوسف بن حُسَین بن درویش الحُسَینیّ الحنفی نقیب الأشراف و مفتیّ الحنفیّة بِحَلَب، المولود بِدمشق سنة ۱۰۷۳ ھ، المتوفّٰی بِحَلَب سنة ۱۱۵۳ ھ.

(یہ کتاب "مکتبة الشّیخ کامل الهبری" حلب، شام، اور "المؤسسة العامة للآثار" بغداد، اور "خزانة الرباط" تینوں میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

۷۷۴. "ثَبَتُ المَرْوِیّات و أسماء الشّیوخ" لِلشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه أبی المحاسن جمال الدّین یوسف بن حُسَین بن درویش الحُسَینیّ الحنفی نقیب الأشراف و مفتیّ الحنفیّة بِحَلَب، المولود بِدمشق سنة ۱۰۷۳ھ، المتوفّٰی بِحَلَب سنة ۱۱۵۳ ھ

۷۷۵. "فتح الغفّار لِعوالی الأخبار" (فی الحدیث) تألیف الشّیخ المحدّث الفاضل العلّامة مولانا محمّد هاشم بن عبد الغفّور بن عبد الرّحمٰن التَّتَوِیّ السِّندیّ الحنفی، المولود سنة ۱۱۰۴ ھ، المتوفّٰی سنة ۱۱۷۴ ھ

---

(۷۷۳): أنْظر: "الأعلام لِلزِّرِکْلِی" ج:۸، ص:۲۲۸ - وکذا "مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهارِس و البَرامِج و الأثبات" ج:۲، ص:۹۴ و ۹۵

(۷۷۴): أنْظر: "الأعلام لِلزِّرِکْلِی" ج:۸، ص:۲۲۸ - وکذا "الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبی الاسلامی المخطوط: الحدیث النّبویّ الشّریف و عُلُومه و رجاله" ج:۱، ص:۴۶۹

(۷۷۵): أنْظر: "الأعلام لِلزِّرِکْلِی" ج:۷، ص:۱۲۹ - وکذا "مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهارِس و البَرامِج و الأثبات" ج:۲، ص:۱۲۲

٧٧٦. " حياة القارى بأَطراف صحيح البخارى " (فى مُجلّدٍ كبيـر) تـأليف الشّيخ المحدّث الفاضل العلّامة مولانا محمّـد هاشـم بـن عبـد الغفّـور بـن عبـد الـرّحمٰن التّتوىّ السِّندىّ الحنفى، المولود سنة ١١٠٤ ﻫ، المتوفّٰى سنة ١١٧٤ ﻫ

(یہ کتاب "مکتبۃ الشّیخ محمد نصیف" جدہ، سعودی عرب میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

٧٧٧. " غُنية الظريف بِجمع المرويّات و التّصـانيف " تـأليف الشّـيخ المحـدّث الفاضل العلّامة مولانا محمّد هاشم بن عبد الغفّور بن عبد الرّحمٰن التّتوِىّ السِّندىّ الحنفى، المولود سنة ١١٠٤ ﻫ، المتوفّٰى سنة ١١٧٤ ﻫ.

٧٧٨. " الرّحيق المختوم فى وصف أسانيد العلوم " تأليف الشّيخ المحدّث الفاضل العلّامة مولانا محمّد هاشم بن عبد الغفّور بن عبد الرّحمٰن التّتوِىّ السِّندىّ الحنفى، المولود سنة ١١٠٤ ﻫ، المتوفّٰى سنة ١١٧٤ ﻫ

٧٧٩. " إِتّحاف الأكابر بِمرويّات الشّيخ عبد القادر " (و ذيولٌ عليه) تأليف الشّيخ المحدّث الفاضل العلّامة مولانا محمّـد هاشـم بـن عبـد الغفّـور بـن عبـد الـرّحمٰن التّتوِىّ السِّندىّ الحنفى، المولود سنة ١١٠٤ ﻫ، المتوفّٰى سنة ١١٧٤ ﻫ

---

(٧٧٦): أنْظر: " الأعلام لِلزّرِكْلِى " ج:٧، ص:١٢٩ - وكـذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَـارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:١٢٢

(٧٧٧): أنْظر: " الأعلام لِلزّرِكْلِى " ج:٧، ص:١٢٩ - وكـذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:١٢٢

(٧٧٨): أنْظر: " الأعلام لِلزّرِكْلِى " ج:٧، ص:١٢٩ - وكـذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:١٢٢

(٧٧٩): أنْظر: " الأعلام لِلزّرِكْلِى " ج:٧، ص:١٢٩ - وكـذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَـارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:١٢٢

۷۸۰. " طرب الأماثل بتراجم الأفاضل " تأليف الشّيخ العلّامة أبی الحسنات مولانا محمّد عبد الحیّ بن مولانا محمّد عبد الحليم بن أميـن اللّٰه الأنصاریّ اللّکنویّ الحنفی، المولود سنة ۱۲۶۴ ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۴ ھ.

۷۸۱. " تنبيه الأفهام فی بيان إجازاتی من مشائخ الاسـلام " ثَبَتُ الشّيخ المُسنِد المُعَمَّر المحدّث الفقيه عبد اللّٰه بن درويش الرِّکابیّ الدّمشقیّ الحنفی، الشّهير بِالسُّکَّر، المولود بِدمشق سنة ۱۲۲۷ھ و قيل سنة ۱۲۳۰ ھ، المتوفّٰی بِها فی الثّالث عشر من شوّال سنة ۱۳۲۹ ھ.

۷۸۲. " تخريج الأحاديث الواردة فی المبسوط لِلسَّرَخسی " تأليف الشّيخ الصّالح سراج الدّين بن عثمان الحنفیّ النّقشبندیّ الدّيروی، المولود بِقرية موسٰی زئی من أعمال ديره اسماعيل خان، يوم الاثنين لِخمس عشرة خلون من محرّم سنة ۱۲۹۷ھ، المتوفّٰی بِها يوم الجمعة لِثلاثٍ بقين من ربيع الأوّل سنة ۱۳۳۳ھ

۷۸۳. " المسعی الرّجيح الٰی فهم شرح غرامی صحيح " تـأليف الشّيخ العلّامة مُسنِد العصر المحقّق المدقّق السّيّد أحمد بن محمّد بن عبد العزيز بن رافع الطّهطاوی، الحُسَينی، القاسمی، الحنفی، الملقّب بِرافع، المولود بِطهطا بِمديريّة جرجا بِمصر فی جمادی الأولٰی و قيل جمادی الثانية سنة ۱۲۷۵ ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة فی الثّانی عشر من صفر سنة ۱۳۵۵ ھ

---

(۷۸۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۸۱): أنظر: " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:۴،ص:۸۵

(۷۸۲): أنظر: " نُزهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:۸،ص:۱۷۱ - وكـذا " نشر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر،لِلدّکتور يوسف المَرْعَشْلِی " ج:۱،ص:۴۶۳

(۷۸۳): أنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۱۱۶

۷۸۴. " جواهر الأصول فی اصطلاح علم الرّسول " تـأليف الشّـيخ العلاّمـة، المُسْنِد، الرّاوية، المؤرّخ، البحّاثـة، النّسّـابة أبـی الفـيض و أبـی الإسـعاد عبـد السّـتّار بـن عبـد الوهّـاب بـن خـدايار بـن عظـيم حُسَـين يـار بـن أحمـد يـار، المبارکشـاهوی، البکـریّ الصّـدّيقی، الهنـدیّ الـدّهلوی ثـمّ المکّـی، الحنفـی، المولود بمكّة المكرّمة فی الخـامس و العشـرين مـن ذی القعـدة سـنة ۱۲۸٦ھ، المتوفّی بها سنة ۱۳۵۵ ھ، دفين المعلا.

۷۸۵. " رفع الأستار المسدلة فی ذکر بعض الأحاديث المُسَلْسَلة " تأليف الشّيخ العلاّمة، المُسْنِد، الرّاوية، المؤرّخ، البحّاثة، النّسّابة أبی الفيض و أبی الإسـعاد عبـد السّـتّار بـن عبـد الوهّـاب بـن خـدايار بـن عظـيم حُسَـين يـار بـن أحمـد يـار، المبارکشاهوی ، البکریّ الصّدّيقی، الهندیّ الدّهلوی ثمّ المکّی، الحنفی، المولـود بِمكّة المكرّمة فی الخامس و العشرين مـن ذی القعـدة سـنة ۱۲۸٦ھ، المتـوفّی بِهـا سنة ۱۳۵۵ ھ، دفين المعلا.

---

(۷۸۴): أُنْظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۷۱۰

(۷۸۵): أُنْظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۷۱۰

۷۸۶. " نبراس السّاری فی أطراف البخاری " (فی مجلّدین) تألیف الشّیخ المحدّث المحقّق مولانا عبد العزیز بن القاضی نور محمّد، السّهالی، الحنفی، البانی لِدار العلوم " أنوار العلوم " گوجرانواله، المتوفّٰی یوم السّبت، الثّالث من رمضان المبارک سنة ۱۳۵۹ ھ

(محدّث العصر حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ، مؤلف کی اِس تالیف (نبراس الساری) کو بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔ یہ کتاب "مطبع کریمی" ہندوستان میں، اور اسی طرح لاہور میں ۱۳۴۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۷۸۷. " نظم الدّرر فی تراجم علماء مکّة من القرن العاشر الی القرن الرّابع عشر " تألیف الشّیخ العلّامة المُسْنِد المؤرّخ البحّاثة الورع الزّاهد عبد اللّٰه بن محمّد غازیّ الهندیّ الأصل المکّیّ الحنفی، المولود بِمکّة المکرّمة سنة ۱۲۹۰ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۶۵ھ، دفین جنّة المعلیٰ.

۷۸۸. " نثر الدّرر فی تذییل نظم الدّرر فی تراجم علماء مکّة من القرن العاشر الی القرن الرّابع عشر " تألیف الشّیخ العلّامة المُسْنِد المؤرّخ البحّاثة الورع الزّاهد عبد اللّٰه بن محمّد غازیّ الهندیّ الأصل المکّیّ الحنفی، المولود بِمکّة المکرّمة سنة ۱۲۹۰ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۶۵ھ، دفین جنّة المعلیٰ.

---

(۷۸۶): أُنظر: " الوجیز فی تعریف کُتُب الحدیث، لِسیّد عبد الماجد الغَوْرِی " ص:۲۷۰ - و کذا " تاریخ دار العلوم دیوبند، تألیف سیّد محبوب رضوی " ج:۲، ص:۸۷ - وکذا " مشاهیر علماء دیوبند " ج:۱، ص:۳۰۱ و ۳۰۲

(۷۸۷): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱، ص:۶۱۰ - وکذا " الأعلام لِلزِّرِکْلی " ج:۴، ص: ۱۳۴

(۷۸۸): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱، ص:۶۱۰

٧٨٩. " الأنوار الجليّة فى الأثبات الحَلَبيّة " تـأليف الشّيخ العلّامـة المؤرّخ الأديب اللّوذعيّ المُسْنِد المتفنّن محمّد راغب بن محمود بن هاشم الطّبّاخ الحَلَبيّ الحنفى، المولود بِحَلَب سنة ١٢٩٣ھ، المتوفّٰى بها فى أواخر رمضان المبارك سنة ١٣٧٠ھ

اختصر المؤلّف فيه ثلاثة كتب هى:

١- " كفاية الرّاوى و السّامع " لِلشّيخ يوسف بن حسَين بن درويش الحُسَينيّ الدّمشقى ثمّ الحَلَبى، الحنفى (ت ١١٥٣ھ)

٢- " إنالة الطّالبين لِعوالى المحدّثين " لِلشّيخ عبد الكريم بن أحمد الشّراباتيّ الحَلَبيّ، الشّافعى (ت ١١٧٨ھ)

٣- " منار الإِسعاد فى طرق الإِسناد " لِلشّيخ عبد الرّحمٰن بن عبد اللّٰه الدّمشقى ثمّ الحَلَبى، الحنبلى (ت ١١٩٢ھ)

و ذَيّلَ المؤلِّفُ كتابَه هذا بِبعض اِجازات شيوخهٖ و تراجمهم.

(یہ کتاب "المطبعة العلمية" حلب، شام سے ١٣٥١ ہجری میں مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کے ذاتی سرمایہ سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٧٩٠. " تراجم علماء المدينة و أعيانها " تـأليف الشّيخ الأديب المؤرّخ محمّد سعيد الدَّفْتَردار البلقانى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود بِالمدينة المنوّرة سنة ١٣٢٢ھ، المتوفّٰى بِها سنة ١٣٩٢ھ

(یہ مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کے مقالات کا وہ سلسلہ ہے جسے وہ رسالہ "المنهل" اور مدینہ منوّرہ کے اخبار میں شائع کر چکے ہیں)

---

(٧٨٩): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٤٨٦ الىٰ ٤٨٨ - وكـذا " الأعلام لِلزِّرِكْلى " ج:٦، ص:١٢٣ و ١٢٤ - وكـذا " مقالات الكوثرى " ص:٥٠٤

(٧٩٠): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلى " ج:٦، ص:١٤٥

۷۹۱. " تفهيم مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ الفاضل البارع مولانا محمّد أنور البدخشانيّ الحنفی، أستاذ الحديث بجامعة العلوم الاسلامية علّامه بنّوری تأون كراتشی، فَرَغَ من تأليفه فی الخامس و العشرين من ربيع الأوّل سنة ۱۴۱۶ھ

۷۹۲. " تبهيج الرّاوی بتخريج أحاديث البيضاوی " تأليف الشّيخ المحدّث الجليل مولانا محمّد عاشق اِلٰهی البرنیّ المظاهریّ الحنفیّ المهاجر المدنی، ابن الشّيخ محمّد صدّيق، المولود فی كورة بمسی من مضافات " بلند شهر " الهند سنة ۱۳۴۳ھ أو سنة ۱۳۴۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۴۲۲ھ

۷۹۳. " شرح المنظومة البيقونيّة فی علم مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث المفسّر المحبّ لِلحضرة النّبويّة بوصيریّ عصره أبی النّجيب عبد اللّٰه بن محمّد نجيب بن محمّد بن يوسف سراج الدّين الحُسَينیّ الحَلَبیّ الحنفی، المولود بِحَلَب سنة ۱۳۴۲ھ، المتوفّٰی مساء الثّلثاء، الحادی و العشرين من ربيع الأوّل سنة ۱۴۲۲ھ

۷۹۴. " إملاء ات فی علم مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث المفسّر المحبّ لِلحضرة النّبويّة بوصيریّ عصره أبی النّجيب عبداللّٰه بن محمّد نجيب بن محمّد بن يوسف سراج الدّين الحُسَينیّ الحَلَبیّ الحنفی، المولود بِحَلَب سنة ۱۳۴۲ھ، المتوفّٰی مساء الثّلثاء، الحادی و العشرين من ربيع الأوّل سنة ۱۴۲۲ھ

---

(۷۹۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۹۲): أنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۳،ص:۱۹۰

(۷۹۳): أنظر: " عِقْد الجوهر فی علماء الرّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " بِذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۲،ص:۱۸۹۳ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۳،ص:۱۸۸

(۷۹۴): أنظر: " عِقْد الجوهر فی علماء الرّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " بِذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر ... " ج:۲،ص:۱۸۹۲ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۳،ص:۱۸۸

۷۹۵. "إعلام الطّلبة النّاجحين، فی ما عَلَا من أسانيد الشّيخ عبدالله سراج الدّين" لِلشّيخ المحدّث المفسّر المحبّ لِلحضرة النّبويّة بوصيریّ عصرِهٖ أبی النّجيب عبدالله بن محمّد نجيب بن محمّد بن يوسف سراج الدّين الحُسَينیّ الحَلَبیّ الحنفی، المولود بِحَلَب سنة ۱۳۴۲ھ، المتوفّٰی مساء الثّلثاء، الحادی و العشرين من ربيع الأوّل سنة ۱۴۲۲ھ

(اِس کتاب کی جمع وترتیب الشیخ احمد بن محمد سردارالحلبی (متوفی ۱۴۱۸ھ) نے کی ہے، اور یہ کتاب "دارالقلم العربی" حلب، شام سے ۱۴۱۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۷۹۶. "أُصُول الحديث لِلامام السَّرَخْسِی" المنتقٰی من كتابه الشّهير "أُصُول السَّرَخْسِی" انتقاه و رَتَّبه الشّيخ الفاضل البارع مولانا محمّد أنور البدخشانیّ الحنفی، أستاذ الحديث بِجامعة العلومِ الاسلاميّة علّامه بنّوری تأون كراتشی، فَرَغ من انتقاء هٰتيبِهٖ فی الثّانی من صفر سنة ۱۴۲۵ھ

۷۹۷. "المرجع الحديث فی علوم السنّة و مصطلح الحديث" تأليف الشّيخ العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه أحمد مختار رمزی، التّركیّ أصلًا، المصریّ مولدًا و موطنًا، الحنفیّ مذهبًا، وكيل دار المحفوظات العموميّة سابقًا، المولود فی السّادس من ذی القعدة سنة ۱۳۴۲ھ، المتوفّٰی يوم الأربعاء، الثّلاثين من ربيع الأوّل سنة ۱۴۳۳ھ

---

(۷۹۵): أُنْظر: "مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات" ج:۳، ص:۱۸۹ - وكذا "عِقْد الجوهر فی علماء الرّبع الأوّل من القرن الخامس عشر" بِذيل "نثر الجواهر و الدُّرَر ..." ج:۲، ص:۱۸۹۳

(۷۹۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۹۷): أُنْظر: "مُجلّة "الوَعْی الاسلامی" الكويت، العدد: ۵۶۳، مايو/يونيو، عام ۲۰۱۲م - وكذا "إمداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبد الفتّاح" ص:۷۰

٧٩٨. " الجدول الحديث فی علم مصطلح الحديث " تألیف الشّیخ العلاّمة المحقّق المحدّث الفقيه أحمد مختار رمزی، التّرکیّ أصلًا، المصریّ مولدًا و موطنًا، الحنفیّ مذهبًا، وکیل دار المحفوظات العمومیّة سابقًا، المولود فی السّادس من ذی القعدة سنة ١٣٤٢ھ، المتوفّٰی یوم الأربعاء، الثّلاثین من ربیع الأوّل سنة ١٤٣٣ھ

(یہ کتاب زیورِ طباعت سے آراستہ ہوچکی ہے)

٧٩٩. " إتّحاف الأنام بمسانید الامام، أبی حنیفة النّعمان " تألیف الشّیخ العلاّمة المحقّق المحدّث الفقيه أحمد مختار رمزی، التّرکیّ أصلًا، المصریّ مولدًا و موطنًا، الحنفیّ مذهبًا، وکیل دار المحفوظات العمومیّة سابقًا، المولود فی السّادس من ذی القعدة سنة ١٣٤٢ھ، المتوفّٰی یوم الأربعاء، الثّلاثین من ربیع الأوّل سنة ١٤٣٣ھ

٨٠٠. " سِیَرُ أعلام المحدّثین " تألیف الشّیخ العلاّمة المحقّق المحدّث الفقيه أحمد مختار رمزی، التّرکیّ أصلًا، المصریّ مولدًا و موطنًا، الحنفیّ مذهبًا، وکیل دار المحفوظات العمومیّة سابقًا، المولود فی السّادس من ذی القعدة سنة ١٣٤٢ھ، المتوفّٰی یوم الأربعاء، الثّلاثین من ربیع الأوّل سنة ١٤٣٣ھ

(یہ کتاب زیورِ طباعت سے آراستہ ہوچکی ہے)

---

(٧٩٨): أُنظر: " مُجلّة " الوَعْی الاسلامی " الکویت، العدد: ٥٦٣، مایو / یونیو، عام ٢٠١٢م

(٧٩٩): أُنظر: " اِمداد الفتّاح بأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص: ٧٠

(٨٠٠): أُنظر: " اِمداد الفتّاح بأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص: ٧١ - وکذا " مُجلّة " الوَعْی الاسلامی " الکویت، العدد: ٥٦٣، مایو / یونیو، عام ٢٠١٢م

الجزء السّابع عشر

٨٠١. " الشُّمُس المُنِيرة من الصِّحاح المأثورة " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفضائل رضىّ الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علىّ القرشىّ العَدَوىّ العُمرىّ الصّغانى، الحنفى، المولود بِمدينة لاهور يوم الخميس، العاشر من صفر سنة ٥٧٧ھ، المتوفّى بِبغداد ليلة الجمعة، التّاسع عشر من شعبان سنة ٦٥٠ھ

٨٠٢. " مَشْيَخَة القُونَوِى " لِلشّيخ المحدّث المُسْنِد علاء الدّين علىّ بن محمود بن حميدالدّين القونوىّ الدّمشقىّ الحنفى، المولود سنة ٦٦٩ھ، المتوفّى سنة ٧٤٩ھ.

٨٠٣. " تخريج أحاديث " الكشّاف " لِلزّمخشرى " (فى أربع مُجلّدات) تأليف الشّيخ الامام الحافظ المحدّث الأصولى جمال الدّين أبى محمّد عبدالله بن يوسف بن محمّد الزّيلعىّ الحنفى، المتوفّى بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٧٦٢ھ.

(یہ کتاب "دار ابن خزیمہ" ریاض، سعودی عرب سے ۱۴۱۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

مآخذ و مراجع جزء هفتدهم

(٨٠١): أُنْظر: " تاریخ مُفسِّرین و مُحدِّثین " مجموعۂ افادات: مولانا سیّد أحمد رضا بجنوری، مولانا قاضی زاهد الحُسَینی و مولانا عبدالقیّوم مهاجر مدنی، ترتیب: محمّد اسحاق ملتانی، ص:٣٤٩ - وكذا "حدائق الحنفيّة، تألیف مولوی فقیر محمّد جهلمی " ص:٢٨١ - وكذا " الجواهر المضيّة فی طبقات الحنفيّة، لِلشّيخ عبد القادر ابن أبی الوفاء القرشی " ج:١، ص:٢٠٢

(٨٠٢): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهارِس و البَرامِج و الأثبات " ج:١، ص:٣٤٩

(٨٠٣): أُنْظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١٥١ - وكذا " الوجيز فی تعريف كُتُب الحديث " ص:٢٤٩

٨٠٤. **" ترجمان الزّمان فى تراجم الأعيان "** (مرتّبٌ على الحروف) تأليف الشّيخ الأديب الفقيه مؤرّخ الدّيار المصريّة فى وقتهٖ صارم الدّين ابراهيم بن محمّد بن أيدمر بن دُقْماق المصرىّ القاهرىّ الحنفى، المولود سنة ٧٥٠هـ، المتوفّٰى بِالقاهرة فى ذى الحجّة سنة ٨٠٩هـ

٨٠٥. **" الدُّرّ المُنَضّد فى وفيّات أعيان أمّة مُحَمّد "** تأليف الشّيخ الأديب الفقيه مؤرّخ الدّيار المصريّة فى وقتهٖ صارم الدّين ابراهيم بن محمّد بن أيدمر بن دُقْماق المصرىّ القاهرىّ الحنفى، المولود سنة ٧٥٠هـ، المتوفّٰى بِالقاهرة فى ذى الحجّة سنة ٨٠٩هـ

٨٠٦. **" حدائق الأزهار شرح مشارق الأنوار "** (شرح مشارق الأنوار النبويّة من صحاح الأخبار المصطفويّة لِلصّغانى) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصولىّ النّحوى وجيه الدّين عمر بن عبدالمحسن اللّخمىّ الأَرْزَنْجانىّ الحنفى، فَرَغَ من تأليف هذا الكتاب سنة ٨٧١هـ.

---

(٨٠٤): أُنظر: " الأعلام لِلزِرِكْلِى " ج:١،ص:٦٤ - و كذا " مُعْجم المؤلِّفين " ج:١،ص:٨٦ و ٨٧ - و كذا " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:١،ص:٣٩٦

(٨٠٥): أُنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلِّفين و آثار المصنِّفين من كشف الظُّنُون " ج:١،ص:١٨ - و كذا " مُعْجم المؤلِّفين " ج:١،ص:٨٧

(٨٠٦): أُنظر: " مُعْجم المؤلِّفين " ج:٧،ص:٢٩٥ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلِّفين و آثار المصنِّفين من كشف الظُّنُون " ج:١،ص:٧٩٤ - وكذا " الأعلام لِلزِرِكْلِى " ج:٥،ص:٥٣ - و كذا " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:٢،ص:١٦٨٩

۸۰۷. " تخريج أحاديث " الشّفاء بتعريف حقوق المصطفٰى " لِلقاضى عياض " تأليف الامام المحدّث الحافظ الفقيه الأصولى المؤرّخ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَالىّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰى بها ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل و قيل من ربيع الثّانى سنة ۸۷۹ھ

۸۰۸. " قدح الفكر الرّجيح فى مُبْهَماتِ جامع البخارىّ الصّحيح " تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ۹۵۳ھ

۸۰۹. " نزهة النّظر فى أسباب الأثر " (و هى نظير أسباب نزول القرآن) تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ۹۵۳ھ

۸۱۰. " الأرائك فى بيان رُواة الموطّأ عن مالك " تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ۹۵۳ھ

---

(۸۰۷): أُنْظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۵۳ - وكذا " الوجيز فى تعريف كُتُب الحديث " ص:۲۵۹

(۸۰۸): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون،لِلمؤلِّف " ص:۱۲۵

(۸۰۹): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:۱۳۷

(۸۱۰): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:۷۷

۸۱۱. " الحرابة فی أسماء المختلف فیهم من الصّحابة " تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بھا فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۸۱۲. " التّاج الثّمین فی أسماء المدلِّسین " تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بھا فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۸۱۳. " رسالة فی وضّاعی الحدیث " تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بھا فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۸۱۴. " تلخیص تنزیه الشّریعة عن الأحادیث الموضوعة " تألیف الشّیخ العالِم الکبیر المحدّث الفقیه رحمة اللّٰہ بن عبداللّٰہ بن ابراهیم العمریّ السّندیّ الحنفی، المهاجر المدنی، المتوفّٰی لِثمانٍ خلون من محرّم سنة ۹۹۴ھ

---

(۸۱۱): أنْظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:۹۸

(۸۱۲): أنْظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:۸۹

(۸۱۳): أنْظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:۱۴۶

(۸۱۴): أنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:۴،ص:۱۰۱ و ۱۰۲ - وکذا " تاریخ مُفسّرین و مُحدِّثین " ص:۴۲۱

٨١٥. " شرح أسماء رجال البخارى " تأليف الشّيخ العلّامة عبدالحق بن سيف الدّين بن سعدالله، المحدّث الدّهلوىّ الحنفى، المتخلّص بحقى، المولود فى المحرّم سنة ٩٥٨ھ، المتوفّى فى الثّالث و العشرين من ربيع الأوّل سنة ١٠٥٢ھ

٨١٦. " فتح المنّان فى تأييد مذهب النّعمان " (كتابٌ ضَخمٌ فى الفقه بالحديث) تأليف الامام العلّامة عبدالحق بن سيف الدّين بن سعدالله، المحدّث الدّهلوىّ الحنفى، المتخلّص بِحقى، المولود فى المحرّم سنة ٩٥٨ھ، المتوفّى فى الثّالث و العشرين من ربيع الأوّل سنة ١٠٥٢ھ

٨١٧. " ثَبَتُ الرّملى " لِشيخ الاسلام المفسّر المحدّث الفقيه اللّغوىّ الصّرفىّ النّحوىّ البيانىّ العروضىّ المعمّر خير الدّين بن أحمد بن نورالدّين علىّ بن زين الدّين بن عبدالوهّاب الأيّوبىّ العليمىّ الفاروقىّ الرّملىّ الحنفى، شيخ الحنفيّة و صاحب الفتاوى السّائرة، المولود سنة ٩٩٣ھ، المتوفّى سنة ١٠٨١ھ

---

(٨١٥): أُنظر: " حدائق الحنفيّة " ص:٤٣٢ - و كذا " تاريخ مُفسّرين و مُحدِّثين " ص:٤٤١

(٨١٦): أُنظر: " ذكر إجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:٢٩٧ - وكذا " هديّة العارفين، أسماء المؤلّفين و آثار المُصنّفين من كشف الظُّنون " ج:١، ص:٥٠٣

(٨١٧): أُنظر: " التّحرير الوجيز فيما يبتغيه المستجيز، لِلامام الكوثرى " ص:٢٨ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٢٨ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:٣٨٦ و ٣٨٧

۸۱۸. " رسالة فی اثبات أنّ مذهب الحنفیّة أبعد عن الرّأی من مذهب الشّافعیّة علٰی خلاف ما اشتهر " تألیف الشّیخ العالِم الکبیر العلّامة القاضی محبّ اللّٰه بن عبدالشّکور العثمانیّ الصّدیقیّ البِهاریّ الحنفی، أحد الأذکیاء المشهورین فی الآفاق، صاحب سلّم العلوم و مسلّم الثّبوت، المولود فی " کَڑَا " قریة من أعمال "محب علی پور " من أرض " بِهار " الهند، سنة. ..، المتوفّٰی سنة ۱۱۱۹ھ

۸۱۹. " أطراف البخاری " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه نورالدّین أبی الحسن الکبیر محمّد بن عبدالهادی السّندی ثمّ المدنیّ الحنفی، مُحَشّیّ الکتب السّتّة و غیرها، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة فی الثّانی عشر من شوّال سنة ۱۱۳۸ھ

۸۲۰. " التّنکیت و الافادة فی تخریج أحادیث خاتمة سفر السّعادة " تألیف الامام المحدّث المُسْنِد شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن حسن الحنفی، المعروف بِابن هِمّات زاده الدّمشقی، التُّرکمانیّ الأصل، الشّامیّ المولد، ثمّ المصری، المولود بِدمشق سنة ۱۰۹۱ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة سنة ۱۱۷۵ھ

(یہ کتاب "دارالمأمون للتراث" دمشق، شام سے ۱۴۰۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۸۱۸): أنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النّواظِر " ج:۶،ص:۲۵۷ الیٰ ۲۵۹

(۸۱۹): أنْظر: " الوجیز فی تعریف کُتُب الحدیث " ص:۲۲۳

(۸۲۰): أنْظر: " تعلیق الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۵۲- وکذا "الوجیز فی تعریف کُتُب الحدیث " ص:۲۰۲ و ص:۲۶۳

۸۲۱. " السُّنّة النبويّة بين أهل الحديث و أهل الفقه " لِلشّيخ الامام الشّاه وليّ اللّٰه أحمد بن عبدالرّحيم بن وجيه الدّين، المحدّث الدّهلويّ الحنفي، المولود يوم الأربعاء، الرّابع عشر من شوّال سنة ۱۱۱۴ھ، المتوفّٰى بِمدينة دهلی يوم السّبت سلخ شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۷۶ھ

(یہ کتاب مولانا محمد بشیر صاحب نے حضرت امام شاہ ولی اللہ دہلوی رَحِمَهُ اللّٰهُ کی کتاب "حجۃ اللہ البالغۃ" کے مقدمہ اور مبحث سابع سے منتخب کر کے مرتب کیا ہے، اور پہلی بار "دارالعلم" آب پارہ مارکیٹ، اسلام آباد سے جمادی الآخرۃ ۱۴۲۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۲۲. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ الامام المحدّث الفقيه محمّد بن محمّد التّافِلا تيّ المغربيّ الأزهريّ الخلوتيّ المالكي ثمّ الحنفي، مفتيّ الحنفيّة بالقدس الشّريف، المولود بِالمغرب الأقطى سنة...، المتوفّٰى بِبيت المقدس في ذی القعدة سنة ۱۱۹۱ھ

۸۲۳. " الحبل المتين في شرح الأربعين " (شرح أربعين ثُنائيًّا في الحديث) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه أستاذ الأساتذة عبدالباسط بن رُستم علي بن أصغر عليّ الصّدّيقيّ القنّوجيّ الهنديّ الحنفي، المولود بِقنّوج سنة ۱۱۵۹ھ، المتوفّٰى بِها في الثّاني من ربيع الآخر سنة ۱۲۲۳ھ

(یہ کتاب مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی اپنی دوسری کتاب "أربعون ثنائياً في الحديث" کی شرح ہے جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۳۲۱ پر گزر چکی ہے۔)

---

(۸۲۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۸۲۲): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۲۶۸ و ۲۶۹

(۸۲۳): أُنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:۷، ص:۲۶۰ و ۲۶۱ - وكذا " حدائق الحنفيّة " ص:۴۸۲ و ۴۸۳

۸۲۴. " مجموعة اجازات عبدالملك القلعي " لِلشيخ المحدّث الفقيه مفتيّ مكّة و عالِمها عبدالملك بن عبدالمنعم بن تاج الدّين محمّد بن عبدالمحسن بن سالم القلعيّ المكّيّ الحنفي، المتوفّٰی سنة ۱۲۲۸ھ

۸۲۵. " ثَبَتُ المَرْويّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العلّامة الفهّامة المحدّث المتفنّن المفتي عبداللّطيف بن المفتي الشّيخ عليّ فتح اللّٰه البيروتي ثمّ الدّمشقي الحنفي، المولود سنة ۱۱۸۲ھ، المتوفّٰی سنة ۱۲۶۰ھ

۸۲۶. " تحفة الأخيار بِإحياء سنّة سيّد الأبرار " تأليف الشّيخ العلّامة أبي الحسنات مولانا محمّد عبدالحيّ بن مولانا محمّد عبدالحليم بن أمين اللّٰه الأنصاريّ اللّكنويّ الحنفي، المولود سنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۴ھ
(یہ کتاب "مكتب المطبوعات الاسلاميه" حلب، شام سے پہلی بار ۱۴۱۲ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۲۷. " مختصر الجرح و التّعديل " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه نابغة الشّام و مفتيها السيّد محمود بن السيّد محمّد نسيب، الشّهير بِابن حمزة، الدّمشقي، الحنفي، المولود بِدمشق سنة ۱۲۳۴ھ و قيل سنة ۱۲۳۶ھ، المتوفّٰی بها في التّاسع من محرّم سنة ۱۳۰۵ھ

---

(۸۲۴): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۲۰۰
(۸۲۵): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۷۵۲ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۲۴۸
(۸۲۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(۸۲۷): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر في علماء القرن الرّابع عشر " ج:۲،ص:۱۵۷۰

۸۲۸. " صحيح الأخبار عن التّنقيح و ردّ المحتار " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه نابغة الشّام و مفتيها السيّد محمود بن السيّد محمّد نسيب، الشّهير بِابن حمزة، الدّمشقى، الحنفى، المولود بِدمشق سنة ۱۲۳۴ھ و قيل سنة ۱۲۳۶ھ، المتوفّٰى بها فى التّاسع من محرّم سنة ۱۳۰۵ھ

۸۲۹. " لطائف الرّاغبين، فى أصول الحديث و الكلام و الدّين " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث مُسْنِد بلاد الشّام الفقيه الزّاهد المعمّر أبى المحاسن السّيّد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علىّ بن محمّد المَشِيشِىّ الطّرابلسى (طرابلس الشّام) الحنفى، الشّهير بِالقَاوَقْجِى، المولود سنة ۱۲۲۲ھ و قيل سنة ۱۲۲۴ھ، المتوفّٰى بِمكّة ليلة الأربعاء، السّابع من ذى الحجّة سنة ۱۳۰۵ھ

۸۳۰. " النِّبراس " ثَبَتُ المفسّر المحدّث الفقيه مفتىّ الحنفيّة بِمكّة الشّيخ عبّاس بن جعفر بن عبّاس بن محمّد صدّيق، الصّدّيقىّ الفَتَّنِىّ أصلًا المكّىّ وطنًا، الحنفى، المولود بِمكّة سنة ۱۲۴۱ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۲۰ھ

۸۳۱. " ارشاد المرغاد الٰى مسلك حجّة أخبار الآحاد " تأليف الشّيخ المحدّث الفاضل مولانا وكيل أحمد بن قلندر حسين بن محمّد وسيم بن محمّد عطاء اللّٰه العمرىّ السّكندرپورىّ الحنفى، أحد العلماء المشهورين، المولود بِقرية دلپت پور من أعمال سارن، لِتسعٍ خلون من ذى الحجّة سنة ۱۲۵۸ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۲۲ھ

---

(۸۲۸): أُنْظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:۲،ص:۱۵۷۰

(۸۲۹): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:۶،ص:۱۱۸

(۸۳۰): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۶۸۶ - وكذا " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۵۶۸

(۸۳۱): أُنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:۸،ص:۵۴۴ - وكذا " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:۲،ص:۱۶۶۲

٨٣٢. " تذكرة علماء الهند " (بالفارسيّة) تأليف الشّيخ الفاضل المؤرّخ مولانا رحمان عليّ بن شير عليّ الصّدّيقيّ النّاروىّ الحنفى، أحد العلماء المشهورين، المولود يوم الجمعة لِلّيلتين خَلَتا من ذى الحجّة سنة ١٢٤٤هـ، المتوفّٰى سنة ١٣٢٥هـ

٨٣٣. " مفاتيح كنوز الاسلام " (أسانيد المؤلّف فى كتب الحديث و التّفسير و الفقه و الأخبار و الرّجال) لِلشّيخ المحدّث المؤرّخ القاضى صدر الدّين عبدالقادر بن عبدالله بن عبدالقادر بن عبدالله بن حسن، الكَنْغَراوىّ الأصل، الإِستانبولى، الحنفى، المولود بِالآستانة حوالىّ سنة ١٢٧٨هـ، المتوفّٰى بها فى شهر رمضان سنة ١٣٤٩هـ

٨٣٤. " الفتح المبين فى أسانيد تاج الدّين " (فى خمس كراريس) لِلشّيخ المحدّث المُسْنِد المجد تاج الدّين بن عبدالوهّاب بن شمس الدّين العظيم آبادىّ الحنفى، المولود فى عظيم آباد سنة ١٢٨٩هـ، المتوفّٰى بِجبل لبنان عند مروره الٰى بيروت سنة ١٣٥٢هـ

٨٣٥. " نور الأمّة بِتخريج أحاديث كشف الغُمّة " (فى ستّة مُجلّداتٍ ضِخام) تأليف الشّيخ العلّامة، المُسْنِد، الرّاوية، المؤرّخ، البحّاثة، النّسّابة أبى الفيض و أبى الاسعاد عبدالسّتّار بن عبدالوهّاب بن خُدايار بن عظيم حُسَين يار بن أحمد يار، المباركشاهوى، البكرىّ الصّدّيقى، الهندىّ الدّهلوى ثمّ المكّى، الحنفى، المولود بِمكّة المكرّمة فى الخامس و العشرين من ذى القعدة سنة ١٢٨٦هـ، المتوفّٰى بها سنة ١٣٥٥هـ، دفين المعلا.

---

(٨٣٢): أُنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:٨،ص:١٥٨ و ١٥٩ - وكذا " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:١، ص:٤٣٣

(٨٣٣): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:١،ص:٧٨٣

(٨٣٤): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:١،ص:٢٩٢

(٨٣٥): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:١،ص:٧٠٩

۸۳۶. " الکوکب النّهاری علیٰ مقدّمة صحیح البخاری " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه عزیّ بن علیّ بن عبداللّٰه بن محمّد عیسی بن عبداللّٰه المیمنیّ الحدیدیّ الیمانیّ الحنفی، صاحب المؤلّفات العدیدة، و الأبحاث السّدیدة، المولود فی مدینة بیت الفقیه سنة ۱۲۹۸ھ، المتوفّٰی فی ذی القعدة سنة ۱۳۶۹ھ، المدفون بِمقبرة الزّیلعی بِبیت الفقیه.

۸۳۷. " الغیث الجاری علیٰ خاتمة أبواب البخاری " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه عزیّ بن علیّ بن عبداللّٰه بن محمّد عیسی بن عبداللّٰه المیمنی الحدیدی الیمانی الحنفی، صاحب المؤلّفات العدیدة، و الأبحاث السّدیدة، المولود فی مدینة بیت الفقیه سنة ۱۲۹۸ھ، المتوفّٰی فی ذی القعدة سنة ۱۳۶۹ھ، المدفون بِمقبرة الزّیلعی بِبیت الفقیه.

۸۳۸. " خطیب بغدادی اور منکرین حدیث " تألیف العلّامة المحقّق، البحّاثة المدقّق، المفسّر المحدّث الفقیه الشّیخ مولانا ظفر أحمد العثمانیّ التّهانویّ الحنفی، المولود فی الثّالث عشر من ربیع الأوّل سنة ۱۳۱۰ھ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرین من ذی القعدة سنة ۱۳۹۴ھ

(منکرین حدیث نے خطیب کی تاریخ سے امام ابوحنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ کی احادیث مرویہ کو رد کرنے سے اپنی تائید حاصل کی تھی جس کا آپ رَحِمَہُ اللّٰہُ نے نہایت تحقیقی جواب لکھا۔ یہ پورا مقالہ (کتاب)، رسالہ "الصدیق" ملتان میں مسلسل شائع ہوا۔)

---

(۸۳۶): أُنظر: " تشنیف الأسماع بِشیوخ الاجازة و السّماع،لِمحمود سعید ممدوح " ص:۳۷۹ - و کذا "نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۸۶۶

(۸۳۷): أُنظر: " تشنیف الأسماع بِشیوخ الاجازة و السّماع " ص:۳۷۹ - وکذا " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۸۶۶

(۸۳۸): أُنظر: " تاریخ مُفسّرین و مُحدِّثین " ص:۵۴۵ و ۵۴۶

۸۳۹. " علماء هند کی خدمتِ حدیث " تألیف العلّامة المحقّق، البحّاثة المدقّق، المفسّر المحدّث الفقیه الشّیخ مولانا ظفر أحمد العثمانیّ التّهانویّ الحنفی، المولود فی الثّالث عشر من ربیع الأوّل سنة ۱۳۱۰ھ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرین من ذی القعدة سنة ۱۳۹۴ھ

(یہ اہم مقالہ (کتاب)، رسالہ "معارف اعظم گڑھ" میں کئی قسطوں میں شائع ہوا تھا۔)

۸۴۰. " حمد المتعالی علٰی تراجم صحیح البخاری " (بالعربیّة) تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث مولانا سیّد بادشاہ گل بن سیّد مہربان علی شاہ بن سیّد حبیب شاہ، البخاریّ الحنفی، بانیّ الجامعة الاسلامیّة بِأکورہ ختک بشاور باکستان و شیخ الحدیث بها، المولود فی صفر سنة ۱۳۳۳ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۹۸ھ

۸۴۱. " النّسائیّات من الأحادیث النّبویّة الشّریفة " (مختارات من الأحادیث مع شرحٍ و ترجمة لِبعض الرُّواة) تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الأدیب المُرَبّیّ الکبیر محمّد صالح بن عبداللّٰه بن محمّد صالح بن سعید بن عبداللّٰه الفرفوریّ الحَسَنی، الدّمشقیّ مولدًا و وفاة، الحنفیّ مذهبًا، المولود بِدمشق فی قصر بنی فرفور فی حیّ العمارة الجوّانیّة سنة ۱۳۱۸ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی المستشفٰی صباح الثّلثآء، الخامس من محرّم سنة ۱۴۰۷ھ.

---

(۸۳۹): أنظر: " تاریخ مُفسّرین و مُحدّثین " ص:۵۴۵

(۸۴۰): أنظر: " مشاهیر علماء دیوبند " ج:۱،ص:۱۰۹ و ۱۱۰ - وکذا " علماء سرحد کے تصنیفی خدمات " ص:۳۵ و ۳۶

(۸۴۱): أنظر: " عِقد الجوهر فی علماء الرّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " بِذیل " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۲،ص:۲۰۶۶ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهارِس و البَرامِج و الأثبات " ج:۳،ص:۱۶

۸۴۲. " من مشكاة النبوّة " (شرحٌ موجزٌ على الأربعين النوويّة و فيه بعض تراجم الرُّواة) تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الأديب المُرَبّيّ الكبير محمّد صالح بن عبدالله بن محمّد صالح بن سعيد بن عبدالله الفرفوريّ الحَسَنی، الدّمشقیّ مولدًا و وفاة، الحنفیّ مذهبًا، المولود بِدمشق فی قصر بنی فرفور فی حیّ العمارة الجوّانیّة سنة ۱۳۱۸ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی المستشفٰی صباح الثّلثآء، الخامس من محرّم سنة ۱۴۰۷ھ.

(یہ کتاب دمشق سے ۱۳۸۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۴۳. " ثَبَتٌ بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ صالح فرفور " لِلشّيخ العلّامة المحدّث الأديب المُرَبّيّ الكبير محمّد صالح بن عبدالله بن محمّد صالح بن سعيد بن عبدالله الفرفوریّ الحَسَنی، الدّمشقیّ مولدًا و وفاة، الحنفیّ مذهبًا، المولود بِدمشق فی قصر بنی فرفور فی حیّ العمارة الجوّانیّة سنة ۱۳۱۸ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی المستشفٰی صباح الثّلثآء، الخامس من محرّم سنة ۱۴۰۷ھ

(اِس کتاب کی جمع و ترتیب عمر ابن الشیخ موفق النشوقاتی نے کی ہے۔)

۸۴۴. " تحقيق اسمی الصّحيحين و اسم جامع التّرمذی " تألیف العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ الأديب المُسْنِد الشّيخ عبدالفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفیّ ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰی بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفين المدينة المنوّرة.

(یہ کتاب بیروت لبنان سے ۱۴۱۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۸۴۲): أنظر: " عِقْد الجوهر فی علماء الرّبع الأوّل من القرن الخامس عشر" بِذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر ..." ج:۲، ص:۲۰۶۶ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۳،ص:۱۶

(۸۴۳): أنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۳،ص:۱۵

(۸۴۴): أنظر: " إمداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:۲۰۰

۸۴۵. " كشف النّقاب عمّا يقوله الترمذی : و فی الباب " (فی خمس مُجلّدات) تألیف الشّیخ المحقّق الدّکتور مولانا محمّد حبیب اللّٰه مختار، الدّهلویّ الحنفی، رئیس جامعة علوم الاسلامیّة علّامة بنّوری تأون کراتشی و شیخ الحدیث بها، و الأمین العامّ لوفاق المدارس العربیّة، باکستان، المتوفّٰی شهیدًا یوم الأحد، أوّل رجب المرجّب سنة ۱۴۱۸ھ

(یہ کتاب " مجلس الدعوة و التحقیق الاسلامی "کراچی سے ۱۴۰۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۴۶. " عقد اللآلی و المرجان فی أسانید عبدالسُّبُحان " لِلشّیخ المحدّث المُسْنِد عبدالسُّبُحان بن نور الدّین عبدالمجید بن واعظ البُرْماوی ثمّ المکّیّ الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۴۲۱ھ

(اِس کتاب کی جزءِ اوّل "مطابع سفنکس "مصر میں ۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۴۷. " دفائن السُّنَن مقدّمة خزائن السُّنَن " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث المحقّق أبی الزّاهد مولانا محمّد سرفراز خان صفدر ابن نور أحمد خان بن گل أحمد خان السّواتی، نزیل گوجرانواله، الحنفی، المتوفّٰی لیلة الثّلثآء، التّاسع من جمادی الأولٰی سنة ۱۴۳۰ھ

---

(۸۴۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۴۶): أنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۳، ص:۱۶۳ - و کذا " عِقْد الجوهر فی علماء الرّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " بِذیل " نثر الجواهر و الدُّرَر ... " ج:۲، ص:۱۹۲۲

(۸۴۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۸۴۸. " خلاصة الأصول فی مصطلح أحادیث الرّسول " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه أبی الضّیاء مولانا روح الأمین بن مولانا فضل حق بن مولانا محمود بن مولانا سیّد شیخ مصر، البشاوریّ الحنفی، المولود بِجارسده، بشاور سنة ۱۳۴۸ھ، المتوفّٰی بها یوم الثلثآء، الحادی و العشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۳۱ھ

۸۴۹. " اللّامع الصّبیح فی مقدّمة الجامع الصّحیح " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه أبی الضّیاء مولانا روح الأمین بن مولانا فضل حق بن مولانا محمود بن مولانا سیّد شیخ مصر، البشاوریّ الحنفی، المولود بِجارسده، بشاور سنة ۱۳۴۸ھ، المتوفّٰی بها یوم الثلثآء، الحادی و العشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۳۱ھ

---

(۸۴۸): أنظر: " تاریخ مُفسِّرین و مُحدِّثین " مجموعۂ افادات: مولانا سیّد أحمد رضا بجنوری، مولانا قاضی زاهد الحُسَینی و مولانا عبد القیّوم مهاجر مدنی، ص:۶۱۱

(۸۴۹): أنظر: " تاریخ مُفسِّرین و مُحدِّثین " ص:۶۱۰

۸۵۰. ”کتابت و تدوینِ حدیث صحابۂ کرام کے قلم سے“ تألیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّدّیقیّ الکاندھلویّ الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتی مولانا اشفاق الرّحمٰن الکاندھلویّ الصّدّیقیّ الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدّیقی ابن الشّیخ خلیل الرّحمٰن الصّدّیقی، المولود بالکاندھله، الھند، سنة ۱۳۶۰ھ، المتوفّٰی بِکراتشي، باکستان، یوم الجمعة، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اصل میں یہ کتاب عربی زبان میں تالیف فرمائی تھی جس کا عربی نام ”کتابة الحدیث بِأقلام الصّحابة“ ہے جو کہ ہمارے اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۵۹۷ پر گزر چکی ہے۔ پھر مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے بعض تبدیلیوں اور چند مفید اضافوں کے ساتھ اِس کو اُردو زبان میں منتقل کیا، چنانچہ خود مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اِس کتاب کی ابتداء میں فرمایا ہے: ”اصلاً زیر نظر کتاب عربی زبان میں تالیف ہوئی اور ”کتابة الحدیث بِأقلام الصّحابة“ کے نام سے دارالحدیث، مصر سے شائع ہو چکی ہے، اَب اسے بعض جزوی تبدیلیوں اور چند اضافوں کے ساتھ اُردو کے قالب میں ڈھالا گیا ہے، بنابریں یہ حرف بحرف ترجمہ نہیں ہے بلکہ اصل کے مضامین کو اُردو میں مرتب کیا گیا ہے۔“

یہ کتاب ”مکتبہ عمر فاروق“ شاہ فیصل کالونی کراچی سے ۱۴۲۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔

---

(۸۵۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الثّامن عشر

۸۵۱. " بحر الأسانيد فی صِحاح المسانيد "(فی ثمانمائة جزء) تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الحافظ أبی محمّد الحسن بن أحمد بن محمّد السّمرقندیّ الحنفی، المولود سنة ۴۰۹ھ ، المتوفّٰی فی ذی القعدة سنة ۴۹۱ھ

(یہ کتاب آٹھ سو اجزاء میں نہایت گرانقدر حدیثی تالیف ہے ،جس میں مؤلف رَحِمَهُ اللهُ نے ایک لاکھ احادیث جمع کی ہیں، امام ذہبی رَحِمَهُ اللهُ نے" تذکرة الحُفّاظ " میں تحریر فرمایا ہے کہ اگر یہ کتاب مرتب و مہذب ہو کر شائع ہو جاتی تو اسلام میں اِس کی نظیر نہ ہوتی۔)

۸۵۲. " غُرَر الأخبار و دُرَر الأشعار "(فی ألفاظ الحدیث النّبویّ) تألیف امام الحرمین الشّیخ المحدّث الفقیه النّاظم سراج الدّین أبی محمّد علیّ بن عثمان بن محمّد بن سلیمان التّیمیّ الأُوشیّ الفرغانیّ الحنفی ، المتوفّٰی بعد سنة ۵۶۹ھ

مآخذ و مراجع جزء هشتدهم

(۸۵۱): أنظر: " تذکرة الحُفّاظ،لِلذّهبی " ج:۴،ص:۲۰ و ۲۱ - وکذا " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۳۷ - وکذا " تقدمة نصب الرّایة،لِلعلّامة الکوثری " ص:۳۰

(۸۵۲): أنظر: " الأعلام لِخیر الدّین الزِّرِکْلِی " ج:۴، ص:۳۱۰ - وکذا " کشف الظُّنُون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:۲،ص:۱۹۵۴

۸۵۳. " نصاب الأخبار لِتذكرة الأخيار " تأليف امام الحرمين الشّيخ المحدّث الفقيه النّاظم سراج الدّين أبى محمّد علىّ بن عثمان بن محمّد بن سليمان التّيمىّ الأُوشىّ الفرغانىّ الحنفى ، المتوفّٰى بعد سنة ۵٦۹ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰه نے یہ کتاب اپنی مذکورہ بالا تالیف " غُرَر الأخبار و دُرَر الأشعار " سے مختصر کر کے تالیف کی ہے، اِس میں اُنہوں نے ایک ہزار صحیح احادیث کا انتخاب فرمایا ہے اور یہ کتاب بہت سے ابواب پر مشتمل ہے۔)

۸۵۴. " الأحاديث الموضوعة فى الأحكام المشروعة " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الحافظ ضياء الدّين أبى حفص عمر بن بدر بن سعيد الموصلىّ الحنفى، المولود بِالموصل سنة ۵۵۷ھ ، المتوفّٰى بِدمشق سنة ٦۲۲ھ

(یہ کتاب " مكتبة الطّرفين " طائف، سعودی عرب سے ۱۴۱۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۵۵. " النّجم الهادىّ السّارى الٰى حلّ ألفاظ صحيح البخارى " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه جمال الدّين أبى المحامد محمود بن أحمد بن عبد السيّد بن عثمان بن نصر بن عبد الملك البخارى الحَصِيرىّ الحنفى ، انتهت اليه رئاسة الحنفيّة فى زمانهٖ ، المولود بِبُخَارٰى فى جمادى الأولٰى سنة ۵۴٦ھ ، المتوفّٰى بِدمشق يوم الأحد ، الثّامن من صفر سنة ٦۳٦ھ

(یہ کتاب " مكتبة عيدروس الحبشى بِالغرفة " حضر موت میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

---

(۸۵۳): أُنظر: " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:۲، ص:۱۹۵۴ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلى " ج:۴، ص:۳۱۰

(۸۵۴): أُنظر: " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبى الاسلامى المخطوط: الحديث النّبوى الشّريف و عُلُومه و رجاله " ج:۱، ص:۴۹ - وكذا " الوجيز فى تعريف كُتُب الحديث " ص:۱۸۵

(۸۵۵): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلى " ج:۷، ص:۱٦۱

۸۵٦. " مَشْيَخة لُؤلُؤ بن أحمد "لِلشّيخ المحدّث الفقيه النّحوی بدر الدّين أبی الدّر، لؤلؤ بن أحمد بن عبد اللّٰه الدّمشقیّ الحنفی ، المنعوت بِالنّجيب ، المولود بِدمشق يوم التّروية سنة ٦۰۰ھ ، المتوفّٰی فی رجب سنة ٦٧٢ھ

۸۵۷. " مَشْيَخة البُرْهان الآمِدی "لِلشّيخ المحدّث البارع برهان الدّين أبی اسحاق ابراهيم بن اسحاق بن يحيی بن اسحاق بن ابراهيم بن اسماعيل الآمِدی ثمّ الدّمشقی ، الحنفی ، المولود سنة ٦۹۵ھ ، المتوفّٰی سنة ۷۷۸ھ

(اِس کتاب کی تخریج وترتیب صدر الدّين أبوطاهر أحمد بن محمّد بن علیّ بن سعيد الأنصاریّ الدّمشقی ، الشّهير بِابن امام المشهد(متوفی ۷۷۴ھ)نے کی ہے۔)

۸۵۸. " حاشية " مشارق الأنوار النّبويّة من صحاح الأخبار المصطفويّة "تأليف الامام المحدّث الحافظ الفقيه الأصولیّ المؤرّخ زين الدّين أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا بن عبد اللّٰه الجَمَالیّ المصریّ الحنفی ، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ ، المتوفّٰی بها ليلة الخميس ، الرّابع من ربيع الأوّل و قيل من ربيع الثّانی سنة ۸۷۹ھ

---

(۸۵٦): أُنْظر: " مُعْجم المَعَاجِم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۳۵۴

(۸۵۷): أُنْظر: " مُعْجم المَعَاجِم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۴۸۱ و ص:۴۷۴

(۸۵۸): أُنْظر: " كشف الظُّنُون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج:۲،ص:۱٦۹۰ - وكذا " هديّة العارفين، أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:۱،ص:۸۳۰

٨٥٩. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ "لِلشّيخ المحدّث الفقيه برهان الدّين ابراهيم بن محمّد بن سليمان بن عون بن مسلم بن مكّى بن رضوان الهلالىّ الدّمشقىّ الحنفى ، المعروف بِابن عون ، مفتىّ الحنفيّة بِدمشق ، المولود سنة ٨٥٥ھ ، المتوفّٰى ليلة الأحد ، السّادس عشر من شوّال سنة ٩١٦ھ

٨٦٠. " الخيرات المتوافرة فى بيان الأحاديث المتواترة "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرِهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

٨٦١. " ارتقاء الدّرج بِترك التّحديث عمّن دَبَّ و دَرَج "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرِهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولى سنة ٩٥٣ھ

٨٦٢. " النّجوم الزّاهرات فى الرّواية عن الوحوش و الطّيور و البهائم و الحشرات و السّواكن و الجمادات "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرِهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

---

(٨٥٩): أنْظر: " شذرات الذّهب فى أخبار من ذهب،لِابن عماد الحنبلى " ج:٨، ص:٧٢ - وكذا فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٨٦٣ و ٨٦٤

(٨٦٠): أنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٠٠

(٨٦١): أنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:٧٥

(٨٦٢): أنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٣٩

٨٦٣. " شرح اَلْفِيّة الزّين العراقی "تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ

٨٦٤. " لُقَطُ المرجان من وفیات الأعیان "تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ

٨٦٥. " الأربعون من مَرْویّات أربعین قریة "تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ

٨٦٦. " الأحادیث المتواترة "تألیف الشّیخ الامام المحدّث علیّ بن حسّام الدّین بن عبد الملك بن قاضی خان الهندیّ الحنفی ، الشّهیر بِالمتّقی ، نزیل الحرمین ، المولود بِالهند فی مدینة بُرْهانفور سنة ٨٨٥ھ ، المتوفّٰی بِمکّة سنة ٩٧٥ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰه نے یہ کتاب امام جلال الدین سیوطی رَحِمَهُ اللّٰه کی تالیف " قطف الأزهار المتناثرة فی الأخبار المتواترة " سے مختصر کر کے تالیف فرمائی ہے۔)

---

(٨٦٣): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:١١٣

(٨٦٤): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٣٠

(٨٦٥): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨١

(٨٦٦): أُنْظر: " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبی الاسلامی المخطوط: الحدیث النّبوی الشّریف و عُلُومه و رجاله " ج:١،ص:٤١

٨٦٧. " مرآة الأيّام فى مرقاة الأعلام "تأليف الشّيخ الفقيه المؤرّخ القاضى محىّ الدّين محمّد بن أحمد الرّوميّ التّوقيعيّ الحنفى ، الشّهير بنشانجى زاده ، المولود سنة ٩٦٢هـ ، المتوفّى بأدرنة سنة ١٠٣١هـ

٨٦٨. " خبايا الزّوايا فى الرّجال من البقايا "(مُجلَّدٌ فى التّراجم) تأليف الشّيخ الأديب اللّغوى قاضى القضاة شهاب الدّين أحمد بن محمّد بن عمر الخَفَاجى ، المصرى ، الحنفى ، المولود بمصر سنة ٩٧٩هـ و قيل سنة ٩٧٧هـ ، المتوفّى بها يوم الثّلثاء ، الثّانى عشر من رمضان المبارك سنة ١٠٦٩هـ

٨٦٩. " كفاية المستطلع و نهاية المتطلّع "(فى مُجلّدين) أسانيدُ مَرْويّات الشّيخ المحدّث الفقيه المؤرّخ العارف حسن بن علىّ بن محمّد بن عمر العُجَيميّ المكّىّ الحنفى ، مُسْنِدُ الحجاز على الحقيقة لا المجاز ، المولود بمكّة سنة ١٠٤٩هـ ، المتوفّى بطائف سنة ١١١٣هـ

٨٧٠. " خبايا الزّوايا "(تَرْجَمَ به المؤلّف مشائخه و مَن اجتَمَعَ بهم) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه المؤرّخ العارف حسن بن علىّ بن محمّد بن عمر العُجَيميّ المكّىّ الحنفى ، مُسْنِدُ الحجاز على الحقيقة لا المجاز ، المولود بمكّة سنة ١٠٤٩هـ ، المتوفّى بطائف سنة ١١١٣هـ

---

(٨٦٧): أنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:٢،ص:٢٧٢ - و كذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٦،ص:٨

(٨٦٨): أنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:١،ص:٢٣٨

(٨٦٩): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٥٠٢ - وكذا " تقدمة نصب الرّاية،لِلعلّامة الكوثرى " ص:٣٣ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٢،ص:٢٠٥

(٨٧٠): أنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٢،ص:٢٠٥

٨٧١. " إشراق الأبصار فی تخریج أحادیث نور الأنوار " تألیف الشّیخ المفسّر المحدّث الأصولی أحمد جِیْوَن بن أبی سعید بن عبداللّٰه بن عبد الرزّاق المکّیّ الصّالحی ثمّ الهندیّ اللّکنوی ، الحنفی ، المولود سنة ١٠٤٧ھ ، المتوفّٰی بدهلی سنة ١١٣٠ھ

(یہ کتاب " المطبع المصطفاوی " بمبئی، ہندوستان سے ١٢٨٨ ہجری میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

٨٧٢. " ثَبَتُ أسماء الأشیاخ " (ثَبَتٌ منظومٌ علٰی حرف النّون فی أسماء أشیاخ المؤلّف) تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه محمّد سعید بن محمّد اَمین سفر ، المدنیّ الحنفی ، المولود بمکّة سنة ١١١٤ھ ، المتوفّٰی بالمدینة المنوّرة سنة ١١٩٤ھ

٨٧٣. " أسانیدُ الکُتُب السنّة الصِّحاح " تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرزّاق الحُسَینیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بالهند فی بلدة بِلْجُرام سنة ١١٤٥ھ ، المتوفّٰی بمصر سنة ١٢٠٥ھ

(یہ کتاب " دار الکتب المصریّة " مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

---

(٨٧١): أُنظر: " دلیل مُؤلَّفات الحدیث الشّریف المطبوعة،القدیمة و الحدیثة " ج:٢،ص:٦٢٧ - وکذا " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:١،ص:١٠٨ و ١٠٩

(٨٧٢): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٩٨٦ - وکذا " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:٦،ص:١٤٠

(٨٧٣): أُنظر: " مُعْجم المَعَاجِم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:١٧٦ - وکذا " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:٧،ص:٧٠

۸۷۴. " تخریج أحادیث الأربعین النّوویّة "تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرزّاق الحُسَینی الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بِالهند فی بلدة بِلجُرام سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۸۷۵. " العقد المکلّل بِالدّرّ العقیانی فی إجازة أولاد شیخنا الغریانی "ثَبَتٌ مُهِمٌّ لِلإمام الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرزّاق الحُسَینیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بِالهند فی بلدة بِلجُرام سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے یہ کتاب اپنے شیخ مسند تیونس محدث، الشمس محمد بن علی الغریانی کے تین بیٹوں محمد الصالح، محمد السوسی اور محمد الشاذلی کو اجازتِ حدیث دینے کے سلسلہ میں تالیف فرمائی ہے، اِس کتاب میں پہلے حدیث الأوّلیّة کو بیان کیا ہے۔ پھر امام سیوطی، امام سخاوی، امام ابن حجر اور امام بخاری رَحِمَهُمُ اللّٰهُ کی طرف اپنی مختلف اسانید ذکر فرمائی ہیں۔ پھر وہ احادیث مسلسلہ بیان کی ہیں جو اُن کو پہنچ چکی ہیں۔ اِس کے بعد اُن طرقِ مشہورہ کا ذکر کیا ہے جو اُن تک پہنچی ہیں۔ اور آخر میں بہت سے اہم فوائد ولطائف کے ساتھ اِس کا اختتام فرمایا ہے۔)

(۸۷۴): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۵۳۹

(۸۷۵): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۵۴۰، و ج:۲، ص:۸۷۲ و ۸۷۳

٨٧٦. " اختصار مَشْيَخَة أبى عبداللّٰه البيانى "تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى بن محمّد بن عبد الرزّاق الحُسَينىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى ، الحنفى ، المولود بالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ ، المتوفّٰى بمصر سنة ١٢٠٥ھ

٨٧٧. "أنوار القندهار "(بالفارسيّة ، فى تعريف المؤلِّف بنفسه و شيوخه و أسانيده) لِلشّيخ المحدّث العارف المعمّر رفيع الدّين بن شمس الدّين بن القاضى عبد الملك العمرىّ الحنفىّ النّقشبندىّ القندهارى ، المولود بقندهار يوم الخميس لِإحدٰى عشرة بقين من جمادى الآخرة سنة ١١٦٤ھ ، المتوفّٰى بها سنة ١٢٤١ھ

٨٧٨. " تخريج أحاديث مكتوبات الإمام الرّبّانى "تأليف العلّامة المحدّث العمدة و الفقيه الزّاهد القدوة الشّيخ عبد الغنى ابن الشيخ الأجلّ المحدّث الفقيه أبى سعيد بن صفىّ القدر بن عزيز القدر بن محمّد عيسى بن سيف الدّين بن محمّد معصوم بن الإمام الربّانى أحمد السّهرندىّ العمرى ، الدّهلوىّ المهاجر المدنى ، الحنفى ، المولود بدهلى فى شعبان سنة ١٢٣٥ھ ، المتوفّٰى بالمدينة المنوّرة سنة ١٢٩٦ھ ، دفين البقيع . (یہ کتاب طبع شدہ ہے)

---

(٨٧٦): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:٣٨٩

(٨٧٧): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:٤٣٧

(٨٧٨): أنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج:٥، ص:٢٧٤ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٧٦٢

٨٧٩. " الأحاديث المشتهرة "تأليف الشّيخ العلّامة أبى الحسنات مولانا محمّد عبدالحیٔ ابن مولانا محمّد عبدالحليم بن أمين اللّٰه الأنصاریّ اللّکنویّ الحنفی ، المولود سنة ١٢٦٤ھ ، المتوفّٰی سنة ١٣٠٤ھ

٨٨٠. " زجر النّاس عن إنكار أثر ابن عبّاس " تأليف الشّيخ العلّامة أبى الحسنات مولانا محمّد عبدالحیٔ ابن مولانا محمّد عبدالحليم بن أمين اللّٰه الأنصاریّ اللّکنویّ الحنفی ، المولود سنة ١٢٦٤ھ ، المتوفّٰی سنة ١٣٠٤ھ

٨٨١. " راموز الأحاديث علٰى ترتيب حروف الهجاء "تأليف الشّيخ العارف المحدّث الفقيه الواعظ ضياء الدّين أحمد بن مصطفى بن عبدالرّحمٰن الكُمُوشخانوى أصلًا ، الإصطنبوليّ منشأً و موطّنًا ، الحنفى ، المولود فى كموشخانه بِولاية طربزون بِتركيا سنة ١٢٢٧ھ ، المتوفّٰی بالقسطنطينيّة فى السّابع من ذى القعدة سنة ١٣١١ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اِس کتاب میں احادیث کے رموز کو حروفِ ہجاء پر مرتب فرمایا ہے اور اس کے ساتھ اُنہوں نے احادیث کی تخریج کرنے والوں کی طرف بھی اشارہ کیا ہے، جس طرح امام سیوطی رَحِمَهُ اللّٰهُ کا طریقہ ہے۔

یہ کتاب "مطبعة قشلة همايون "آستانہ سے ١٢٧٥ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٨٧٩):أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٧٢٩

(٨٨٠):أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٧٢٩

(٨٨١): أُنظر: " دليل مُؤلّفات الحديث الشّريف المطبوعة،القديمة و الحديثة " ج:١،ص:٣٢٩ - وكذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١٥٠ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:٢، ص:١٧٨ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:١،ص:١٩٤

۸۸۲. " لوامع العقول فی شرح راموز الأحادیث "(فی خمس مُجلّدات) تألیف الشّیخ العارف المحدّث الفقیه الواعظ ضیاء الدّین أحمد بن مصطفی بن عبدالرّحمٰن الکُمُوشخانوی أصلًا ، الإصطنبولیّ منشأً و موطنًا ، الحنفی ، المولود فی کموشخانه بِولایة طربزون بِترکیا سنة ۱۲۲۷ھ ، المتوفّٰی بِالقسطنطینیّة فی السّابع من ذی القعدة سنة ۱۳۱۱ھ

(یہ کتاب مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی اپنی مذکورہ بالا کتاب کی شرح ہے۔جو کہ دونوں یکجا "مکتب الصّنائع "آستانہ سے ۱۲۹۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۸۳. " مشجر الأسانید "لِلشّیخ العلّامة المحدّث المُسنِد الرّحّالة الرّاویة أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّار المکّی ثمّ الهندی ، الحنفی ، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الإثنین ، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ ، المتوفّٰی بِکانفور الهند فی الحادی عشر من ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

(حضرت مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اِس کتاب میں صحاحِ ستہ، موطا، مسند دارمی اور شمائل کی اسانید ذکر فرمائی ہیں، اور آپ رَحِمَهُ اللّٰهُ کی اسانید متنوع و متعدد ہیں۔

یہ ایک نادر ترتیب پر مشتمل ایک عجیب شجرنامہ ہے جس کو دائروں کی شکل میں لکھا ہے۔ہر دائرہ میں ایک راوی کا نام تحریر ہوتا ہے اور اُس دائرہ کو دوسرے دائرہ سے ملایا ہوتا ہے جس میں اُس راوی کا نام درج ہوتا ہے جس نے اوپر والے راوی سے روایت کی ہو، اور اسی طرح اِس کتاب کے جامع الشیخ احمد ابو الخیر کے نام تک دائرے بنے ہیں۔)

---

(۸۸۲): أُنظر: " هدیّة العارفین،أسماء المؤلِّفین و أثار المصنِّفین من کشف الظُّنُون " ج:۱،ص:۱۹۴ - و کذا " دلیل مُؤلَّفات الحدیث الشّریف المطبوعة،القدیمة و الحدیثة " ج:۱،ص:۳۲۹ - وکذا " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:۱،ص:۲۵۸

(۸۸۳): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۵۸۸

٨٨٤. " حاشية " الأمَم لِإيقاظ الهِمَم ، لِلبرهان ابراهيم الكورانى "تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المُسْنِد الرّحّالة الرّاوية أبى الخير أحمد بن عثمان بن علىّ العطّار المكّى ثمّ الهندى ، الحنفى ، المولود بِمكّة المكرّمة يوم الإثنين ، الثّانى من ذى القعدة سنة ١٢٧٧ھ ، المتوفّٰى بِكانفور الهند فى الحادى عشر من ربيع الآخر سنة ١٣٤٥ھ

٨٨٥. " كشف الأستار عن رجال معانى الآثار "تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث مولانا أبى التّراب رُشد اللّٰه شاه السِّنْدىّ الحنفى ، طُبِعَ هذا الكتاب فى " جيّد پريس "بِدهلى ، الهند ، فى ربيع الآخر سنة ١٣٤٩ھ و شَاعَ من دار الإشاعة و التّدريس بِديوبند ، سهارنفور ، الهند

(یہ کتاب امام علامہ بدرالدین عینی رَحِمَهُ اللّٰهُ کی کتاب "مغانى الأخيار فى رجال معانى الآثار "کی بہت عمدہ تلخیص ہے۔)

٨٨٦. " فتح القوى فى أسانيد السيّد حسين الحِبْشِىّ العلوى "تأليف الشّيخ العلّامة المُسْنِد المؤرّخ البحّاثة الورع الزّاهد عبد اللّٰه بن محمّد غازى الهندىّ الأصل المكّىّ الحنفى ، المولود بِمكّة المكرّمة سنة ١٢٩٠ھ ، المتوفّٰى بها سنة ١٣٦٥ھ ، دفين جنّة المعلٰى.

مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اس کتاب کو اپنے شیخ علامہ حسین بن محمد الحبشی کی اسانید کے بیان میں تالیف فرمایا ہے۔ یہ کتاب " دار ابن حزم "بیروت سے ١٤١٨ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٨٨٤): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:١٦٦، و ج:٢، ص:٦٩١

(٨٨٥): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(٨٨٦): أنظر: " مُعْجم المَعَاجِم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٤٦٩ و ٤٧٠ و ص:٣٤٩

۸۸۷. " التّقدمة و التّعليق علىٰ رسالة أبى داؤد الىٰ أهل مكّة فى وصف سُنَنِهٖ "لِلإمام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصوليّ المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثريّ الحنفى ، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا ، المولود سنة ۱۲۹۶ھ ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب " **مطبعة الأنوار** " قاہرہ، مصر سے ۱۳۶۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور اسی طرح ماضی قریب میں " **الرّحيم اكيڈيمى** "کراچی سے ۱۴۳۴ ہجری میں بھی طبع ہوئی ہے۔)

۸۸۸. " تعطير الأنفاس بِذكر سند ابن أُرْكِماس "تأليف الإمام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصوليّ المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثريّ الحنفى، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا ، المولود سنة ۱۲۹۶ھ ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ رسالہ " **مطبعة الأنوار** " قاہرہ، مصر سے ۱۳۶۹ ہجری میں، اور " **الرّحيم اكيڈيمى** " کراچی سے ۱۴۳۴ ہجری میں مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی مذکورہ بالا کتاب کے ساتھ طبع ہو کر شائع ہو چکا ہے۔)

۸۸۹. " دراسات الكاشف لِلذّهبى و حاشيته لِسِبْط ابن العَجَمى "(فى أسماء الرّجال و فى الجرح و التّعديل) تأليف الشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد عوّامة الحَلَبيّ الحنفى ، نزيل المدينة المنوّرة ، المولود (حفظه اللّٰه) بِمدينة حَلَب فى الرّابع عشر من ذى الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ ، فَرَغَ من تأليف هذا الكتاب يوم الثّلثاء ، الرّابع عشر من رمضان سنة ۱۴۱۰ھ

(یہ کتاب پہلی بار ۱۴۱۳ ہجری میں، اور دوسری بار "**دار اليُسْر**" **مدينه منوره**، " **دار المنهاج**" جدہ اور " **دار قرطبه** "بیروت سے ۱۴۳۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

---

(۸۸۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۸۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۸۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۸۹۰. " أحسن الخبر فی مبادئ علم الأثر "تألیف الشّیخ المحدّث الشّهیر مولانا محمّد حسن جان ابن الشّیخ العالم الکبیر مولانا أبی الحسن علی أکبر جان، البشاوریّ الحنفی، المولود بجارسدة، بشاور یوم الاِثنین، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۳۵۶ھ، فَرَغَ من تألیف هذا الکتاب یوم الثّلثاء الخامس من صفر سنة ۱۴۱۶ھ

(یہ کتاب پشاور سے ۱۴۱۶ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۹۱. " التّحقیق و التّعلیق علیٰ شروط الأئمّة "(شروط الأئمّة السّتّة لِلمقدسی، و شروط الأئمّة الخمسة لِلحازمی) تألیف العلّامة المحدّث الفقیه الأصولیّ الأدیب المُسْنِد الشّیخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰی بِریاض قُبیل فجر یوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفین المدینة المنوّرة.

(یہ کتاب بیروت، لبنان سے پہلی بار ۱۴۱۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۹۲. " التّعلیق علیٰ رسالة أبی داوٗد الیٰ أهل مکّة فی وصف سُنَنِه "تألیف العلّامة المحدّث الفقیه الأصولیّ الأدیب المُسْنِد الشّیخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰی بِریاض قُبیل فجر یوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفین المدینة المنوّرة.

(یہ کتاب پہلی بار ۱۴۱۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۸۹۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۹۱): أنظر: " إمداد الفتّاح بأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:۲۰۹

(۸۹۲): أنظر: " إمداد الفتّاح بأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:۲۰۹

۸۹۳. " **التّحقيق و التّعليق علٰى سُنَن الإمام أبـى داؤد السّجستانی** "(فـی خمـس مجلّدات ضخام) لِلشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد عوّامة الحَلَبـیّ الحنفی ، نزيل المدينة المنوّرة ، المولود (حـفظـه اللّٰه) بِمدينـة حَلَـب فـی الرّابـع عشر من ذی الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ ، فَرَغَ من هذا التّحقيـق و التـأليف فـی السّـادس عشر من ربيع الثّانی سنة ۱۴۱۸ھ

(یہ کتاب " دار القبلة لِلثّقافة الإسلاميّة " جدہ، سعودی عرب سے پہلی بار ۱۴۱۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۹۴. " **الجزء اللّطيف فی الاستدلال بِالحديث الضّعيف** "من افادات الشّيخ البارع المحدّث مولانـا مفتـی رضـاء الحـق ابـن الشّـيخ المحـدّث الفقيـه مولانـا شـمس الهادی، الشّاه منصوریّ الباكستانیّ الحنفی ، أستاذ الحديث و المفتی بِدار العلـوم زكريّا فی لينيشيا ، أفريقا الجنوبيّة ، طُبِـعَ هذا الكتـاب فـی مطبعـة زمـزم ببلشـرز ، بكراتشی ، فی شوّال سنة ۱۴۲۸ھ

(اِس کتاب کی ترتیب و تشریح مولانا محمد الیاس شیخ، رفیق دارالافتاء دارالعلوم زکریا، لینیشیا، جنوبی افریقہ نے کی ہے۔)

---

(۸۹۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۹۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٨٩٥. " **بُلُوغ المأمول من خير الأصول** "(بالعربيّة) تأليف الشّيخ المحدّث الفاضل أبى الزّاهر مولانا نور البشر بن محمّد نورالحق اليوسفيّ الحنفى ، أستاذ الحديث و عُلُومِهِ بِالجامعة الفاروقيّة ، كراتشى باكستان ، فَرَغ من تأليف هذا الكتاب يوم الاِثنين ، الثّالث و العشرين من صفر سنة ١٤٣١ھ

(یہ کتاب محدث کبیر علامہ مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ کی کتاب " خیر الأصول فی حدیث الرّسول " کی شرح اور اُس پر تعلیقات ہیں۔ یہ کتاب " مکتبة معهد عثمان بن عفّان رضی اللہ عنہ " کراچی سے ١٤٣٤ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

٨٩٦. " **دراية الحديث ، المعروف بأصول الحديث** "تأليف الشّيخ الفاضل البارع القاضى مولانا فضل اللّٰه بن مصباح اللّٰه، الحنفى ، من مديريّة لاهور الصّغير من أعمال صوابى ، باكستان ، المقيم فى كيليفورنيا ، أمريكا الشّماليّة ، طُبِعَ هذا الكتاب فى بلدة صوابى ، باكستان ، مرّة فى المحرّم سنة ١٤٣٤ھ و أخرى فى المحرّم سنة ١٤٣٨ھ

٨٩٧. " **شرح مقدّمة صحيح مسلم** "(بالأرديّة ، فى مُجلّدين ضخمين) تأليف الشّيخ البارع الخطيب البليغ المحدّث مولانا عبدالقيّوم الحقّانيّ ابن شير على خان، الدّيرويّ الحنفى ، الرّئيس والمؤسّس لِجامعة أبى هريرة ، خالق آباد نوشهره باكستان ، فَرَغ من تأليف هذا الكتاب فى المحرّم سنة ١٤٣٥ھ

(یہ کتاب " القاسم اکیڈمی " جامعہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نوشہرہ سے پہلی بار محرم الحرام ١٤٣٥ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

---

(٨٩٥): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٨٩٦): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٨٩٧): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٨٩٨. " اليواقيت الغالية فی تحقیق و تخریج الأحادیث العالیة "(فی أربع مُجلّدات) تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه المحقّق مولانا محمّد یونس بن شبیر أحمد بن شیرعلی ، الجونفوریّ الحنفی ، شیخ الحدیث بِالجامعة مظاهر العلوم سهارنفور ، الهند ، المولود بِجونفور ، الهند یوم الِاثنین الخامس و العشرین من رجب سنة ١٣٥٥ھ ، المتوفّٰی یوم الثّلثاء السّادس عشر من شوّال سنة ١٤٣٨ھ

٨٩٩. " الفوائد فی عوالی الأسانید و غوالی الفوائد " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه المحقّق مولانا محمّد یونس بن شبیر أحمد بن شیرعلی ، الجونفوریّ الحنفی ، شیخ الحدیث بِالجامعة مظاهر العلوم سهارنفور ، الهند ، المولود بِجونفور ، الهند یوم الِاثنین الخامس و العشرین من رجب سنة ١٣٥٥ھ ، المتوفّٰی یوم الثّلثاء السّادس عشر من شوّال سنة ١٤٣٨ھ

٩٠٠. " اِرشاد القاصد الیٰ ما تَکَرَّر فی البخاری بِإسنادٍ واحد " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه المحقّق مولانا محمّد یونس بن شبیر أحمد بن شیرعلی ، الجونفوریّ الحنفی ، شیخ الحدیث بِالجامعة مظاهر العلوم سهارنفور ، الهند ، المولود بِجونفور ، الهند یوم الِاثنین الخامس و العشرین من رجب سنة ١٣٥٥ھ ، المتوفّٰی یوم الثّلثاء السّادس عشر من شوّال سنة ١٤٣٨ھ

---

(٨٩٨): أُنْظر: " البلاغ " مُجلّة شهریّة لِلجامعة دار العُلُوم کراتشی، محرّم الحرام عام ١٤٣٩- أکتوبر عام ٢٠١٧م، المُجلّد: ٥٣، العَدَد: ١، ص: ٢٣ الیٰ ٣٥

(٨٩٩): أُنْظر: " البلاغ " مُجلّة شهریّة لِلجامعة دارالعُلُوم کراتشی ، محرّم الحرام عام ١٤٣٩- أکتوبر عام ٢٠١٧م، المُجلّد: ٥٣، العَدَد: ١، ص: ٢٣ الیٰ ٣٥

(٩٠٠): أُنْظر: " البلاغ " مُجلّة شهریّة لِلجامعة دار العُلُوم کراتشی ، محرّم الحرام عام ١٤٣٩- أکتوبر عام ٢٠١٧م، المُجلّد: ٥٣، العَدَد: ١، ص: ٢٣ الیٰ ٣٥

الجزء التّاسع عشر

۹۰۱. " الإبانة فی الردّ علی المُشَنّعِین علیٰ أبی حنیفة "تألیف الشّیخ الامام القاضی أبی القاسم أحمد بن عبد اللّٰه السُّرماریّ البلخیّ الحنفی ، المتوفّٰی سنة ۳۱۹ھ
(مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہ نے اِس کتاب میں یہ بیان کیا ہے کہ امام اعظم ابو حنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہ نے صحیح احادیث و آثار سے تمسک اور استدلال فرمایا ہے اور اِس سلسلہ میں جن لوگوں نے آپ رَحِمَہُ اللّٰہ پر اعتراضات کئے ہیں، مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہ نے اُن کے ٹھوس جوابات دیئے ہیں۔)

۹۰۲. " التّجرید "(فی سبعة أسفارٍ) تصنیف الإمام المحدّث الفقیه أبی الحُسَین أحمد بن محمّد بن أحمد بن جعفر بن حمدان البغدادیّ القُدُوریّ الحنفی ، المولود سنة ۳۶۲ھ ، المتوفّٰی ببغداد یوم الأحد ، الخامس عشر من رجب سنة ۴۲۸ھ.
کتابٌ فی الخلافیات بین الحنفیّة و الشّافعیّة یتحدّث المصنِّف فیه عن دلائل الفریقین روایة وّ درایة بِکلّ اِنصافٍ و اعتدال ، و کتابه هذا کما یدلّ علیٰ مبلغ سَعتهٖ فی الفقه کذلك یدلّ علیٰ سَعة اطّلاعهٖ فی الحدیث و معرفته التّامّة بالرّجال ، کما یُعرف واضحًا من مطالعتهٖ.
(یہ کتاب "مکتبہ دار السلام" مصر سے دوسری بار ۱۴۲۷ ہجری میں طبع ہو چکی ہے۔)

مآخذ و مراجع جزء نوزدهم

(۹۰۱):أنظر: " الأثمار الجنیّة فی أسماء الحنفیّة،لِلعلّامة علیّ القاری " ج:۱،ص:۳۲۳ - وکذا " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:۱،ص:۱ و ۲ - وکذا " الجواهر المضیّة فی طبقات الحنفیّة " ج:۱،ص: ۷۳

(۹۰۲): أنظر: " تاج التّراجم فی طبقات الحنفیّة،لِلعلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ۷ - وکذا " دراسات فی أُصول الحدیث علیٰ منهج الحنفیّة،لِعبد المجید التُّرکمانی " ص:۸۴،و ص:۵۶۶

٩٠٣. " ميزان الأُصول فى نتائج العُقُول "(مبحث السُّنَّة منه) تصنيف الشّيخ العلّامة الفقيه الأُصوليّ النّظّار علاء الدّين شمس النّظر أبى بكر محمّد بن أحمد السّمرقنديّ الحنفى ، صاحب " تحفة الفقهاء "المتوفّٰى سنة ٥٣٩ھ

(یہ کتاب " وزارة الأوقاف و الشّئون الاسلاميّة "دولۃ قطر سے پہلی بار ۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہوچکی ہے، اور جب بندہ نور محمد ثاقبؔ محرم الحرام ۱۴۲۲ھ/ اپریل ۲۰۰۱ء میں قطر کے سفر پر گیا تھا تو وہاں کے سربراہانِ حکومت اور علماء کرام نے اپنی طرف سے بندہ کو بہت سی بیش قیمت کتابیں تحفۃً عنایت کی تھیں جن میں سے یہی " ميزان الأُصول فى نتائج العُقُول "بھی تھی۔)

٩٠٤. " مَشْيَخَة عليّ بن أبى بكر الفرغانيّ المَرْغيناني (صاحب الهداية) "لِلامام العلّامة الفقيه الأُصوليّ المحدّث المُفَسِّر شيخ الاسلام برهان الدّين أبى الحسن عليّ بن أبى بكر بن عبدالجليل الفرغانيّ المَرْغينانيّ الحنفى ، المتوفّٰى سنة ٥٩٣ ھ

---

(٩٠٣): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(٩٠٤): أُنظر: " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:١، ص:٣٨٣ و ٣٨٤ - وكذا " الأثمار الجنيّة فى أسماء الحنفيّة " ج:٢، ص:٥٢٩ و ص:٥٣٤ و ص:٥٦٠ و ص:٥٧١ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص:١٤١ و ١٤٢

۹۰۵. " كتاب الثّقات "تأليف الشّيخ الامام الحافظ المفيد أبى عبد اللّٰه و أبى حامد شمس الدّين محمّد بن عليّ بن اَيْبَك السَّرُوجيّ المصريّ الحنفى ، المولود سنة ۷۱۴ھ، المتوفّى فى الثّامن من ربيع الأوّل سنة ۷۴۴ھ

(حضرت الشیخ علامہ مولانا محمد زاہد کوثری رَحِمَهُ اَللّٰهُ نے " ذيل تذكرة الحفّاظ لِلذّهبى ص ۶۳ " پر اپنی تعلیق میں تحریر فرمایا ہے: لو كمل لكان فى أكثر من عشرين مجلّدة ، قال ابن حجر: قرأتُ بخطّهِ مجلّدًا فيه أسماء الأحمدين و رأيتُ بخطّهِ مجلّدًا أيضًا فيه من الكتب و الأجزاء ما لا يحطى.

بندہ نور محمد ثاقب کہتا ہے کہ اِس کتاب کے عدمِ تکمیل کی وجہ ظاہر میں مصنف رَحِمَهُ اَللّٰهُ کی قلت عمر معلوم ہوتی ہے کیونکہ آپ رَحِمَهُ اَللّٰهُ بہت ہی کم عمری میں وفات پاگئے ہیں، چنانچہ اُن کی مذکورہ بالا تاریخ ولادت ووفات سے ظاہر ہوتا ہے۔)

۹۰۶. " ذَيْلُ الْمُؤْتَلِف و المُخْتَلِف لِلصّابونى "تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبد اللّٰه مُغُلْطاى بن قِلِيج بن عبد اللّٰه البَكْجَرِيّ المصريّ الحنفى ، المولود سنة ۶۸۹ھ ، المتوفّى فى الرّابع عشر من شعبان سنة ۷۶۲ھ

---

(۹۰۵): أنظر: " ذيل " تذكرة الحُفّاظ لِلذّهبى " تأليف الحافظ جلال الدّين السّيوطى، ص: ۳۶۴، طبع: دمشق - وكذا " تعليق العلّامة الكوثرى على ذيل " تذكرة الحُفّاظ لِلذّهبى " تأليف الحافظ أبى المحاسن محمّد بن عليّ الدّمشقى، ص: ۶۳، طبع: دمشق

(۹۰۶): أنظر: " لَحْظ الألحاظ بِذيل تذكرة الحُفّاظ " تأليف الحافظ تقيّ الدّين محمّد بن فهد المكّى ، ص: ۱۳۹، طبع: دمشق

۹۰۷. " ذَيْلُ الْمُؤْتَلِف و الْمُخْتَلِف لِابن سليم "تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبداللّٰه مُغْلُطاى بن قِلِيج بن عبداللّٰه البَكْجَرِىّ المصرىّ الحنفى ، المولود سنة ۶۸۹ھ ، المتوفّٰى فى الرّابع عشر من شعبان سنة ۷۶۲ھ

۹۰۸. " ترتيب صحيح ابن حبّان "تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبداللّٰه مُغْلُطاى بن قِلِيج بن عبداللّٰه البَكْجَرِىّ المصرىّ الحنفى ، المولود سنة ۶۸۹ھ ، المتوفّٰى فى الرّابع عشر من شعبان سنة ۷۶۲ھ

۹۰۹. " تخريج أحاديث الهداية "تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه جمال الدّين أبى محمّد عبداللّٰه بن قاضى القضاة علاء الدّين أبى الحسن علىّ بن عثمان بن ابراهيم بن مصطفى بن سليمان المارديني المصرىّ الحنفى ، المولود سنة ۷۱۹ھ ، المتوفّٰى صباح الجمعة الحادى عشر من شعبان سنة ۷۶۹ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

(۹۰۷): أنظر: " لَحظ الألحاظ بِذيل تذكرة الحُفّاظ " تأليف الحافظ تقىّ الدّين محمّد بن فهد المكّى، ص:۱۳۹

(۹۰۸): أنظر: " لَحظ الألحاظ بِذيل تذكرة الحُفّاظ " تأليف الحافظ تقىّ الدّين محمّد بن فهد المكّى، ص:۱۳۹

(۹۰۹): أنظر: " الوجيز فى تعريف كُتُب الحديث " ص:۲۵۰

۹۱۰. " الحاوى فى بيان آثار الطّحاوى "تأليف الشّيخ الامام العلّامة الحافظ محيّ الدّين أبى محمّد عبدالقادر بن محمّد بن محمّد بن نصرالله بن سالم أبى الوفاء القرشىّ المصرىّ الحنفى ، المولود فى العشرين من شعبان سنة ۶۹۶ھ ، المتوفّٰى بِالقاهرة فى السّابع من ربيع الأوّل سنة ۷۷۵ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اِس کتاب میں احادیث معانی الآثار کی تخریج کی ہے اور اصحابِ صحاحِ ستہ وغیرہم میں سے جس نے اِن احادیث کو ذکر کیا ہے، اِس کتاب میں اُن کا بیان فرمایا ہے۔)

۹۱۱. " الطُّرُق و الوسائل فى تخريج أحاديث خلاصة الدّلائل لِعلىّ بن أحمد الرّازى "تأليف الشّيخ الامام العلّامة الحافظ محيّ الدّين أبى محمّد عبدالقادر بن محمّد بن محمّد بن نصرالله بن سالم أبى الوفاء القرشىّ المصرىّ الحنفى ، المولود فى العشرين من شعبان سنة ۶۹۶ھ ، المتوفّٰى بِالقاهرة فى السّابع من ربيع الأوّل سنة ۷۷۵ھ

---

(۹۱۰): أُنظر: " تعليق " لَحظ الأَلحاظ بِذيل تذكرة الحُفّاظ " لِلعلّامة الكوثرى، ص:۱۵۸ - وكذا " أعلام المُحدِّثين و مآثرهم العِلميّة،لِتقىّ الدّين النّدوى " ص:۳۰۴ - وكذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۵۲

(۹۱۱): أُنظر: " الأثمار الجنيّة فى أسماء الحنفيّة " ج:۲، ص:۷۸۶ - وكذا " تعليق " لَحظ الأَلحاظ بِذيل تذكرة الحُفّاظ " لِلعلّامة الكوثرى، ص:۱۵۸ - وكذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۵۴ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلِّفين و أثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:۱، ص:۵۹۷ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص:۱۰۰ - و كذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:۴، ص:۴۲ - وكذا " مُعجم المؤلِّفين " ج:۵،ص:۳۱۲

۹۱۲. " ترصيع الجوهر النّقى فى تلخيص سُنَن البيهقى "تـأليف الامـام المحدّث الحافظ الفقيه الأصوليّ المؤرِّخ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا بن عبداللّٰه الجَمَاليّ المصريّ الحنفى ، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ۸۰۲ھ ، المتوفّٰى بِها ليلة الخميس ، الرّابع من ربيع الأوّل ، و قيل من ربيع الثّانى سنة ۸۷۹ھ

۹۱۳. " السّير الحثيث الٰى لطائف الأحاديث "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بـن علىّ بـن طُولـون الدّمشـقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰى بِها فى الحـادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ۹۵۳ھ

۹۱۴. " نزهة السّامعين فى المُسَلْسَل بِالدّمشـقيّين "تـأليف الشّـيخ العلّامـة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّـد بـن علـىّ بـن طُولـون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ۹۵۳ھ

---

(۹۱۲): أُنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصـنّفين مـن كشـف الظُّنُـون " ج:۱،ص:۸۳۰ - و كذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع " ج:۶،ص:۱۶۹

(۹۱۳): أُنظـر: " فهـرس الفهـارس و الأثبـات و مُعْجـم المعـاجم و المَشْـيَخات و المُسَلْسَـلات " ج:۱، ص:۴۷۴ - وكـذا " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:۱۰۸

(۹۱۴): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولـون " ص:۱۳۸ - وكــذا " فهـرس الفهـارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۴۷۵

٩١٥. " الذّيل علیٰ " الأزهار المتناثرة فی الأحادیث المتواترة "تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولیٰ سنة ٩٥٣ھ.

و کتاب " الأزهار المتناثرة ..."رسالة لِلامام السّیوطی رَحِمَهُ اللّٰهُ جَرَّدَها من کتابه المسمّٰی بِـ" الفوائد المتکاثرة "

٩١٦. " ذخائر القصر فی تراجم نبلاء العصر "تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولیٰ سنة ٩٥٣ھ

٩١٧. " عَرْفُ الموسین فیمن عاش من الصّحابة مائة و عشرین "تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولیٰ سنة ٩٥٣ھ

---

(٩١٥): أنْظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٠٢

(٩١٦): أنْظر: "الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:٦،ص:٢٩١ - وکذا " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٢٥

(٩١٧): أنْظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:١١٨

٩١٨. " تخريج أحاديث الهداية ، يعنى " الهداية فى الفقه الحنفى ' لِلمَرْغينانى " تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرِهِ شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

٩١٩. " تخريج الأربعين التّواويّة " تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرِهِ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

٩٢٠. " كتاب الْمَشْيَخَة "(فى إجازات المؤلِّف و أسانيدِهِ) تأليف الشّيخ الفاضل الأديب المؤرّخ البحّاثة مصطفى بن عبداللّٰه بن محمّد القَسْطَنْطِينىّ الرّومىّ الحنفى، الشّهير بين علماء البلد بِكاتب چلپى، و بين أهل الدّيوان بِحاجى خليفة، صاحب "كشف الظّنون عن أسامى الكتب و الفنون"، المولود بِقسطنطينية فى ذى القعدة سنة ١٠١٧ھ ، المتوفّٰى بِها فى السّابع و العشرين من ذى الحجّة سنة ١٠٦٧ھ

٩٢١. " ثَبَتُ الخَلْوَتى "لِلشّيخ الامام الحبر العارف أبى الصّبر أيّوب بن أحمد بن أيّوب القرشىّ الماتُريدىّ الحنفىّ البقاعىّ الأصل ثمّ الصّالحىّ الدّمشقىّ الخَلْوَتى، المولود سنة ٩٩٤ھ ، المتوفّٰى سنة ١٠٧١ھ

(یہ کتاب جامعہ الملک سعود میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

---

(٩١٨): أنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:٩٣

(٩١٩): أنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨٩

(٩٢٠): أنْظر: " مقدّمة كشف الظُّنون (رسالة: كشف الظُّنُون عن صاحب كشف الظُّنون) " ص: " ز "

(٩٢١): أنْظر: " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبى الاسلامى المخطوط: الحديث النّبوى الشّريف و عُلُومه و رجاله " ج:١،ص:٦٦٢ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهارِس و البَرَامج و الأَثبات " ج:٢،ص:٢١ و ٢٢

۹۲۲. " ثَبَتُ محمّد حياة السِّنْدِی "لِلشّيخ العلّامة المحدّث محمّد حياة بن ابراهيم السِّنْدِیّ الأصل ثمّ المدنی ، الحنفی ، المتوفّٰی بِالمدينة المنوّرة سنة ۱۱۶۳ھ، دفين البقيع.

(یہ کتاب " مکتبه جامعه برنستون "میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

۹۲۳. " وثيقة الأكابر "(بِالعربيّة ، فی علم إسناد الحديث) تأليف الشّيخ العلّامة العارف المعمّر مولانا ميا فقيراللّٰه بن الشّاه عبدالرّحمٰن بن الشّاه شمس الدّين ، الأفغانیّ الجلال آبادیّ الحصاركی ، ثمّ الشّكارفوریّ السِّنْدِی ، العلوی ، الحنفی ، النّقشبندی ، تلميذ الشّيخ العلّامة محمّد هاشم التّتوی ، المتوفّٰی ليلة الأحد ، الثّالث من صفر سنة ۱۱۹۵ھ ، دفين شكارفور ، السِّنْد.

(یہ کتاب " مکتبه کلیه پشاور "پاکستان میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

۹۲۴. " تحفة الودود فی ختم سُنَن أبی داؤد "تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرِّخ اللّغوی أبی الفيض السيّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبدالرّزّاق الحُسَينیّ الزّبيدیّ اليمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

---

(۹۲۲): أنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامج و الأثبات " ج:۲،ص:۱۰۶

(۹۲۳): أنظر: " ذكر إجازات الحديث فی القديم و الحديث " ص:۷۵ و ۷۶

(۹۲۴): أنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۵۳۹

۹۲۵. " حزامة الحواشی لِإزاحة الغواشی ، حاشية التّوضيح شرح التّنقيح "(مبحث السنّة منه) تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأُصوليّ المتكلّم المحقق البحّاثة شهاب الدّين هارون بن بهاء الدّين المَرْجَانیّ القازانیّ الحنفی ، المولود فی مَرْجَان من قُری قازان (فی روسيا) سنة ۱۲۳۳ھ ، المتوفّٰی بِها فی شعبان سنة ۱۳۰۶ھ
(یہ کتاب " المطبعة الخيرية "میں پہلی بار ۱۳۲۲ ہجری میں طبع ہو چکی ہے۔)

۹۲۶. " اَخْتَامٌ علٰی أحاديث من صحيح البخاری "لِلشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصولی أبی العبّاس أحمد بن شيخ الاسلام محمّد بن أحمد خوجة التُّونُسیّ الحنفی، المولود بِتُونس فی شعبان سنة ۱۲۴۵ھ ، المتوفّٰی بِها فی ذی الحجّة سنة ۱۳۱۳ھ

۹۲۷. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ "لِلشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه أحمد حسن بن أكبر حُسين الحُسَينیّ الاَمْرُوهیّ الحنفی ، المولود بِبلدة اَمْرُوهه ، المتوفّٰی لِليلة بقيتْ من ربيع الأوّل سنة ۱۳۳۰ھ
(یہ کتاب ہندوستان میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۲۸. " الأبواب و التّراجم لِلبخاری "(بِاللّغة الأُرديّة) لِشيخ المشائخ العلّامة مولانا محمود حسن بن ذو الفقار علیّ الدّيوبندیّ الحنفی ، الشّهير بِشيخ الهند ، المولود سنة ۱۲۶۸ھ ، المتوفّٰی يوم الثّلثاء الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ۱۳۳۹ھ ، بَلَغَ الیٰ "باب مَنْ أجاب السّائل بِأكثر ممّا سَأله "ثمّ اخترمتْه المنيّة قبل تكميله.
(یہ کتاب ہندوستان میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۲۵): أُنظر: " الأعلام لِلزِرِكْلِی " ج:۸،ص:۵۹ و ۶۰ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:۱۳،ص:۱۲۸ - و كذا " دراسات فی أُصول الحديث علٰی منهج الحنفيّة " ص:۸۱

(۹۲۶): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۱۶۶ و ۱۶۷

(۹۲۷): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۱۰۴

(۹۲۸): أُنظر: " أعلام المُحدِّثين و مآثرهم العِلميّة " ص:۱۶۷ - وكذا " مشاہیر علماء دیوبند " ج:۱،ص:۵۶۹

۹۲۹. " تصحیح سُنَن أبی داؤد ، مع التّعلیقات علیه "لِشیخ المشائخ العلّامة مولانا محمود حسن بن ذو الفقار علیّ الدّیوبندیّ الحنفی ، الشّهیر بِشیخ الهند ، المولود سنة ۱۲۶۸ھ ، المتوفّٰی یوم الثّلثاء الثّامن عشر من ربیع الأوّل سنة ۱۳۳۹ھ.

(یہ کتاب ۱۳۱۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

۹۳۰. " الأوّاہ فی أسانید برکة علی شاہ "لِلشّیخ المحدّث العلّامة أبی محمّد برکة علی شاہ الحنفی ، المتوفّٰی سنة ۱۳۴۵ھ.

(اِس کتاب کی ترتیب علامہ مولانا مفتی عمیم الاحسان مجددی برکتی بنگلہ دیشی حنفی المتوفی ۱۳۹۵ھ نے کی ہے۔)

۹۳۱. " سُلّم الوصول لِشرح نهایة السُّول "(مبحث السنّة منه) تألیف الشّیخ العلّامة المحقّق فقیه الدّیار المصریّة و مُفْتِیها محمّد بَخِیْت بن حُسَین المُطیعِیّ الحنفی ، المولود فی بلدة " المطیعة "من أعمال أسیوط سنة ۱۲۷۱ھ ، المتوفّٰی بِالقاهرة سنة ۱۳۵۴ھ

(یہ کتاب " المکتبة الفیصلیّة "مکہ مکرمہ میں طبع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۲۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۳۰): أنْظر: " إمداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:۴۲۹ - وکذا " ذکر إجازات الحدیث فی القدیم و الحدیث " ص:۸۷ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهارِس و البَرامج و الأثبات " ج:۳،ص:۲۷۸

(۹۳۱): أنْظر: " دراسات فی أُصول الحدیث علی منهج الحنفیّة " ص:۸۲

۹۳۲. " التّحقيق و التّعليق علىٰ كتاب الآثار لِلامام أبی يوسف رَحِمَهُ ٱللَّهُ "تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المفسّر الفقيه المحقّق البحّاثة السيّد محمود شاه بن السيّد مبارك شاه الشّهير بِأبی الوفاء الأفغانی ، الحنفيّ القادری، المدرّس بِالمدرسة النّظاميّة و رئيس لجنة " إِحياء المعارف النّعمانيّة "بحيدر آباد - دكن - الهند ، المولود بِأرغستان ، مُديريّة قندهار - أفغانستان - فی ذی الحجّة سنة ۱۳۱۰ھ ، المتوفّٰی بِحيدر آباد - الهند ، يوم الأربعاء ، الرّابع عشر من رجب سنة ۱۳۹۵ھ

(يہ کتاب " مكتبة إِحياء المعارف النّعمانيّة "حیدر آباد-دکن- ہندوستان سے پہلی بار ۱۳۵۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۳۳. " التّعليقات علىٰ " الردّ علىٰ سِيَر الأوزاعی لِلامام أبی يوسف رَحِمَهُ ٱللَّهُ "تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المفسّر الفقيه المحقّق البحّاثة السيّد محمود شاه بن السيّد مبارك شاه الشّهير بِأبی الوفاء الأفغانی ، الحنفيّ القادری، المدرّس بِالمدرسة النّظاميّة و رئيس لجنة " إِحياء المعارف النّعمانيّة "بحيدر آباد - دكن - الهند ، المولود بِأرغستان ، مُديريّة قندهار - أفغانستان - فی ذی الحجّة سنة ۱۳۱۰ھ، المتوفّٰی بِحيدر آباد - الهند ، يوم الأربعاء ، الرّابع عشر من رجب سنة ۱۳۹۵ھ

(يہ کتاب " مكتبة احياء المعارف النّعمانيّة "حیدر آباد- دکن- ہندوستان سے،اور مصر سے، اور " ادارة القرآن و العُلُوم الاسلاميّة "کراچی-پاکستان سے ۱۴۲۱ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۳۲): يہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۳۳): يہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۳۴. " التّعليقات علىٰ " اختلاف أبى حنيفة و ابن أبى ليلىٰ لِلامام أبى يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المفسّر الفقيه المحقّق البحّاثة السيّد محمود شاه بن السيّد مبارك شاه الشّهير بأبى الوفاء الأفغانى ، الحنفىّ القادرى، المدرّس بِالمدرسة النّظاميّة و رئيس لجنة " إحياء المعارف النّعمانيّة "بحيدر آباد - دكن - الهند ، المولود بأرغستان ، مُديريّة قندهار - أفغانستان - فى ذى الحجّة سنة ۱۳۱۰ھ ، المتوفّٰى بِحيدر آباد - الهند ، يوم الأربعاء ، الرّابع عشر من رجب سنة ۱۳۹۵ھ

(یہ کتاب " مطبعة الاستقامة " قاہرہ-مصر سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۹۳۵. " التّحقيق و التّعليق علىٰ " لامِع الدّرارى علىٰ جامع البخارى لِلشّيخ الكنكوهى رَحِمَهُ اللّٰهُ "(فى ثلاث مجلّداتٍ) تأليف الشّيخ العلّامة بركة العصر المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلوىّ المدنى ، الحنفى ، المولود فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(یہ کتاب " المكتبة الامداديّة " مکہ مکرمہ سے ۱۳۹۵ ہجری میں ، اور " ایچ - ایم - سعید " کراچی - پاکستان سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

---

(۹۳۴): أنْظر: " العُلَماء العُزّاب الّذين آثروا العِلم على الزّواج ،لِلشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة " ص:۲۷۱ - و كذا " تعليق " الامام ابن ماجه و كتابه السُّنَن " لِلشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة، ص:۷۲

(۹۳۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۳٦. " التّحقيق و التّعليق علىٰ " الكوكب الدّرّی علیٰ جامع التّرمذی ، أمالیّ الشّیخ الکنکوهی رَحِمَهُ اللهُ "(فی مجلّدین) تألیف الشّیخ العلّامة برکة العصر المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندهلویّ المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(یہ کتاب " ادارة القرآن و العلوم الاسلامیّة " کراچی سے ۱۴۰۷ ہجری میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۹۳۷. " التّحقیق و التّعلیق علیٰ " بَذْل المَجْهُود فی حلِّ أبی داؤد "(فی عشرین مجلّدًا) تألیف الشّیخ العلّامة برکة العصر المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندهلویّ المدنی ، الحنفی ، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(یہ کتاب قاہرہ-مصر میں ۱۳۹۳ ہجری میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۹۳۸. " السنّة مع المستشرقین و المستغربین "تألیف الشّیخ الفاضل المحدّث الدّکتور مولانا تقیّ الدّین النّدویّ المظاهریّ الحنفی أُستاذ الحدیث بِجامعة الامارات العربیّة المتّحدة. طُبِعَ هذا الکتاب فی " المکتبة الامدادیّة "فی مکّة المکرّمة سنة ۱۴۰۲ھ - و کذا طُبِعَ فی المدینة المنوّرة سنة ۱۴۰۵ھ

---

(۹۳٦): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۳۷): أُنظر: " أعلام المُحدِّثین و مآثرهم العِلمیّة " ص:۲۲۳

(۹۳۸): أُنظر: " دلیل مُؤلَّفات الحدیث الشّریف المطبوعة،القدیمة و الحدیثة " ج:۱،ص:۱۲۹ - وکذا " أعلام المُحدِّثین و مآثرهم العِلمیّة " ص:۳۳۳

۹۳۹. " علم رجال الحديث "تأليف الشّيخ الفاضل المحدّث الدّكتور مولانا تقيّ الدّين النّدويّ المظاهريّ الحنفي أستاذ الحديث بِجامعة الامارات العربيّة المتّحدة. طُبِعَ هذا الكتاب في " دار القلم "بِدُبى سنة ۱۴۰۶ھ ، و في " مكتبة الايمان"بِالمدينة المنوّرة سنة ۱۴۰۸ھ

۹۴۰. " تحقيق " التّعليق الممجّد علىٰ موطّأ الامام محمّد لِعبد الحيّ اللّكنوى "(في ثلاث مجلّداتٍ) تأليف الشّيخ الفاضل المحدّث الدّكتور مولانا تقيّ الدّين النّدويّ المظاهريّ الحنفي أُستاذ الحديث بِجامعة الامارات العربيّة المتّحدة. طُبِعَ هذا الكتاب في " دار السُّنّة و السِّيرة "بومبائي - الهند ، و " دار القلم "دمشق - الشّام، المرّة الأُولىٰ سنة ۱۴۱۲ھ

۹۴۱. " التّحقيق و التّعليق علىٰ المصنوع في معرفة الحديث الموضوع "لِلعلّامة المحدّث الفقيه الأُصوليّ الأديب المُسنِد الشّيخ عبد الفتّاح أبي غُدّة الحَلَبيّ الحنفي ابن محمّد بن بشير بن حسن ، المولود بِحَلَب في السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ ، المتوفّٰى بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب قاہرہ-مصر سے ۱۴۰۴ ہجری میں، اور بیروت-لبنان سے ۱۴۱۴ ہجری میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

---

(۹۳۹): أُنظر: " دليل مؤلّفات الحديث الشّريف المطبوعة،القديمة و الحديثة " ج:۱،ص:۱۵۰ - وكذا "أعلام المُحدِّثين و مآثرهم العِلميّة " ص:۳۲۳

(۹۴۰): أُنظر: " أعلام المُحدِّثين و مآثرهم العِلميّة " ص:۱۰۷ - وكذا " دراسات في أُصول الحديث علىٰ منهج الحنفيّة " ص:۵۶۷

(۹۴۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۴۲. " تحقیق " قفو الأثر فی صَفوِ عُلوم الأثر" لِلعلّامة المحدّث الفقیه الأُصولیّ الأدیب المُسنِد الشّیخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن ، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ ، المتوفّٰی بِریاض قُبیل فجر یوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ ، دفین المدینة المنوّرة

(یہ کتاب بیروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۰۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۴۳. " تحقیق " بُلْغة الأریب فی مُصْطلح آثار الحبیب "لِلعلّامة المحدّث الفقیه الأُصولیّ الأدیب المُسنِد الشّیخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن ، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ ، المتوفّٰی بِریاض قُبیل فجر یوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ ، دفین المدینة المنوّرة

(یہ کتاب بیروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۰۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۴۴. " تحقیق " الامام ابن ماجه و کتابه السُّنَن" لِلعلّامة المحدّث الفقیه الأُصولیّ الأدیب المُسنِد الشّیخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن ، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ ، المتوفّٰی بِریاض قُبیل فجر یوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ ، دفین المدینة المنوّرة

(یہ کتاب بیروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۱۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۴۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۴۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۴۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۴۵. " حدیث اور سُنّت میں فرق "تألیف الشّیخ العلّامة المحقِّق ، المناظِر الکبیر مولانا محمّد أمین صفدر أوکاڑویّ الحنفی ، المتوفّٰی فی الثّالث من شعبان المعظّم سنة ۱۴۲۱ھ

(یہ کتاب " دار الایمان" اُردوبازار لاہور سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

۹۴۶. " أعلام المحدِّثین و مآثِرُهم العِلْمیّة "تألیف الشّیخ الفاضل المحدّث الدّکتور مولانا تقیّ الدّین النّدویّ المظاهریّ الحنفی أُستاذ الحدیث بِجامعة الامارات العربیّة المتّحدة ، فَرَغ من تألیفهٖ فی ثلاثین من ذی الحجّة سنة ۱۴۲۷ھ

(مؤلف نے اِس کتاب کی تالیف سے بیالیس سال قبل یعنی ۱۳۸۵ھ میں اُردو زبان میں ایک کتاب "محدّثین عظام اور اُن کے علمی کارنامے" تالیف فرمائی تھی، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں ہم نے شمارہ ۵۷۸ کے تحت درج کی ہے، اور یہ مذکورہ بالا کتاب اُس پہلی کتاب کا عربی ترجمہ ہے جس میں مؤلف نے بعض مفید اضافے بھی کئے ہیں۔
یہ کتاب " دار البشائر الاسلامیّة "بیروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۲۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۴۷. " امام ابوحنیفه کی محدّثانه حیثیّت "تألیف الشّیخ الفاضل المفتی مولانا نعمت اللّٰه الحقّانیّ الحنفی ، عضو شعبة التّحقیقات الفقهیّة الجدیدة بِالجامعة "المرکز الاسلامی "بنوں ، فَرَغَ من تألیفهٖ فی محرّم الحرام سنة ۱۴۲۷ھ

(یہ کتاب باہتمام و نگرانی مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی رئیس جامعہ "المرکز الاسلامی "بنوں مرتب ہوئی ہے، اور المصباح-اُردوبازار لاہور-پاکستان سے رمضان المبارک ۱۴۲۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۴۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۴۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۴۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٩٤٨. " تسكين الطّالبين فی أحوال المحدّثين "تأليف الشّيخ الفاضل المفتی مولانا بركت اللّٰه الأفغانیّ البَزْوانیّ الغُوْربندی ، الحنفی ، الأستاذ بِالجامعة الاسلاميّة دولت القرآن ، سرجانی تأون كراتشی ، فَرَغَ من تأليفهٖ يوم السّبت ، السّادس عشر من ربيع الأوّل سنة ۱۴۳۰ھ

(یہ کتاب "شفیق پرنٹنگ پریس" اُردو بازار کراچی سے محرم الحرام ۱۴۳۱ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

٩٤٩. " اِفحام الخصام بِدحض المطاعن الموجّهة الى الامام "تأليف الشّيخ العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه أحمد مختار رمزی ، التّركیّ أصلًا ، المصریّ مولدًا و موطنًا ، الحنفیّ مذهبًا ، وكيل دار المحفوظات العموميّة سابقًا ، المولود فی السّادس من ذی القعدة سنة ۱۳۴۲ھ ، المتوفّٰی يوم الأربعاء ، الثّلاثين من ربيع الأوّل سنة ۱۴۳۳ھ

٩٥٠. " صَفْوَة الأُصول فی مُصطلحات حديث الرّسول صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "تأليف الشّيخ الفاضل البارع مولانا مفتی محمّد رضوان عزيز ، الحنفی ، مسئول شعبة التّخصّص فی علوم ختم النّبوّة بِالمدرسة العربيّة ، ختم نبوّت مسلم كالونی چناب نگر - باكستان ، طُبِعَ هذا الكتاب فی المكتبة القاسميّة ، لاهور باكستان ، سنة ۱۴۳۷ھ

---

(٩٤٨): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٩٤٩): أُنْظر: " مُجلّة: " الوَعْی الاسلامی " الكويت ، العدد: ۵۶۳ ، مايو / يونيو ، عام ۲۰۱۲م - وكذا "اِمداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص: ۷۰

(٩٥٠): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء العشرون

٩٥١. " معرفة الرّجال "تأليف امام الجرح و التّعديل الحافظ الكبير أبی زکریّا یحیی بن مَعين بن عون بن زياد بن بسطام بن عبد الرّحمٰن الغَطفانی ، المُرّی ، البغدادی ، الحنفی ، أصله من سَرَخْس ، المولود بِقرية نقيا قرب الأنبار فی آخر سنة ١٥٨ھ ، المتوفّی حاجًّا بِالمدينة المنوّرة فی الثّانی و العشرين من ذی الحجّة ، و قيل قبل أن يحجّ و هو يريد مكّة فی ذی القعدة سنة ٢٣٢ھ

امام یحیٰی بن معین کی حنفیت پر تصریح ، بلکہ یہ جملہ کہ " کان حنفیًّا جلدًا غالیًا " دیگر کتابوں کے علاوہ علامہ ذہبی رَحِمَهُ اللهُ کی دو کتابوں " سیر أعلام النّبلاء " ج ١١ ص ٨٨ رقم: ١٢٨ ، اور " معرفة الرّواة المتكلّم فيهم بِما لا يوجب الرّدّ " ص ٤٩ میں بھی موجود ہے اور اسی طرح علامہ ابن تغری بردی رَحِمَهُ اللهُ نے " النّجوم الزّاهرة " ج ٢ ص ٢٧٢ میں اُن کے حنفی المذہب ہونے پر تصریح فرمائی ہے۔

٩٥٢. " أسماء شيوخ النّسفی "لِلشّيخ الامام المحدّث الفقيه نجم الدّين أبی حفص عمر بن محمّد بن أحمد بن اسماعيل بن محمّد بن علیّ بن لقمان النّسفیّ الحنفی، المعروف بِمفتی الثّقلين ، المولود بِنَسَف سنة ٤٦١ھ ، المتوفّی بِسمرقند ليلة الخميس الثّانی عشر من جمادی الأولیٰ سنة ٥٣٧ھ

مآخذ و مراجع جزء بستم

(٩٥١): أُنظر: " تأريخ الأَدَب العَرَبی،لِبروكلمان " ج: ٣، ص ١٦٢ - وكذا " مُعجم المؤلّفين " ج: ١٣، ص: ٢٣٢ وكذا " تعليق " أربع رسائل فی عُلُوم الحديث " لِلشّيخ أبی غُدّة،ص: ١٠٢

(٩٥٢): أُنظر: " مُعجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج: ١، ص: ٢٦٨ - و كذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج: ١، ص: ٢٩٥ - وكذا " تاج التّراجم فی طبقات الحنفيّة " ص: ٤٧

۹۵۳. " معجم شیوخ عبد الخالق بن أسد "لِلشّیخ الامام المحدّث المفتی أبی محمّد تاج الدّین عبد الخالق بن أسد بن ثابت الدّمشقیّ الحنفی ، الطّرابلسیّ الأصل ، المتوفّٰی بِدمشق سنة ۵۸۳ھ ، و قیل سنة ۵۶۴ھ

(علامہ قاسم بن قطلوبغا رَحِمَهُ اللّٰہ نے فرمایا ہے کہ یہ کتاب " خزانة الظاھر بیبرس " میں موجود ہے۔)

۹۵۴. " شمس المعارف و أُنس العارف "(أرجوزة فی الحدیث) تألیف الشّیخ المحدّث الأدیب أبی الغنائم سعید بن سلیمان الکندیّ الکوفیّ الحنفی ، المتوفّٰی سنة ۶۱۶ھ ، حَدَّث بها بِالقاھرة.

۹۵۵. " ثَبَتُ المَرْوِیّات و أسماء الشّیوخ " لِلشّیخ المحدّث المفید الحافظ رئیس المؤذِّنین و فاضل الموقِّتین أمین الدّین أبی عبد اللّٰه محمّد بن ابراھیم بن محمّد بن أحمد بن محمّد الوانی ثمّ الدّمشقیّ الحنفی ، المولود سنة ۶۸۴ھ ، المتوفّٰی سنة ۷۳۵ھ

(یہ کتاب " الظّاھریّة " دمشق میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

---

(۹۵۳): أُنظر: " تاج التّراجم فی طبقات الحنفیّة " ص:۳۷ - وکذا " الجواھر المضیّة فی طبقات الحنفیّة " ج:۱،ص:۲۹۷ - وکذا " مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و الفَھَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱، ص:۲۷۹

(۹۵۴): أُنظر: " کشف الظُّنُون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:۲،ص:۱۰۶۱ - وکذا " مُعْجم المؤلِّفین، لِعمر رضا کحّالہ " ج:۴، ص:۲۲۴

(۹۵۵): أُنظر: " مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و الفَھَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۲۱۷

٩٥٦. " الرّباعيات من صحيح مسلم " تأليف الشّيخ المحدّث المفيد الحافظ رئيس المؤذّنين و فاضل الموقّتين أمين الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن ابراهيم بن محمّد بن أحمد بن محمّد الوانى ثمّ الدّمشقىّ الحنفى ، المولود سنة ٦٨٤ھ ، المتوفّى سنة ٧٣٥ھ

٩٥٧. " جَمْعُ أوهام الأطراف " تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبد اللّٰه مُغُلْطاى بن قِلِيج بن عبد اللّٰه البَكْجَرِىّ المصرىّ الحنفى ، المولود سنة ٦٨٩ھ ، المتوفّى فى الرّابع عشر من شعبان سنة ٧٦٢ھ

٩٥٨. " التّجريد الصّريح لِأحاديث الجامع الصّحيح " تأليف الشّيخ الامام الحافظ محدّث الدّيار اليمنيّة و مُسْنِدها أبى العبّاس أحمد بن أحمد بن عبد اللّطيف اليمنىّ الشّرجىّ الزَّبيدىّ الحنفى ، المولود سنة ٨١٢ھ ، المتوفّى بِزَبِيد سنة ٨٩٣ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰہُ نے اِس کتاب میں صحیح البخاری کی احادیث کی تجرید فرمائی ہے۔ تکرار کو ختم اور احادیث کی اسانید کو حذف کیا ہے، اور صرف اُن احادیث کو ذکر کیا ہے جو مسند اور متصل ہوں، اور حتی الامکان فقط الفاظِ نبویہ لانے کا پورا التزام اور اہتمام کیا ہے۔)

---

(٩٥٦): أُنْظر: " تأريخ الاَدَب العَرَبى، لِبروكلمان " ج: ٣، ص ١٨٤- وكذا " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبى الاسلامى المخطوط: الحديث النّبوى الشّريف و عُلُومه و رجاله " ج:٢،ص: ٨٠١ وكذا " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٢١٧ و ص:١٦٠

(٩٥٧): انظر: " ذيل " طبقات الحُفّاظ لِلذّهبى " تأليف الامام جلال الدّين السّيوطى، ص:٢٤١، طبع : بيروت

(٩٥٨): أُنْظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:١٠٦٦ و ١٠٦٧ - وكذا " الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِى " ج:١،ص:٩١ - وكذا " هديّة العارفين، أسماء المؤلّفين و آثار المُصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:١،ص:١٣٦

٩٥٩. " الأربعون من أربعين حديثًا مفردة بِالتّصانيف أوّلها هٰذه الأربعينات و ثانيها ثانيهنّ و هٰكذا عن أربعين صحابيًّا فی أربعين بابًا من أبواب العلم " تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ

٩٦٠. " الأربعون الملتقطة من أربعين مَشْيَخَة " تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ

٩٦١. " بُلغة القانع فی طُرُق الصّحيح الجامع " تأليف الشّيخ العلّامة مسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ
(المؤلّف يستوفی الكلامَ فی هٰذا الكتاب علٰی أسانيد الرّواية اليه أی الی الصّحيح الجامع لِلامام البخاری)

---

(٩٥٩): أُنْظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:٤٧٣ - وكذا " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨١ و ٨٢

(٩٦٠): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨١ - وكذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٤٧٣

(٩٦١): أُنْظر: " تعليق " شروط الأئمّة السّتّة " لِلعلّامة محمّد زاهد الكوثری ، ص:٥ - وكذا " تعليق " ذكر إجازات الحديث فی القديم و الحديث " ص:٣٥٥

۹۶۲. " حَثُّ الطّالب الحثيث على الاشتغال بِعلم الحديث "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرهٖ شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۹۶۳. " العقد المنظوم فی ذکر أفاضل الرّوم "تأليف الشّيخ العلّامة أبی الخير عصام الدّين أحمد بن مصطفی بن الخليل الرّومیّ الحنفی ، المعروف بِطاش کُبْرٰی زاده ، المولود فی الرّابع عشر من ربيع الأوّل سنة ۹۰۱ھ ، المتوفّٰی فی سلخ رجب سنة ۹۶۸ھ

(یہ کتاب " دار الکتاب العربی "بیروت-لبنان سے ۱۳۹۵ ہجری میں مؤلف رَحِمَهُ اللهُ کی دوسری کتاب، " الشّقائق النّعمانيّة فی علماء الدّولة العثمانيّة "جو کہ ہمارے اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۶۱۲ پر گزر چکی ہے، کے ساتھ یکجا طبع ہوئی ہے۔)

۹۶۴. " تذييل و تکميل لِشرح البيقونيّة "تأليف الشّيخ العلّامة شهاب الدّين أحمد بن السّيّد محمّد مکّی الحُسَينیّ الحَمَویّ المصریّ الحنفی ، صاحب " غمز عيون البصائر علی الأشباه و النّظائر "، المتوفّٰی سنة ۱۰۹۸ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللهُ کی " البيقونيّة " پر شرح، جو کہ "تلقيح الفکر شرح منظومة الأثر" کے نام سے مسمّٰی ہے، ہمارے اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۱۲۵ پر گزر چکی ہے۔)

---

(۹۶۲): أُنظر: " فهرس الفَهارس و الأثبات و مُعْجم المَعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۴۷۴ وکذا " الفُلك المشحون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:۹۸

(۹۶۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۹۶۴): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِکْلی " ج:۱، ص:۲۳۹

۹۶۵. " رسالة فی تحقیق مراتب الحفظ و الحُفّاظ "(فی فنّ الحدیث) تألیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه من أعلم أهل الشّام بِالحدیث فی عصرہٖ صفیّ الدّین أبی الفضل محمّد بن أحمد بن محمّد بن خیر اللّٰه الحُسَینیّ البخاریّ الأصل الأثریّ الحنفی ، المولود سنة ۱۱۵۴ھ ، المتوفّٰی بِالطّاعون فی نابلس بِفلسطین سحر لیلة الأحد ، السّابع و العشرین من رمضان المبارك سنة ۱۲۰۰ھ

۹۶۶. " مُعْجَمُ الشّیوخ "لِلشّیخ الامام المحدّث الفقیه من أعلم أهل الشّام بِالحدیث فی عصرہٖ صفیّ الدّین أبی الفضل محمّد بن أحمد بن محمّد بن خیر اللّٰه الحُسَینیّ البخاریّ الأصل الأثریّ الحنفی ، المولود سنة ۱۱۵۴ھ ، المتوفّٰی بِالطّاعون فی نابلس بِفلسطین سحر لیلة الأحد ، السّابع و العشرین من رمضان المبارك سنة ۱۲۰۰ھ

(یہ کتاب " دار البشائر " دمشق-شام سے ۱۴۲۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۶۷. " النّفحة القدّوسیّة "(أسانید شیخ المؤلّف: القطب العیدروس) تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ اللّغوی أبی الفیض السّیّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَینیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بِالهند فی بلدة بِلجرام فی العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

---

(۹۶۵): أُنْظر: " المُعْجم المُخْتصّ " لِلامام أبی الفیض محمّد مرتضی الزَّبِیدی،ص:۶۴۱

(۹۶۶): أُنْظر: " المُعْجم المُخْتصّ لِلزَّبِیدی " ص:۶۴۰ - وکذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۲۱۵ - وکذا " مُعْجم المؤلِّفین " ج:۹،ص:۵

(۹۶۷): أُنْظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۵۳۸

٩٦٨. " السّحر البابلى فى ترجمة شيوخ البابلى "تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوى أبى الفيض السّيّد محمّد مرتضى بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَينىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى ، الحنفى ، المولود بالهند فى بلدة بِلِجْرام فى العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ١١٤٥ھ ، المتوفّٰى بمصر سنة ١٢٠٥ھ

٩٦٩. " الأمالى الحنفيّة "(فى الصّناعة الإسناديّة ، فى مُجَلّدٍ) تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوى أبى الفيض السّيّد محمّد مرتضى بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَينىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى ، الحنفى ، المولود بالهند فى بلدة بِلِجْرام فى العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ١١٤٥ھ ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٩٧٠. " الأمالى الشّيخونيّة "(فى الصّناعة الإسناديّة ، فى مُجَلّدين) تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوى أبى الفيض السّيّد محمّد مرتضى بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَينىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى ، الحنفى ، المولود بالهند فى بلدة بِلِجْرام فى العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ١١٤٥ھ ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

---

(٩٦٨): أُنظر: " المُعْجم المُخْتصّ،لِلمؤلّف الامام الزَّبِيدى " ص:٨٠٦

(٩٦٩): أُنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٥٣٨

(٩٧٠): أُنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٥٣٨

۹۷۱. " وَصْلُ أسانيد جملة من علماء الأزهر و تراجمهم "تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوی أبی الفيض السّيّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَينیّ الزَّبِيدیّ اليمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بالهند فی بلدة بِلجُرام فی العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰی بمصر سنة ۱۲۰۵ھ

(یہ کتاب " جامعة الامام محمّد "رياض-سعودی عرب میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

۹۷۲. " رسالة فی تحقيق لفظ الإجازة "تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوی أبی الفيض السّيّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَينیّ الزَّبِيدیّ اليمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بالهند فی بلدة بِلجُرام فی العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰی بمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۹۷۳. " الرّوض المؤتَنَف فی تخريج حديث: يحمل هٰذا العلم من كلّ خَلَف "تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوی أبی الفيض السّيّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَينیّ الزَّبِيدیّ اليمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بالهند فی بلدة بِلجُرام فی العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰی بمصر سنة ۱۲۰۵ھ

---

(۹۷۱): أُنْظر: " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۱۷۶ - و كذا "تعليق " ذكر إجازات الحديث فی القديم و الحديث " ص:۸۰

(۹۷۲): أُنْظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۵۳۹

(۹۷۳): أُنْظر: " المُعْجم المُخْتصّ،لِلمؤلّف الزَّبيدی " ص:۸۰۴ - وكذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۵۳۹

۹۷۴. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ "(ثَبَتٌ تضمن أسانيد المؤلّف فی الکتب السّتّة و غیرها) لِلشّیخ المحدّث الفقیه علاء الدّین علیّ بن صلاح الدّین یوسف بن رمضان الموصلیّ الحنفی ، المتوفّٰی سنة ۱۲۴۳ھ

۹۷۵. " المُسَلْسَلات "(الأحادیث المُسَلْسَلة) تألیف الشّیخ المحدّث الحافظ المتقن ، الفقیه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علیّ بن محمّد مراد بن یعقوب الأنصاریّ السِّندی ثمّ المدنی ، الحنفی ، المولود بِبلدة سِیْوَن علٰی شاطئ النّهر ، شمالیّ حیدر آباد ، سنة ۱۱۹۰ھ تقریبًا ، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة یوم الاثنین الثّانی عشر من ربیع الأوّل سنة ۱۲۵۷ھ ، المدفون بِالبقیع قُبالة باب قبر سیّدنا عثمان بن عفّان رضی اللّٰه عنه

۹۷۶. " عماد الإسناد فی إجازات الأُستاذ "ثَبَتٌ نفیسٌ لِلشّیخ العلّامة فقیه الشّام أبی عثمان سعید بن حسن بن أحمد الحَلَبیّ الدّمشقیّ الحنفی ، المولود بِحَلَب سنة ۱۱۸۸ھ ، المتوفّٰی بِدمشق فی رمضان سنة ۱۲۵۹ھ

(اِس کتاب کی جمع وترتیب خلیل بن عبد الرحمٰن العمادی الدمشقی نے کی ہے ، اور یہ کتاب " خزانة الکتّانی "المغرب میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

---

(۹۷۴): أُنْظر: " فهرس الفَهارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۸۷ و ۸۸ - وکذا " مُعْجم المؤلِّفین " ج:۷،ص:۲۶۵

(۹۷۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۷۶): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِی " ج:۳، ص:۹۳ - وکذا " فهرس الفَهارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۹۸۵

٩٧٧. " الفوائد البهيّة فی تراجم الحنفيّة ، مع التّعليقات السّنيّة على الفوائد البهيّة " تأليف الشّيخ العلّامة أبی الحسنات مولانا محمّد عبد الحیّ ابن مولانا محمّد عبد الحليم بن أمين اللّٰه الأنصاریّ اللّكنویّ الحنفی ، المولود بِبلدة " بانده "فی العشرة الأخيرة من ذی القعدة سنة ١٢٦٤ھ ، المتوفّٰی لِليلة بقيت من ربيع الأوّل سنة ١٣٠٤ھ

(یہ کتاب " قديمی كتب خانه "کراچی سے طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

٩٧٨. " النّصيب الأوفر فی تراجم علماء المائة الثّالثة عشر "تأليف الشّيخ العلّامة أبی الحسنات مولانا محمّد عبد الحیّ ابن مولانا محمّد عبد الحليم بن أمين اللّٰه الأنصاریّ اللّكنویّ الحنفی ، المولود بِبلدة " بانده "فی العشرة الأخيرة من ذی القعدة سنة ١٢٦٤ھ ، المتوفّٰی لِليلة بقيت من ربيع الأوّل سنة ١٣٠٤ھ

٩٧٩. " خير العمل بِذكر تراجم علماء فرنگی محل "تأليف الشّيخ العلّامة أبی الحسنات مولانا محمّد عبد الحیّ ابن مولانا محمّد عبد الحليم بن أمين اللّٰه الأنصاریّ اللّكنویّ الحنفی ، المولود بِبلدة " بانده "فی العشرة الأخيرة من ذی القعدة سنة ١٢٦٤ھ ، المتوفّٰی لِليلة بقيت من ربيع الأوّل سنة ١٣٠٤ھ

---

(٩٧٧): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٩٧٨): أنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر (الإعلام بِمَن فی تأريخ الهِنْد مِنَ الأعلام) " ج:٨، ص: ٢٥٤

(٩٧٩): أنْظر: " فهرس الفَهارس و الأثبات و مُعْجم المَعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:٣٨٩ - وكذا " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:٨،ص:٢٥٤

٩٨٠. " الأسانيد "لِلشّيخ العلّامة المحدّث المؤرّخ مولانا عبد الحيّ بن فخر الدّين اللّكنویّ الحنفی ، المولود سنة ١٢٨٦ھ ، المتوفّٰی سنة ١٣٤١ھ

٩٨١. " الأسانيد العليّة المتّصلة بالأوائل السّنبليّة "لِلشّيخ العلّامة المحدّث المُسنِد الرّحّالة الرّاوية أبی الخير أحمد بن عثمان بن علیّ العطّار المکّی ثمّ الهندی ، الحنفی ، المولود بِمكّة المكرّمة يوم الاثنين ، الثّانی من ذی القعدة سنة ١٢٧٧ھ ، المتوفّٰی بِكانفور الهند فی الحادی عشر من ربيع الآخر سنة ١٣٤٥ھ

(یہ کتاب مصر سے ١٣٤٧ ہجری میں " الأوائل السنبليّة " کے ساتھ یکجا طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

٩٨٢. " مُعْجَمٌ فی الآخذين عن أبی الخير أحمد العطّار "لِلشّيخ العلّامة المحدّث المُسنِد الرّحّالة الرّاوية أبی الخير أحمد بن عثمان بن علیّ العطّار المكّی ثمّ الهندی، الحنفی ، المولود بِمكّة المكرّمة يوم الاثنين ، الثّانی من ذی القعدة سنة ١٢٧٧ھ ، المتوفّٰی بِكانفور الهند فی الحادی عشر من ربيع الآخر سنة ١٣٤٥ھ

---

(٩٨٠): أُنْظر: " الثّقافة الاسلاميّة فی الهِنْد " لِلمؤلِّف نفسِهٖ،ص:١٦٠ - و كذا " تعليق " ذكر إجازات الحديث فی القديم و الحديث " ص:٨٦

(٩٨١): أُنْظر: " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٣٨٥ - وكذا "فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:١٨٠

(٩٨٢): أُنْظر: " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٣٨٥ - وكذا "فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٦٩١

۹۸۳. "المِسْكُ الأذفر من أسانيد الشّيخ محمّد أنور" لِإمام العصر ، نادرة الدّهر ، الشّيخ العلّامة ، المحدّث الجليل ، و الفقيه النّبيل ، السّيّد مولانا محمّد أنور شاه ابن مولانا معظّم شاه الحُسَينيّ الكشميريّ الحنفی ، المولود فی " ودوهوان " - قرية من أعمال كشمير - يوم السّبت، السّابع و العشرين من شوّال سنة ۱۲۹۲ھ ، المتوفّٰی بِديوبند فی الثّانی من صفر سنة ۱۳۵۲ھ

(حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ کی یہ اسانید دہلی - ہندوستان سے ۱۳۴۹ ہجری میں " كشف الأستار عن رجال معاني الآثار " کے ساتھ طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۸۴. " مُعْجَمُ المُصَنِّفين " (فی سِتّين مجلّدًا ، و جاء فی عشرين ألفًا مِّن الصّفحات ، فی تراجم المُصَنِّفين من علماء الإسلام فی الشّرق و الغرب) تأليف الشّيخ العالم الكبير المؤرِّخ الخبير مولانا محمود حسن خان بن أحمد حسن بن غلام حُسَين ، الأفغانيّ النّجيب آبادی ثمّ الطّوكی ، الحنفی ، المتوفّٰی فی السّابع عشر من شوّال سنة ۱۳٦٦ھ

(مؤلف رحمۃ اللہ نے اِس کتاب میں مشرق و مغرب کے علماء مصنفین کا بالاستیعاب ذکر کرتے ہوئے اُن کا پورا احاطہ کیا ہے۔ یہ کتاب ساٹھ (٦٠) جلدوں میں تیار ہو کر بیس ہزار (۲۰۰۰۰) صفحات بن گئی ہیں، اور یہ کتاب چالیس ہزار (۴۰۰۰۰) مصنفین کے حالات پر مشتمل ہے۔ اُن میں سے صرف وہ مصنفین جو " احمد " کے نام سے موسوم ہیں، اُن کی تعداد دو ہزار (۲۰۰۰) تک پہنچتی ہے، اور اِن ساٹھ جلدوں میں سے صرف چار جلدیں حکومت آصفیہ حیدر آباد - ہندوستان کے خرچ پر بیروت - لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۸۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۸۴): أنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:۸،ص:۴۹۰ و ۴۹۱

٩٨٥. " سلسلة الزّبرجد فی أسانيد الشّيخ حُسَين أحمد " لِشيخ الإسلام ، العلّامة ، المحدّث الجليل ، والفقيه النّبيل ، رئيس جمعيّة علماء الهند مولانا السّيّد حُسَين أحمد ابن السّيّد حبيب الله ، المدنیّ الحنفی ، المولود بِقرية " بانگر مئو " من أعمال " أناؤ " بِالهند ، فی السّابع عشر من شوّال سنة ١٢٩٦ھ ، المتوفّٰی بِديوبند يوم الخميس الثّالث عشر من جمادی الأولٰی سنة ١٣٧٧ھ

(حضرت مدنی رَحِمَهُ اللّٰهُ کی یہ اسانید دہلی - ہندوستان سے ١٣٤٩ ہجری میں " کشف الأستار عن رجال معانی الآثار " کے ساتھ طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٩٨٦. " تعليقات البَرَكتی علٰی مقدّمة الدّهلوی " (فی أصول الحديث) تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصولیّ السّيّد مولانا مفتی محمّد عَمِيم الإحسان المجدِّدیّ البَرَكتیّ البِهاری ثمّ الدّاكویّ البنجغلاديشیّ الحنفی ، المولود ليلة الاثنين ، الثّانی و العشرين من محرّم سنة ١٣٢٩ھ ، المتوفّٰی يوم السّبت ، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ

٩٨٧. " عمدة المجانی بِتخريج أحاديث مكتوبات مجدِّد الألف الثّانی " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصولیّ السّيّد مولانا مفتی محمّد عَمِيم الإحسان المجدِّدیّ البَرَكتیّ البِهاری ثمّ الدّاكویّ البنجغلاديشیّ الحنفی ، المولود ليلة الاثنين ، الثّانی و العشرين من محرّم سنة ١٣٢٩ھ ، المتوفّٰی يوم السّبت ، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ

---

(٩٨٥): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٩٨٦): أُنْظر: " تَرْجمة المؤلِّف بِقلمه فی أخر كتابه " فِقْه السُّنَن والآثار " ص: ٧٩٦ - وكذا " مُقدّمة تحقيق " فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:٢٦

(٩٨٧): أُنْظر: " تَرْجمة المؤلِّف بِقلمه فی أخر كتابه " فِقْه السُّنَن والآثار " ص: ٧٩٦ - وكذا " مُقدّمة تحقيق " فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:٢٥

٩٨٨. " تحقيق " المصنَّف لأبی بکر بن أبی شيبة "تأليف الشّيخ المحدّث المحقِّق النّاقد الکبير أبی المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمی ، الحنفی ، المولود سنة ١٣١٩ھ ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

(یہ کتاب " المکتبة الإمدادیّة " مکہ مکرمہ سے ١٤٠٣ ہجری میں ، اور پھر پاکستان میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٩٨٩. " تحقيق " المطالب العالية بزوائد المسانيد الثّمانية ، لِابن حجر العسقلانی " تأليف الشّيخ المحدّث المحقِّق النّاقد الکبير أبی المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمی ، الحنفی ، المولود سنة ١٣١٩ھ ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

٩٩٠. " التّعقيبات علٰی أحمد شاکر المصری فی تحقيقهٖ لِمُسْنَد الإمام أحمد بن حنبل "تأليف الشّيخ المحدّث المحقِّق النّاقد الکبير أبی المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمی ، الحنفی ، المولود سنة ١٣١٩ھ ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

---

(٩٨٨): أنْظر: " عِقْد الجوهر فی علماء الرُّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " ذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:٢،ص:١٧٨١ - وکذا " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٣،ص:٧٥

(٩٨٩): أنْظر: " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٣، ص: ٧٥ - وکذا " عِقْد الجوهر فی علماء الرُّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " ذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر ... " ج:٢،ص:١٧٨١

(٩٩٠): أنْظر: " عِقْد الجوهر فی علماء الرُّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " ذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر ... " ج:٢،ص:١٧٨١ - وکذا " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٣،ص:٧٥

٩٩١. " الألباني: شذوذه و أخطاؤه " تأليف الشّيخ المحدّث المحقِّق النّاقد الكبير أبی المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمی ، الحنفی ، المولود سنة ١٣١٩ھ ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

٩٩٢. " عظمتِ حديث " تأليف الشّيخ المحدّث فقيه العصر مولانا مفتی جَميل أحمد التّهانوی ابن الشّيخ مولانا حافظ سعيد أحمد التّهانوی ، الحنفی ، المولود فی العاشر من شوّال سنة ١٣٢٢ھ ، المتوفّٰی يوم الأحد الحادی و العشرين من رجب سنة ١٤١٥ھ

(یہ کتاب منکرین حدیث کے شبہات کے جوابات کا مجموعہ ہے۔)

٩٩٣. " كلمات فی كشف أباطيل و افتراءات " (و هی ردٌّ علٰی أباطيل ناصر الألبانی و صاحبہٖ سابقًا زهير الشّاويش و مؤازريهما) تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصولیّ الأديب المُسْنِد الشّيخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی ابن محمّد بن بشير بن حسن ، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ ، المتوفّٰی بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ ، دفين المدينة المنوّرة.

(یہ کتاب پہلی بار ریاض - سعودی عرب سے ١٣٩٤ ہجری میں ، پھر دوسری بار بیروت - لبنان سے ١٤١١ ہجری میں " جواب الحافظ المنذری عن أسئلة فی الجرح و التّعديل " اور " أمراء المؤمنين فی الحديث " کے ساتھ یکجا طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٩٩١): أنْظر: " دليل مُؤلَّفات الحديث الشّريف المطبوعة،القديمة و الحديثة " ج:١، ص:١٢٧ - وكذا " موضوع احادیث سے بچئے " تألیف مولانا مفتی سعید احمد قاسمی، مجادری (الهِنْد) ص:١٥٨ و ص:١٦٢

(٩٩٢): أنْظر: " اکابر علماء دیوبند " ص:٢٥٧ - وكذا " پچاس جلیل القدر علماء " ص:١٤٥

(٩٩٣): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۹۴. " جواهر البخارى علٰى أطراف البخارى "(بالأرديّة) تأليف الشّيخ المحدّث المفسّر القاضى مولانا محمّد زاهد الحُسَينىّ الحنفى ابن الشّيخ القاضى مولانا غلام جيلانى ، المولود بِشمس آباد من أعمال كيمبلپور - باكستان الحالى ، يوم السّبت السّادس من ربيع الأوّل سنة ۱۳۳۱ھ ، المتوفّٰى فى السّادس من محرّم الحرام سنة ۱۴۱۸ھ

۹۹۵. " دفع الافتراء و البهتان عن الإمام أبى حنيفة النّعمان "تأليف الشّيخ المحدّث المُسْنِد عبد السُّبحان بن نور الدّين عبد المجيد بن واعظ البُرْماوى ثمّ المكّىّ الحنفى ، المتوفّٰى سنة ۱۴۲۱ھ

۹۹۶. " قطرات العطر شرحُ شرحِ نُخْبة الفكر "(بِالأردية) تأليف الشّيخ الفاضل البارع مولانا محمّد محمود عالم صفدر أُوكاڑوى الحنفى ، طُبِعَ هذا الكتاب المرّة الأولٰى فى " المكتبة الإمداديّة "بِملتان - باكستان سنة ۱۴۲۱ھ

۹۹۷. " التّعليقات علٰى " الفضل المبين فى المُسَلْسَل من حديث النبىّ الأمين " تأليف الشّيخ المحدّث الجليل مولانا محمّد عاشق اِلٰهى البرنىّ المظاهرىّ الحنفى، المهاجر المدنى ، المتوفّٰى سنة ۱۴۲۲ھ

---

(۹۹۴): أنْظر: " پچاس جلیل القدر علماء " ص:۱۹۴ - وكذا " مشاهير علماء ديوبند " ج:۱،ص:۵۱۰

(۹۹۵): أنْظر: " عِقْد الجوهر فى علماء الرُّبُع الأوّل من القرن الخامس عشر " ذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:۲،ص:۱۹۲۲

(۹۹۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۹۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۹۸. **"ہندوستان اور علم حدیث"** (تیرہویں اور چودھویں صدی ہجری میں) ترتیب وتـألیف الشّیخ مولانا فیروز اخترالنّدوی الحنفی،طُبِعَ هذا الکتاب من مرکز الشّیخ ابی الحسن النّدوی بِالجامعة الاسلامیّة - مظفرپور، اعظم گڑھ -الهِنْد، سنة۱۴۳۳ھ

۹۹۹. **" موضوع احادیث سے بچئے"** تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه مولانا مفتی سعید أحمد القاسمیّ المجادریّ الحنفی ، فَرَغَ من تألیف هذا الکتاب فی الثّانی و العشرین من محرّم الحرام سنة ۱۴۳۴ھ

(یہ کتاب " اِدارة الصّدّیق "ڈابھیل -ہندوستان سے پہلی بار ۱۴۳۴ ہجری میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

---

(۹۹۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۹۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۱۰۰۰. "نوادر الحديث مع اللآلی المنثورة" (فی مُجلّدٍ ضخیم) افادات الشّیخ العلّامة المحدِّث الفقیه المحقِّق مولانا محمّد یونس بن شبیر احمدبن شیر علیؒ، الجونفوری الحنفی، شیخ الحدیث بِالجامعة مظاهر العُلُوم سهارنفور، الهِند، المولود بِجونفور یوم الاثنین الخامس والعشرین من رجب سنة ۱۳۵۵ھ، المتوفّٰی یوم الثّلثاء السّادس عشر من شوّال سنة ۱۴۳۸ھ

(اس کتاب کی ترتیب حضرت الشیخ مولانا محمد یونس رَحِمَہُ اللّٰہ کے شاگرد رشید مولانا مفتی محمد زید مظاہری ندوی استاذ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے حضرت شیخ ہی کی ہدایت اور نگرانی کے تحت انجام دی ہے، اور یہ کتاب "ادارۂ افادات اشرفیہ دوبگّا" ہردوئی روڈ لکھنؤ-ہندوستان سے ۱۴۲۹ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

اللہ کریم ورحیم کے عظیم احسان ومرحمت، اُس کے بے پایان لطف وعنایت اور خاص توفیق ونصرت سے اُصولِ حدیث وعلومِ حدیث میں حضرات علماء احناف کی پوری ایک ہزار (۱۰۰۰) تالیفات وتصنیفاتِ جلیلہ ومعتبرہ کا مجموعہ مکمل ہو چکا ہے، جو کہ بلاشبہ ایک بڑا نایاب اور بیش بہا علمی ذخیرہ ہے۔ الحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذالک حَمْداً کثیراً طَیِّباً مُبارَکاً فیه.

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ عَلٰی خیر خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِين.

(۱۰۰۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ عَلٰی خیر خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِين.

جیسا کہ حضرات علماء کرام کو معلوم ہے کہ یہ کتاب " **تُرَاثُ العُلَمَاءِ الحَنَفِيّة فی أُصُول الحَدِيث و عُلُومِه**" (عِلم اُصولِ حدیث وعلوم حدیث میں علماء احناف کی تالیفات) اِس کتابی شکل سے قبل مضامین کی صورت میں اُردو رسائل کے لئے تیار ہوتی اور اُن میں مسلسل نشر ہوتی رہی، چنانچہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے ترجمان ماہنامہ **"الحق"** اور دارالعلوم صدیقیہ زروبی، صوابی کے ترجمان سہ ماہی **" دُرَر الفرید"** میں قسط وار بیس (۲۰) قسطوں میں پوری ہوئی۔ اِس بنا پر کتاب اُردو زبان کے سانچے میں ڈھل چکی ہے، اگرچہ اِس کی اکثر عبارات عربی زبان کی ہیں۔

البتہ جس طرح میں نے اوائل کتاب میں بھی عرض کیا ہے، آئندہ بہت جلد اللہ تعالیٰ جلّ جلالہ کی توفیق سے یہ کتاب خود بندہ راقم الحروف کی طرف سے پشتو، فارسی اور خالِص عربی زبانوں میں الگ الگ کتاب کی شکل میں تیار ہو کر طبع اور نشر ہو جائے گی۔ اِن شاء اللّٰہ تعالیٰ

نور محمد ثاقب